آرتھر برانڈرتھہ صاحب کی عربی گرامر

موسومہ

مرات نظام قادری

جسکو

برانڈرتھہ میموریل کمیٹی گوجرانوالہ نے

حسب ایمائے حکام اعلیٰ سررشتہ تعلیم پنجاب برائے فائدہ طلباء شائقین

علم عربی کالج وسکول

بطور یادگار

مسٹر آرتھر برانڈرتھہ صاحب مرحوم کے سنہ ۱۸۹۸ء میں شائع کیا

مؤلفہ

جناب منشی غلام قادر صاحب سابق ڈسٹرکٹ اور سیر امرتسر المعروف ماسٹر غلام قادر

سنہ ۱۸۹۸ء

مطبع نظامی لودیانہ میں باہتمام منشی حلیہ الدین صاحب مالک و منیجر کے چھپی

بار اول تعداد جلد ۴۰۰ قیمت فی جلد ۱۲؍

اِس کتاب کی تالیف میں۔ شافیہ۔ اور ہدآیت النحو۔ اور کافیہ وغیرہ کتب متقدمین سے عموماً مدد لیگئی ہی۔ تاکہ پھر اور زیادہ کتابوں کے پڑھنے کی ضرورت نہ رہے۔ اور سب عقدے خود ہی حل ہو جاویں۔ ماسوا اس کے باقی جسقدر طول طویل جھگڑے تعلیلات اور میزان تلاشی کے فضول تھے۔ انکو چند مختصر قواعد میں طے کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اُس پُرانی مثل سے +

صرفیاں را مغز باید چوں سگاں + نحویاں را مغز باید چوں شہاں

جو طالب علموں کو بہت ڈرانے والی تھی۔ نجات ہو جاوے۔ اور طلبا ر خوشی خوشی اپنی مراد پر کامیاب ہو جاویں۔ چونکہ عربی زبان ایک زندہ زبان ہے۔ یعنی ڈیڈ لینگ وج نہیں ہے اسواسطے بول چال کے قواعد بھی مفصل دئے گئے ہیں۔ اور کتابی عربی کے ساتھ اُن کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ تاکہ جو طالب علم عربی لکھ پڑھ سکیں۔ وہ اہل زبان کے ساتھ بول بھی سکیں۔ اور اوریہی عین منشا رغیر زبان سیکھنے کا ہی اور اسکے علاوہ فعل ہست (Verb to be) اورفعل داشتن (Verb to have) کا پورا استعمال جو ہماری مروج زبانوں میں عام طور پر لکھا پڑھا اور بولا جاتا ہے معہ اقسام انواع فعل یعنی موڈ (Moods) اور کل ماضیاں یعنی (Tenses) ہر ایک انواع فعل میں بالمقابل انگریزی کی مفصل دکھائی گئی ہیں تاکہ طالب علم کی سمجھ میں بآسانی آجاویں اور پھر کوئی دقت ترجمہ وغیرہ کی باقی نہ رہے +

اِس کتاب کی تالیف میں یہہ نہ سمجھنا۔ کہ ہم نے کوئی نیا قاعدہ اپنے دل سے گھڑ لیا ہے نہیں۔ وہی پُرانے اُستادوں کے قواعد مقررہ ہیں۔ جن کی قدیمی مہربانی اور محنت کا شکریہ ادا کرکے ہم نے اختیار کر لئے ہیں۔ صرف اُن کو اپنی سہولت کی خاطر عام فہم ترتیب پر لگا دیا ہے۔ تاکہ اُن کی قدیمی مہربانی اور محنت کا فائدہ ہم اپنے زمانے میں بآسانی اُٹھاویں۔ اور پُرانے اُستادوں کا شکریہ ادا کریں۔ ورنہ اہل زبان کے قواعد غیر ملک کے لوگ کما حقہٗ کیونکر جان سکتے ہیں +

چونکہ یہہ کتاب مسٹر آرتھر براندرتھ صاحب بہادر کی ایما سے شروع کی گئی تھی۔ اور اُس کا خاتمہ

اُن کی وفات کے بعد ہوا ہے۔ اِس واسطے یہہ کتاب اُن کی یادگار میں ڈیڈیکیٹ کی گئی ہے۔ اور اس کا نام تبرکاً و تیمناً (آنر ہر براندر تھ صاحب کی عربی گرامر) رکھا گیا ہے۔ اس کتاب کی تالیف کے وقت پہلے یہہ خیال تھا۔ کہ صرف کالجوں کے طلبار کو فائدہ دیگی۔ مگر اب خاتمہ پر یہہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ مدارس کی ہر ایک شاخ کو مفید ہوگی۔ جو طالب علم عربی زبان سیکھنے کا شائق ہو وہ اس کتاب کے ذریعہ سے بہت جلد علم عربی میں استعداد عمدہ حاصل کرے گا عربی زبان کا بولنا۔ اور مادری یا انگریزی زبان کا ترجمہ عربی میں آسانی سے کریگا۔ مجھے کامل امید ہے۔ کہ برسوں کا کام مہینوں میں۔ اور مہینوں کا دنوں میں ہو جاویگا ؞

فہرست مضامین

آرتھر برانڈرتھہ صاحب کی عربی گرامر

پہلا حصّہ دربارۂ علمِ املا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبق (۱)

تمہید

ن یا بولی - یہ دونوں لفظ خود ہی اپنے معنی بتا رہے ہیں - کہ جو آواز لب اور زبان
یعنی مُنہہ سے نکلے اور بامعنی بھی ہو - خواہ مفرد ہو یا مرکّب لیکن سلسلہ وار ہو تا کہ اُسکے معنی
جاویں - اُسکو انسان کی زبان یا بولی کہتے ہیں - بامعنی سے یہہ مطلب ہی کہ متکلّم اپنے
خیالات کو مخاطب پر پُورے طور سے ظاہر کر سکے کہ پھر اور زیادہ سُننے کی مخاطب کو
ت باقی نہ رہے - پس اصلی بولی انسان کی آواز یا سلسلہ آوازوں کا ہی - جو وہ اپنی ماں
پہلے سیکھتا ہی - اور وہ اُسکی مادری زبان کہلائیگی - اور باقی دوسری غیر زبان - ورنہ نیچری
ن تو ہر ایک بچّہ کی خواہ وہ یوروپین ہو - یا افغان - یا کاشمیری - یا ہندی - یا عربی وغیرہ
سب کا رونا اول ہیں ایک ہی لہجہ پر ہوا کرتا ہی - پھر بعد کو آہستہ آہستہ اپنی ماں سے اپنے ملکی

لہجہ کو سیکھتا جاتا ہی اور بالغ ہونے تک اپنے ملک کی زبان سے خوب واقف ہو جاتا ہی۔ اور کما حقہٗ
اُسی کو اپنے مادری لہجہ میں جیسا کہ چاہیئے ادا کر سکتا ہی +

اب جوں جوں عقل دُنیا میں زیادہ بڑھتی گئی اُسیقدر اِس امر کی ضرورت بھی بڑھتی گئی۔ کہ ایک
عقلمند شخص کے خیالات تحریر میں لائے جاویں تاکہ اُسکے خیالات غیر حاضروں پر بھی ظاہر کئے
جا سکیں۔ یا دوسرے ملک میں بھیجے جاویں۔ یا اُسکے بعد دُنیا میں یادگار باقی موجود رہے۔ یا
اُسکی عقل سے دیگر بنی نوع انسان کو آئندہ فائدہ پہنچتا رہے۔ پس اکثر بعض بعض مہذب اقوام نے
اپنے اپنے ملک کے لہجہ اور آوازوں کے بموجب علامات ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ اُنکو حروف تہجّی
کہتے ہیں۔ پس یہ یاد رہے کہ اصل بولی یا زبان یہ حروف نہیں ہیں۔ بلکہ آواز جو انسان کے مُنہہ سے
نکلتی ہی اُسکا نام بولی ہی۔ یہہ حروف تو صرف آوازوں کے ریپریزینٹیٹو (epresentative) یعنی
قائم مقام علامات یا نشان مجوزہ اہل زبان بالعوض اپنے اپنے ملک کی آوازوں کے تجویز کردہ ہیں۔
اور بلحاظ اُنکے تلفظ کے اُنکے اُتنے ہی نام اور اشکال تجویز کی گئی ہیں۔ اور جو آواز جس ملک کی زبان
میں نہیں ہی اُسکے عوض کا حرف بھی اُس بولی میں نہیں ہی۔ مثلاً پ۔ چ وغیرہ فارسی میں ہیں۔
عربی میں نہیں۔ اور ٹ ڈ وغیرہ ہندی میں ہیں فارسی میں نہیں۔ اسواسطے ہر ایک بولی میں جسقدر
آوازیں محاورہ بولی میں رائج ہو گئی ہیں اُنکے عوض میں اُتنے ہی حروف بھی تجویز ہو چکے ہیں اور
قانون قدرت یعنی نیچر بھی اسی امر کی متقاضی ہی کہ ہر قسم کی آواز کیواسطے علیحدہ علیحدہ اشکال
کے حروف ہوں۔ جو اپنی اپنی آوازوں پر پورے طور سے حاوی ہوں +

پس اب دو شرایط قائم ہو گئیں (۱) یہ کہ ایک آواز کیواسطے صرف ایک ہی حرف ہو۔
(۲) ایک حرف ہمیشہ ایک ہی آواز دے اور جسوقت کوئی امر ان شرایط کے برخلاف ہوگا تو
اصل قواعد کی شرایط شکنی ہو کر اصل صحت تلفظ حروف اور الفاظ میں ضرور نقص پیدا ہوگا +

اب چونکہ ہم کو اسوقت زبان عربی پر بحث کرنا مد نظر ہی۔ اسواسطے ہم اہل عرب کی آواز اور لہجہ زبانی

نقشہ سوم اقسام حروف بلحاظ مخارج

		دمکش حروف Spirants			بند حروف Mutes			
		سخت Hard	نرم Soft	ترھراہٹ والا Trilled	سخت Hard	نرم Soft	غنہ Nasal	
حروف قمری	حلقیہ	ح ع	ھ خ غ أ	.	.	.	.	Gutturals
	شفویہ	و	ف	.	ب	.	م	Labials
	لھویہ	ي	.	.	ج ق	ك	.	Palatals
حروف شمسی	سنیہ	ظ	ذ ث	ل	ذ ط	ت	ن	Dentals
	اسلیہ	ص ض ش	ز س	ر	.	.	.	Sibilants

حروف مندرجۂ جدول ترتیب ابتث پر نظر ڈالنے سے ظاہر ہے کہ حرفوں کی اصلی الگ صورت کیا ہے- اور ملاوٹی کیا- یعنی یہ حروف کسی لفظ کے شروع اور درمیان اور اخیر میں ترتیب پاکر کس کس شکل میں لکھے جاتے ہیں- اور یہ بھی کہ حروف- ا- د- ذ- ر- ز- و- کتابت لفظی میں اپنے ماقبل حرف سے ملجاتے ہیں- اور مابعد سے نہیں ملتے-

تلفّظ

تلفظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری ہندی زبان میں حروف ث ح خ ذ ص ض ط ظ ع غ ق کے مقابل کے آواز نہیں ہیں۔ بلکہ انگریزی میں بھی سوای ز = Z کے کوئی حرف نہیں ہے۔ غلط العام کے رو سے (س ث ص) (ھ ح) (ذ ز ض ظ) (ا ع) (ت ط) بلاتمیز ایک ہی آواز سے بولتے ہیں۔ چونکہ اردو میں بہت سے الفاظ عربی کے روزمرہ بولے جاتے ہیں اور بے تمیزی سے۔ ڈکٹیشن کے وقت اکثر صحت بھی س سے لکھہ ہو جاتا ہے۔ اِسواسطے ضروری ہے کہ اِن حرفوں کا تلفظ زبانی اُستاد سے پہلے خوب درست کرکے ضبط کرلیا جاوے۔

عربی میں یہ حروف جیسے لکھے جاتے ہیں ویسے ہی پڑہے جاتے ہیں۔ انگریزی کی طرح غیر مقرر نہیں کہ لکھنے میں اور اور تلفظ میں اور۔ مگر بعض حروف اِن میں سے اُنکے موقعہ کے لحاظ سے کسی لفظ یا جملہ کے درمیان آنے پر تلفظ یا صورت میں بدل جاتے ہیں۔ خواہ معنی کے لحاظ سے یا ماقبل یا مابعد کے حرف کی سختی یا نرمی کے تلفظ کے لحاظ سے۔ مَثَلاً ہ پر دو نقطہ ڈالکر ۃ بنالیتے ہیں۔ اُسوقت اُسکا نام ہاتا ہے۔ ہے بولتے ہیں۔ جب کسی لفظ کے اخیر پر گول ۃ آوے اُسکے بعد اور کوئی لفظ نہ آوے تو وہ ھ کی آواز دیتا ہے جیسے صلاۃ = (نماز) لیکن اگر اُسکے بعد مضاف الیہ آوے تو اُسکا تلفظ ت کا ہوتا ہے۔ جیسے برکۃ اللہ = (خدا کی برکت)۔ اور جب اُسکے بعد کوئی ضمائر متصلہ میں سے آجاوے تو یہ گول ۃ صورت اور تلفظ میں ت بن جاویگی جیسے برکۃ سے (بَرَکَتُکَ) غرض کہ یہ گول ۃ آٹھ مقامات ذیل پر آٹھ قسم کا کام دیتی ہے۔

(۱) اسم مشتق میں مؤنث کا جیسے ضَارِبٌ سے ضَارِبَۃٌ مارنے والی۔

(۲) اسم جامد میں عموماً مؤنث بتلاتی ہے۔ جیسے غُلَامٌ سے مؤنث غُلَامَۃٌ آتی ہے۔

(۳) قسم میں سے ایک عدد یعنے ایک نگ یا دانہ یا متفس ظاہر کرتی ہے جیسے ثَمَرٌ پھل ثَمَرَۃٌ ایک پھل یعنے ایک دانہ۔

(۴) جمع میں سے ایک کی تمیز بتلاتی ہو۔ واحد تُحْفَۃٌ جمع تُحَفٌ۔
(۵) بعض وقت اسکے برخلاف عمل کرتی ہو۔ واحد جَمَّالٌ جمع جَمَّالَۃٌ = ساربان۔
(۶) بعض وقت حرف محذوف کی علامت ہوتی ہو۔ جیسے اِقَامَۃٌ بجائے اِقْوَامٌ۔
(۷) تائید جمع کے واسطے آتی ہو جیسے صَیَاقِلَۃٌ = صِقل کرنے والے صقلیگر۔
(۸) زیادتی اور بڑائی کی علامت ہے۔ جیسے عَلَّامٌ = بڑا عالم۔ عَلَّامَۃٌ = بہت ہی بڑا عالم۔ رَاوٍ = (راوی۔ یا ناقل) سے رَاوِیَۃٌ = (بڑا راوی) (پروفیسر) [illegible]
یہ یاد رہے کہ گول ۃ اسم کے اخیر پر آتی ہے۔ لمبی ت فعل کے آخر پر علامت ضمیر کی ہوتی ہے۔ جیسے اِمْرَأَۃٌ ضَرَبَتْ۔

سبق (۲) تقسیم حروف ہجا۔ بہ ترتیب ابثث مندرجہ نقشۂ سوم۔

تقسیم اوّل۔ حروف عربی بلحاظ اُنکی مخارج کے پانچ قسم پر ہیں۔

(۱) حروف حلقی۔ ا۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ھ
(۲) حروف شفویہ۔ ب۔ ف۔ م۔ و۔
(۳) حروف لھویہ۔ ج۔ ق۔ ک۔ ی۔
(۴) حروف سنّیہ۔ د۔ ث۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن۔ ت۔ ذ۔
جس کا مختصراً دثظن تذلط نام ہے۔
(۵) حروف اسلیہ۔ ض۔ ر۔ ص۔ ز۔ س۔ ش۔

تقسیم دوم۔ بلحاظ عمل آلْ تعریفی۔

(۱) حروف شمسیہ۔ ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن۔

(۲) حروف قمری۔ ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ ہ۔ و۔ ی۔

تقسیم سیوم بلحاظ حروف علت و صحیح کے۔

عربی میں تین حروف۔ ا۔ و۔ ی۔ علت ہیں۔اور باقی پچیس حروف صحیح۔ حروف آ۔ وَ۔ یَ۔ علت اسواسطے کہلاتے ہیں۔کہ اکثر تصریف اور ترتیب الفاظ میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور بعض وقت گر بھی جاتے ہیں۔ جیسے قَالَ (اُسنے کہا)۔ یَقُوْلُ۔(وہ کہتا ہے) بَاعَ۔(اُسنے بیچا)۔ یَبِیْعُ۔(وہ بیچے گا)۔ اِنَّا لِلّٰہِ(ہم خدا سے ہیں)۔جب لفظ کے شروع میں اپنے پر اعراب قبول کرلیں۔ تو اِس صورت میں حروف علت اصلی یعنی صحیح سمجھے جاتے ہیں۔ جیسے یاے یَزِیْد (کسی مرد کا نام)۔اور واو وَلَد (فرزند) اور الف اِکْرَام (بخشش)۔ اور باقی اور دوسری صورتوں میں اعراب کا کام دیتے ہیں۔ جیسے مَا۔ لَا۔ خُرُوْج۔ قِیْلَ۔ اور اگر حرف علت کے ماقبل کی حرکت موافق ہو تو اِس حالت میں اِنکو حروف مدّہ کہتے ہیں جیسے نُوْر۔ نَار۔ نِیْر۔ اور اگر حرکت ماقبل موافق نہو۔ تو اُنکو حروف لِین dip hth ong کہتے ہیں۔ جیسے قَوْلٌ اور قَیْلٌ۔ یہ بھی یاد رہے۔کہ الف شروع کلمہ میں نہیں آتا۔کیونکہ الف اُسی کو کہتے ہیں جو ساکن ہو۔اور زبان کی مروڑ سے خالی ہو۔اور اعراب بھی قبول نکرے۔اور جب اُس پر اعراب ہو۔خواہ اوّل یا درمیان یا اخیر لفظ کے ہو تو پھر اُسکو ہمزہ سمجھو۔جس کا مفصل بیان ان شاء اللہ تعالیٰ آیندہ ہوگا۔اور یہ بھی یاد رکھو کہ کلام عرب میں الف صرف اسمای مبنی اور حروف میں آتا ہے جیسے لَا۔ مَا۔ ھٰذَا۔ افعال اور اسمای معرب میں کہیں نہیں آتا۔اور جہاں آیا ہے۔ وہ یا تو زائد ہے۔جیسے فَاعِلٌ اور یَا۔ وَ۔ اور یٖ سے بدلا ہوا ہے۔جیسے قَالَ۔اور بَاعَ۔اور مُرْتَضٰی۔اور مُرْتَمٰی۔اِن دو آخری مثالوں میں الف۔ ی کی شکل میں لکھا گیا ہے۔اور یہ رسم خط ہے۔جس کا بیان آگے ہوگا ؛

تقسیم چہارم۔ حروف اصلی و زوائد

عربی میں سب حروف اصلی ہیں۔ کہ انسے کوئی نہ کوئی مادہ لفظ کا بامعنے بن سکتا ہے۔ مگر انمیں سے (۹) حروف باوجود اصلی ہونے کے زوائد بھی کہلاتے ہیں۔ جنکا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِيْهَا۔

یا۔ س۔ أ۔ ل۔ ت۔ م۔ و۔ ن۔ ي۔ ھ۔ ا۔ ہے

واضح رہے کہ پہلا الف ہمزہ ہے۔ جو علامتوں میں شمار کیا گیا ہے۔ یہ حروف زوائد اسواسطے کہلاتے ہیں۔ کہ تصرف الفاظ میں اِن حروف میں سے۔ کوئی ایک یا زیادہ مادہ root پر بڑھانے سے وہ لفظ ایک باب سے دوسرے باب یا صیغہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور اسکے معنوں کی طاقت بڑھ۔ یا گھٹ جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ضَارَبَ يُضَارِبُ۔ اور غَفَرَ سے اِسْتِغْفَار۔ دَحْرَجَ سے تَدَحْرَجَ۔ اِن کا مفصّل حال میزان الصرف میں بیان ہوگا ؛

(سبق سوم) حرکات کے بیان میں۔

عربی میں پہلے علامات حرکات vowel signs نہیں تھی۔ صرف آ۔ و۔ يَ سے کام لیا جاتا تھا۔ صحّت قرآنی کے وقت علامات اِن حرفوں کے مطابق تجویز ہوئی ہیں۔ آ = ے فتح مثلاً فا سے فَ۔ وَ = ُ ضمہ مثلاً فو سے فُ۔ يَ = ِ کسرہ مثلاً فی سے فِ اسم نکرہ کے اخیر پر یہ اعراب ڈبل ہو جاتے ہیں۔ تو اُسکو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے زَيْدٌ۔ زَيْدٍ زَيْدًا۔ یعنی اِس علامت سے نون کا دُگنا آواز نکلتا ہے۔ انگریزی خوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ تنوین علامت عربی میں انگریزی Article۔ a یا an کی علامت ہے۔ جیسے کہ اَلْ mark کی نشانی تھی۔ اردو میں کوئی علامت نہیں ہے۔ جو اُسکی مثال دی جاوے۔ الفاظ۔ کچھ۔ ایک۔ کوئی۔ یا کسی وغیرہ سے ہندی میں کام لیا جاتا ہے۔ عربی میں یہ تنوین سات قسم پر ہے۔

(۱) تنوین تنکیر او تعمیم Generic or Indefinite اُسکو کہتے ہیں۔ جو فعل پر داخل ہوکر

اُسکو اسم نکرہ بناوے۔ مثلاً صَہ کے معنے ہیں چپ رہ۔ اور صَہٍ کے معنے کوئی خاموشی گویا یہ تنوین حاصل بالمصدر کے معنے پیدا کرتی ہے۔

(۲) تنوینِ تمکّن۔ Declinable اسم منصرف کی تنوین کو تنوین تمکن کہتے ہیں مثلاً۔ زَیْدٌ۔ رَجُلٌ۔

(۳) تنوینِ وحدت۔ of unity ٹھیک a یا an کے معنے سے ایک نگ یا دانہ یا عدد سے مراد ہے۔ نَفْخَةٌ کے معنے ایک پھونک نَفْخَۃَ بلا تنوین کے معنے صرف پھونک کے ہیں

(۴) تنوینِ مقابلہ کی۔ جمع مذکر سالم کے مقابل نُون کے عوض میں آتی ہے۔ جیسا مُسْلِمُوْنَ کے مقابل مُسْلِمَاتٌ ہوا۔

(۵) تنوینِ عوض مضاف الیہ۔ وہ ہے۔ جو حذف شدہ مضاف الیہ کے عوض میں آوے مثلاً حِیْنَئِذٍ۔ اور سَاعَتَئِذٍ۔ اصل میں حِیْنَ اِذْ کَانَ کَذَا۔ اور سَاعَۃَ اِذْ کَانَ کَذَا تھے کَانَ کَذَا جملہ محذوفہ کے عوض یہ تنوین آگئی ہے

(۶) تنوینِ تحقیر اور تعظیم کے واسطے address of disdain or reverence جیسا یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔ (اے او کوئی میرا ہاتھ پکڑو) اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حضرت محمد خدا کا رسول ہے۔

(۷) تنوینِ تَرَنُّم Modulation یہ تنوین نظم میں ابیات اور مصرعوں کے اخیر پر قافیہ ملانے کے واسطے آتی ہے۔ مثلاً

اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابً وَقُوْلِیْ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابً

معنی ای عاذلہ۔ لوم اور عتاب کو کم کر ــــــ اگر میں کوئی کام کروں۔ تو تو کہہ ضرور درست ہے عِتَابً اور اَصَابً کی تنوین یہاں زائد ہے۔

(فائدہ)

انگریزی کی آرٹیکل a یا an اور the کا استعمال عربی کے مطابق نہیں سمجھنا چاہئے۔

اپنی اپنی زبان کے محاورہ کے موافق اُنکو استعمال کرو۔ آیندہ اِس کی تفصیل بیان ہوگی۔
اِن اعرابوں کے سوای عربی میں اور بھی پانچ علامات ہیں۔ جو لکھنے پڑھنے میں استعمال ہوتی ہیں۔
(۱) سکون = ْ (۲) تشدید = ّ (۳) مَدّۃ = آ (۴) وصلۃ = ٱ (۵) ھمزہ = ء ۔

(۱) جس حرف پر جزم یا سکون آوے وہ حرف ساکن پڑھا جاتا ہے۔ جیسے قَلْبٌ کا لام = (دِل)۔ قُلْتُ کا لام = (مینے کہا ہے) لَسْتُ کا سین = (میں نہیں ہوں) یہ ساکن ہیں۔

(۲) تشدید ّ جس حرف پر آوے وہ مشدّد یا ڈبل پڑھا جاتا ہے۔ جیسے فَرَّحَ بجائے فَرْرَحَ = (اُسنے خوش کیا) مَدَّ بجائے مَدَدَ = (وہ لمبا ہوا۔ یا پھیلا) نَزَّلَ بجائے نَزْزَلَ = (اُسنے اُتارا)۔

(۳) مَدّۃ = آ یہ علامت صرف الف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔ تو اُسکی آواز لمبی پڑہی جاتی ہے جیسے اٰمَنَ = (وہ ایمان لایا) جَآءَ = (وہ آیا) مستثنیٰ صورتوں میں برخلاف اس قاعدہ کے بعض وقت لمبا الف آ اِمَالہ یعنی کم کرکے پڑہا جاتا ہے۔ جیسے اَلنَّاسُ کو اَنِّیْس معمور پڑہا جاتا ہے۔

(۴) وَصْلَۃ ٱ یہ علامت وصل کی ہے۔ اور ہمیشہ الف پر یہہ نشان ٱ لگائی جاتی ہے۔ جس سے یہ مطلب ہے کہ یہ اپنے ماقبل سے وصل ہوا۔ اور اس الف کی آواز اِسکے ماقبل حرف کے اعراب کے ساتھ پیوست ہوکر اُسکی آواز کے ساتھ بولی جاتی ہے جیسے فِي ٱلْبَيْتِ = (گھر میں)۔ كِتَابُ ٱلْمَلِكِ = (بادشاہ کی کتاب) (فائدہ) اگر اَلْ کے بعد کا حرف شمسیہ ہو تو وہ حرف مشدد ہو جاتا ہے۔ اور اَلْ بالکل بولا نہیں جاتا جیسے فِي ٱلنَّهَارِ = (دن میں)۔

(۵) ھمزہ ء وہ ہے جو ہچکولہ یا جھٹکی کے ساتھ الف متحرک کی آواز پیدا کرتا ہے۔ اور ا ۔ و ی کے اوپر نیچے یا آگے اُنکے پہلو میں لکھا جاتا ہے جیسے أ إ ؤ ئ آءِ أَجَل = (مدت مہلت)

اِنَّمَا = (سوا اسکے نہیں کہ) ءَ اَنْتَ = (صرف only) جَآءَ = (وہ آیا) سَأَلَ = (اُسنے پوچھا) یَأْمَنُ = (وہ امن پائیگا) جِئْتَ = (تو آیا) سُوْءٌ = (خراب شَیْءٌ = (چیز) یَأْخُذُ = (وہ لیتا ہی) یُؤْخَذُ = (وہ لیا جاتا ہی) بِئْسَ = (بُرا یا بد) - جملہ اَخُطُّ الْهِجَاءَ = (میں ابتث لکھتا ہوں) میں سب علامات شامل ہیں۔ اسکے سوائے صرفیوں نے ہمزہ کے دو نام اور بھی رکھے ہیں۔ ھمزۃ القطع اور ھمزۃ الوصل۔

سبق چہارم ھمزۃ الوصل

ہمزۃ الوصل اُسکو کہتے ہیں کہ جب دو ساکن اکٹھے واقع ہوں تو اُسوقت اُنکو اکٹھا تلفظ کرنے میں ایک ہمزہ کی آواز خود بخود شامل ہو جاتی ہی۔ تو ایسے ہمزہ کو زائد بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ الفاظ ذیل انگریزی میں ہم لکھنے پڑھنے کے وقت عادۃً خواہ مخواہ ایک ہمزہ زیادہ شامل کر دیتے ہیں۔ مثلاً۔ سٹام = اسٹام - سپنج = اسپنج - سٹابری = اسٹابری - سکول = اسکول سپون = اسپون وغیرہ۔

غرض کہ یہ الف (ا) زائد سہولیت تلفظ کے واسطے شامل کیا جاتا ہی۔ اسیطرح عربی میں مقامات ذیل میں ہمزہ شامل یعنے وصل کیا جاتا ہی اسواسطے اسکو ہمزۂ وصل بولتے ہیں۔

(۱) فعل ثلاثی مجرد میں جب صیغۂ مضارع سے امر بنایا جاوے جیسے یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تو اُس وقت ہمزۂ وصل کی ضرورت پڑتی ہی۔ جو آگے بیان ہوگا۔

(۲) فعل مزید کے صیغۂ ماضی اور مصدر میں ہمزہ کی ضرورت ہوتی ہی۔ جیسے اِنْفَعَلَ اِنْفِعَالاً سے اِنْفَطَرَ۔ اِنْفِطَارًا۔

(۳) ذیل کے الفاظ اور اسموں میں ہمزۂ وصل شامل ہی۔ اِبْنٌ - اِبْنَمٌ (بیٹا)

فائدہ جب ابن کا لفظ دو اسم خاص میں واقع ہو تو الف گر جاتا ہی۔ جیسے اِبْنُ مَرْیَم سے۔ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ۔

اِبْنَۃٌ = ایک بیٹی

اِسْمٌ = ایک نام

اِسْتٌ = ایک چوتڑ

اِثْنَانِ = مذکر } = دو عدد
اِثْنَتَانِ = مؤنث

اِمْرُءٌ = ایک مرد

اِمْرَاَۃٌ = ایک عورت

اَیْمُنٌ = جمع یمین - بمعنی قسم

(ف۱) ھمزۃ الوصل جب حرف متحرک کے بعد آوے تو آواز نہیں دیتا تو اُس وقت اُس پر آ علامت وصلہ کی لگائی جاتی ہے - جیسے اِبْنُ الْمَلِكِ

(ف۲) اِمْرُءٌ اور اِبْنَمٌ میں دوسرے ہجا یعنی ماقبل آخر کا اعراب جملہ میں اُنکے موقعہ کے مطابق اپنے مابعد یعنی اخیری اعراب کی تابع اُسکی مطابقت کرتا رہتا ہے - جیسے

جَاءَ رَجُلٌ وَّابْنُمٌ وَّامْرُءٌ = (ایک آدمی - ایک بیٹا - ایک مرد) آیا -

رَاَیْتُ رَجُلًا وَّابْنَمًا وَّامْرَءً = (مینے ایک آدمی - ایک بیٹے - ایک مرد) کو دیکھا -

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ وَّابْنِمٍ وَّامْرِءٍ (میں ایک آدمی - ایک بیٹے اور ایک مرد کے پاس سے گذرا)

اِن تینوں مثالوں میں رَجُلٌ کے ماقبل آخر کا اعراب نہیں بدلا ہے - باقی دونوں اسموں میں بدل گیا ہے -

قاعدۂ تلفظ ھمزۃ الوصل شروع فقرہ میں

(۱) مفتوح پڑھا جاتا ہے اَلْ کا اور اَیْمُنٌ کا -

(۲) مضموم فَعَلَ یَفْعُلُ کے صیغۂ امر کا ابتدائی - باقی سب صورتوں میں کسرہ کے ساتھ پڑھو -

بعض وقت جب ہمزہ وصل حرف ساکن کے بعد آتا ہے - تو اُسکے واسطے قواعد ذیل ہیں -

(۱) الفاظ ذیل کا ساکن فتح لیتا ہے نِیَ۔ (مجھے)۔ یَ (میرا) یہ ضمیر متصل ہیں۔ اور لفظ مِنْ (سے) مَعْ (ساتھ) اور امر فعل مضاعف جیسے مُدَّ (پھیل) فِرَّ (بھاگ۔ یا فرار ہو جانا) عَضَّ (کاٹ)

(۲) باقی سب ایک ہجا کے الفاظ جو دو حروف سے بنے ہوں سوای مُذْ کے (یعنے جب سے) اپنے ساکن حرف پر کسرہ لیتے ہیں۔

(۳) اخیری حرف مُذْ (جب سے) کُمْ۔ تمہارا) هُمْ۔ وی یا اُن کا۔ جو ضمیر متصل ہیں۔ اور اَنْتُمْ۔ تم) ضمیر منفصل ان پر ضمہ آتا ہے۔ اور تنوین کے بعد ہمزۃ الوصل کسرہ کے ساتھ بولا جاتا ہے۔

هَمْزَةُ الْوَصْل ہمیشہ الف کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ مگر جب کسی اعراب یا تنوین کے بعد آوے تو اُس پر علامت وصل ٱ لگائی جاتی ہے۔ اور جب کسی فقرہ کے شروع میں لکھا جاوے تو اُسکی شکل أَ أُ إِ ہو گی۔

(سبق ۵) همزة القطع

ہمزۃ القطع اُسکو اسواسطے کہتے ہیں۔ کہ تلفظ کرنے میں سانس الف کی آواز نکالنے میں رُک جاتا ہے۔ اور یہ لفظ میں یا تو اصلی حرف ہوتا ہے یا فعل میں علامت گردان۔ جیسے اَفْعَلُ (میں کرتا ہوں) فعل مضارع کا صیغہ واحد متکلم یہ ایسی حالتوں میں ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ کبھی گرتا نہیں۔

ہمزۃ القطع ہمیشہ الف کی پوری شکل (أ) میں لکھا جاتا ہے۔ لیکن جب وہ کسی لفظ کے درمیان واقع ہو اور اُسکے ماقبل ضمہ یا کسرہ ہو تو وہ الف اپنے ماقبل کے اعراب کے موافق وَ یا یَ کی شکل میں بدل جاتا ہے۔ جیسے مُؤْمِنٌ = (ایمان والا) جِئْتُ = (میں آیا)۔ ایسی یَ کے نیچے نقطے نہیں ڈالے جاتے۔ تاکہ یَ معروف اور مجہول میں تمیز رہے۔

(سبق ۶ وقف)

(۱) فقرے کے ختم ہونے پر اخیری اعراب پڑھنے میں گر جاتا ہے جیسے بِسْمِ اللّٰہِ کے اخیر رَحِیْمِ Rahime کے میم مکسور کو رَحِیْمْ Rahim بالمیم الوقف پڑھینگے۔

(۲) گول ۃ فقرہ کے اخیر پر خواہ تنوین ہو یا نہو۔ تلفظ میں ہ پڑھی جاتی ہے۔ جیسے جَآءَتْ رَحْمَۃٌ کو پڑھینگے۔ جَآءَتْ رَحْمَہْ = Ja-at-rahma

(۳) تنوین کسرہ اور ضمہ فقرہ کے اخیر پر تلفظ میں گر جاتی ہے۔ جیسے جَآءَ زَیْدٌ۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ کو جَآءَ زَیْدْ۔ مَرَرْتُ بِزَیْدْ Ja-a-zaid mararto be zaid پڑھینگے۔ مگر جب تنوین فتح ہو تو اً (اَنْ) کو آ (آء) پڑھینگے جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا۔ کو رَاَیْتُ زَیْدَا ra-aito zaida پڑھینگے۔

(۴) نون تاکید خفیفہ جو بعض وقت امر اور مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ فقرہ کے اخیر پر (آ) ہو جاتا ہے۔ جیسے اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا۔

(۵) جو لفظ صرف ایک حرف سے بنے جیسے رَ۔ قِ ہیں بمقام وقف اِنکے ساتھ ہ پڑھی جاتی ہے۔ جیسے رَہْ۔ قِہْ۔ مگر لکھنے میں نہیں آتی+

اور چونکہ رَ۔ اور قِ۔ فعل امر ہیں۔ اور فعل امر دو حرفی سے کم نہیں ہوتا۔ اور یہاں التباس ہو سکتا ہے۔ کہ صرف حروف تہجی میں ہو۔ بغرض رفع شکوک یہاں ہ زیادہ کرکے افعال میں داخل کیا جاتا ہے۔

(۶) ایسے الفاظ جیسے قَاضٍ میں تنوین جو بجای یِ کے ہے فقرہ کے اخیر پر متلفظ نہیں ہوتے مثلاً مَرَرْتُ بِقَاضٍ کو مَرَرْتُ بِقَاضْ۔ بلا تنوین mararto beqaz پڑھو۔

(سبق ۷) قواعد رسم خط معہ قواعد خلاف قیاس

عموماً عربی جیسی لکھی جاتی ہے ویسی پڑھی جاتی ہے۔ سوای مقامات وقف کے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اور دویم۔ سوای چند مستثنیات مندرجۂ ذیل کے۔

(۱) الفاظ ذیل میں پہلے لفظ کا نؔ مابعد کے لفظ کے شروع کے حرف کی آواز میں ملجاتا ہے۔ اور وہ حرف مدغم پڑہا جاتا ہے۔ مثلاً مِنْ اور عَنْ کے بعد مَا آوے تو اکٹھا لکھا پڑہا جاتا ہے۔ مِمَّا۔ کی مثال مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ = (اُس سے کہ نہیں جانتے)۔ اور عَمَّا کی مثال عَمَّا یُسْئَلُ = (اُس چیز سے کہ پوچھا جائیگا۔ اور بعض وقت حرف میم زیادہ کرکے مدغم ہوجاتا ہے۔ جیسے عَمَّا یَتَسَآءَلُوْنَ۔ مین ہے۔ اور اَنْ کے بعد لَا آوے۔ تو اکٹھا لکھا پڑہا جاتا ہے۔ جیسے اَنْ لَّا (کیوں نہیں) اَلَّا تَسْئَلَ۔ (توکیوں نہیں پوچھتا)۔ اِنْ کے بعد لَا آوے تو اکٹھا لکھا پڑہا جاتا ہی۔ اِنْ لَّا یا اِلَّا = (مگر حرف استثنار)۔

اِنْ کے بعد مَا آوے تو اِکٹھا لکھا پڑہا جاتا ہی۔ { اِنْ مَا۔ یا۔ اِمَّا = (اگر) اِمَّا تَخَافَنَّ = (اگر تو ڈرے)۔

مِنْ اور عَنْ کے بعد اگر مَنْ آوے تو اکٹھا لکھا پڑہا جاتا ہی۔ { مِمَّنْ = (کس سے یا کس شخص سے)۔ عَمَّنْ = (جس سے یا جس کسی سے)۔

(۲) الفاظ جنکے ملاکر لکھنے سے اُنکے اصلی تلفظ میں کچھ فرق نہیں آتا۔ لیکن اُنکے عمل کو بند کرتے ہیں۔ آیندہ بالتوضیح معلوم ہو جاویگا۔

اِنَّ	کے ساتھ مَا ملاکر لکھا جاوے تو تلفظ میں کچھ فرق نہیں آتا۔		جیسے	اِنَّمَا
اَنَّ	〃	〃	〃	اَنَّمَا
اَیْنَ	〃	〃	〃	اَیْنَمَا
کُلَّ	〃	〃	〃	کُلَّمَا
فِیْ	〃	〃	〃	فِیْمَا

فِیْ کے بعد مَنْ جب کَوْن کے معنی دیوے تو اُنکو ملاکر لکھو جیسے۔ فِیْمَنْ = (جسمیں۔ کسمیں)۔

(۳) بعض جگہ الف لکھا جاتا ہے پڑہا نہیں جاتا۔ مثلاً

الف

(۱) فعل جمع مذکر میں جیسے۔ ضَرَبُوْا۔ اِضْرِبُوْا۔ لَمْ یَضْرِبُوْا۔ اگر اس صیغے کے ساتھ کوئی ضمیر متصل آجاوے۔ تو پھر یہ الف نہیں لکھا جاتا جیسے۔ ضَرَبُوْنِیْ۔ ضَرَبُوْکَ ضَرَبُوْہُ

(۲) اور تنوین فتح کا نشان۔ جیسے۔ زَیْدًا۔

(۳) اور الفاظ مِائَةٌ۔ مِائَتَانِ میں بھی پڑھا نہیں جاتا لکھا جاتا ہے۔

(۴) وَ لکھا جاتا ہے۔ مگر پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے اُولٰٓئِکَ۔ اُولَآءِ۔ اُولٰی۔ اور اُولَاتُ۔ اُولُوْ۔ عَمْرٌو میں جب رَ پر زیر یا پیش ہو۔ جیسے عَمْرٌو بصیغہ فاعل اور عَمْرٍو بصیغہ مضاف الیہ۔

(۵) الفاظ ذیل میں الف پڑھا جاتا ہے لکھا نہیں جاتا۔ اَللّٰہُ۔ اَلرَّحْمٰنُ۔ مَلٰٓئِکَةٌ۔ سَمٰوٰتٌ۔ ذٰلِکَ۔ اُولٰٓئِکَ۔ ثَلٰثَةٌ۔ ثَلٰثٌ۔ ثَلٰثُوْنَ۔ لٰکِنَ۔ هٰذَا۔ اِسْمٰعِیْلُ۔ اِسْحٰقُ۔ عُثْمٰنُ۔ سُلَیْمٰنُ۔ نُعْمٰنُ۔

قاعدہ۔ ان الفاظ پر کھڑی زبر بشکل الف لکھی جاتی ہے۔

(۶) ہمزہ وصل کا کثرت استعمال کے سبب گر جاتا ہے۔ اِسْمٌ کا بِسْمِ اللّٰہِ میں۔ اور اِبْنٌ کا جب مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو۔ جیسے زَیْدُ بْنُ عَمْرٍو = (زید بیٹا عمرو کا)۔ اگر اِبْنٌ دوسرے اسم کی خبر واقع ہو تو ہمزۂ وصل قائم رہتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ اِبْنُ عَمْرٍو۔ زید عمر کا بیٹا ہے۔ جب اَلْ کے پہلے لِ واقع ہو تو الف گر جاتا ہے۔ جیسا لِلّٰہِ۔

(۷) ذیل کے لفظوں میں ایک وَ چھوٹ جاتا ہے۔ جیسے۔ دَاوٗدَ۔ بجای دَاوُوْدَ۔ رُءُوْسٌ بجای رُؤُوْسٌ کے۔

(۸) یَ مفتوح خواہ با تنوین فتح ہو لفظ کے اخیر پر صرف الف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے یَرْضٰی = (وہ خوش ہوتا ہے) فَتًی = (نوجوان) مَتٰی = (جب) بَلٰی = (ٹھیک)۔ لَدٰی = (نزدیک)۔ اِلٰی = (کو۔ تک) حَتّٰی = (جب تک) عَلٰی = (پر)۔

(۹) وٓ ذیل کے لفظوں میں الف پڑھا جاتا ہے۔ جب یہ الفاظ مفرد واقع ہوں۔ کسی فقرہ میں شامل نہوں۔ یا آلؔ یا کسی ضمیر کے ساتھ متصل نہ ہو۔ اور اگر تنہا ہوں۔ تو اکثر بجائی وٓ کے الف لکھتے ہیں جیسا۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَے الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَوْقُوْتًا۔ تحقیق نماز مسلمانوں پر وقتی فرض ہے۔

سبق ۸۔

رویو ابتث حروف تہجی۔

(۱) عربی میں ۲۸ حروف ہیں۔ جیسے ابتث میں ذکر ہو چکا ہے۔ اور ۸ علامات ہیں ـَ ـُ ـِ ـٌ ـّ آ اٗ آ جنکے ذریعہ سے عربی لکھی پڑھی جاتی ہے۔

(۲) منجملہ ۲۸ حروف کے ۳ حروف علت ہیں۔ یعنے سمی واول - Semi vowel اور باقی ۲۵ حروف صحیح ہیں۔ اور واول کی جگہ ۳ حرکات ـَ ـِ ـُ ہیں جو واول کا کام دیتے ہیں۔

(۳) ایک حرف صحیح اور ایک حرکت ملکر آواز بنتی ہے جسے ہجا کہتے ہیں۔

(۴) عربی میں ہجا چار قسم پر ہے۔ اوّل مفرد ایک حرفی۔ جیسے بَ تُ ثِ۔ جو ایک حرف اور ایک حرکت ملاکر بنتا ہے دوم مرکب دو حرفی جو دو دو حرفوں سے بنتا ہے۔ پہلا حرف متحرک ہوتا ہے اور دوسرا ساکن۔ جیسے۔ رَبْ۔ مِنْ۔ ظِلْ ظَنْ۔ سوم مشدد۔ پہلا حرف متحرک۔ دوسرا مشدّد۔ اور بعض وقت تیسرا حرف بھی شامل کیا جاتا ہے۔ جو پہلے سے سکون رکھتا ہو۔ اُسکے ساتھ شامل ہو جاتا ہے۔ جیسے۔ اَلرَّحْمٰن مگر یہ تشدید اصلی نہیں۔ عارضی ہے۔ اصلی وہ ہوتا ہے۔ جو ایک لفظ میں واقع ہو۔ جیسے۔ اَیِّدْ میں ہے۔ چہارم۔ تین حروف سے بنتا ہے۔ پہلا حرف متحرک۔ دوسرا اور تیسرا ساکن۔ جیسے۔ رَبْطْ۔ ظُلْمْ۔ مگر چونکہ دو ساکن کا جمع ہونا ناجائز ہے۔ پس تیسرے

رف کو موقوف پڑھینگے - جیسے - رَب زبر (رب) ط موقوف = رَبْطٌ = یہ تلفظ
ی بات ہے - نہ کتابت کی -

(۵) آ وَ یَ سمی واول اِسواسطے کہلاتے ہیں - کہ دوکام دیتے ہیں - واول vowel
کا اور کانسونینٹ consonant کا - شروع لفظ یا ہجا میں انکا متحرک ہونا ضروری ہے -
تحرک ہوکر اپنے اصلی آواز کانسونینٹ consonant کی دیتے ہیں - تو اُسوقت اُنکو
انسونینٹ لکھینگے - جیسے - اَ = a = اَبْ - اِ = e = اِبْن - اُ = o = اُخْت یہ ہمزہ
تحرک ہے - ہمیشہ شروع لفظ یا کلام میں تینوں حرکت لیکر بشکل الف لکھا جاتا ہے - اور درمیان
فظ کے اپنی حرکت کے بموجب اپنی شکل پکڑتا ہے - مفتوح ہو تو الف کی - جیسے سَاَلَ - اور
کسور ہو تو یَ کی - جیسے سَئِمَ = (تھک گیا) اور مضموم ہو تو وَ کی جیسے لَؤُمَ = (کمینہ ہوا)
کل لیتا ہے -

(۲) وَ = wa - وُ = wo - وِ = we - جیسے - وَجَدَ (پایا) وِتْر = (طاق) -
وَجُ = (ٹھہراپن) - وَسِعَ = (فراخ ہوا) - وُعِدَ = (وعدہ کیا گیا) -

(۳) یَ = ya - یُ = yo - یِ = ye - جیسے - یَضْرِبُ = (مارتا ہے) -
یُضِلُّ = (گمراہ کرتا ہے) - تَرْضَیْنَ = (تو راضی ہوگی) - یَبِسَ = (خشک ہوا) -

(۱) جب یہ تینوں حروف علت ساکن ہوں تو لفظ یا ہجا کے شروع میں نہیں آسکتی اگر
ہلے اُنپر حرکت ہو - اور تصریف میں اگر اُنکی حرکت گرجانے تو یہ خود بھی گر جائیگا - جیسے وَعَدَ
سے یَعِدُ میں ہوا - یا اپنے ماقبل حرف کی حرکت کو ڈبل یعنی مدہ بنا وینگے - اُسکی دوصورتیں ہیں -
گر اپنی شکل کے موافق ماقبل کے حرکت ہے تو یہ آواز ہونگے آ = a - اُو = oo - اِی = e
جیسے قَالَ - قِیلَ - یَقُولُ - یا ناموافق ہو تو اَوْ = au اَیْ = ai ڈفتھانگ diphthong
دوہری آواز بناوینگے - جیسے قَوْل = (کہنا) - قَوْس = (کمان) - خَوْفٌ = (کھوکھڑا - پولا)

اَتَيْتَ = (تو آیا) - رَيْب = (شک) -

(۷) فائدہ اب یہہ صاف ہوگیا کہ یہہ حروف عربی میں کیونکر لکھے پڑھے جائینگے - پس ان قاعدوں کو خوب غور سے ضبط کرلو - پھر یقیناً ذکی طالب علم کو طول طویل جھگڑہ تعلیلات سے - جو عربی میں ایک مشکل اور اہم کام سمجھا گیا ہے - نجات ہو جاویگی - صرف یہہ چند قواعد ضبط کرنے کافی ہونگے پھر اسکی ضرورت باقی نہ رہیگی - کہ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا - یا کیا فرض کیا جاوے بلکہ معرب کے قواعد بھی آسان ہو جاوینگے خاطر جمع رکھو - ہر ایک موقع پر انکا حوالہ دیا گیا ہے -

(سبق ۹)

عربی کتابت میں ۳ حرف علت اور ۳ حرکات ہیں کہ جنسے ۹ واول بنتے ہیں - اور ان کے میلان سے ۳۵ - اشکال و آواز حسب ذیل ہیں -

نمبر	آواز	شکل	موقع	مثال	کیفیت بمعہ قواعد
(۱)	e e a	ـَ ـُ ـِ	حرکات سادہ	بَ - تُ - ثِ - أَ - أُ - إِ - وَ - وُ - وِ - يَ - يُ - يِ - خَلَقَ - ذَكَرَ - صَمَدُ - قُتِلَ - بَخِلَ - جَمَعَ - حَسَدَ - خَشِيَ - عَبَسَ	
(۲)	e o a	أَ أُ إِ	شروع لفظ میں	أَخَذَ - إِذَنَ - أَمَرَ - أَدَبَ - أُمِرَ - أَبَقَ - أُخِذَ - أُذِنَ - إِذْهَبْ - أَبَتِ - أَخَذَ -	شروع کلام میں ہمزہ ہمیشہ بشکل الف ہوگا
(۳)	e o a	أَ ؤُ ئِ	درمیان لفظ کے	سَأَلَ - سُئِلَ - لَؤُمَ - أَلُؤْمُ - يَئِسَ - خَاطِئَةٌ	بموجب حرکت خود ہمزہ کے اسکی شکل ہوگی

نمبر	آواز	شکل	موقع	مثال	کیفیت بمعہ قواعد
(۴)	e o a	أ ؤ ئ	آخر لفظ کے	صَدِئَ - اِصْدَآءَ - مَصْدَأً قَرَءَ - قُرِئَ - جَرُؤَ	بموجب حرکت ماقبل ہمزہ کے اسکی شکل ہوگی۔
(۵)	á	ـَا		بَا - تَا - مَا - قَالَ - عَادَ مَالَ - حَافِظٌ - دَافِقٌ شَاهِدٌ - كَانَ - بَاعَ	یہ اصل الف ہے اسکے ماقبل فتح ہے۔
(۶)	á	ـٰ	کھڑی زبر حرف سے علیحدہ اوپر	ذٰلِكَ - سٰلِمٌ - يَدٰهُ - خٰلِدٌ سٰفِلٌ - كِتٰبٌ	اسطرح لکھنا رسم خط ہے الف شامل کرکے بھی لکھتے ہیں
(۷)	á	آ	ڈبل ہمزہ یا الف ممدودہ	اٰمَنَ - اٰيَةٌ - مَاٰبٌ اٰنِيَةٌ۔	یہ الف دو الفوں کے مقدار پر آواز دیتا ہے۔
(۸)	á	الف مقصورہ ىٰ - پر آتا ہے	اخیر لفظ میں تیسرا یا چوتھا حرف جب ی ہو	مُوْسٰى - عِيْسٰى - اَحْوٰى طَغٰى - عَلٰى - اَبْقٰى - نَادٰى	یا پر الف دکھانے سے یہ آواز نرم پیدا ہوتی ہے۔
(۹)	á	الف ممدودہ	ہمزہ بعد الف	جَآءَ - شَآءَ - عَآئِلًا جَزَآءً - عَطَآءً - غُثَآءً مَآءً - هٰٓؤُلَآءِ - غَآئِبِيْنَ	جب الف بڑی لمبی آواز پیدا کرتا ہے اسکو مدہ کامل کہتے ہیں۔
(۱۰)	oo	ـُو وْ	درمیان لفظ کے	طُوْرٍ - جُوْعٍ - يَقُوْلُ اَعُوْذُ - نَعُوْذُ۔	اسکو واو معروف کہتے ہیں۔
(۱۱)	oo	ـُو وْ	اخیر لفظ کے	ذُوْقُوْا - يَدْعُوْا - قَالُوْا	اخیر پر آتی ہے۔ مگر
(۱۲)	oo	ـُوْا	اخیر فعل جمع کے	رَضُوْا - قَالُوْا - كَالُوْا اُمِرُوْا - كَفَرُوْا - نَقَمُوْا	جمع فعل کے واسطے الف زیادہ ہوتا ہے۔

نمبر	آواز	شکل	موقع	مثالیں	قواعد
(۱۳)	ee	ـِ ی	درمیان لفظ کے	فِیْهِ۔ فِیْمَ۔ اَکْمَدُ۔ عِیْشَةٌ۔	اکسنٹ دینے کے واسطے کھڑی زیر لکھی جاتی ہے۔
(۱۴)	ee	ـِ ی	اخیر لفظ کے	تَجْرِیْ۔ تَرْمِیْ۔ یَهْدِیْ۔ یُغْنِیْ۔	لفظ کے اخیر پر اگر زیر پہ اکسنٹ ہو تو اُسکے آگے یای معروف زیادہ کیجاتی ہے۔
(۱۵)	ee	اِیْ	شروع لفظ میں	اِیْلَافِ	اکسنٹ پورا کرنے کے واسطے اِی کے نیچے کھڑی زیر لکھی جاتی ہے۔
(۱۶)	ee	ا	"	اِلٰفِ	" "
(۱۷)	ee	آ	خاص جگہ پر	جَآئِیَ۔ رَحِیْمِ۔ بِهٖ	اکسنٹ پورا کرنے کے واسطے نیچے نشان کھڑی زیر کا دیا جاتا ہے
(۱۸)	ai	ـَ ی		اَیْنَ۔ کَیْدَ۔ کَیْفَ۔ لَیْسَ۔ غَیْرُ۔ خَیْرٌ۔ عَیْنٌ۔ وَیْلٌ۔ قُرَیْشٌ۔ مُصَیْطِرٌ۔ رُوَیْدًا	جب یاء کے ماقبل حرکت مخالف ہو۔ تو فتحہ تنگ ہو جاتا ہے۔
(۱۹)	ai	ـَ ئ		شَیْءٌ۔	ہمزہ اپنے ماقبل کی حرکت کے موافق۔ آیا و یا ی لیگا
(۲۰)	au	ـَ وْ	ساکن	سَوْفَ۔ لَوْمَ۔ قَوْلٌ۔ خَوْفٌ۔ لَوْحٌ۔ یَوْمَ	اگر واو کے ماقبل حرکت مخالف ہو تو فتحہ تنگ ہوگا۔
(۲۱)	au	ـَ وْا	"	طَغَوْا۔ تَوَاصَوْا	اخیر پر الف فصل جمع کی علامت ہے

نمبر	آواز	شکل	موقع	مثالیں	قواعد
(۲۲)	w	متحرک وَ	شروع لفظ میں	وَسَقَ۔ وَلَدَ۔ وَجَدَ وَرِثَ۔ وَقَبَ۔ وُجُوْہٌ	اپنی اصلی آواز دیگا۔
(۲۳)	w	"	درمیان لفظ کے	عِوَجَ۔ صُوَرٌ۔ وَلْوَلَۃٌ۔ دَوَلٌ۔ مُحَوَّرٌ۔ مُصَوِّرٌ۔ حَوَرَآءُ	ایضاً
(۲۴)	w	"	اخیر لفظ کے	نَشْوَ۔ صَفْوَ۔	ایضاً
(۲۵)	wa	وَا	متحرک	صَوَابًا۔ وَاجِفَۃٌ۔ وَاحِدَۃٌ	واؤ اپنے مابعد کے مطابق
(۲۶)	ya	یَ	متحرک مفتوح	رَاضِیَۃٌ۔ عَالِیَۃٌ۔ خَشِیَ یَضْرِبُ۔ قَیِّمًا۔	یائے متحرک اپنی اصلی آواز دیتی ہے۔
(۲۷)	yo	یُ	متحرک مضموم	یُقَالُ۔	ایضاً
(۲۸)	yā	یَا	متحرک مفتوح با الف	لَیَالٍ۔ عَیَالٍ۔ جِیَاعٌ۔	یا نے اپنی حرکت کے مطابق
(۲۹)	oo	ؤ	ہمزہ متحرک	دَاؤُدُ۔	ہمزہ متحرک اپنی حرکت کے مطابق شکل لیتا ہے
(۳۰)	an	ــً ا	تنوین فتح	اَبَدًا۔ صُحُفًا۔ طَبَقًا۔ عِنَبًا۔ لُبَدًا۔ کَیْدًا۔	تنوین فتح کے آگے الف زیادہ کیا جاتا ہے۔
(۳۱)	un	ــٌ	ضمہ تنوینی	اَحَدٌ۔ سُرُرٌ۔ عَبَرَۃٌ۔ کُتُبٌ	اسکو ضمہ کی تنوین کہتے ہیں
(۳۲)	in	ــٍ	کسرہ تنوینی	بَرَرَۃٍ۔ رَقَبَۃٍ۔ سَفَرَۃٍ۔ طَبَقٍ۔ عَلَقٍ۔ عَمَدٍ۔ مَسَدٍ	یہ تنوین کسرہ کی ہے۔
(۳۳)	wan	ــً وًی	" فتح	طُوًی۔	یہ تنوین فتح کی ہے۔
(۳۴)	wan	ــً وًا	"	کُفُوًا۔ لَغْوًا۔	ایضاً
(۳۵)	na	نَا	پڑا نون	اَنَا۔	یہ آخری الف نون کو

ہجای مرکب

نمبر شمار	نام	نشان	موقع	مثالیں
(۱)	ہجای مرکب	ـْـ جزم	کانسوننٹ پر	اِنْ - اِذْ - اَمْ - بَلْ - تُبْ - عَنْ - قَدْ - قُلْ - کُمْ - لَمْ - مِنْ - هُمْ - اَنْتَ - بَعْدُ - بَطْشَ - سَعْیُ - عَنْكَ - عَنْهُ - كُنْتُ - لَسْتَ - اَجْرٌ - اَمْرٍ -
(۲)	"	ـّـ تشدید اصلی	لفظ کے درمیان یا آخیر لفظ کے	تَبَّتْ - سُعِّرَتْ - حِلٌّ - حُبًّا - شَرٌّ - صَبَّ - ضَلَّ - ظَنَّ - كَذَّبَ - وَدَّعَ - يَسَّرَ
(۳)	"	ـّـ تشدید عارضی	زیر عمل آلْ	وَالطَّارِقِ - وَالتَّرَآئِبِ - وَالنّٰزِعٰتِ - وَالسّٰبِحٰتِ - فَالسّٰبِقٰتِ -
(۴)	"	آ الف تلفظ نہیں ہوتا۔	عمل آ و ص	فِي الْحَيٰوةِ - فِي الْحَرْبِ -

قواعد قرأۃ نون ساکن

نون ساکن کے احکام	نون ساکن لفظی: ایک کلمہ میں	نون ساکن لفظی: دو کلموں میں	نون ساکن غیر لفظی یعنے تنوین
(۱) نون ساکن یا تنوین کے بعد م ن و ی ل ر ان چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آوے تو نون ساکن اور تنوین حرف مابعد میں ادغام ہو جاتا ہے مگر اوّل کے چار حرفوں میں نون کی آواز سنائی دیتی ہے اسکو ادغام باغنہ کہتے ہیں اور اخیر کے دونوں حرفوں میں بالکل جاتی رہتی ہے اور اسے ادغام بے غنہ کہتے ہیں۔ اس مجموعہ کو حروف برملون کہتے ہیں۔		مِنْ مِّثْلِهٖ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ
		مِنْ نُّوْرٍ	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ
		مِنْ وَّلَدٍ	رَحْمَةٌ وَّاسِعَةٌ
		مَنْ يَّقُوْلُ	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
		مِنْ لَّبَنٍ	هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ
		مِنْ رَّبِّكُمْ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
(۲) نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی یعنے ا ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آتا ہے تو نون ساکن اور تنوین صاف پڑھا جاتا ہے کسی قسم کی تغیر آواز نہیں ہوتی ہے۔ اسے اظہار کہتے ہیں۔	يَنْأَوْنَ	اِنْ اَمْسَكَ	ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ
	يَنْهَوْنَ	مِنْ هَاجَرَ	كَلِمَةٌ هُوَ
	اَنْعَمْتَ	مِنْ عِلْمٍ	بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
	تَنْحِتُوْنَ	مِنْ حَيْثُ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ
	فَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ غَيْرِكُمْ	قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
	مُنْخَنِقَةٌ	مِنْ خَلَاقٍ	وِزْرًا خَالِدِيْنَ
(۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ	ظَنَنْتُمْ	فَاِنْ تَابَ	زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
	اُنْثٰى	مَنْ ثَقُلَتْ	رَجُلٌ ثَالِثٌ

قواعد قرأۃ نون ساکن۔

نون ساکن کے احکام	نون ساکن لفظی — ایک کلمہ میں	نون ساکن لفظی — دو کلموں میں	نون ساکن غیر لفظی یعنے تنوینی
فَ قَ کَ اِن پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آوے تو نون ساکن اور تنوینی کو ایسے طور پر ادا کیا چاہیئے کہ نہ اظہار ہو اور نہ ادغام بلکہ درمیان اِن دونوں حالتوں کے ایک تیسری حالت قائم ہو۔ اُسے اخفا کہتے ہیں۔	اَنْجَیْنٰکُمْ	اِنْ جَنَحُوْا	فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ
	جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ	مَنْ دَخَلَہٗ	عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ
	لِتُنْذِرَ	مَنْ ذَا الَّذِیْ	ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثٍ
	تَنْزِیْلًا	مِنْ زَکٰوۃٍ	غُلٰمًا زَکِیًّا
	یَنْسَوْنَ	مِنْ سُلٰلَۃٍ	بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ
	یَنْشُدُوْنَ	مَنْ شَہِدَ	غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ
	یَنْصُرُوْنَ	لِمَنْ صَبَرَ	عَمَلًا صَالِحًا
	مَنْضُوْدَۃٌ	مِنْ ضُعْفٍ	ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ
	مَنْطِقَ الطَّیْرِ	فَاِنْ طِبْنَ	وَنَخْلٍ طَلْعُهَا
	فَانْظُرْ	مَنْ ظَلَمَ	مِرَآءً ظَاهِرًا
	اَنْفُسَکُمْ	فَاِنْ فَآءُوْا	مَقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ
	یَنْقَلِبُ اِلَیْکَ	مَنْ قَالَ	عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ
	ضَنْکًا	اِنْ کَانَ	رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ
(۴) نون ساکن یا نون تنوینی کے بعد ب آوے تو نون میم سے بدل جاتا ہے۔ مگر پڑھنے میں۔	اَنْۢبِئْهُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ
(۵) نون تنوینی کو زیر دیا جاتا ہے تاکہ دو ساکن جمع نہوں۔	نُوْحُ نِ ابْنَہٗ	اَلْیَمَانُ نِ الَّذِیْنَ	بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ

عربی میں ایک حرف کا کوئی ایسا لفظ نہیں آتا جو تنہا معنی اپنے اظہار کرے جیسا انگریزی مین I ایک حرف کا لفظ ہے۔ مگر تاہم دس حروف عربی میں ایسے ہیں۔ جو تنہا معنی رکھتے ہیں۔ گو تحریر یا تقریر میں دوسرے حرف یا لفظ سے ملکر بولے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ گو اشکال چودہ مین +

درس اوّل مفردات بامعنی

(۱) أَ۔ مفتوح = (کیا)۔ Interrogative ? اَجَاءَ زَیْدٌ = کیا زید آیا۔

(۲) بِ مکسور = (ساتھ)۔ With مَرَرْتُ بِزَیْدٍ = میں زید کے ساتھ گذرا۔

(۳) تَ مفتوح = (قسم)۔ Conjuring تَاللهِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا۔ قسم ہے اللہ کی میں ایسا ہی کرونگا

(۴) سَ مفتوح = (گا۔ قریب)۔ Shall or will سَیُضْرَبُ زَیْدٌ۔ (جلدی) زید مارا جاویگا۔

(۵) فَ مفتوح = (پس)۔ Afterwards or then نَامَ رَشِیْدٌ فَمَامُوْنٌ۔ رشید سویا پھر مامون۔

(۶) کَ مفتوح = (تو مرد)۔ Thee (m) ضَرَبَكَ زَیْدٌ۔ زید نے تمہیں مارا (تجھے)

(۷) کَ مفتوح = (مانند)۔ as or like تَکَلَّمْتَ کَرَجُلٍ عَاقِلٍ۔ تم نے داناؤں کی سی بات کی۔

(۸) کِ مکسور = (تو عورت)۔ Thee (f) ضَرَبَكِ هٰذَا۔ ای عورت تجھے اس نے مارا۔

(۹) لَ مفتوح = (اُسکا)۔ of possession لَهٗ۔ لَهُمْ۔ اُسکے واسطے۔ اُنکے واسطے۔

(۱۰) لِ مکسور = (واسطے)۔ For اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ۔ جھول گھوڑے کے واسطے ہے۔

(۱۱) وَ = (اور)۔ And جَاءَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو۔ زید اور عمرو آئے۔

۱۲ وَ = (قسم)۔ Conjuring وَاللهِ لَا اَقُوْلُ زُوْرًا۔ اللہ کی قسم میں جھوٹ نہ بولونگا

(۱۳) ہ ضمیر (اُسکا۔ وہ)۔ His him اِنَّهٗ اَخِيْ۔ تحقیق وہ میرا بھائی ہے۔

(۱۴) يْ = (میرا) My خَالَتِيْ وَعَمَّتِيْ میری ماسی۔ اور پھوپھی
قُرَّةُ عَيْنِيْ میری آنکھوں کی روشنی
فِلْذَةُ کَبِدِيْ میرے دل کا ٹکڑا۔

مرکبات بامعنی

درس دوم دوحرفی۔

اِنْ	اَنْ	اِنَّ	اَنَّ		اَمْ
if	that	verily	Certainly that		whether or
بِكَ	اَيُّ	اَيْ	اِيْ		اَوْ
with thee (m)	whichever or which	what which O!	yes		or
نَمْ	مُرْ	خُذْ	كُلْ		بِكِ
sleep	order	take	eat		with thee (f)

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ۔ تو انکو نہ ڈراوے ۔ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ ۔ یہ کہ سجدے کے اعضا اللہ کا حق ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اَنْ لَوِاسْتَقَامُوْا ۔ یہ کہ اگر وہ کھڑے ہوں ۔ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۔ تم تو بالکل گمراہی میں ہو

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۔ یا اس پر زیادہ کر ۔ مَرَرْتُ بِكَ ۔ میں تیرے پاس سے گذرا ۔

قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۔ یہ ہاں تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے ۔

اَيْ مَنْسُوْبٌ اِلَى الْمَكَّةِ ۔ یعنی منسوب بمکہ سے ۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۔ اب کس بات پر بعد اسکے یقین لاوینگے ۔

ذَهَبْتُ بِكَ اِلَى السُّوْقِ ۔ میں بازار تک تجھے لیگیا ۔

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر تم سچے ہو ۔

درس سوم دوحرفی

تِهْ	تَا	بِيْ	بِهٖ	بَلْ
this (f)	to her	with me	with him	but may rather

تِيْ	تُمْ	ثُمَّ
this(f)	to you	Then

بَلْ هُمْ اَضَلُّ طَرِيْقًا۔ بلکہ وہ اُنسے زیادہ گمراہ ہیں۔

قُلْتُ بِهٖ قَوْلًا صَحِيْحًا۔ مینے اُسکو سچی بات کہلائی۔

لَا اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ۔ مین نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جاویگا۔

هَاتَانِ الْمَرْاَتَانِ جَاءَتَا۔ وہ دو عورتیں آئیں۔

هَاتِهِ الْمَرْاَةُ جَاءَتْ۔ یہہ عورت آئی۔

هَاتِي الْمَرْاَةُ ضَرَبَتْ اِس عورت نے مارا۔

اَكَتَبْتُمْ هٰذَا الْكِتَابَ۔ کیا تمنے اِس کتاب کو لکھا۔

اَتٰى بَكْرٌ ثُمَّ عَمْرٌو۔ بکر آیا پھر عمرو آیا۔

درس چہارم۔

ذَا	ذِهْ	ذِيْ	رُبَّ	عَنْ
this(m)	this(f)	this(f)	many a	from
فِيْ	قَدْ	كَمْ	كُنَّ	كَيْ
in	already	how many or how much	you(f)	in order that

اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَاْسِهَا۔ میں نے مچھلی اسکے سر سمیت کھائی۔

هٰذَا رَجُلٌ شَرِيْفٌ۔ یہہ بھلا مانس آدمی ہے۔

عَيِّنْ هٰذِهٖ لِيْ۔ تو میرے واسطے یہہ عورت مقرر کر۔

هٰذَا الْبَيْتُ مَعَ صَحْنِهَا لِيْ۔ یہہ گھر صحن سمیت میرا ہے۔

رُبَّ رَجُلٍ كَرِيْمٍ اَكْرَمَنِيْ۔ بہت بزرگ لوگوں نے میری عزت کی۔

جَآءَ عَنْ دَارِ الْمُمْتَثِلَاتِ۔ — وہ کچہری سے آیا۔

رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ۔ — مینے کمان سے تیر چلایا۔

اِنَّهُمْ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ۔ — وہ نعمت کے باغوں میں ہیں۔

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ — وہ بڑے مطلب کو پہنچا۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ۔ — ہمنے کئی بستیاں اُجاڑیں۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ۔ — کہا اے عورتو تمہارا کیا حال ہے۔ جب تمنے یوسف کو بہلایا۔

تَعَلَّمْتُ كَيْ اَكُوْنَ عَزِيْزًا۔ — مینے اسلئے علم پڑہا کہ عزیز ہو جاؤں۔

درس پنجم

لَنْ	لَمْ	لَكِ	لَكَ	لَا
never or not at all	not	for thee (f)	for thee (m)	not
مَنْ	مَا	لِيْ	لَهٗ	لَوْ
who	not (or) what which	to me	to him	if

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اَلْعَمَلُ لَكَ۔ کام کرنا تیرے ہی لیئے ہے۔

اَنّٰى لَكِ هٰذَا۔ تو نے یہ کہاں سے پایا۔ لَمْ يَضْرِبْ زَيْدًا۔ نہیں مارا زید نے۔

لَنْ يَكْتُبَ هٰذَا الْكِتَابَ وہ اس کتاب کو کبھی نہیں لکھیگا۔ لَنْ يَرُوْحَ۔ وہ کبھی نہیں جائیگا۔

لَنْ يَجِيْءَ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ۔ — وہ اس گانو میں کبھی نہیں آئیگا۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ — اگر زمین آسمان میں متعدد خدا ہوتے تو دونوں ٹوٹ جاتے۔

قُلْتُ لَهٗ۔ مینے اُسکو کہا۔ اَلصَّوْمُ لِيْ۔ روزہ رکھنا میرے لیئے ہے۔

مَا يُعْمَلُ لِتَعَلُّمِ اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ۔ — عربی زبان سیکھنے کے واسطے کیا کیا جاوے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا۔ — بعض آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں

درسِ ششم

مِنْ	نَا	نِيْ	هَا	هَلْ
from	us	to me	her	what ?
هُمْ	هِمْ	هُنَّ	هِنَّ	هُوَ
they	them	they (f)	them (f)	he
هِيَ	يَا			
she	O !			

سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ۔ — میں بصرہ سے کوفہ تک گیا۔

قُلْنَا نَسُدُّ بِهٖ شُقُوْقَ الْمَبْرَزِ۔ — ہمنے جواب دیا ہم اسکے ساتھ پاخانہ کی دراڑیں بند کرتے ہیں

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ۔ — کہا یوسف نے مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کرو۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ — تحقیق وہ ٹھہرنے کی جگہ بُری ہے۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ۔ — کہا کیا میں اُس پر تمہارا اعتبار کروں۔

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ۔ — پس اُسنے اُنکو پہچانا۔ اور وہ اُسے نہیں پہچانتے تھے

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ۔ — جب تیار کر دیا اُنکو اُنکا اسباب۔

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ۔ — اُنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے۔

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ۔ — میرا رب اُنکا فریب جانتا ہے۔

هُوَ قَتَلَ اَخَاهُ۔ — اُسنے اپنے بھائی کو قتل کیا۔

هِيَ قَتَلَتْ اُخْتَهَا۔ — اِس عورت نے اپنی بہن کو مار ڈالا۔

يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ ای میرے فرزندو ایک دروازہ سے شہر میں داخل نہونا۔

درس ہفتم سہ حرفی

اَجَلْ	اِذَنْ	اِلٰى	اِنِّيْ	اَنّٰى	
yes	then in that case	to	certainly I.	where	
اَلَا	اَلَّا	اِلَّا	اَمَا	اَمَّا	
...?	won't	except if not	won't?	as for	
اِمَّا	اَنَا	اَنْتَ	اَنْتِ		
	I	(m)	(f) thou		

اَمَا كَفَاكَ هٰذَا الدِّرْهَمُ؟ اَجَلْ کیا تمہیں یہ روپیہ کافی نہیں؟ ہاں۔

اَسْلَمْتُ اِذَنْ اَدْخُلُ الْجَنَّةَ۔ مینے اسلام قبول کیا تاکہ بہشت میں داخل ہوجاؤں۔

اِلٰى اَيْنَ۔ کہانتک جاؤگے۔ اِنِّيْ سَقِيْمٌ۔ میں بیمار ہوں۔

اَنّٰى لَكِ هٰذَا۔ یہ تمکو کہاں سے ملا۔ اَمَا تَفْعَلُ۔ توکیوں نہیں کرتا۔

اَلَا لَا تَحْزَنَنَّ اَخَا الْبَلِيَّةِ۔ ای دردمندو تم غمناک نہ ہو۔

مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا۔ نہیں ہو تم مگر آدمی ہمارے جیسے۔

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ وہ جانتے ہیں کہ اُنکے رب کا کہنا ٹھیک ہے۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى۔ لیکن تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آویگی۔

اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ مین بخشنہار مہربان ہوں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ میں تجھے پاک یاد کرتا ہوں۔

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ میں ضرور گنہگاروں میں سے ہوں۔

درس ہشتم

أَنْتِ	أَيْنَ	بِكُمْ	بَلٰى	بِنَا
thou (f)	where	with you	yes	with us
بِهَا	بِهِمْ	تِلْكَ	تِهِيْ	
with her	with them (in obj case)	that (f)	that (f)	

أَنْتِ قُلْتِ قَوْلَ الْحَقِّ (اي عورت) تو نے سچی بات کہی۔

إِلٰى أَيْنَ تَرُوْحُ۔ تو کہاں (تک) جاتا ہے۔ قَالُوْا بَلٰى انہوں نے کہا ہاں۔

لَا أَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ۔ میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائیگا

لَا أَعْلَمُ مَا يَفْعَلُ بِنَا۔ میں نہیں جانتا۔ ہمارے ساتھ کیا برتے گا۔

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ۔ مگر یہہ کہ اگلوں نے اُنکو جھٹلایا۔

إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا۔ وہ تم سب پر مہرباں ہے۔

تِلْكَ الْمَرْأَةُ الَّتِيْ شَتَمَتْ زَيْدًا۔ یہہ وہ عورت ہے جس نے زید کو گالیاں دیں۔

درس نہم

تَانِ	ثَمَّهْ	جَيْرِ	حَتّٰى	خَلَا
these two (f)	there	yes	even till until	except without
ذَاكَ	ذَاكِ	ذَانِ	ذٰلِكَ	ذِهِيْ
that (m)	that (f)	these two (m)	that (f)	that (f)
ذَيْنِ	عَدَا			
these two (m)	except			

لَيْسَ الذَّهَابُ ثَمَّهْ بِضَرُوْرِيٍّ اُدھر جانا ضروری نہیں۔

جَآءَ زَيْدٌ بِخَيْرٍ۔ | زید آیا بخیر؟ ہاں۔

مَاتَ النَّاسُ حَتَّى الْأَنْبِيَآءِ۔ | آدمی مرگئے۔ یہانتک کہ انبیاء بھی مرگئے۔

رَأَيْتُ الْقَوْمَ خَلَا زَيْدٍ۔ | مینے قوم کو زید کے سوا دیکھا۔

ذَالِكَ الرَّجُلُ۔ یہ مرد ہے۔ ذَالِكِ الْمَرْأَةُ۔ یہہ عورت ہے

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا۔ | یہہ دو دشمن ہیں جو جھگڑتے ہیں۔

مَرَرْتُ بِالْقَوْمِ عَدَا زَيْدٍ۔ | میں قوم کے پاس سوائی زید کے گذرا۔

درس بیسم

عَلٰى عَلَيَّ عَنَّا عَنْكَ عَنْكِ

upon against ... from thee ... from ...

عَنْهُ عَنِّي فِيكَ فِيكِ فِيهِ

from him from me ... in thee ... in thee ... in him or it

كَأَنَّ كَلَّا

... as if ... certainly not

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ | جب ہمنے انسان کو آرام دیا

أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ۔ | وہ ... کرتا ہے اور اپنا بازو ہٹاتا ہے۔

عَلَيَّ دَيْنٌ۔ مجھپر قرض ہے۔ عَلَيَّ أَلْفُ دِرْهَمٍ مجھپر ہزار روپیہ ہے

أَعْرَضْتَ عَنَّا وَأَلَّذْتَ بِأَعْدَآئِنَا | ہماری طرف سے تمنے منہ پھیرا اور ہمارے دشمنوں سے جاملا

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارٰى | تجھسے یہود اور نصاریٰ ہرگز راضی نہونگے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ۔ | ... تو انکے مذہب میں نہ جاملے۔

حُكِيَ عَنْهُ۔ اُس سے بات ... لِمَ تَهْرُبُ عَنِّي تو مجھسے کیوں بھاگتا ہے۔

كُلُّ إِنَاءٍ يَتَرَشَّحُ بِمَا فِيهِ۔ جو کچھ برتن میں ہوتا ہے وہی برآمد ہوتا ہے۔

كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا۔ گویا کہ اسکے کان بند ہیں۔

كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ۔ زید شیر جیسا ہے۔

هَلْ ضَرَبْتَ زَيْدًا ؟ كَلَّا۔ کیا تونے زید کو مارا ؟ نہیں ہرگز نہیں۔

هُوَ هَارِبٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ۔ وہ بلاؤں سے بھاگنے والا ہے۔

هُمْ هَارِبُونَ عَنِ السِّبَاعِ۔ وہ درندوں سے بھاگنے والے ہیں۔

هِيَ هَارِبَةٌ عَنْكِ۔ (اے عورت) وہ عورت تجھ سے بھاگنے والی ہے۔

هُنَّ قَاتِلَاتُ الْعُشَّاقِ۔ وہ عورتیں عاشقوں کی قاتل ہیں۔

درس یازدہم

لَمَّا لَيْتَ لَعَلَّ لَكُمْ لَكِنْ

as, then — would to, would that — perhaps, in case — for you — (Compa.. [illegible])

لَكِنَّ لَمَّا لَنَا لَهَا هُمْ

[illegible] — not yet — to or for us — to her — to them (m)

لَهُنَّ *to them (f)*

اَلْآنَ كَمَا كَانَ۔ اب بھی ایسا ہی ہے جیسا تھا۔

لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ۔ کاش جوانی پھر آجاتی۔

لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِي۔ کاش بادشاہ میری عزت کرتا۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ۔ تمہارے واسطے تمہارا دین میرے واسطے میرا دین

وَلٰكِنْ رَسُولَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔ لیکن اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔

جَاءَ الْقَوْمُ لٰكِنَّ زَيْدًا لَمْ يَجِئْ۔	قوم آئی۔ لیکن زید نہیں آیا۔
قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ	زید کھڑا ہے۔ لیکن عمرو بیٹھا ہے۔
لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ عَمْرًا۔	زید نے عمرو کو نہیں مارا۔
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ۔	آج ہمیں طاقت نہیں۔
لَهَا مَا كَسَبَتْ۔	جو کچھ اُسنے کیا وہ اُسکے واسطے ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا۔	جب اُنکو کہا جاوے تم ایمان لاؤ۔

درس دوازدہم

مَعَكَ	مَعَكِ	مَعَهُ	مَعِيَ	مُنْذُ
(m) with thee	(f) with thee	with him	with me	since
نَحْنُ	نَعَمْ	نِعْمَ	هٰذَا	هُمَا
we	yes	good	this	they two (m)
هُنَا	هِنَا			
(m)	(f)			

this

وَإِنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ۔	اگر (عورتیں) پاکدامنی اختیار کریں۔ تو بہتر ہے
جَاءَ الزَّيْدُ مَعَكَ۔	زید تیری ہمراہ آیا ہے۔
مَعَهُ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔	اُسکے ساتھ پانچ آدمی ہیں۔
إِنْ تَسِرْ مَعِيَ أُكْرِمْتُكَ۔	اگر تو میرے ساتھ سیر کرے۔ تو میں تیری عزت کرونگا
مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔	مینے اُسکو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔
نَحْنُ نَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ أَحَدٌ۔	ہم کہتے ہیں کہ اللہ یگانہ ہے۔

أَكَلْتَ الطَّعَامَ- نَعَمْ-	کیا تونے کھانا کھایا؟ ہاں-
نِعْمَ الْعَبْدُ زَيْدٌ-	زید اچھا نوکر ہے-
هٰذَا حُلْوٌ أَوْ مَلِيْحٌ-	یہہ میٹھا ہے یا نمکین-
جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا-	دونوں ہی مرد آئے ہیں-
(هِنَا- هُنَّا- هُنَا) الْمَسْجِدُ-	یہہ مسجد ہے

درس سیزدہم

اِلَيْنَا at or to us	اِلَيْهَا at or to her	اِلَيْهِمْ at or to them	اِلَيْكُمْ at or to you (m)	اِلَيْكُنَّ at or to you (f)
اَللَّتَانِ which (dl f N case)	اَللَّتَيْنِ which (dl f Obj case)	اَلَّذِيْنَ which (pl m) & who	اَللَّذَانِ which dl m N case	اِلَيْهِنَّ at or to them (m)
اَللَّاتِي which (pl f N case)	اَللَّائِي they (f pl)			

اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ-	تحقیق ہماری طرف اُنکا واپس آنا ہے-
اَرْسَلْتُ التُّحُفَ اِلَيْهَا-	مینے اُس (عورت) کی طرف تحفے بھیجے ہیں-
كَتَبْتُ النَّمِيْقَةَ اِلَيْهِمْ-	مینے اُنکی طرف خط لکھا-
اَرْسَلْتُ اِلَيْكُمْ تُحْفَةً-	مینے تمہاری طرف تحفہ بھیجا-
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا-	وعدہ دیا اللہ نے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے-
اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ-	بلاوا اُنکی طرف بھیجا (زلیخا نے)-
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً-	اور اُنکے واسطے جگہ تیار کی-

وَاللّٰٓئِیْ یَئِسْنَ عَنِ الْمَحِیْضِ۔ وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو جاتی ہیں۔

درسِ چہاردہم

اَنْتُمَا اُولَآءِ اُولَاتُ اُولٰٓئِكَ اِیَّانَا

you two / these / those / those / to us only

اِیَّاهَا اِیَّاهُمْ اِیَّاكُمْ اِیَّاكُنَّ اِیَّاهُنَّ

to her only / to them only (m) / to you only / to you only / to them only (f)

عَلَیْنَا عَلَیْكُنَّ

on or to us / on you / to you

كَیْفَ اَنْتُمَا۔ تم دونوں کیسے ہو۔ مَا تَقُوْلُ فِیَّ۔ تو میرے حق میں کیا کہتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ۔ وہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اَعْطَیْتُكَ اِیَّاهُ۔ میں نے تجھے وہ عطا کیا۔

لَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ۔ نہ ادھر ہیں نہ ادھر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ ای خداوند اُن سب کے ساتھ ہم پر رحم کر۔

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْكُنَّ۔ (ای عورتو) تم پر اللہ کی رحمت ہو۔

اِنْ كُنْتُمْ اِیَّانَا تَعْبُدُوْنَ۔ اگر تم ہماری ہی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ۔ اُنکا حساب ہمارے پاس ہونا ہے۔

درسِ پانزدہم

عَلَیْهَا عَلَیْكَ عَلَیْكُمْ عَلَیْهِمْ عَلَیْهِنَّ

on or to her / on thee (m) / on you (m) / on them (m) / on them (f)

عَنْكُمَا (d: m & f) from you	عَنْهُمَا from them both (m f)	فِيْكُمَا in you both (m f)	فِيْهِمَا in them both (m & f)	مَعَهُمَا with them both (m & f)
مَعَنَا with us	مَعَهُمْ with them (m)	هَاتَانِ these two (f obj case)	هَاتَيْنِ these two (f sub case)	هٰؤُلَاءِ those (m f)

هُنَالِكَ there
or
at that time

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ۔	اور اُسپر ہے جو اُسنے کیا۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ سلام تم پر ہے۔	وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اور اُن سب پر ہے۔
عَلَيْهِنَّ ثِيَابٌ مُتَبَرِّجَاتٌ۔	اُن عورتوں پر کپڑے فاخرہ ہیں۔
نَقَلْتُ الْحِكَايَةَ عَنْكُمَا۔	تم دونوں سے میںنے بات بیان کی۔
هٰكَذَا رُوِيَ عَنْهُمَا۔	اُن دونوں سے اسیطرح روایت کی گئی ہے۔
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمَا خَيْرًا۔	تم دونوں کی بہتری پر اللہ برکت دے۔
لَوْ كَانَ كَذَا لَكَانَ خَيْرًا۔	اگر ایسا ہوتا تو بہتر ہوتا۔
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔	غمناک نہو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
وَارْحَمْ عَلَيْهِمْ وَالَّذِيْنَ مَعَهُمْ۔	اِنپر رحم کر اور اُنپر جو اِنکے ساتھ ہیں۔
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ۔	زکریا نے اپنے رب کے پاس اُس وقت دعا کی۔

درس شانزدہم

اَلَّذِيْ which or who (m. s)	اِلَيْكَ at or to thee (s m)	اَلَّتِيْ which or who (s. f)	اِلَيْكِ to or at thee (s f)	اِلَيْهِ to or at him (m. s)

اِيَّاكَ	اِيَّاكِ	اُولٰى	اَنْتُنَّ	اَنْتُمْ
(m) to thee only	(f)	those (m & f)	(f)	(m) you

بِكُنَّ	بِكُمَا	اِيَّايَ	اِيَّاهُ
with or from you (f)	with or from you both (m & f)	to me only.	to him only

اَللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اللہ وہ ہے جسکے سوای اور کوئی معبود نہیں۔

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ۔ جو کچھ تم پر اُتارا گیا۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ پھر تم اُسکی طرف پھیرے جاؤگے۔

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ اور تم جانتے ہو۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

نَحْنُ وَاِيَّاهُ لَمْ نَدْخُلْ بَيْتَ الرَّشِيْدِ قَطُّ۔ ہم اور وہ رشید کے گھر میں بالکل داخل نہیں ہوئے۔

وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ۔ اور میرے ہی سے ڈرو۔

درس ہفدہم

ذَانِكَ	حَاشَا	تَيْنِكِ	تَانِكِ	بِهِمَا
those two (m Sub. case)	except besides	these two (f Obj case)	these two (f Sub case)	with or from them both (f)

عَنْهَا	عَلَيْهِ	عَلَيْكِ	عَلَيْكَ	ذَيْنِكَ
from her	upon or over him (m)	(f)	(m) upon or over thee	those two (f Obj case)

فِيْكُمْ	عَنْهُنَّ	عَنْكُنَّ	عَنْهُمْ	عَنْكُمْ
in you (m)	(m) from them	from you (f)	(m) from them.	from you (m)

فِيْكُنَّ
among you or in you (f)

ذَهَبَ زَيْدٌ بِهِمَا۔ زید اُن دونوں کو لیگیا۔

جَاءَ الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ۔ سوای زید کے قوم آئی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ۔ ای نبی تجھ پر سلام ہو۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اللہ اُسپر درود اور سلام بھیجے۔

رُوِيَ عَنْهَا اس عورت سے روایت کیا گیا۔ قُتِلْتُ عَنْكُمْ۔ میں تم سے قتل کیا گیا۔

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ اَبَدًا۔ اللہ تم میں ہمیشہ برکت کرے۔

حَدَّثْتَ عَنْهُنَّ۔ تونے اُن (عورتوں) سے بات بیان کی۔

يَا اَيَّتُهَا النِّسَاءُ هَلِ الْهِنْدَةُ فِيكُنَّ۔ ای عورتو کیا ہندہ تم میں ہے۔

درس ہژدہم

فِيهَا	فِيهِمَا	فِينَا	فِيهِمْ	فِيهِنَّ
in it or her	in them (d)	in us	in them (m)	in them (f)
لَكُمَا	لَهَا	لَهُمَا	لَوْلَا	لَوْمَا
to or for you (m f)	to or for her	to or for them both (m f)	if not	why not
مَعَكُمْ	مَعَكُنَّ	مَعَنَا	مَعَهَا	مَعَهُنَّ
with you (m)	with you (f)	with us	with her	with them (f)

هٰذَانِ

these two (m)

جَمَعْتُ الرِّسَالَةَ فِيهَا۔ مینے کتاب اسمیں جمع کی۔

اَلَسْتَ فِينَا۔ کیا تو ہم میں نہیں ہے۔ لَسْتُ فِيهِمْ۔ میں اُن میں نہیں ہوں

اَلَمْ اَقُلْ لَكُمَا اَلَّا تَتَقَاتَلَا۔	کیا مینے تم دونوں کو نہیں کہا کہ آپس میں قتال نہ کرو۔
لَوْلَا السَّيْفُ كَثُرَ الْحَيْفُ	اگر تلوار نہ ہوتی تو ظلم بہت ہوتے۔
اَللّٰهُ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ۔	اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم ہوگے۔
هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا۔	یہ دو دشمن ہیں جو جھگڑتے ہیں۔

درس نوزدہم

هٰذِهٖ	هٰذَيْنِ	هَلَّا	هُنَاكَ	هٰهُنَا
this (f)	these two (m obj case)	why not	(m) there	here (m)

اِلَيْكُمَا	اِلَيْهِمَا	اِيَّاكُمَا	اِيَّاهُمَا	عَلَيْكُمَا
at you both (m f)	at them both (m f)	at you both only (m f)	to them both only	on you both

عَلَيْهِمَا	اَيَّتُهَا
on them both	(f) O

هُوَ سُرَّ بِاسْتِمَاعِ هٰذِهِ الْبَشَارَةِ۔	وہ یہ خوشخبری سنکر خوش ہوا۔
هَلَّا اَكْرَمْتَ زَيْدًا۔	کیا تونے زید کی عزت نہیں کی۔
اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ۔	ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں۔ (بیٹھے ہیں)
سِرْتُ اِلَيْهِمَا مَرَّتَيْنِ۔	مینے اُن دونوں کی طرف دو دفعہ سیر کیا۔
لَزِمَ عَلَيْكُمَا اَنْ تَعْمَلُوْا هٰذَا الْفِعْلَ۔	تم دونوں پر اس کام کا کرنا ضروری ہے۔
عَلَيْهِمُ اشْتِرَاءُ اَيِّ شَيْءٍ۔	انکو کون چیز خریدنی چاہیئے۔ (خریدنی ہے)
يٰاَيَّتُهَا النِّسَاءُ الْعَاقِلَاتُ	ای عقلمند عورتو۔
لِمَ لَا تَقْعُدْنَ فِي الْبُيُوْتِ۔	تم کمروں میں کیوں نہیں بیٹھتی۔

درسِ بیستم

قَالَ	كَانَ	جَآءَ	شَآءَ	سَوْفَ
کہا اُسنے	وہ تھا	وہ آیا	اسنے چاہا	اب
نَوْمٌ	يَوْمَ	طُوْرِ	قَوْلٌ	فِيْهِ
نیند	دن	نام پہاڑ	کہنا	اِسیں
فِيْمَ	جَايْئَ	اَيْنَ	كَيْدًا	كَيْفَ
کس چیز میں	وہ لایا گیا	کہاں	داؤ	کس طرح
لَيْسَ	غَيْرَ	غَيْبَ	عَادٌ	مَالًا
نہیں	سوا	چھپی چیز	نام قوم	مال

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ۔ جب کہا تمہارے رب نے فرشتوں کو

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا۔ بیشک بہتر ہوتا اُنکے حق میں اور نہایت پختہ۔

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ۔ جب کہ تجھے علم آگیا۔

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ۔ جس طرح اُسنے چاہا تجھے جوڑ دیا۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ پس تم جلدی جان لوگے۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اُسکو نیند اور اونگھ نہیں آتی۔

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ۔ جس دن دیکھ لیگا آدمی جو اسنے آگے بھیجا ہے۔

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ۔ قسم ہے طور سینا کی۔ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ اچھی بات ہے۔

لَا نَقْعُدُ فِيْهِ اَبَدًا۔ تو اس میں کبھی کھڑا نہو۔ فِيْمَ كُنْتُمْ۔ تم کس بات میں تھے۔

جَايْئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ۔ وہ آج جہنم میں لایا گیا۔

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ۔ پس تم کدھر جاتے ہو۔ اَمْ یُرِیْدُوْنَ کَیْدًا۔ کیا کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں۔
کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ۔ تم کس طرح اللہ سے منکر ہو۔
لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ۔ یہی نیکی نہیں کہ تم اپنا مُنہ پھیرو۔
فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَھُمْ۔ پس اُنہوں نے بدلا دیا اُس بات کو جو اُنکو کہی گئی۔
اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ میں زمینوں اور آسمانوں کے غیب کو اچھا جانتا ہوں۔
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ۔ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔
مَالًا مَّمْدُوْدًا۔ مال وافر۔ مَآءٍ مَّهِیْنٍ پانی (خوار) گندہ۔

درس بست و یکم

نَارٌ	جُوْعٌ		خَوْفٌ	قَوْلٌ	لَوْحٌ
آگ	بھوک		خوف	بات	تختی
خَیْرٌ	عَیْنٌ		وَیْلٌ	کَیْدًا	شَیْءٌ
اچھا	چشمہ		عذاب	داؤ	چیز
طَغَوْا	رَضُوْا		نَادٰی	قَالُوْا	کَالُوْا
اُنہوں نے سرکشی کی	وہ خوش ہوئے		اُسنے آواز دی	اُنہوں نے کہا	اُنہوں نے ناپا
کَانُوْا	ذُوْقُوْا				
وہ تھے	تم چکھو				

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو مٹی سے۔
مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ۔ خوف اور بھوک سے۔ وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ۔ اُنکو خوف سے امن دیا۔

قَوْلٌ مَعْرُوْفٌ - اچھی بات ہے۔	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ - محفوظ تختی میں ہے۔
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا -	یہہ بہتر ہے اور بیان کے رو سے بہت اچھا ہے۔
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ -	اُس میں چلتی نہریں ہونگے۔
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ -	آج جھوٹوں کو حسرت ہوگی۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا -	وہ داؤ کرنا چاہتے ہیں۔
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ -	اُسکی مانند کوئی چیز نہیں۔
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ -	اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ وَهُوَ مَكْظُوْمٌ -	جب اُسنے اپنے رب کو آواز دی اور وہ حیران تھا۔
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا -	اُنہوں نے کہا تو پاک ہے۔ ہمکو کچھ علم نہیں۔
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ -	اور جب وہ ماپتے ہیں یا تولتے ہیں تو اسمیں گھٹا دیتے ہیں
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ -	اِس واسطے کہ جھوٹھ کہتے تھے۔
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ -	تم جلانے والا عذاب چکھو۔
اَلَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ -	جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔

درس بست و دوم

اُوْلِيْ	مُوْسٰى	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ
صاحب	نام	دوکھی	نگہبان	اُچھلنے والا
شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَائِلًا	غَاسِقٍ	قَادِرٌ
گواہ	عبادت کرنے والا	مفلس	اندھیرا	طاقت والا زبردست
كَادِحٌ	وَالِدٍ	يَخَافُ	يُقَالُ	اَعُوْذُ
کوشش کرنے والا	جننے والا	ڈریگا	کہا جائیگا	پناہ مانگتا ہوں

أَكِيْدُ	يُعِيْدُ	تُرَابًا	جَزَآءً
میں داؤ لگاؤنگا	وہ دُہراتا ہے	مٹی	عوضانہ

وَاتَّقُوْنِ يَآ اُولِى الْاَلْبَابِ۔ ای عقل والو مجھسے ڈرو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ۔ جب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ اور حاسد کی بُرائی سے جب وہ بُرائی کرے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔ کوئی جی نہیں جس پر ایک نگہبان نہیں۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ۔ پیدا کیا گیا ایک اچھلتے پانی سے۔ (منی)

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ۔ قسم ہے حاضر ہونے والے اور حاضر کئے ہوئے کی

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۔ اور میں عبادت نہیں کرتا جسکی تم عبادت کرتے ہو۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى۔ سینے تجھکو مفلس دیکھا پھر دولتمند کیا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ۔ سیاہ اندھیرے کی قسم ہے۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً۔ کہہ اللہ کو قدرت ہے کہ اُتارے کچھ نشانی (کوئی)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ۔ ای انسان تحقیق تو کوشش کرنے والا ہے۔

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ۔ نہ اُسکو کوئی زور اور نہ مددگار ہوگا۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ قسم ہے جننے والے کی اور جو کچھ جنا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا۔ وہ نہیں ڈرتا کہ پیچھا کرینگے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ۔ پھر کہا جاویگا یہہ وہ ہے جسکو تم جھوٹ جانتے تھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اَكِيْدُ كَيْدًا۔ میں داؤ لگاؤنگا۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ۔ تحقیق وہی پیدا کرتا ہے پھر وہ دہراتا ہے

يَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔ کافر کہیگا کاش میں مٹی ہو جاتا۔
جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ یہہ بدلہ اُسکا ہے جو کرتے تھے۔

درس لبت وسوم

حِسَابًا	خِطَابًا	دِهَاقًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
حساب	بات	چھلکتا	ماندگی دفع کرنا	چراغ
سَرَابًا	شَرَابًا	شِدَادًا	صَوَابًا	طَعَامًا
ریت	پینا	مضبوط	ٹھیک	کھانا
عَذَابٌ	عَطَآءً	غُثَآءً	كِرَامًا	لِبَاسًا
عذاب	بخشش	کوڑا	سردار	چادر
لِسَانًا	لَيَالٍ	مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
زبان	راتیں	ٹھکانا	اسباب	مانا ہوا

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا۔ یہہ بدلہ ہے تیرے رب کی طرف سے جو از روی حساب عطا ہوا۔
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا۔ نہیں طاقت رکھتے اُسکے سامنے بات کرنے کی۔
وَكَاْسًا دِهَاقًا۔ پیالہ چھلکتا ہوا ہوگا۔
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا۔ بنایا ہمنے تمہاری نیند کو ماندگی دور کرنے والی۔
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا۔ ہمنے چراغ چمکتا ہوا بنایا۔
فَكَانَتْ سَرَابًا۔ بس ریتا ہو جاوینگے۔
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا۔ نہ چکھینگے اُس میں ٹھنڈک اور نہ پینا۔
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا۔ اور تمہارے اوپر سات آسمان مضبوط ہمنے اُٹھائے۔

وَقَالَ صَوَابًا۔	اور بات ٹھیک کہی۔
لَیْسَ لَہُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ۔	نہو گا کھانا اُن کے پاس مگر جھاڑ۔
وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔	اور اُنکے واسطے عذاب دردناک ہے۔
فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی۔	پس اُسکو کوڑا کالا بنایا۔
کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ۔	کرام الکاتبین جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔
وَجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا۔	ہمنے رات کو لباس بنایا۔
وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ۔	اور زبان اور دونوں ہونٹ بنائے۔

وَلَیَالٍ عَشْرٍ۔ قسم ہے دس راتوں کی اِلٰی رَبِّہٖ مَاٰبًا۔ خدا کی طرف جانا ہے۔

مَتَاعًا لَّکُمْ یہہ اسباب تمہارے واسطے ہے۔ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ۔ سب کا مانا ہوا اور معتبر ہے۔

درس بست وچہارم

مَفَازًا۔	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ
مراد	سبزہ	پورا	ہلاکی	قاصد
شُہُوْدٌ	قُعُوْدٌ	قُلُوْبٌ	وُجُوْہٌ	اَثِیْمٍ
گواہ	بیٹھا	دل	منہ	گنہگار
اَلِیْمٌ	کَرِیْمٍ	رَحِیْمٌ	نَعِیْمًا	عَظِیْمٌ
دردناک	عزت والا	مہربان	نعمت	بزرگ
جَحِیْمٍ	حَمِیْمًا	خَبِیْرٌ	یَتِیْمًا	اَمِیْنٍ
دوزخ	گرم	خبر والا	بے مادر و بے پدر	امانتی

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا۔ تحقیق پرہیزگاروں کے واسطے عین مراد ہے۔

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا۔	تاکہ ہم اُس سے دانہ اور سبزی نکالیں۔
جَزَآءً وِّفَاقًا۔	پورا بدلہ (ہوگا)
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا۔	آج ایک ہی مرنے کو نہ پکارو۔
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ۔	تحقیق وہ بات رسول عزت والے کی ہے۔
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ۔	اور وہ جو کچھ کرتے ہیں مسلمانوں سے آنکھ سامنے دیکھتے ہیں
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ۔	جب وہ اُس پر بٹھائے گئے۔
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ۔	کئی دل آج دھڑکتے ہونگے۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔	کئی مُنہ اُس دن خوش ہونگے۔
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ۔	اور نہیں جھٹلاتا اِسکو مگر حد سے بڑھنے والا گنہگار۔
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔	اور اُنکے واسطے عذاب دردناک ہے۔
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ۔	تحقیق وہ قرآن عزت والا ہے۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔	مومنوں کے حق میں بڑا مہربان ہے۔
رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا۔	تو ایک نعمت اور بڑا ملک دیکھیگا
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔	اور اُنکے واسطے بڑا عذاب ہے۔
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۔	وہ گروہ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔
وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا۔	اور نہ پوچھیگا خویش خویش کو۔
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔	جو کچھ تم کرتے ہو۔اُس سے واقف ہے۔
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	باوصف اپنی حاجت کے (اللہ کی محبت سے)
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا۔	مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ۔	اور قسم ہے اِس شہر امن والے کی۔

درس بست و پنجم

رَحِيقٍ	ضَرِيعٍ	قَرِيبًا	سَعِيرًا	يَسِيرًا
شراب خالص	گھاس بدبو	نزدیک	دوزخ	آسان
بَصِيرًا	شَدِيدًا	شَهِيدٌ	مَجِيدٌ	رُوَيْدًا
دیکھنے والا	سخت	گواہ	بزرگ	مہلت دے
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	مُصَيْطِرٍ	آنِيَةٍ	جَارِيَةٌ
نام قوم	خوشی	داروغہ	بہت ہی گرم	جاری
حَامِيَةً	خَاسِرَةٌ	خَاشِعَةٌ	ضَاحِكَةٌ	
گرم	زیانکار	عاجزی کرنے والا	ہنسنے والا	

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ۔ شراب خالص پلائے جاوینگے۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ۔ انکا کھانا بدبودار گھاس کے سوا اور کچھ نہوگا۔

اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا۔ ہمنے تمکو عذاب قریب سے ڈرایا۔

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا۔ ہمنے کافروں کے واسطے بیڑیاں اور ہتھکڑیاں اور دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ پس جلدی ہی حساب کیا جاویگا حساب آسان۔

اَتَصْبِرُوْنَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا۔ کیا تم صبر کرتے ہو۔ اور تمہارا رب دیکھتا ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا۔ انکے واسطے سخت عذاب اللہ نے تیار کیا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ۔ تحقیق وہ اسپر گواہ ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا کافروں کو مہلت دیدے اور اون کو کچھ مدت چھوڑدے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ۔ قریش کے ملنے کے واسطے ہے۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ پس وہ خوشی میں راضی ہے۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى۔ تو اون پر داروغہ نہیں۔ مگر اُس پر جو اطاعت کرے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ۔ وہ گرم چشمہ سے پانی پلائے جاوینگے۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ۔ اُسمیں چلتی نہریں ہونگی۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً۔ دُہکتی آگ میں بیٹھے گا۔

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ وہ کہیں گے اب نقصان کا وقت ہے۔

خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ۔ روتے محنت کرتے۔ تھکتے ہونگے

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ۔ ہنستے خوشیاں کرتے ہونگے

درس بست و ششم

عَالِيَةٌ	فَاكِهَةٌ	كَاذِبَةٌ	لَاغِيَةٌ	نَاعِمَةٌ
بلند۔	میوے۔	جھوٹے۔	بیہودہ۔	خوش۔
نَاصِيَةٌ	وَاجِفَةٌ	وَاحِدَةٌ	هَاوِيَةٌ	اُمِرُوْا
پیشانی۔	دھڑکنے والے۔	ایک دفعہ۔	دوزخ۔	وہ حکم دیے گئے
عَقَرُوْا	كَفَرُوْا	نَقَمُوْا	زِنُوْا	اٰمَنُوْا
کوچیں کاٹیں۔	اُنہوں نے کفر کیا۔	بدلہ لیتے تھے۔	وزن کرو تم	وہ ایماں لائے
تَوَاصَوْا	سَاهُوْنَ	مَاعُوْنَ	عَابِدُوْنَ	كٰفِرُوْنَ
تم وصیت کرو۔	بھولنے والے۔	اشیائے کار آمد۔	عبادت کرنے والے۔	کفر کرنے والے

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔ بہشت بلند میں ہیں

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ۔	اور میوے ہونگے جو پسند کرینگے۔
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ۔	اُسکے واقعہ ہونے میں جھوٹھ نہیں۔
لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً۔	تم اسمیں بیہودگی نہ سنوگے۔
نَاعِمَةٌ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ۔	خوش ہونگے اور اپنی کوشش پر راضی ہونگے۔
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ۔	پیشانی ۔ جھوٹی ۔ گنہگار (ہوگی) ۔
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ۔	آج دل دہڑکتے ہونگے۔
فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ۔	جب کرنا میں ایک پھونک ماری جاویگی۔
فَأُمُّهٗ هَاوِيَةٌ۔	اُسکی ماں دوزخ ہے۔
وَمَا أُمِرُوْا۔	نہیں کہا گیا اُنکو۔
فَعَقَرُوْهَا۔	پس اُنہوں نے اسکی کوچیں کاٹیں۔
إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔	تحقیق جن لوگوں نے کفر اختیار کیا۔
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ۔	اور نہیں بدلہ لیتے اُن سے۔
زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ۔	تم پورے وزن سے تولو۔
إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا۔ تحقیق جو لوگ ایمان لائے۔	وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ تم صبر کی وصیت کرو۔
هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ۔	وہ اپنی نمازوں کو بھولنے والے ہیں۔
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔	اور برتن والی چیزوں سے منع کرتے ہیں۔
وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا أَعْبُدُ۔	اور تم نہ عبادت کرو جسکی میں کرتا ہوں۔
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ۔	کہہ ۔ اے کافرو۔
أُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ۔	وہی لوگ کافر ہیں۔
وَالْكَافِرُوْنَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ۔	اور کافر وہی ہیں ظلم کرنے والے۔

درس بست و ہفتم

خَالِدِيْنَ	سَافِلِيْنَ	عَالَمِيْنَ	غَائِبِيْنَ	كَاتِبِيْنَ
ہمیشہ رہنے والے	نیچے رہنے والے	تمام جہان	غائب ہونے والے	لکھنے والے
لٰبِثِيْنَ	مَوْؤُدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	اَلْمُوْرِيٰتِ	حُنَفَآءَ
ٹھہرنے والے	جیتی لڑکی دفن کی ہوئی	رکھا ہوا	آگ سلگانا	ایک طرف ہونا
هٰٓؤُلَآءِ	اَبَابِيْل	يُوْعُوْنَ	يَذُوْقُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ
سب	جھنڈ جھنڈ	وہ نگاہ رکھتے ہیں	وہ چکھتے ہیں	وہ کہتے ہیں
يَكِيْدُوْنَ	يُرَآءُوْنَ	تَشَآءُوْنَ	يَتَسَآءَلُوْنَ	يَتَغَامَزُوْنَ
وہ داؤ لگاتے ہیں	وہ دکھاتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	وہ پوچھتے ہیں	وہ غمز کرتے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وہ ہمیشہ اُس میں رہینگے۔ اور اُن سے عذاب کم نہ ہوگا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ۔ پھر ہمنے اُسکو نیچے گرادیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ سب حمد جہان کے مالک کے واسطے ہے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ۔ اور وہ اُن سے غائب نہیں ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ۔ کرام الکاتبین جو تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔

لٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا۔ اُس میں مدت دراز تک رہینگے۔

وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ۔ اور جب زمین میں جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاویگی۔

وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ۔ اور پیالے قرینہ وار ہونگے۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا۔ قسم ہے آگ سُلگانے والوں کی جھاڑکر۔

حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ یکسو ہوکر اور نمازیں قائم کرتے ہیں۔

هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ۔	کیا تم سب یہاں جھگڑے ہو۔
وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ۔	بھیجے اُن پر جانور جُھنڈ در جُھنڈ بھیجے تھے۔
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ۔	اللہ جانتا ہے جو چھپا رکھتے ہیں۔
لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا۔	وہاں ٹھنڈک نہ چکھینگے۔
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۔	اور وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو قیامت کب ہے۔
اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا۔	تحقیق وہ داؤ لگانا چاہتے ہیں۔
اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ۔	وہ لوگ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ۔	نہیں چاہتے مگر جو اللہ چاہتا ہے۔
عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ۔	کس چیز سے سوال کرتے ہیں۔
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ۔	اور جب اُن کے پاس گذرتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں۔

درس بست و ہشتم

مُغِیْرَاتِ	یٰلَیْتَنِیْ	یَوْمَئِذٍ	اِهْدِ	بَعْدِ
لوٹ مچانے والے	کاش کے	آج	ہدایت کر	پیچھے
بَطْشَ	سَعْی	اَجْرُ	اَكْلًا	اَمْرًا
پکڑنا	کوشش کی	بدلہ	کھانا	کام
جَمْعًا	حَبْلٌ	خَلْقًا		
سب	رسا	پیدا کرنا		

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا

پس صبح کی غارت کرنے والوں کی قسم ہے۔

يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا۔	کاش میں بھی مٹی ہوتا۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔	ہمیں سیدھا رستہ دکھا۔
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ۔	اپنے اقرار کے پیچھے۔
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۔	تیرے رب کا پکڑنا بہت سخت ہے۔
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى۔	اُسدن انسان نصیحت لیویگا جو کوشش اُسنے کی۔
اَجْرٌ عَظِيْمٌ۔	اجر عظیم۔عمدہ بدلہ۔
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا۔	مُردوں کے مال کو سارے کا سارا ڈکار جاتے ہیں۔
وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا۔	جب حکم جاری ہوا۔
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا۔	پس انکو جماعت میں داخل کرتے ہیں۔
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔	اُسکے گلے میں کھجور کا رسّا ہے۔
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ۔	کیا اسمیں داناؤں کے واسطے نصیحت ہے۔
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا۔	کیا تم اچھا بناتے ہو۔یا اُسنے آسمان اچھا بنایا۔

درس بست ونہم

سَبْحًا	سَبْقًا	شَاْنٌ	ضَبْحًا	عَبْدًا
خدا کی یاد	آگے بڑھ جانا	کام	ہانپنا	بندہ
عَدْنٍ	عَشْرٍ	عَصْفٍ	غَرْقًا	غُلْبًا
بہشت	دس	بھوسا	ڈوبنا	گھن
فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا	مِسْكٌ	نَشْطًا
فیصلہ	پیالہ	ترکاری	کستوری	کھولنا

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا۔	تحقیق تیرے واسطے دن کو لمبی عبادت ہے۔
فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا۔	قسم ہے اُن فرشتوں کی جو آگے بڑھ جاتے ہیں۔
يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ۔	آج ہر ایک کے واسطے ایک کام ہوگا جو اُسکو بے نیاز کریگا۔
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا	قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپتے ہیں۔
إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا۔	وہ بندہ شکر گزار تھا۔
جَنَّاتُ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ۔	بہشت کا باغ وہ ہے جسکا اللہ نے وعدہ کیا۔
وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔	قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی۔
كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ۔	کھائے ہوئے گھاس کی طرح۔
وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا۔	قسم ہے گھسیٹ کر لانے والوں کی ڈوبا کر۔
وَحَدَائِقَ غُلْبًا۔	باغ گھن کے ہونگے۔
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ۔	تحقیق وہ بات ٹھیک ہے یعنی قطعی ہے۔
فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا۔	جھاڑ کر آگ سلگانے والوں کی قسم ہے۔
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا۔	پس ہمنے اُسمیں دانہ اور انگور اور ترکاری پیدا کی۔
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا۔	اُسمیں لغو نہ سنینگے۔
خِتَامُهُ مِسْكٌ	اُسپر مُہریں کستوری کی ہونگی۔
وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا۔	بند چھڑا دینے والوں کی قسم ہے۔

درس سیوم۔

نَفْعًا	يُسْرًا	أَبْقَى	أَشْقَى	أَعْطَى
نفع	آسان	باقی رہا	بدبخت	بخشش کی

تَصْلٰی	تَرْضٰی	تَنْسٰی	یَخْشٰی	یَغْشٰی
تو آویگا	تو راضی ہوگا	تو بھولائیگا۔ بھول جائیگا	وہ ڈرتا ہے	ڈھانپتا ہے
یَسْعٰی	مَأْوٰی	یَتْلُوْا	یَدْعُوْا	تَجْرِیْ
وہ کوشش کرتا ہے	جگہہ	وہ پڑھتے ہیں	وہ بلاتے ہیں	جاری ہوتی ہیں
تَرْمِیْ	یَهْدِیْ	یُنْجِیْ	تُتْلٰی	تُسْقٰی
وہ چلاتا ہے۔ وہ پھینکتا ہے۔	وہ ہدایت کرتا ہے	بے پروا کیا جاویگا	پڑھا جاویگا	پلایا جاویگا۔

لَا یَمْلِکُوْنَ لَهُمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا۔ وہ نفع اور نقصان پر قبضہ نہیں رکھتے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ تکلیف میں آرام ضرور ہوتا ہے۔

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی۔ آخرت اچھی اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی۔ بدبخت اُس سے کنارہ پکڑتا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی۔ جسنے بخشش کی اور ڈرا۔

تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً۔ دُھکتی آگ میں تو داخل ہوگا۔

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی۔ عنقریب اللہ تمکو عطا کریگا اور تو راضی ہو جائیگا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی۔ جلدی ہم تجھپر پڑھینگے اور تو نہیں بھولیگا

سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی۔ جو ڈرتا ہے وہ جلدی ہدایت پاتا ہے۔

ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی۔ چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا۔

فَإِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی تحقیق دوزخ اُنکا ٹھکانا ہے۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی۔ رات کی قسم ہے جب اندھیرا ڈالتی ہے۔

یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ۔ اُنپر ہماری آیتیں پڑھتا ہے۔

فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا۔ جلدی ہی واویلا کریگا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔	بہشتیں ہیں جنکے نیچے نہریں چلتی ہیں۔
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ	وہ چنگاڑیاں محلوں کے اندازہ پر ڈالتی ہے۔
يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ	رشد کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ۔	مال اُسکا عذاب دفع نکریگا۔
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا۔	جب اُنکو ہماری آیتیں سُنائی جاتی ہیں۔
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ۔	گرم پانی پلایا جاویگا۔

درس سی ویکم

كَانَتْ	قَالَتْ	اَلْقَتْ	اِذْهَبْ	اِقْرَءْ
تھی	کہا	ڈالا	تو جا	تو پڑھ
فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ	اَخْرَجَ	اَدْبَرَ
دل لگا	محنت کر	قربانی کر	نکالا	پیچھے ہٹا
اَرْسَلَ	اَغْطَشَ	اَفْلَحَ	اَكْرَمَ	اَكْفَرَ
اُسنے بھیجا	ڈھانپ دیا	بچ گیا	عزت کی	نافرمانی کی
اَلْهَمَ	اَنْشَرَ	اَنْقَضَ	دَمْدَمَ	
دل میں ڈالا	کھولا	توڑا	مکر کیا	

كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ۔	وہ تابعداروں سے تھی۔
وَقَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔	اُسنے کہا وہ اللہ سے ہے۔
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ	جو کچھ اُسمیں تھا ڈال دیا اور خالی کر دیا۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى۔	فرعون کی طرف جاؤ اُسنے سرکشی اختیار کی

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ۔	پڑھ اپنے رب کا نام لیکر جسنے پیدا کیا۔
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ	اور اپنے رب کی طرف دل لگا۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔	اپنے خدا کی نماز پڑھ۔ اور قربانی کر۔
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ۔	پس اُسکے ساتھ پھل نکالے۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى۔	پھر پیچھے ہٹا دوڑتا ہوا۔
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ۔	خدا وہ ہے جسنے اپنے رسول کو سچّا راہ اور سچّا دین دیکر بھیجا۔
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا۔	رات نے اسکو ڈھانپ دیا۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا۔	جسنے اُسکو صاف کیا بچگیا۔
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ۔	آدمی کفر کر کے مارا گیا۔
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا۔	اسکو گنہگاری اور پرہیزگاری کا الہام کیا۔
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ۔	پھر جب چاہیگا ظاہر کریگا۔
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔	تیری پیٹھ کو توڑا۔

درس سی و دوم

عَسْعَسَ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	يَخْرُجُ	يَحْسَبُ
اندھیرا ڈالا	میں عبادت کرتا ہوں	ہم عبادت کرتے ہیں	وہ نکلتا ہے	وہ خیال کرتا ہے
يَشْرَبُ	يَشْهَدُ	تَرْهَقُ	تَعْرِفُ	اُقْسِمُ
وہ پیتا ہے	وہ گواہی دیتا ہے	وہ چڑھتا ہے	تو پہچانے	میں قسم کھاتا ہوں
يُبْدِئُ	يُنْفَخُ	يَنْقَلِبُ	يُوَسْوِسُ	اَذِنَتْ
وہ ظاہر کرتا ہے	پھونکا جاویگا	وہ پھرتا ہے	وسوسہ ڈالتا ہے	سن لے

ثَقُلَتْ	عَلِمَتْ	حُشِرَتْ
بھاری ہوا	جان لیا	اُٹھائے گئے

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ۔	قسم ہے رات کی جب اُسنے اندھیرا ڈالا۔
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔	جسکی تم عبادت کرتے ہویں اُسکی عبادت نہیں کرتا۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ	اُسکے اندر سے شراب نکلتی ہے۔
يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً۔	پیاسا اُسکو پانی خیال کرتا ہے۔
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ۔	چشمہ ہے جس سے مقرب پانی پیتے ہیں۔
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ۔	اِسکو مقرب دیکھتے ہیں۔
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ۔	اُنپر خواری چڑھتی ہے۔
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ۔	تو اُنکی پیشانی میں تازگی کے نشان دیکھیگا۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ۔	میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ۔	وہی پیدا کرتا ہے اور وہی پھیر لیجاتا ہے۔
يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ۔	جسدن کرنا پھونکی جاویگی
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا۔	اپنے بال بچوں کی طرف خوشی خوشی جاویگا
اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔	جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ	سُن لے اپنے رب کا حکم اور تو اسی لائق ہے۔
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ۔	جسکا بوجھ بھاری ہوا۔
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ۔	سب جانیں گے جو کچھ حاضر کیا گیا۔
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ۔	جب وحشی اٹھائے جاوینگے۔

درس سی و سوم

خُلِقَتْ	رُفِعَتْ	سُطِحَتْ	قُتِلَتْ	كُشِطَتْ
پیدا کیا گیا	بلند کیا گیا	بچھایا گیا	قتل کیا گیا	چھلکا اُتارا گیا
نُشِرَتْ	نُصِبَتْ	اَثَرْنَ	وَسَطْنَ	تَأْتُوْنَ
پراگندہ کیا گیا	مضبوط کیا گیا	اُٹھاتے ہیں	داخل کرتی ہیں	آتے ہو
يُسْقَوْنَ	يَضْحَكُوْنَ	يَكْسِبُوْنَ	يَسْجُدُوْنَ	
پلائے جاینگے	ہنستے ہیں	حاصل کرتے ہیں	سجدہ کرتے ہیں	

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ۔ کیا تم اونٹ کو نہیں دیکھتے۔ کیسے پیدا کیا گیا۔

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ۔ اور آسمان کو —— کہ کس طرح بلند کیا گیا۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ۔ اور پہاڑوں کو۔ کہ کس طرح مضبوط کئے گئے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ۔ اور زمین کو۔ کہ کس طرح بچھائی گئی۔

بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ۔ کس گناہ سے قتل کی گئی۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ۔ اور جب کاغذ متفرق کئے جاوینگے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ۔ اور جب آسمان چھلکے اُتارے جاوینگے۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پس غبار اُٹھاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا۔ اور ایک جماعت میں داخل کرتے ہیں۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ کیا تم مذکروں کے پاس جاتے ہو۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ شراب تازہ پلائے جاوینگے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ۔ {پس آج جو لوگ ایمان لائے ہیں کافروں پر ہنسینگے}

جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔	جو کچھ کرتے تھے وہ اُسکا بدلہ ہے۔
اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ۔	رات کے وقت وہ سجدہ کرتے ہیں۔

درس سی و چہارم

يَدْخُلُوْنَ	يَنْظُرُوْنَ	يُخْسِرُوْنَ	فِرْعَوْنَ	اَهْلَكْتُ
وہ داخل ہوتے ہیں	وہ دیکھتے ہیں	وہ ٹوٹ کھائے ہوئے	نام	مینے خراب کیا
اَنْعَمْتَ	اَنْذَرْنَا	اَنْزَلْنَا	جَعَلْنَا	خَلَقْنَا
تونے انعام کیا	ہمنے ڈرایا	ہمنے اُتارا	ہمنے بنایا	ہمنے پیدا کیا
رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	لَا تَسْمَعُ
ہمنے بلند کیا	ہمنے رکھدیا	نہیں جنتا	نہیں جنا گیا	تو نہیں سُنتا
لَا تَمْلِكُ	لَا يَعْلَمُ	لَا تَقْهَرْ	نِعْمَةٍ	لَطِيْفٌ
تو قبضہ نہ رکھیگا	وہ نہیں جانتا	قہر نکر	نعمت	پاک

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا۔	وہ اللہ کے دین میں گروہ ہو کر داخل ہونگے۔
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ۔	وہ تیری طرف دیکھتے ہیں۔
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ۔	اور جب ناپتے ہیں یا تولتے ہیں (دوسروں کے لئے) تو کمی کرتے ہیں
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ۔	جب ہمنے فرعون کی فوج سے تمکو نجات دی۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا۔	کہتا ہے مینے بہت سا مال برباد کیا۔
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ۔	تونے مجھپر اور میرے ماں باپ پر احسان کیا۔
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	ہمنے تمکو ڈرایا۔
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔	ہمنے اِسکو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا۔	ہمنے رات کو تمہارا لباس بنایا۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ۔	اُسی سے ہمنے تمکو پیدا کیا۔
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ۔	تمہارے اوپر کوہ طور کو اُٹھا دیا۔
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ۔	تجھسے تیرا بوجھ ہمنے ہٹا دیا۔
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔	وہ نہ کسی کو جنتا ہے۔ اور نہ کسی سے جنایا جاتا ہے۔
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔	تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا۔
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا۔	آج ایک آدمی دوسرے کی حمایت نہ کریگا۔
لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ۔	اُنکو اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ۔	یتیم پر قہر نکر۔
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى۔	اور کسی کے پاس نعمت نہیں ہے جو عوض میں دے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ۔	اللہ ضرور مہربان اور خبردار ہے

درس سی و پنجم

مُعْتَدٍ	عِبْرَةً	زَجْرَةٌ	تَذْكِرَةٌ	مُسْفِرَةٌ
حد سے گذرنے والا	عبرت	جھڑک	نصیحت	روشن
مُؤْصَدَةٌ	مَسْغَبَةٍ	مَقْرَبَةٍ	مَتْرَبَةٍ	تَضْلِيْلٍ
گرایا ہوا	بھوک	قریبی رشتہ دار	خاک میں رلا ہوا	گمراہی
تَقْوِيْمٍ	تَكْذِيْبٍ	تَسْنِيْمٍ	مِسْكِيْنٍ	مَأْكُوْلٍ
اندازہ	جھوٹ	نام نہر	غریب	کھایا ہوا
مَجْنُوْنٍ	مَمْنُوْنٍ	مَحْفُوْظٍ	مَخْتُوْمٍ	مَرْقُوْمٌ
دیوانہ	احسان مند	بچا ہوا	مُہر لگایا ہوا	لکھا ہوا

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ۔ حد سے گذرنے والے گنہگار کے سوا اِسکو اور کوئی نہیں جھٹلاتا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَلْبَابِ۔ تحقیق داناؤں کو اِس میں عبرت ہے۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ وہ ایک جھڑک کے سوا اور کچھ نہیں۔

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ۔ ہرگز نہیں۔ وہ نصیحت ہے۔

مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ۔ روشن ہنسنے والی خوشخبری دینے والی ہیں۔

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ۔ اُنکو لمبے لمبے ستونوں میں باندھا ہوا ہے۔

اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ۔ یا کھلانا تنگی کے دن میں۔

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ۔ قریبی یتیم کو

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ۔ یا بدحال مسکین کو۔

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ۔ کیا اُنکے داؤ کو گمراہی میں نہیں ڈالا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ۔ آدمی کو ہمنے خوب اندازہ پر پیدا کیا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ۔ بلکہ کفار جھٹلانے میں مشغول ہیں۔

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ۔ اُسکی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ۔ اور مسکین کے کھلانے میں لوگوں کو برانگیخت نہیں کرتا۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔ پس کردیا اُنکو کھائے ہوئے گھاس کی طرح۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ۔ تو خدا کی نعمتوں پر دیوانہ نہیں ہے۔

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔ اُنکے واسطے بے اندازہ اجر ہوگا۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ لوح محفوظ میں ہے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ مُہر کیے ہوئے شراب سے پلائے جاوینگے۔

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ۔ وہ کتاب لکھی ہوئی ہے۔

درس سی و ششم

مَسْرُوْرًا	مَبْثُوْثَةٌ	مَرْفُوْعَةٌ	مَصْفُوْفَةٌ	اَوْتَادًا
خوش	بکھرا ہوا	اونچا کیا ہوا	قطاردار۔	میخیں۔
اَبْوَابًا	اَتْرَابًا	اَحْقَابًا	اَزْوَاجًا	اَشْتَاتًا
دروازے	ہم عمر	مدت	جوڑا۔	مختلف۔
اِطْعَامٌ	اَلْفَافًا	قُرْاٰنٌ	اَلْحَمْدُ	اَلْقَارِعَةُ
کھانا۔	پیچیدہ۔	قران۔	تعریف۔	ہلانے والی۔
وَالْفَجْرِ	وَالْعَصْرِ	وَالْوَتْرِ		
قسم ہے فجر کی۔	قسم ہے عصر کی۔	قسم ہے طاق کی۔		

اِنَّهٗ كَانَ فِيْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا۔ وہ اپنے بال بچوں میں خوش ہے۔

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ۔ اور نہالیں رکھے ہوئے۔

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ۔ اسمیں تخت بچھے ہوئے۔ اور پیالے رکھے ہوئے

وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ۔ اور بچھونے کسے ہوئے۔

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا۔ اور پہاڑوں کو میخیں

فَكَانَتْ اَبْوَابًا۔ پس ہوجاوینگے دروازے۔

وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا۔ اور لڑکیاں ہم عمر ہونگی۔

لَابِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا۔ اسمیں ٹھرے رہینگے ہزاروں سال۔

وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا۔ ہمنے تمکو جوڑا بنایا۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا۔	اُس دن لوگ مختلف ہو پڑیں گے۔
اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ۔	دس مسکینوں کو کھلانا۔
وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا۔	اور باغ باہم پیچیدہ۔
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ۔	بلکہ وہ قرآن مجید ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔	سب تعریف اللہ رب العالمین کی ہے۔
اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ۔	ٹھونکنے والی۔ کیا چیز ہے۔
وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔	قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی
وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ۔	قسم ہے عصر کی۔ انسان بڑے نقصان میں ہے۔
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ۔	قسم ہے جفت اور طاق کی۔

درس سی و ہفتم

وَالْفَتْحِ	وَالْقَمَرِ	وَالْعَادِيَاتِ	بِالْهَزْلِ	فِي الْعُقَدِ
فتح	قسم ہے چاند کی	قسم ہے دوڑتے گھوڑوں کی	بیہودگی سے	گرہ میں
بِالْوَادِ	فِي الْحَافِرَةِ	اِلَى الْاِبِلِ	عَنِ الْهَوٰى	عَلَى الْغَيْبِ
جنگل میں	گوہے میں	اونٹ کی طرف	خواہشوں سے	غیبت پر
مِنَ الْاُوْلٰى	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	وَاِذَا الْبِحَارُ	وَاِذَا الْعِشَارُ	وَاِذَا الْقُبُوْرُ
اول سے	نچوڑے ہوؤں سے	جب دریا	جب اونٹنیاں	جب قبریں
وَاِذَا الْوُحُوْشُ	اَعُوْذُ	كُفُوًا		
اور جب وحشی	پناہ پکڑتا ہوں میں	ہمتا۔ برابر		

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ۔ — جب پہنچ چکی مدد اللہ کی۔ اور فتح۔

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا۔	دوڑتے اور ہانپتے گھوڑوں کی قسم ہے۔
وَمَاهُوَ بِالْهَزْلِ۔	یہہ بات ہنسی کی نہیں۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔	اور اُن عورتوں کی بُرائی سے جو گرہوں پر ٹونا کریں۔
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔	تحقیق تو میدان پاک میں ہے۔
ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ	کیا ہم رد کئے جاوینگے گڑھے میں۔
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ۔	کیا تم اونٹ کو نہیں دیکھتے۔ کیسے پیدا کیا گیا۔
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى۔	اور جو کچھ بولتا ہے اپنے نفس کی ہوا سے نہیں بولتا۔
وَمَاهُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ۔	اور وہ غیب کی بات پر بخیل نہیں ہے۔
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى۔	تیرے واسطے آخرت دنیا سے ضرور بہتر ہے۔
وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا۔	اور ہمنے نچڑتی بدلیوں سے پانی کا ریلا اُتارا۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ۔	اور جب دریا گرم کئے جاوینگے۔
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔	اور جب اُونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی۔
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ۔	اور جب قبریں اُٹھائی جاوینگی۔
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ۔	اور جب جنگلی جانور اُٹھائے جاوینگے۔
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔	میں پناہ پکڑتا ہوں آدمیوں کے رب کی۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور نہیں اُسکے برابر کوئی۔

درس سی و ہشتم

يَنْظُرُ الْمَرْءُ	يَقُوْلُ الْكَافِرُ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ
آدمی دیکھیگا	کافر کہیگا	ڈھانپنے والی بات	بکھرے ہوئے پروانہ کی طرح

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ	مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دھنکی ہوئی روی کی طرح	لیلۃ القدر کیا ہے	زمین نکالیگی	اہل کتاب سے
خَلَقَ الْاِنْسَانَ	عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ	عَذَابُ الْحَرِيْقِ	طَغَوْا فِي الْبِلَادِ
انسان کو پیدا کیا	عرش والے کے پاس	جلانے والا عذاب	شہروں میں سرکشی کی
اَلْمَاعُوْنَ	اَلْوَدُوْدُ		
زکوۃ دینے والے	بڑا محبت کرنے والا		

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ۔	اُسدن دیکھے گا آدمی جو اُسنے آگے بھیجا ہے۔
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔	اور کافر کہیگا۔ کاش میں مٹی ہی ہوتا۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔	کیا تمہیں چھپانے والی کی بات پہنچی۔
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ۔	جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوجائینگے۔
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ۔	اور پہاڑ دھنکی ہوئی روی کی طرح ہوجائینگے
وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔	تونے کیا جانا لیلۃ القدر کیا ہے۔
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا۔	اور زمین اپنا بوجھ باہر نکال دیگی۔ یعنی ثقل چھوڑیگی
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔	وہ لوگ اہل کتاب نہ تھے جنہوں نے کفر اختیار کیا۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔	انسان کو لوہو کے پھٹکی سے اُسنے بنایا۔
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ۔	قوت والا ہے۔ عرش کے مالک کے نزدیک معزز ہے۔
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ۔	اور اُنکو جلانے والا عذاب ہے۔
اَلَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ۔	جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔	اور زکوۃ دینے والوں کو منع کرتے ہیں۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ۔	اور وہی ہے بخشنے والا محبت کرنے والا۔

درس سی و نہم

ذُوالعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ۔	عرش کا مالک بزرگ ہے۔
اِنَّ الۡجَنَّۃَ ہِیَ الۡمَاۡوٰی۔	تحقیق بہشت اُنکی جگہہ ہے۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ۔	ہمنے انسان کو اچھے اندازہ پر بنایا۔
لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ۔	آدمی ہمیشہ بہبودی چاہنے والا ہے۔
اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا۔	جب بونچال سے ہلائی جاویگی زمین۔
وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ۔	اور جب دریا گرم کئے جاوینگے۔
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ۔	بیشک تو دوزخ کو دیکھیگا۔
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ۔	پھر اُس دن نعمتوں سے تو پوچھا جاویگا۔
وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ۔	اور جب اونٹنیاں بیکار ہو جاوینگی۔
اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ۔	جب آسمان ریزہ ریزہ کئے جاوینگے۔
اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ۔	تحقیق ہمنے تکو حوض کوثر دے دیا۔
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ۔	خناس وسواس کی شرارت سے پناہ مانگتا ہوں۔
فَمَہِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡہِلۡہُمۡ رُوَیۡدًا۔	کافروں کو مہلت دے۔ اُنکو مہلت دے۔
ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۔	وہ توبہ قبول کرنے والا۔ رحم کرنے والا ہے۔
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ۔	اُن ستاروں کی قسم ہے جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ سیدھے چلتے ہیں۔ اور ڈوب جاتے ہیں۔
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔	اے خداوند ہمیں سیدھا راہ دکھا۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ۔	راہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔

درس چہلم

خَیْرًا یَّرَہٗ	شَرًّا یَّرَہٗ	فَمَنْ یَّعْمَلْ	لَنْ یَّتَمَنَّوْہُ
بھلائی دیکھیگا	برائی دیکھیگا	پس جو کریگا	ہرگز خواہش اُسکی نکرینگے
یَوْمَئِذٍ	مِنْ رَّبِّکَ	یَتْلُوْا صُحُفًا	لَا یَتَکَلَّمُوْنَ
اُس روز	تیرے رب سے	پڑھتا ہے کتاب	کلام نکرینگے
قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ	اَکْلًا لَّمًّا	تُحِبُّوْنَ الْمَالَ	غُثَآءً اَحْوٰی
اُس روز دل	سارا کھانا	تم مال کی محبت رکھتے ہو	کوڑا گرا ہوا

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۔ پس جو تھوڑی سی بھلائی کرتا ہے اُسکی جزا دیکھیگا۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ۔ اور جو تھوڑی سی بُرائی کرتا ہے اُسکی سزا دیکھیگا۔

وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ اَبَدًا۔ وہ ہرگز خواہش نہیں کرینگے۔

یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اُس روز آدمی گروہ در گروہ اُترینگے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ۔ سچی بات تیرے رب سے ہے۔ سو تو شک کرنے والوں سے نہو۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً۔ اللہ کا رسول ہے اور کلام پاک پڑھتا ہے۔

لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ۔ نہیں کلام کرتے مگر جسکو خدا نے اذن دیا۔

قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ۔ کئی دل اُس روز طپش والے ہونگے۔

وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا۔ تم مُردوں کا مال سارے کا سارا کھاتے ہو۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا۔ اور مال کو تم بڑا پیارا جانتے ہو۔

فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی۔ پس کردیا اُسکو کوڑا گرا ہوا۔

آرتھر براندرتھ صاحب کی عربی گرامر

حصۂ دُوم علمِ صَرف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَرف وہ علم ہے۔ جس سے کلموں کی پہچان اور تجنیس اور ترتیب اور اِشتقاق کا قاعدہ اور تغیُّر اور تبدُّل کی شناخت حاصل ہو۔ اِس علم سے یہہ غرض ہے کہ لکھنا اور پڑھنا صحت کے ساتھ آجاوے +

کلمہ کی تعریف اور تقسیم

لفظ وہ ہے جو آدمی کے مُنہ سے نکلے۔ اگر بامعنی ہو تو اُسکو کلمہ کہتے ہیں۔ عربی صرفیوں نے اُسکو تین قسموں پر تقسیم کیا ہے۔ اِسم۔ فعل۔ حرف۔ اور اُنکی تعریف یوں کی ہے +

(۱) اِسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے تنہا ظاہر کرے۔ اور اُس میں کوئی زمانہ نہ پایا جاوے۔
جیسے رَجُلٌ مرد۔ شَجَرٌ درخت۔ فَرَسٌ گھوڑا +

(۲) فعل وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنوں پر دلالت کرے۔ اور اُس میں زمانہ بھی پایا جاوے۔
یعنی اُسمیں کرنا۔ یا ہونا۔ یا۔ سہنا۔ مع تعلُّق زمانہ کے سمجھا جاوے۔
جیسے ضَرَبَ اُسنے مارا۔ صَارَ وہ ہوا۔ مَاتَ وہ مرگیا +

(۳) حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تنہا کچھ معنی دیوے اور نہ اُسمیں زمانہ پایا جاوے

(مِنْ سے)(اِلیٰ تک) جیسے

باعتبار وضع کے اِسم کی دو قسمیں ہیں۔ اِسم جامد = Primitive اِسم مشتق Derivative جامد کے معنے ہیں پتھر یا بے حرکت پڑا ہوا۔ اور صرفیوں کی اِصطلاح میں اِسم جامد وہ اِسم ہے جو نہ کسی مادہ سے مشتق ہو اور نہ اُس سے کوئی اور لفظ نکلے۔ پس اُسکے اقسام حسب ذیل ہیں ÷

اَسمائے جامدہ

اِسم ذات Noun جیسے رَجُلٌ۔ فَرَسٌ۔ شَجَرٌ۔ مَدِیْنَۃٌ۔ مِصْر۔ عَبْدُاللّٰہِ۔ جَعْفَرٌ۔ مَآئِدَۃٌ۔ کُرْسِیٌّ۔ عَرْشٌ۔ وغیرہ ÷

اِسم ضمیر Personal pronoun اَنَا۔ اَنْتَ۔ ھُوَ۔ ھِيَ۔ ھُمْ۔ کُمْ۔ نَحْنُ۔ وغیرہ ÷

اِسم اِشارہ Demonstrative pronoun ذَا۔ ذِيْ۔ ھٰذَا۔ ذٰلِكَ۔ اُولآءِ۔ اُولٰٓئِكَ وغیرہ ÷

اِسم موصول Relative pronoun اَلَّذِیْ۔ اَلَّتِيْ۔ مَنْ۔ مَا۔ اَيٌّ۔ اَلْ۔ مَاذَا۔ وغیرہ ÷

اِسم اِستفہام Interrogative pronoun مَنْ۔ مَا۔ اَیْ۔ مَاذَا وغیرہ ÷

Derivative Nouns.

اَسمائے مشتقّات

مصدر۔ اَلضَّرْبُ۔ Noun of action or Infinitive

مصدر میمی۔ مَجْلَسٌ بیٹھنا۔ Noun of action in Mim

اِسم مرّہ جَلْسَۃٌ۔ Noun of unity — — —

اِسم نوع جِلسَۃٌ *Noun of Species*
اِسم فاعل ضَارِبٌ *Noun of Agency or participle Active*
اِسم مفعول مَضْرُوْبٌ *Patient or participle passive*
اِسم آلہ مِضْرَابٌ *Noun of Instrument* ---
اِسم تفضیل اَضْرَبُ } *Noun of Superiority or Comparative & Superlative Adjective*
اِسم مبالغہ ضُرَّابٌ *Intensive Agent* ————

پھر ایسا ہی حرف کی بہت سی قسمیں ہیں- اور عربی محاورات میں حرف بہت سا کام دیتا ہے- اور ہر قسم کے اَلفاظ کے ملانے میں مُعاون اور مددگار ہوجاتا ہے گو اِس بیچارے کو ہمیشہ اَدنےٰ سمجھکر سب سے پیچھے اِسکا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ بھی بہت تھوڑا سا- اُسکے اَقسام عموماً یہہ ہیں-

حُروف جارّہ مِنْ- اِلیٰ- عَنْ- رُبَّ- مُذْ- مُنْذُ- فِیْ- وغیرہ- *Preposition*

حُروف ظرف اَیْنَ- قَطُّ- ھُنَا- فَقَطْ- وغیرہ- *Adverbial particles*

حُروف عطف وَ- فَ- اِمَّا- اَوْ- ثُمَّ- لٰکِنْ- وغیرہ- *Conjunction*

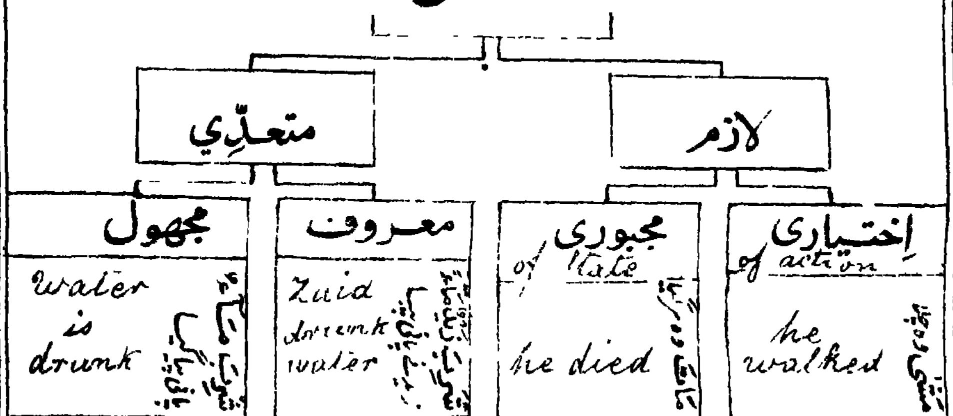
حُروف تأسّف وَیْ- وَا- وَاھُنْ- آھُنْ- *Interjection*

حُروف انبساط آھِر- آلا- آیَا- وغیرہ- *Do*

اِن کے سوا اور دوسرے حروف بھی ہیں- جو مُعاون فعل- یا صِلہ فعل یا اِسم بنکر بڑا کام دیتے ہیں- گو عربی صرفیوں نے اِن کو مختلف ناموں سے موسوم کر رکھا ہے- مگر انگریزی میں جو نام درج کئے گئے ہیں وہ سب اُنہیں ناموں کے زیر فرد اگر پورا کام دیتے ہیں- اَب شجرۂ ذیل اسم اور فعل اور حرف- پر خوب غور کرو ÷ وہ شجرہ یہہ ہے ÷

شجرہ

فعل



اَسمائے مشتقّہ

مصدر	ضَرْبًا	مارنا	Noun of Action
مصدر میمی	مَجْلَسٌ	بیٹھنا	Noun of Action in Mim
اِسم مرّۃ	جَلْسَةٌ	ایک دفعہ بیٹھنا	Noun of unity
اِسم نوع	جِلْسَةٌ	بیٹھنے کا طرز	Noun of Species
اِسم فاعل	عَاقِلٌ	دانا	Agent
اِسم مفعول	مَنْصُوْرٌ	مدد کیا ہوا	Patient
صفت مشبّہ	شُجَاعٌ	دلیر	Noun of quality
اِسم تفضیل	اَصْدَقُ	بہت سچا	Noun of Superiority
اِسم مبالغہ	جَبَّارٌ	زور آور	Intensive Agent
اِسم آلہ	مِضْرَابٌ	زخمہ	Noun of Instrument
اِسم ظرف	مَطْبَخٌ	باورچی خانہ	Adverb

شجرۂ اسم
Noun in general

- **اسم ظاہر** — Noun
  - **معرفہ** — Definate
    - **عَلَم** — Proper Noun
      - نام خاص: محمد عبداللہ — Name of a person
      - تخلص: سودا سعدی — Titular name
      - خطاب: مَلِكُ الشُّعَرَاءِ — Title of Honour
      - لقب: كَلِيْمُ اللهِ — Title or name
      - کنیت: اِبْنُ السَّبِيْلِ — A familiar name
      - عرف: یثرب عرف مدینہ — Nick name
  - **نکرہ** — Indefinate
    - نام عام: فَرَسٌ — Common Noun
    - اسم صفت: عَاقِلٌ — Adjective
    - صفت مشبہ: شُجَاعٌ — Attributive adjective
    - صفت نسبتی: مَكِّيٌّ — Relative Noun
    - اسم عدد: اَرْبَعٌ — Cardinal number
    - صفت عددی: رُبْعٌ — Ordinal number
    - اسم تصغیر: رُجَيْلٌ — Deminutive Noun
    - اسم صوت: غَاغَا — Imitative Sound
    - اسم ظرف غیر مشتق: فَوْقَ وغیرہ — Adverb
- **اسم ضمیر** — Pronoun
  - اسم ضمیر هُوَ - هِيَ - وغیرہ — Personal pro.
  - اسم اشارہ هٰذَا - ذٰلِكَ - وغیرہ — Demonstrative pronoun
  - اسم موصول اَلَّذِيْ - اَلَّتِيْ - وغیرہ — Relative pronoun
  - اسم استفہام ءَ - هَلْ - وغیرہ — Interrogative

شجرۂ حرف
Particles

- **[illegible] / حروف جار** — [illegible] وغیرہ
- **Conjunction**
  - [حـ]روف عطف - وَ - فَ
  - [حـ]روف شرط - لَوْ - لَوْلَا
  - [حـ]روف تفسیر - اَیْ - اَنْ
- **Interjection**
  - حُروف ندا - یَا - آیَا - وغیرہ
  - حُروف تنبیہ - اَلَا - ھَا
- **Adverbial Particles**
  - حُروف ظرف - اَیْنَ - مَتٰی
  - حُروف نواصب مضارع - اَنْ - لَنْ
  - حُروف ایجاب - نَعَمْ - بَلٰی
  - حُروف مشبہ بالفعل - اِنَّ - کَاَنَّ
  - حُروف جوازم مضارع - لَمْ - لَمَّا
  - حُروف نفی - مَا - لَا - وغیرہ
  - حُروف ردع - کَلَّا - وغیرہ
  - حُروف تحضیض - ھَلَّا - لَوْلَا اول مضارع
  - حُروف توبیخ - ھَلَّا - اول ماضی
  - حُروف توقع - قَدْ - اول ماضی
  - حُروف تاکید - قَدْ - اول اسم
- **Infinitive Particles**
  - حُروف مصدری - مَا - اَنْ - اَنَّ - وغیرہ
- **Interrogative**
  - حُروف استفہام - ہ ، ا ، وغیرہ

سبق ——— (۲)

اَبنیۂ اِسم وفِعل

م کی بنائیں بلحاظ تعداد حرفوں کے تین ہیں (ثلاثی۔ سہ حرفی) (رباعی۔ چار حرفی) خماسی۔ پانچ حرفی)۔

ر فعل کی صرف دو ثلاثی و رباعی۔

ر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرّد simple کہ جسکے تمام حروف اصلی ہوں۔ ر دوسرا مزید فیہ ۔ Augmented جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔

ں حروف اصلی اور زائد کے لحاظ سے اِسم کی چھ قسمیں اور فعل کی چار قسمیں ہوئیں۔ اِنکی تفصیل حسب ل ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد جیسے طِفْلٌ۔ لڑکا یا بچہ (۲) ثلاثی مزید جیسے اَطْفَالٌ۔ اِس میں ہر دو الف زائد ہیں۔
(۳) رُباعی مجرد جیسے ضِفْدَعٌ۔ مینڈک (۴) رُباعی مزید جیسے ضَفَادِعٌ۔ اِس میں الف زائد ہے۔
(۵) خُماسی مجرد جیسے سَفَرْجَلٌ۔ بہی (۶) خُماسی مزید جیسے عِنْدَلِيْبٌ۔ بلبل۔ اِس میں ی زائد ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد جیسے نَزَلَ۔ وہ اُترا۔ (۲) ثلاثی مزید جیسے اَنْزَلَ۔ اُسنے اُتارا۔ اِن میں الف زائد ہے۔
(۳) رباعی مجرد۔ جیسے دَحْرَجَ۔ اُسنے لڑھکایا (۴) رباعی مزید جیسے تَدَحْرَجَ وہ لڑھکا۔ اِس میں تَ زائد ہے۔

نوٹ) مصادر اور اسماء مشتقہ ہمیشہ فعل سے مشتق ہوتے ہیں۔ اِسی واسطے اُن سے خماسی کی بنائیں نہیں آتیں

سبق (۳)

بناوٹ کے لحاظ سے عربی میں فعل دو طرز پر ہوتا ہے (۱) مجرد Primitive
(۲) مزید Derivative

مجرد کی دو قسمیں ہیں (۱) سالِم Sound (۲) غیر سالِم Unsound
سالم وہ ہے۔ جسکے اصلی حرفوں میں سے کوئی حرف علت یعنی۔ اؔ۔ وٓ۔ یٓ۔ نہو۔ اور نہ تضعیف اور نہ ہمزہ واقع ہو۔ غیر سالم کی تین قسمیں ہیں (۱) مُضاعف doubled
(۲) مہموز Hamzated (۳) معتلّ [illegible]

(۱) مُضاعف وہ ہے جِس میں تضعیف یعنی عؔ و لؔ کلمہ پر ایک جنس کی دو حرف ہوں جیسے عَدَّ (اُسنے گِنا) اصل میں عَدَدَ تھا۔ شَدَّ (اُسنے کھینچا) اصل میں شَدَدَ تھا۔ اِسکو مضاعف ثلاثی کہتے ہیں۔ اورجس میں فؔ و لؔ اوّل اور عؔ و لؔ ثانی ایک جنس کے حرف ہوں۔ اُسکو مُضاعف رباعی کہتے ہیں۔ جیسے زَلْزَلَ (اُسنے ہلایا)

(۲) مہموز وہ ہے جس میں ہمزہ (ء) واقع ہو۔ اگر فاء کلمہ کے مقابل ہو۔ تو اُسکو مہموز الفاء کہتے ہیں۔ جیسے اَمَنَ (اُسنے آرام پایا) اور اگر ہمزہ عین کلمہ کے مقابل ہو تو اُسکو مہموز العین اور اگر لام کلمہ کے مقابل ہمزہ ہو۔ تو اُسکو مہموز اللّام کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ (اُسنے پوچھا) اور قَرَءَ (اُسنے پڑھا)۔

(۳) معتلّ weak verbs وہ ہے جس میں کوئی حرف علت ہو۔ وہ چار قسم پر ہے۔
(۱) اگر فاء کلمہ کے مقابل حرف عِلت ہو۔ تو اُسکو معتل الفاء یا مثال Assimilated کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ (اُسنے اقرار کیا)
(۲) اگر عین کلمہ کے مقابل حرف عِلت ہو تو اُسکو معتل العین یا اَجوَف Hollow کہتے ہیں۔

جیسے قَالَ (اُسنے کہا)

(۳) اگر لام کلمہ کے مقابل حرف علت ہو۔ تو اُسکو معتل اللام یا ناقص Defective کہتے ہیں جیسے مَضٰی (وہ گیا۔ گذرا) رَمٰی (اُسنے چلایا)

اگر اقسام بالا معتل میں حروف علت میں سے وَ ہو۔ تو اُسکو مثال واوی۔ اور اگر یَ ہو۔ تو اُسکو مثال یائی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ مثال واوی۔ اور قَالَ اجوف واوی۔ اور مَضٰی ناقص یائی۔ وَعَلٰی هٰذَا الْقِيَاس۔؟

(۴) لفیف یا معتل بدو حرف Collective جس میں دو حرف علت ہوں۔ اور اگر فا اور عین کلمہ۔ یا عین اور لام کلمہ کے مقابل ہوں تو اُسکو لفیف مقرون joined کہتے ہیں جیسے طَوٰی (اُسنے تہ لگائی) اور اگر فا اور لام کلمہ کے مقابل حروف علت ہوں۔ تو اُسکو لفیف مفروق Separated کہتے ہیں۔ جیسے وَفٰی (اُسنے ادا کیا) وَلِيَ۔ اُسنے دوستی کی۔

عربی میں تمام مجرد فعل ثلاثی یعنی سہ حرفی یا رباعی یعنی چار حرفی ہوتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ (اُسنے کیا) دَحْرَجَ (اُسنے لڑھکایا)۔ مجرد فعل کے حرفوں کی تعداد اصل root یا حروف اصلیہ Radicals کی اُس سے کم وبیش نہیں ہوسکتی۔ گو بعض الفاظ تصریف میں آکر اخیر پر صرف ایک ہی حرف کیوں نہ رہجائے جیسے اِئْتِ کا مخفف تِ جو باب اَتٰی یَاْتِيْ سے نکلا ہے۔ بمعنی (وہ آیا) اور قِ امر ہے وَقٰی یَقِيْ سے۔

گو عام مشہور یہہ ہے کہ مصدر سے دیگر الفاظ مشتق ہوتے ہیں۔ مگر عربی میں صیغہ ماضی واحد غائب مذکر کا اصل مان لیا ہوا ہے۔ جسکے رو سے کتب صرف ولغات عربی میں الفاظ ماضی و مضارع واحد غائب مذکر کے صیغہ کے بموجب ترتیب دئے گئے ہیں۔ اِس واسطے ہم بھی اِس کتاب میں اِسیکو روٹ root اصل قرار دینگے۔ گو اپنی سہولت کے واسطے

اصل مادہ کو مدِّنظر رکھینگے۔ اور اِن اَقسام کے یاد رکھنے کے واسطے یہہ شعر یاد کرلو۔

شعر

صحیح ست و مثال ست و مضاعف لفیفؑ ناقص و مہموز و اجوف

سبق (۴) فِعل مزید

فِعل مجرد پر حروف۔ ا۔ س۔ ت۔ ن سو۔ میں سے ایک یا دو یا تین حروف زیادہ کرنے سے فعل مزید بنتا ہے۔ بلکہ تصریف اَشیاء کو بھی شامل کرکے حروف مُندرجۂ اَمَانٌ وَتَسْہِیلٌ سے اَلفاظ قسم مَزید پیدا ہوتے ہیں۔ اور تصریف اَلفاظ میں قواعد ذیل کام آتے ہیں۔

بَین بَین یا تسہیل Dropping or softening Hamza	ہمزہ کو درمیان مخرج ہمزہ اور اُس حرف علت کے پڑھنا جو موافق حرکت ہمزہ یا موافق ہمزہ ماقبل کے ہو۔ قسم اوّل کو بین بین قریب کہتے ہیں اور قسم ثانی کو بین بین بعید۔ جیسے مُسْتَہْزِءُوْنَ۔ پس اگر ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور واو کے پڑھیں۔ تو بین بین قریب ہوگا۔ اگر درمیان ہمزہ اور ی کے پڑھیں تو بین بین بعید۔
قلب Conversion of letters	ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدّم یا مؤخر کرنا۔ جیسے اَیِسَ کہ اصل میں یَئِسَ تھا۔ قلب ابدال کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اگر حروف علت میں اُسکا نام قلب اور حروف صحیحہ میں ابدال ہے۔
اِدغام Assimilation of two letters	دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اِسطرح ملا کر پڑھنا۔ کہ دونو کے درمیان فصل واقع نہو۔ جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔ حروف اِدغام تیرہ ہیں ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ن۔
اِبدال Change of vowel or letter	ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔ یا تَلَقِّیْ کہ اصل میں تَلَقُّوْ تھا۔ پہلے میں واو کو الف سے اور دوسرے میں ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔ اور واو بعد کسرہ کے ی ہو گیا۔ کل حروف ابدال گیارہ ہیں جنکا مجموعہ۔ اَنْجَدُ مَنْ وَطْہَا ہے۔
زیادت حروف addition of a letters	حروف زیادت میں سے کسی حرف کا بڑھانا۔ جو تعداد میں دس ہیں۔ اور اُنکا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِیْہَا۔ یا ھَوِیْتُ السِّمَانَ ہے۔ جیسے غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ۔ (ا۔ س۔ ت) حروف زائد ہیں۔
حذف Apocopation	حرف کا گرادینا۔ جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔ حذف ہونے والے گیارہ حروف ہیں جنکا مجموعہ ھُوَ خَفِیٌّ نَجَانِیَۃٌ دو ہمزوں کے درمیان الف کا بڑھانا۔ جیسے ءَاَنْتَ کہ اصل میں ءَاَنْتَ تھا۔
تحریک Applying vowel	دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے قُلِ الْحَقَّ۔ کہ اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔
اِسکان Quiescent	حرف سے حرکت کا دور کرنا خواہ بہ نقل ہو۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ خواہ باسقاط جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔

سبق (۵)

اَوزان اَلفاظ *Measure of words*

تتبّعِ زبان سے یہہ ثابت ہے کہ عربی زبان منجملہ قدیمی زبانوں سے کلاسیکل *Classical language* باقاعدہ زبان ہے کہ اُسکے الفاظ میں سے بہت سے مشتق *Scientific words* علمی اَلفاظ بن سکتے ہیں۔ اور عبرانی وغیرہ قدیمی زبانوں کی طرح کوئی اِسم یا فعل کا مادہ تین حروف سے کم نہیں ہوتا۔ اور نہ کوئی اِسم سات حروف سے اور نہ کوئی فعل چھ حروف سے زیادہ آتا ہے۔ ہمیشہ اسم مجرد کے اصلی حروف پانچ تک اور فعل مجرد کے چار تک ہونگے۔ عربی صرفیوں نے کلمات کے اصلی اور زائد حروف کی شناخت کے واسطے وزن مقرر کیا ہوا ہے۔ اور ف۔ ع۔ ل۔ کو اُسکی میزان قرار دیا ہے کہ جن حرفوں سے ایک عربی فعل بنجاتا ہے اور اُسکی کُل تصریف میں تلفظ اور معنی ہر ایک صیغہ کے صاف ہوسکتے ہیں۔ پس فَ۔عَ۔لَ کو میزان قرار دیا ہے۔ اور اُسکو وزن بھی کہتے ہیں۔ اور جس لفظ کو اس میزان کے ساتھ وزن کرینگے اُسکو موزون کہینگے۔

اِس وزن کی بلحاظ مجرّد کے تین صورتیں ہیں۔

(۱) فَعَلَ یعنی فَ۔عَ۔لَ۔ یہہ وزن ثلاثی مجرّد کا ہے۔

(۲) فَعْلَلَ یعنی فَ۔عْ۔ اور ۲ لَ۔ یہہ وزن رُباعی مجرّد کا ہے۔

(۳) فَعْلَلِلٌ یعنی ف۔ع۔ اور ۳ل۔ یہہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

اِن اَوزان کے ساتھ ہر ایک موزون کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہوجاویگا کہ موزون کس قسم ثلاثی یا رباعی یا خماسی۔ مجرد ہے یا مزید اور کَون کَون حروف اصلی ہیں اور کَون کَون زائد۔

جیسے۔

	ثلاثی		رباعی		خماسی	
	مجرّد	مزیدفیه	مجرّد	مزیدفیه	مجرّد	مزیدفیه
وزن	فَعَلٌ	فُعْلَانٌ	فَعْلَلٌ	فَعَالِلَةٌ	فَعْلَلِلٌ	فَعْلَلُولٌ
مثال	حَمَلٌ	حُمْلَانٌ	مَلْأَكٌ	مَلَآئِكَةٌ	سَفَرْجَلٌ	عَنْكَبُوتٌ
معنی	لیلا	لیلے	فرشتہ	فرشتے	بہی	مکڑی

اِس شناخت سے یہہ غرض ہے کہ جب کوئی لفظ ایک صیغہ سے دوسرے صیغہ میں جائے۔ یا ایک باب سے دوسرے باب میں تبدیل ہو تو اُسکے تغیرات کا حال فوراً معلوم ہوجاتا ہے۔ اور اُسکے معنی بھی اُسکے بموجب سمجھے جاتے ہیں۔

فعل میں اِس قدر اور یاد رہے کہ ہمیشہ صیغۂ ماضی واحد غائب کے ساتھ وزن کا مقابلہ کرکے مجرّد اور مزید کی شناخت کی جاتی ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ اپنی ماضی ضَرَبَ کے لحاظ سے مجرّد کہلائیگا۔ اور یُخْرِجُ اپنی ماضی اَخْرَجَ کے لحاظ سے مزید۔ مصدر اور اَسمائے مشتقّہ بھی اِس قاعدہ میں ماضی کے تابع ہیں۔ اور جو حرف کلمہ اور اُسکی تمام گردانوں میں پایا جاوے وہ اَصلی ہے۔ اور جو اُسکے خلاف ہو وہ زائد مثلاً ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ اِضْرِبْ۔ ضَارِبٌ۔ مَضْرُوْبٌ کو دیکھو کہ حروف (ض۔ ر۔ ب) اِن سب میں موجود ہیں اِسلئے یہہ تینوں اصلی ہیں اور باقی حروف جو ایک میں ہیں اور دوسرے میں نہیں جیسے ی۔ ا۔ و۔ یہہ زائد ہیں مگر باب مجرد میں اِنکو کہینگے نہ مزید۔

فائدہ یہہ یاد رہے کہ کلمہ میں اپنے باب کے گردان کے اندر جس قدر حروف زائد آجاویں اُنکے شامل ہوجانے سے وہ کلمہ باب مزید میں شمار نہیں ہوگا ہمیشہ اپنے باب کی حدود کے اندر خواہ اسم مصدر رہو یا مشتق باب کے لحاظ سے مجرد یا مزید کہلائیگا۔

مثلاً۔ اگر اصل یعنی رُوٹ کر ہ ہ فَعَرَ سے فَاعِلٌ بنادیں تو اُسکے معنی کرنے والا

ہوجائینگے۔ اور یہہ بھی ظاہر ہے کہ الف اِس میں زیادہ بڑھایا گیا ہے۔ اب اسی قاعدہ کے بموجب ضَرْبٌ سے اِسم فاعل ضَارِبٌ (مارنے والا) اور قَتْلٌ سے قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) بنجائیگا۔

سبق (٦)

حرکات کا بیان

چونکہ ممکن ہے کہ اصل root میں ایک یا دو حرف علت (ا ۔ و ۔ ی) میں سے کوئی اصلی حرف Radical بنکے آجاوے تو اُس وقت اُنکے سبب اور بھی زیادہ تغیّرات واقع ہونگے۔ کیونکہ یہہ حروف علت ہر سہ علامات سہ گانہ حرکات کے مطابق کام دیتی ہیں یعنی الف فتحہ کا و ضمہ کا ی کسرہ کا۔ اب اِسپر یہہ لازم ہوا کہ یہہ حروف علت متّحرک ہونگے یا ساکن۔ اگر متحرّک ہوں تو واول vowel کا کام نہیں دینگے بلکہ کانسونیٹ Consonant کا یعنی الف ہمزہ بنجائیگا اور و ۔ ی ۔ اپنی اصلی آواز دینگے جیسے اَثَرَ (اثر کیا) وَعَدَ (وعدہ کیا)۔ اَیْقَنَ (یقین کیا) اور جب ساکن ہوں تو واول vowel کا کام دینگے جیسے قَالَ ۔ یَقُوْلُ ۔ قِیْلَ ۔ اِس واسطے اِنکا نام انگریزی میں سیمی وادل Semi-vowel یعنی نیم واول ہے کیونکہ یہہ آدہا واول کا کام دیتے ہیں۔ اور آدہا کانسونیٹ کا۔

اب اِسمیں یہہ قاعدہ بنگیا کہ حُروف علت ہمیشہ اپنے ماقبل پر اپنے موافق حرکت لینگے اور وہ حرکت ڈبل کام دیگی یعنی لانگ واول Long vowel مَدّہ کا تلفظ ہوگا جیسے کہ اوپر کی مثال میں گذرا ہے۔

دوم ۔ اگر ماقبل کی حرکت لازمی محکم ہے تو اُس حرف علت کی شکل کو اپنی موافق شکل میں

بدل لینگے۔ یعنی اگر فتحہ ہے تو الف۔ اور ضمہ ہے تو وَ۔ اور کسرہ ہے تو یَ کی شکل پکڑیگا۔ اب
امثلۂ ذیل پر غور کرو۔
(۱) فِعْلٌ (کرنا) (۲) فَاعِلاً (کرنے والا) (۳) فَعَلَ (اُسنے کیا) (۴) فُعِلَ (وہ کیا گیا)
اِن اوزان پر اگر غَ۔ زَ۔ وَ۔ کو جاری کریں یعنی بجاے فَ کلمہ کے غَ۔ اور بجاے عَ کلمہ کے زَ۔
اور بجاے لَ کلمہ کے وَ رکہیں تو ایک لفظ عربی کا با معنی بنجاویگا جیسے (۱) غَزْوٌ (جہاد کرنا)
بروزن فَعْلٌ ہوا۔
(۲) غَازِوًا (جہاد کرنے والا) غَازِیًا بروزن فَاعِلاً ہوا۔ اِسمیں کسرہ اور وَ آپس میں
مخالف ہیں۔ اور چونکہ کسرہ کا قائم رہنا ضروری ہے اِسواسطے وَ بدل کری ہو جائیگا۔ اب
درست لفظ غَازِیًا ہوا۔
(۳) غَزَوَ۔ یہہ فعل ماضی واحد غائب مذکر کی شکل ہوئی۔ مگر اسمیں عَ اور لَ کلمہ کی فتحتین
وَ پر غالب آکر اُسکو بشکل اَلف بدل ڈالتی ہیں۔ پھر اِس لفظ کی شکل غَزَا بنجاتی ہے تب اُسکی
شکل واحد غائب کی بمعنی اُسنے جہاد کیا درست ہوتے ہیں۔
(۴) فُعِلَ کے بجاے قُوِلَ۔ قِیْلَ ہوا (کہا گیا) صیغۂ واحد غائب مذکر فعل ماضی مجہول واجبی بنا۔
کیونکہ واؤ پر کسرہ دشوار تھا وہ یَ ہوگیا اور یَ کے ماقبل پر بجاے ضمّہ کے کسرہ دیا گیا۔
(۵) اصل مصدر قَوْلٌ سے قَوَلَ واحد غائب کا صیغہ ہونا چاہیئے تھا۔ مگر فَ کلمہ قَ کی
فتح اور لَ کے فتح سے وَ۔ الف سے بدل گیا قَالَ ہوا کیونکہ اصل میں قَوْلٌ کی وَ ساکن ہے۔
(۶) پھر قُلْتُ کو دیکھو جو فعل ماضی معروف کے واحد متکلم کا صیغہ ہے باوجودیکہ قَ اور
تَ متحرک بضمّہ ہیں اِسمیں بھی وَ غائب ہے اِسکا سبب بھی یہی ہے یعنی وَ ساکن تھا۔
لَ کا ساکن ہونا بھی لازمی ہے اِس واسطے دو ساکنین کا جمع ہونا جائز نہیں وَ گر گیا۔

(۷) وَزَنَ۔ مِفْعَالٌ سے مِوْزَانٌ ہونا چاہیئے تھا مگر مِیْزَانٌ ہوا۔
اَیْقَنَ سے مُیْقِنٌ بروزن مُفْعِلٌ ہونا چاہیئے تھا مگر مُوْقِنٌ ہوا۔
اِسی طرح مناسب موقعوں پر حرکات کے لحاظ سے انکے مناسب حروف علّت بدل جاتے ہیں۔
(۸) حروف علت کے سوا بعض وقت صحیح حروف بھی بدل جایا کرتے ہیں یعنی جب دو حروف قریب قریب تلفظ کے اکٹھے واقع ہوں تو نرم تلفّظ کا حرف دوسرے اپنے مقابل کے سخت تلفظ والے کے ساتھ بدل جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ کا وزن اِفْتَعَلَ میں آکر اِضْتَرَبَ ہونا چاہیئے تھا مگر ض اور ت کا اکٹھا تلفُّظ کرنا مشکل ہے اسواسطے ت کے بجائے ط لکھی پڑھی جاتی ہے پس اِضْطَرَبَ ہوا۔
(۲) جب دو حرف ایک جنس یا قریب المخرج کے اکٹّھے آویں تو اُنمیں بھی تغیُّر واقع ہوکر مُدغم پڑھے جاتے ہیں۔ مگر شرط یہہ ہے کہ اُنکے درمیان کوئی حرف علّت یا حرکت واول vowel واقع نہو۔ جیسے مَدَدَ سے مَدَّ۔ اور مَکَنَتَ سے مَکَنَّتَ۔

نوٹ اِن قواعد کے مشتق کرنے میں بعض وقت ایسا اِتّفاق بھی ہوگا کہ یہہ قواعد کافی معلوم نہیں ہونگے۔ مگر غور کرنے سے بخوبی ثابت ہو جاویگا کہ اصل سبب اِن تغیرات کا قدرتی natural ہے جو تلفظ کرنے میں واقع ہوتا ہے جنکا سبب مفصل آیندہ اُنکے موقعوں پر بیان ہوگا۔ خاطر جمع رکھو۔

سبق (۷)

تشریح اَقسام

اب شجرۂ اَقسام اَلفاظ کو پھر دیکھو کہ عموماً فعل سے سب اَسماء مشتقہ بنتے ہیں گو وہ نام کو سلسلۂ اَسماء میں شامل ہیں اور اُنکی گردان بھی اَسماء کی طرح ہوتی ہے اور دیگر اِسموں کی طرح سب مُعرَب inflected ہیں۔ اور بعض وقت اِسم سے فعل بھی بنجاتا ہے جیسے اَغْرَقَ۔ یُغْرِقُ

اِغراقؔ سے بنا بمعنی اغراق کو گیا۔ یا ایک فِعل سے دوسرا فِعل جیسے غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ
یا ایک اِسم سے دوسرا اِسم جیسے عَبْدٌ سے عُبَیْدٌ یا رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ پس ایسی بناوٹ کو
اِشتقاق Derivation تو کہینگے مگر اَسمای مشتقّہ میں شامِل نہیں جیسے سِکّیْنٌ
(چاقو) اِسم آلہ مشتق میں شامِل نہیں گو ایک آلہ کا نام ضرور ہے۔ اور جو لفظ کہ اپنے باب یا
صیغہ میں گردان کیا جائے جیسے ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ اِضْرِبْ۔ لَمْ یَضْرِبْ یا ضَرَبَ ضَرَبَا
ضَرَبُوْا الخ اُسکو تصریف Conjugation کہا جائیگا نہ اِشتقاق Derivation
پس یاد رکھو کہ فصل صَرف میں یہہ دونو اُمور جدا جدا ہیں اور اِنکے قواعد بھی جدا۔ اور اِن دونوں
کو مخلوط مت کرو اور تمیز سے خوب سمجھ لو کہ اِس موقع پر قواعد اِشتقاق جاری ہوئے ہیں یا
تصریف کے۔ اور یہہ تمیز بہت آسان ہے۔

یعنی جو لفظ ایک باب سے دوسرے باب میں جائے یا اِسم سے فعل یا فعل سے
اِسم بنے وہ عمل اِشتقاق ہے۔ اور جو اپنے باب یا صیغہ میں گردان ہو یا مفرد سے جمع یا مذکر
سے مؤنث بنے وہ تصریف یا گردان کہلائیگا۔

سبق (۸)

عربی فعل اور اِسم میں اُمور ذیل قابل غور ہیں کہ جنکے سبب تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) صِیْغَةُ الْفِعْلِ (تمیز معروف و مجہول) — Voice Active & Passive
(۲) تَصْرِیْفُ الْفِعْلِ (یعنی گردان) ——— Conjugation
(۳) نَوْعُ الْفِعْلِ ——— Mood
(۴) اَلزَّمَانُ ——— Tense
(۵) اَلْعَدَدُ ——— Number

(۶) اَلضَّمِيْرُ .... Person

(۷) اَلْجِنْسُ .... Gender

(۸) حالات فاعلی اور مفعولی اور اضافی .... Case

امر (۱) فعل معروف ہوگا یا مجہول جیسے ضَرَبَ - ضُرِبَ - قَالَ - قِيْلَ - اس کو صِيْغَةُ الْفِعْلِ کہتے ہیں -

قاعدہ فعل مجہول واحد غائب معروف سے بنتا ہے - پہلے حرف پر ضمہ اور ماقبل آخر کے نیچے کسرہ دینے سے جیسے نَصَرَ = he gave the victory سے

نُصِرَ (فتحیاب ہوا) = he became victorious

لیکن مضارع میں بجائے کسرہ کے ماقبل آخر پر فتح ہوگا جیسے يَنْصُرُ he will give the victory (فتح دیتا ہے یا دیگا) سے يُنْصَرُ (فتحیاب ہوگا - یا فتح دیا جائیگا) he will be given the victory

تنبیہ یہ قاعدۂ بالا تغیر کا تمام فعلوں پر حاوی ہے -

امر (۲) فعل دو قسم ہے مُتَعَدِّی - اور لَازِم - مثال متعدی كَتَبَ (اُسنے لکھا) - عَلَّمَ (اُسنے سکھلایا) اَكْرَمَ (اُسنے عزت کی) مثال لازم جَلَسَ (وہ بیٹھا) مَشٰى (وہ پاؤں سے چلا - پیدل چلا) - رَجَعَ (وہ لوٹا) +

فعل لازم باب مجرد سے باب مزید میں لیجانے سے متعدی بن سکتا ہے - یعنی حروف مثلاً آ الف یا تشدید زیادہ کرنے سے جیسے اَجْلَسَ (اُسنے بٹھلایا) مَشّٰى (اُسنے پیدل چلایا) رَجَّعَ (اُسنے لوٹایا)

یہ جو پندرہ[15] باب مزید مشہور ہیں وہ سب مجرد پر حروف زیادت لگاکر مزید بنائے ہوئے ہیں جنسے جدید معنی مترشح ہوتے ہیں -

سبق (۹)

امر (۳) اَشکال مشتقات دو قسم پر ہیں۔

(۱) اَنواع اَفعال مشتقہ۔

(۲) اَنواع اَسماء مشتقہ۔

اِن دونوں کی تشریح شجرۂ ذیل سے صاف ہے۔ خوب سمجھ لو۔

Moods

اَشکالِ مشتقاتِ فِعل

اَنواع اَفعال مشتقّہ

نام انواع فعل	مثبت	منفی	مؤکد
Name of Moods	Positive	Negative	Energetic
نوع اخباری Indicative	یَضْرِبُ وہ مارتا ہے۔یا ماریگا	لَایَضْرِبُ وہ نہیں مارتا۔یا نہ ماریگا	یَضْرِبَنَّ وہ ضرور مارتا ہے۔یا ضرور ماریگا
نوع اِمر Imperative	اِضْرِبْ تو مار	لَاتَضْرِبْ تو نہ مار	اِضْرِبَنَّ توضرور مار
نوع قدرت وتمنّی Potential	یُمْکِنُنِیْ اَنْ اَکُوْنَ میں کرسکتاہوں	یُمْکِنُنِیْ اَنْ لَّا اَکُوْنَ میں نہیں کرسکتا	یُمْکِنُنِیْ اَنْ اَکُوْنَنَّ میں بیشک کرسکتاہوں
نوع شرط Subjunctive	لَوْکَانَ اگر ہوتا	لَوْلَمْ یَکُنْ اگر نہوتا	لَوْ یَکُوْنَنَّ اگرضرور ہوتا
نوع تاکید Energetic	قَدْ ضَرَبَ اُسنے بیشک مارا	قَدْ لَا یَضْرِبُ اُسنے بیشک نہیں مارا	قَدْ لَا یَضْرِبَنَّ اُنہوں نے ضرور نہیں مارا

اَنواع اَسمای مشتقّہ

نام	امثلہ	
مصدر	ضَرْبًا	مارنا
مصدر میمی	مَجْلَسٌ	بیٹھنا
اِسم مرّہ	جَلْسَةٌ	ایک دفعہ بیٹھنا یا ایک بیٹھک
اِسم نوع	جِلْسَةٌ	بیٹھنے کا طرز
اِسم فاعل	عَالِمٌ	دانشمند
اِسم مفعول	مَعْلُوْمٌ	جاناہوا
صِفت مُشبّہ	شَرِیْفٌ	بزرگ
اِسم تفضیل	اَشْرَفُ	بڑا بزرگ
اِسم مبالغہ	ضَرَّابٌ	بہت مارنے والا
اِسم آلہ	مِضْرَابٌ	زخمہ
	"	یعنی
	"	مِضراب
	"	ناخونہ
اِسم ظرف	مَسْجِدٌ	سجدہ کی جگہہ

سبق (۱۰)

اَلزَّمَانُ ______ Tenses

امر (۴) اِنسان کی زندگی میں تین زمانے ہیں ماضی۔حال۔مستقبل۔ اسیواسطے فعل میں بھی خاص تین زمانے ہونے چاہئیں۔ مگر عربی میں صرف دو اشکال مفرد آتی ہیں یعنی ماضی اور مضارع جیسے ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ پس مضارع دونو زمانوں حال اور مستقبل کا کام دیتا ہے۔ اور بول چال میں تو اکسینٹ accent زور تلفظ اور اِشارہ سے کام لیا جاتا ہے جس سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ زمانہ حال ہے یا مستقبل۔ مگر کتابت میں اُسکا کوئی نشان مروج نہیں ہے جو اِس جگہہ بتایا جاوے مگر تاہم بھی لَ مفتوح کو صیغہ مضارع پر زیادہ کرنے سے اُسکو صیغہ حال کے معنے خاص کر دیتا ہے جیسے اِنِّي لَيَحْزُنُنِي (وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے) — اور جب مضارع پر سَ یا سَوْفَ لگا دیا جاوے تو مستقبل خاص قریب بنجاتا ہے۔ جیسے سَيَفْعَلُ۔سَوْفَ يَفْعَلُ (وہ کریگا) he will do بعض وقت حروف ذیل بھی لگانے سے صیغہ حال مخصوص کیا جاتا ہے۔ اَلْآنَ (اَب) هٰذَا الْوَقْتُ (اِس وقت) } at the present time
هَلْ وَقْتَ۔ هَلَقَ۔ عَسٰی۔ هَلْقِنِيَةْ۔ اِن سب کے معنی ہیں ابھی یا اِسوقت now جیسے کہیں کہ وہ ابھی باہر گیا ہے۔ تو اُسکو یوں کہینگے۔

اَلْآنَ هٰذَا الْوَقْتُ عَسٰی هَلَقَ هَلْ وَقْتَ هَلْقِنِيَةْ	خَرَجَ = He has just gone out (وہ ابھی باہر گیا ہے۔)

یہہ ضرور نہیں کہ صیغۂ حال بولنے کے واسطے خواہ مخواہ یہہ حروف مذکورۂ بالا کے لگانے سے ہی صیغۂ حال سمجھا جاویگا یہہ صرف اُس وقت لگانے ہونگے جب حال کے وقت پر خصوصیت سے تاکید کرنی منظور ہو جیسا کہ اُنکے معنوں سے ظاہر ہے ورنہ جب حال کے معنے خوب سمجھے جاویں تو کوئی لکان لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

صیغۂ مستقبل میں سوای سَ و سَوفَ کے اور حرف بھی مستعمل ہیں جیسے مُزمِعٌ۔ عَتِیدٌ غَدًا بمعنی گا (shall or will) اور بلکہ دراصل اُنکے معنے کل۔ tomorrow کے ہیں اُنکے سوا حروف نافیہ کا و لَنْ کے آنے سے بھی معنی نفی تاکید مستقبل کے ضامن ہوجاتے ہیں جیسے

هُوَ سَیَکْتُبُ
هُوَ سَوفَ یَکْتُبُ
هُوَ مُزمِعٌ اَنْ یَکْتُبَ
هُوَ عَتِیدٌ اَنْ یَکْتُبَ
هُوَ غَدًا یَکْتُبُ

} وہ لکھیگا = He will or shall write

لَا یَقْطَعُ۔ وہ نہیں کاٹیگا —— He will not cut

لَنْ یُسَافِرَ۔ وہ کبھی نہیں جائیگا —— He will never depart

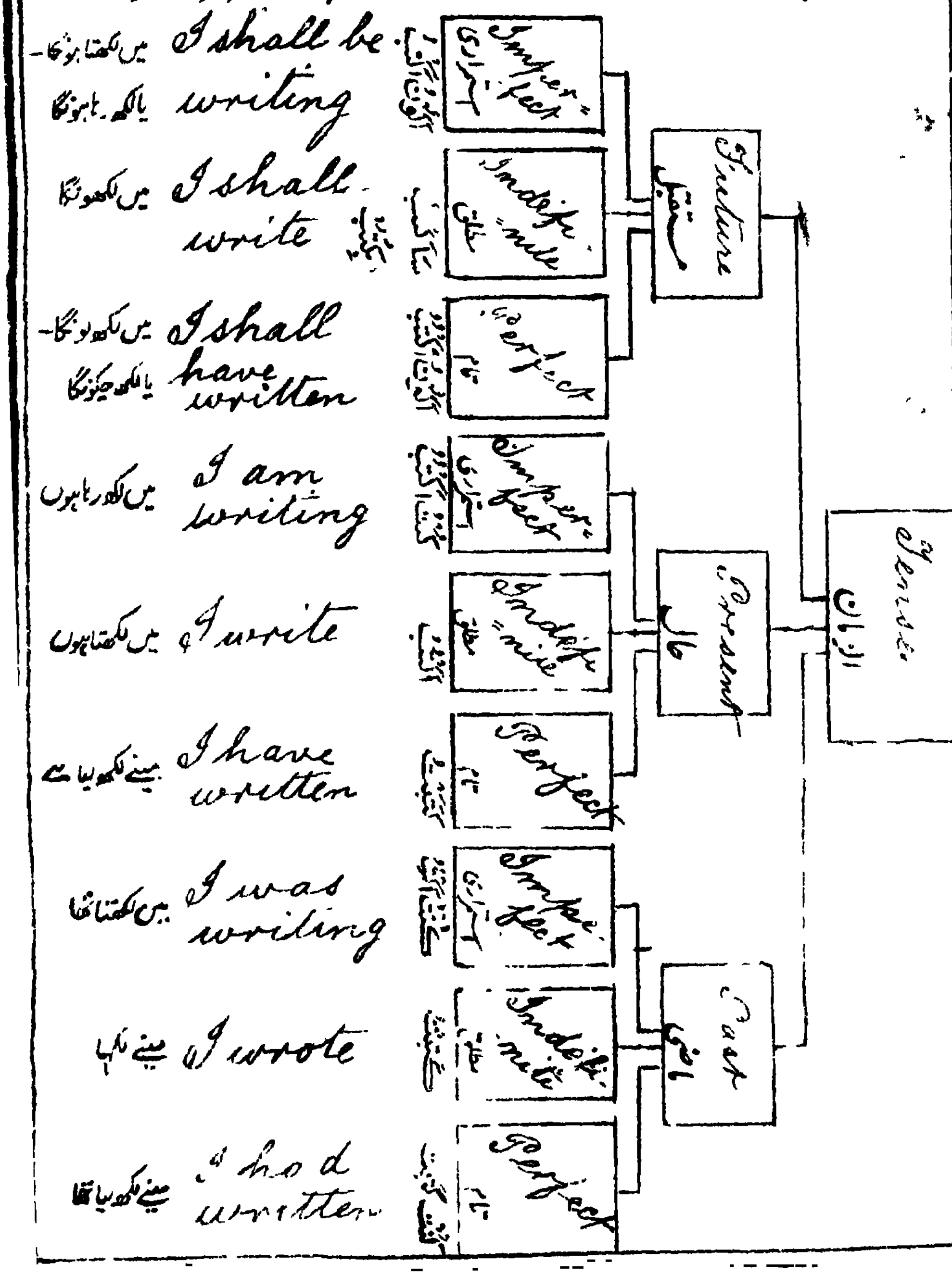
لَا اَکْتُبُ۔ میں نہیں لکھونگا —— I will not write

سبق (۱۱)

شجرۂ زمان — Tenses of verbs

ماضی Past	حال Present	مستقبل Future
کَتَبْتُ۔ مینے لکھا	اَکْتُبُ۔ میں لکھتا ہوں	سَاَکْتُبُ۔ میں لکھونگا
I wrote	I write	I shall write

عموماً فعل پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل میں صرف یہہ تین ہی زمانے نہیں پائے جاتے بلکہ ان زمانوں میں فعل کی
ایک طرز اور حالت خاص واقع ہوتی ہے یعنی یہہ کہ فعل مکمّل ہوگیا ہے یا نامکمّل ہے یا وہ تو نہیں نہ مکمّل ہے اور نہ نامکمّل
جسکو مطلق کہنا چاہیئے - اب ان ہر سہ زمانۂ بالا میں تین تین صورتیں اور پیدا ہوگئیں پھر انکا شجرہ یوں آئیگا -



امثلۂ ذیل کی تمیز کرو

مشق (۱)

هُوَ كَانَ عَمِلَ he had made	هُوَ عَمِلَ he made	كَانَ يَكْتُبُ he was writing	كُنْتُ اَتَمَشّٰى I was walking
اَنَا كُنْتُ نَظَرْتُ I had seen	اَنَا نَظَرْتُ I saw	هُمْ كَانُوْا يَحْكُمُوْنَ they were governing	اَنْتَ كُنْتَ اِشْتَرَيْتَ thou hadst bought
اِشْتَرَيْتَ thou bought	اَنْتِ كُنْتِ تَاْكُلِيْنَ you were eating (f)	نَحْنُ كُنَّا اَكَلْنَا we had eaten	نَحْنُ اَكَلْنَا we ate
اَنْتُمْ كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ you had written	اَنْتُمْ كَتَبْتُمْ You wrote	اَنْتُمْ كُنْتُمْ تَمْشُوْنَ You were going	هُمْ كَانُوْا قَالُوْا they had spoken
هُمْ قَالُوْا They said	هِيَ كَانَتْ تَقْرَءُ She was reading		

مشق (۲)

اَنَا اُحِبُّهٗ I love him	هُوَ يَكُوْنُ يُطَالِعُ he is studying	اَكُوْنُ قُلْتُ I shall have said	هُوَ يَقُوْلُ الْحَقَّ he speaks the truth
هُوَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ اَخِيْهِ he is playing with his brother		تَكُوْنُ نِمْتَ thou wilt have slept	يَكُوْنُ اَكَلْتُ I will have eaten

تَكُوْنُ عَلِمَتْ — She will have known

تَكُوْنُوْنَ كَتَبْتُمْ — you will have written

هُوَ يَتَمَشّٰى فِيْ كُلِّ صَبَاحٍ — He walks out every morning

اَلْمَلِكَةُ تَحْكُمُ رَعِيَّتَهَا بِالْاِنْصَافِ — The Queen rules her subjects with equity

اَلطُّيُوْرُ تَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ — Birds fly through the air

يَكُوْنُوْنَ ضَرَبُوْا — they will have beaten

صیغۂ ماضی التام میں کانَ کے عوض حرف قَدْ کا مع وَ یا بغیر وَ کے داخل ہوکر ماضی التام بنا دیتا ہے اور کانَ کی نسبت زیادہ تحقیق کے معنے پیدا کرتا ہے اور مضارع کے پہلے تقلیل کے۔ مثال ماضی کی جیسا کہ فرمایا ہے قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ (تمہارے پاس رسول آچکے ہیں مجھ سے پہلے)۔

قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ (بے شک آیا ہے تمہارے پاس ہمارا پیغمبر بیان کرتا ہے تمہارے لئے ایسے وقت میں کہ رسولوں میں سے کوئی نہیں)

ان دونوں مثالوں میں ماضی التام ہی ہے کچھ اور مت سمجھو صرف موقع عبارت سے ہمکو اپنی زبان کا محاورہ پورا کرنا پڑتا ہے دونوں میں تحقیق کے معنے قائم ہیں۔

جب کانَ اصل فعل ہو تو قَدْ اُسکا معاون بنکر ماضی تام بنا دیتا ہے۔ مثلاً قَدْ كَانَ مَا كَانَ مِنَّا۔ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (جو کچھ ہوا ہے ہماری ہی کرتوت سے ہوا ہے۔ خدا تو ہمیشہ بہت بھلا ہے۔)

سبق (۱۲)

اَلزَّمَانُ

مضارع پر قَدْ داخل کرنے کی مثالیں

اَلْجَوَادُ قَدْ يَفْتُرُ۔ — تیز گھوڑا بھی کبھی سست ہو جاتا ہے۔

قَدْ تَكْسُدُ الْيَوَاقِيتُ فِي بَعْضِ الْمَوَاقِيتِ۔ بعض وقت یاقوت بھی کم قیمت ہوجاتے ہیں۔
قَدْ يَكُونُ لِزَامًا۔ کبھی لازم ہوجاتا ہے۔ قَدْ تَمُوجُ الْمَاءُ۔ کبھی پانی لہریں مارتا ہے۔
قَدْ تَهُبُّ الْهَوَاءُ۔ کبھی ہوا بھی چلتی ہے۔ قَدْ تَلْمَعُ الْبُرُوقُ۔ کبھی بجلی چمکتی ہے۔
قَدْ تَشْرَبُ مَرَقًا لَذِيذًا۔ تو کبھی لذیذ شوربا پیتا ہے۔
قَدْ تَقُولُ هٰذِهِ الْعَجُوزُ۔ یہ بڑھیا کبھی کبھی بولتی ہے۔
قَدْ تَجِئُ النِّسَاءُ مَعَ بَنَاتِهِنَّ۔ یہ عورتیں کبھی کبھی اپنی بیٹیوں کو ہمراہ لاتی ہیں۔
هَلْ هُوَ رَاضٍ عَنْكَ؟ لَا۔ کیا وہ مرد آپ سے راضی ہے؟ نہیں
قَدْ يَرْضٰى وَقَدْ يَغْضَبُ۔ کبھی راضی ہوتا ہے اور کبھی غصّہ ہوتا ہے۔
قَدْ يَثْلُجُ السَّمَاءُ۔ آسمان سے کبھی کبھی برف پڑتی ہے۔
قَدْ يَنْتِفُ شَعْرَهُ جَمِيعًا۔ کبھی اپنے سارے بال نوچ ڈالتا ہے۔
قَدْ يَدْخُلُ الْمَنَامَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ۔ کبھی سورج ڈوبتے ہی سوجاتا ہے۔

سبق (۱۳)

ماضی تمنائی۔ ماضی احتمالی

اِن مذکورہ بالا صیغوں کے سوای صیغۂ تمنّیٰ *Optative* بھی آتا ہے جو لفظ لَيْتَ کے ہونے سے تمنا کے معنے ظاہر کرتا ہے *Would to - or - I wish I were* اور اکثر اُسکے ساتھ ضمیر بھی شامل کیا جاتا ہے جیسے لَيْتَنِي عَالِمٌ *I wish I were learned or would to I were learned* جسکے معنے ہونگے (کاشکے میں عالم ہوتا۔ میں چاہتا ہوں کہ میں عالم ہوتا۔ خدا کرے (کرتا) کہ میں عالم ہوتا۔ عام بول چال میں بھی لَيْتَ کا لفظ استعمال ہوتا ہے مگر اُسکا ل۔ دَ سے بدل جاتا ہے جیسے يَا رَيْتَكَ مَا كُنْتَ اَخْطَيْتَ *Would to God you had not sinned*

(خدا کرے تمنے گناہ نہ کیا ہوتا۔

یَا لَيْتَنِي جِئْتُ۔ میں چاہتا ہوں کہ آگیا ہوتا۔ خدا کرے کہ میں آگیا ہوتا۔ کاشکے میں آگیا ہوتا۔ انگریز

I wish I had come ماضی شکّیہ یا احتمالی کے واسطے لفظ عَسٰی کا

I wish I hope
meansmay, perhaps اِستعمال ہوتا ہے جیسے عَسٰی اَنْ يَكُوْنَ فِي الْبَيْتِ

خدا کرے وہ گھر ہو تا (یا ہووے) میں چاہتا ہوں کہ وہ گھر ہووے یا میں امید کرتا ہوں کہ وہ گھر ہوگا

اور بعض اوقات لَعَلَّ بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔

بعض وقت یہہ صیغہ جملہ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ God willing سے بھی بیان ہوا کرتا ہے

اِس کا ایک صیغہ محدود بھی اِستعمال ہوا کرتا ہے۔ اُسکے بنانے کا قاعدہ یہہ ہے کہ فعل عامل کے بعد

اصل فعل کو بصیغہ حال لاویں۔ اور بعض وقت اُسکے ساتھ حروف حَتّٰی و اَنْ بھی شامل

ہیں مثلاً۔

اُرِيْدُ اَنْ اُصَلِّيَ۔	میں نماز پڑھنے لگا ہوں۔ (یا پڑھنا چاہتا ہوں
رَايَحٌ حَتّٰى اٰكُلَ۔	میں کھانے لگا ہوں۔
اَشْتَهِيْ اَنْ اَشْرَبَ مَآءً۔	میں پانی پینے لگا ہوں۔
اَتُرِيْدُ اَنْ تَفْعَلَهٗ۔	کیا تو اُسکو کرنے لگا ہے۔
اَتَقْصُدُ اَنْ تَعْمَلَهٗ۔	کیا تو اُسکو کرنے لگا ہے۔
اَخَافُ اَنْ اَخْرُجَ۔	میں باہر جانے سے ڈرتا ہوں۔

مشق ماضی تمنائی

لَيْتَمَا دَخَلَ دَارِيْ۔	کاش کہ وہ میرے گھر میں آتا۔
لَيْتَمَا طُبِخَ قَبْلَ الضُّحٰى۔	کاش اُردن چڑھنے سے پہلے پکایا جاتا۔
لَيْتَمَا دَخَلْتُ دَارَهٗ	کاش کہ میں اُسکے گھر جاتا۔

لَيْتَمَا سَمِعْتُ قِرَاْتَهٗ۔	کاش کہ میں اُسکا پڑھنا سُنتا۔
لَيْتَمَا حَضَرَ وَسَمِعَ كَلَامَنَا۔	کاش کہ وہ آتا اور ہماری کلام سُنتا۔
يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ۔	کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا۔
يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔	کاش کہ میں بھی مٹی ہو جاتا۔
لَيْتَنِيْ دَخَلْتُ عَلَيْهِ صَبَاحًا۔	کاش کہ میں علی الصباح اُسکے پاس جاتا۔
لَيْتَمَا قَعَدْتُ عَلٰى دُكَّةِ السُّوْقِ۔	کاش کہ میں بازار کے کنارے پر ہوتا۔
لَيْتَ زَيْدًا نَائِمًا۔	کاش کہ زید سو جاتا۔

مشق دوم

عربی میں ترجمہ کرو

کاش کہ میں علم پڑھتا۔ اور دنیا کے حالات سے خبردار ہوتا۔ کاش کہ صبح جلد ہو جاتی۔ کاش کہ میں سو رہتا۔ کاش کہ میں اُنکی ہمراہ ہوتا۔ کاش کہ وہ عورت خوب صورت ہوتی۔ کاش کہ اِنسال بارش ہو جاتی۔ کاش کہ میں بھی واں جاتا۔

مشق ماضی شکّیہ یا احتمالی۔

عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ۔ شاید کہ جس بات پر تم کراہیت کرتے ہوگے وہ تمہارے حق میں اچھی ہوتی ہوگی۔

عَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ۔ شاید جس بات پر تم محبت کرتے ہوگے وُہ تمہارے حق میں بُری ہوتی ہوگی۔

عَسٰى اَنْ تَكُوْنَ فِي الْبَيْتِ۔ خدا کرے تو میرے گھر میں ہوتا۔

عَسَى اَنْ يَّاْكُلَ الطَّعَامَ۔ خدا کرے وہ کھانا کھاتا ہو۔

عَسَى اَنْ يَّشْرِبَ مَآءً۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ پانی پیئیگا۔

عَسَى اَنْ يَّمْشِيَ فِي السُّوْقِ۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ بازار میں پھرتا ہوگا۔

سبق (۱۴)

اَلضَّمِيْرُ Personal pronoun

عربی میں بھی ضمیر تین ہیں۔ متکلم۔ مخاطب۔ غائب۔ جیسے ہماری مروّج زبانوں میں ہیں یعنی 1st 2nd & third persons اور بلحاظ تعداد اور جنس کے حسب ذیل آتے ہیں۔

	واحد Singular		تثنیہ Dual	جمع Plural	
متکلم مذکر و مؤنث	اَنَا میں	I	+	نَحْنُ مذکر و مؤنث	We (m & f)
مخاطب مذکر	اَنْتَ	Thou (m)	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	You (m)
مخاطب مؤنث	اَنْتِ (f)	Do	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	Do (f)
غائب مذکر	هُوَ	He-it	هُمَا	هُمْ	They (m)
غائب مؤنث	هِيَ	She-it	هُمَا	هُنَّ	Do (f)

فائدہ عموماً بول چال میں فعل اور ضمیر کے تثنیہ اور جمع مؤنث کی تمیز چھوٹ جاتی ہے انکی جگہہ جمع مذکر کا صیغہ استعمال ہوتا ہے بلکہ بعض یورپین مصنفوں کی رائے ہے کہ جہاں کتابی عربی میں ضمیروں کا صیغہ آیا ہے وہ بھی صرف اسی جگہہ آیا ہے کہ جہاں دو کی خصوصیت منظور ہے ورنہ یہ عام قاعدہ ہے کہ تثنیہ اور جمع میں تمیز کی خواہ مخواہ ضرورت نہیں ہے۔

مشق

ضمیروں کی شناخت کرو

هُوَ قَتَلَ	هُنَّ قَتَلْنَ	اَنْتُمَا قَتَلْتُمَا
هُمَا قَتَلَا	اَنْتَ قَتَلْتَ	اَنْتُنَّ قَتَلْتُنَّ
هُمْ قَتَلُوْا	اَنْتُمَا قَتَلْتُمَا	اَنَا قَتَلْتُ
هِيَ قَتَلَتْ	اَنْتُمْ قَتَلْتُمْ	نَحْنُ قَتَلْنَا
هُمَا قَتَلَتَا	اَنْتِ قَتَلْتِ	

سبق (۱۵)

ضمیروں کا اِستعمال

اِسم فاعِل اور اِسم مفعول کی پہلی مندرجۂ ذیل ضمیریں لگانے سے صیغہ کے معنے غائب یا مخاطب یا متکلم کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں۔ یہ ضمیریں تعداد میں چوّدہ ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

مذکر غائب هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ مؤنث غائب هِيَ۔ هُمَا۔ هُنَّ مذکر مخاطب اَنْتَ۔ اَنْتُمَا۔ اَنْتُمْ

مؤنث مخاطب اَنْتِ۔ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ متکلم مذکر و مؤنث اَنَا۔ نَحْنُ۔ اِنکا اِستعمال ذیل کی گردانوں سے ظاہر ہے کہ انہی ضمیروں کے ساتھ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں اپنے معنوں پر یکساں اِستعمال ہو سکتے ہیں۔

مذکر غائب:
هُوَ نَاصِرٌ
هُمَا نَاصِرَانِ
هُمْ نَاصِرُوْنَ

مؤنث غائب:
هِيَ نَاصِرَةٌ
هُمَا نَاصِرَتَانِ
هُنَّ نَاصِرَاتٌ

مذکر حاضر:
اَنْتَ نَاصِرٌ
اَنْتُمَا نَاصِرَانِ
اَنْتُمْ نَاصِرُوْنَ

مؤنث حاضر:
اَنْتِ نَاصِرَةٌ
اَنْتُمَا نَاصِرَتَانِ
اَنْتُنَّ نَاصِرَاتٌ

متکلم:
اَنَا نَاصِرٌ
نَحْنُ نَاصِرُوْنَ

انکا اگر ترجمہ کریں تو جدا جدا کے معنے تھے (هُوَ- وہ) (نَاصِرٌ- مدد کرنے والا) اور جب اُن کے اکٹھے معنے کریں تو معنے یہہ ہونگے وہ مدد کرنے والا ہے- هِيَ نَاصِرَةٌ- وہ مدد کرنے والی ہے- اِن دونو ترجموں میں لفظ ہے کا ہندی میں زیادہ لگانا ضروری ہے ورنہ اُس جملے کے معنے تکمیل کو نہیں پہنچتے - اور سامع کسی خبر کے سننے کا منتظر رہتا ہے مگر عربی زبان میں نہیں- صرف لفظوں کی ملان اور موقع استعمال سے یہہ معنے (ہے) کے خود بخود سمجھے جاتے ہیں جو انگریزی میں فعل To be اور عربی میں كَانَ يَكُوْنُ کے برابر معنے دیتا ہے-

پس اب یہہ قاعدہ بنگیا کہ جب دو لفظ اسم اور ضمیر یا دونو اسم عربی میں اکٹھے آویں تو اُسکے ترجمہ اُردو میں لفظ (ہے) ضرور داخل کریں- اور اگر اُردو سے عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو لفظ (ہے) کو چھوڑ دو تو ترجمہ عربی درست ہو جائیگا-

مشق

هِيَ عَابِدَةٌ- وہ عابدہ ہے- اِنَّهُمْ غَافِلُوْنَ- وہ سب غافل ہیں-

اَنْتَ صَاعِدٌ عَلَى السَّقْفِ- تو چھت پر چڑہنے والا ہے (یا چڑہتا ہے)-

اَنْتِ صَاعِدَةٌ- تو چڑہنے والی ہے (یا چڑہتی ہے)-

نَحْنُ نَشْرَبُ الْمَاءَ- ہم پانی پیتے ہیں- اَنَا اَقُوْلُ صَادِقًا- میں سچ کہتا ہوں-

هُمَا نَائِمَانِ عَلَى السَّقْفِ- وہ دونو چھت پر سوتے ہیں-

اَنْتُمْ عَالِمُوْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ- تم علم حدیث کے عالم ہو-

اَنْتُنَّ نَاصِرَاتُ الْعَدُوِّ- تم سب (عورتیں) دشمن کی مدد گار ہو-

مُسْتَيْقِظٌ- جاگنے والا- ذَاهِبٌ- چلنے والا-

بَاكِيَانِ- دو رونے والے ضَارِبَةٌ- مارنے والی-

كَاتِبٌ- لکھنے والا- اٰكِلٌ- کھانے والا-

شَارِبٌ۔ پینے والا۔ رَاکِبٌ۔ سوار۔

اُردو سے عربی میں ترجمہ کرو

میں جاگتا ہوں۔ وہ چلتا ہے۔ دو لڑکے روتے ہیں۔ وہ مارتی ہے۔
تم خط کے لکھنے والے ہو۔ تم کھاتے ہو۔ ہم پانی پیتے ہیں۔ وہ گھر جاتے ہیں۔
وہ گھوڑے پر سوار ہیں۔ میرا گھوڑا خوب چلتا ہے۔ اُسکا کتا شکاری ہے۔ اِس جنگل میں شکار بہت ہے۔

(مشق اسم مفعول باضمائر)

هُوَ مَنْصُوْرٌ هِيَ مَنْصُوْرَةٌ اَنْتَ مَنْصُوْرٌ اَنْتِ مَنْصُوْرَةٌ
هُمَا مَنْصُوْرَانِ هُمَا مَنْصُوْرَتَانِ اَنْتُمَا مَنْصُوْرَانِ اَنْتُمَا مَنْصُوْرَتَانِ
هُمْ مَنْصُوْرُوْنَ هُنَّ مَنْصُوْرَاتٌ اَنْتُمْ مَنْصُوْرُوْنَ اَنْتُنَّ مَنْصُوْرَاتٌ
اَنَا مَنْصُوْرٌ نَحْنُ مَنْصُوْرُوْنَ

ترجمہ کے وقت اِسمیں بھی بموجب قاعدۂ بالا اِسم فاعل کے (ہے) کا اِستعمال ہوگا۔

اِس عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو

وہ آدمی قتل کیا ہوا ہے۔ میں بھاگا ہوا ہوں۔ یہہ کتاب پسند شدہ ہے۔ تو پہچانا ہوا ہے۔
ہم پہچانے ہوئے ہیں۔ وہ عورتیں ڈری ہوئی ہیں۔ وہ چور پکڑا ہوا ہے۔ یہہ عورت رہا شدہ ہے۔

سبق (۱۶)

امور از ۵ تا ۸۔

(۵) تعداد .... Number

(۶) ضمیر - - - - - - - - - - Person

(۷) تذکیر و تانیث - - - - - - - - - - Gender

(۸) حالات اِسم - - - - - - Cases of Nouns

عربی کے اِسم اور فعل میں تذکیر و تانیث اور تعداد اور ضمیر کی تمیز ہے کہ جسکے بموجب دونو۔ فعل و اسم اپنی شکل پلٹتے ہیں اور اُنکے سوائی اسم میں حالت کیس Case فعل کی نسبت اور زیادہ ہے۔

تمیز تذکیر و تانیث جنڈر Gender عربی میں اُردو کی طرح صرف دو ہیں برخلاف انگریزی کے یعنی مذکر اور مؤنث ہے تعداد یعنی نمبر۔ عربی میں تین ہیں برخلاف اُردو اور انگریزی کے یعنی واحد Singular تثنیہ Dual جمع Plural اور ضمیر Person بھی تین ہیں جیسے

جمع		تثنیہ		واحد		
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	
هُنَّ قَتَلْنَ	هُمْ قَتَلُوْا	هُمَا قَتَلَتَا	هُمَا قَتَلَا	هِيَ قَتَلَتْ	هُوَ قَتَلَ	غائب کے ۶
اَنْتُنَّ قَتَلْتُنَّ	اَنْتُمْ قَتَلْتُمْ	اَنْتُمَا قَتَلْتُمَا		اَنْتِ قَتَلْتِ	اَنْتَ قَتَلْتَ	حاضر کے ۵
نَحْنُ قَتَلْنَا				اَنَا قَتَلْتُ		متکلم کے ۲

یہہ کل چودہ صیغہ ہوئے۔ مگر چونکہ حاضر اور تثنیہ میں مذکر و مؤنث کا صیغہ مشترک ہے۔ اِس واسطے باقی تیرہ اَشکال رہجاتی ہیں۔ اِسی طرح مضارع میں بجائی ۱۴ کے ۱۲ اشکال ہوتی ہیں جیسا آیندہ گردان سے معلوم ہوگا۔

چونکہ پہلے صرفیوں نے ۱۴ صیغے گردان کرنے میں قائم رکھے ہوئے ہیں اِس کتاب میں بھی تعداد صیغوں کی ۱۴ رکھی گئی ہے۔ تاکہ گردانوں کی مشق کرنے کے وقت سکتہ نہ پڑے۔

سبق (١٧)

فِعل ثلاثی مجرّد کے اوزان

Measure of triliteral verbs

فِعل مجرّد کی دو بنائیں پہلے مذکور ہو چکی ہیں ثلاثی و رُباعی۔ ثلاثی میں ع کلمہ کی حرکت سے اُنکی ترتیب دیجاتی ہے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ۔ رُباعی مجرّد میں صرف ایک ہی وزن فَعْلَلَ آتا ہے۔

فِعل ثلاثی مجرّد کے ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب کو جب ملا کر بولیں تو اُس مجموعہ کو باب کہتے ہیں۔ جیسا کہ ماضی کے عین کلمہ کی حرکت سے تین حالتیں ہوئیں ویسا ہی مضارع کی بھی تین ہو سکتی ہیں تو اِس طرح سے نو باب آنے چاہیئے تھے۔ مگر کثیر الاِستعمال صرف چھ ہیں جنکا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔ اور باقی جو قلیل الاِستعمال ہیں اگر کوئی آ جاوے تو اُنکی حرکات کے بموجب اُن سے بھی کام لیا جائیگا اُنکے آنے سے بھی یہہ ہمارا قاعدہ نہیں ٹوٹتا ہے اِسپر صحیح اور غلط کہنا فضول ہے کیونکہ قاعدے بولی پر بنائے گئے ہیں نہ کہ قاعدہ پر بولی ÷

(اوّل) فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ — *to assist*

دَخَلَ یَدْخُلُ — *to enter*

کَتَبَ یَکْتُبُ — *to write*

بَلَغَ یَبْلُغُ — *to arrive at puberty (age)*

(دوم) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے قَطَعَ یَقْطَعُ — *to cut*

خَضَعَ یَخْضَعُ — *to be umble*

رَهَنَ یَرْهَنُ — *to mortgage*

یہہ باب اکثر اُسوقت آتا ہے جب اخیر حرف حلقی ہو۔

to prohibit	مَنَعَ يَمْنَعُ	
to be saved	نَجَعَ يَنْجَعُ	
to be strong	رَكَنَ يَرْكَنُ	
to deny	أَبىٰ يَأْبىٰ	
to open	فَتَحَ يَفْتَحُ	
to be about (or nearly)	كَادَ يَكَادُ	
to strike	ضَرَبَ يَضْرِبُ	سوم فَعَلَ يَفْعِلُ
to sit	جَلَسَ يَجْلِسُ	
to draw out	نَزَعَ يَنْزِعُ	
to rejoice	طَرِبَ يَطْرَبُ	چہارم فَعِلَ يَفْعَلُ
to hear	سَمِعَ يَسْمَعُ	
to understand	فَهِمَ يَفْهَمُ	
to be safe	سَلِمَ يَسْلَمُ	
to drink	شَرِبَ يَشْرَبُ	
to favour	فَضِلَ يَفْضَلُ	
to be charming	ظَرُفَ يَظْرُفُ	پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ
to be easy	سَهُلَ يَسْهُلُ	
to favour	كَرُمَ يَكْرُمُ	
to become beautiful	حَسُنَ يَحْسُنُ	
to understand	فَقُهَ يَفْقُهُ	

یہ باب خِلقی اور جبلّی خواص کے معنوں میں آتا ہے۔

ششم فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ — to reckon — یہہ باب صحیح سالم
نَعِمَ یَنْعِمُ — to favour — میں قلیل ہے
وَرِثَ یَرِثُ — to inherit — مگر غیر سالم میں
وَلِیَ یَلِیُ — to have full power — بکثرت آیا ہے
وَرِمَ یَرِمُ — to swell

اِن اَبواب مذکورۂ بالاکے سوائی بعض افعال ایسے ہیں کہ اُنکی ماضی کے عَ کلمہ پر تین حرکات ضمّہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔ کوئی آجاوے اُن سے کوئی ایک فعل با معنی بنجاتا ہے مگر معنے مختلف ہوتے ہیں مثلاً

حَزِنَ۔ غمگین ہونا — to be sad
حَزَنَ۔ غمگین کرنا — to sadden, depress
عَمَرَ۔ عمارت کرنا — to cultivate, build, people
عَمِرَ۔ زیادہ عمر تک جینا — to live to old age
عَمُرَ۔ تعلیم یافتہ ہونا — to be cultivated
رَفَعَ۔ اُٹھانا — to raise
رَفُعَ۔ آواز بلند کرنا — to have a high (loud) voice

چونکہ ایسے فعلوں کے عین کلمہ کی حرکات انکے معنوں کے بموجب ہوتی ہیں پس جو عین کلمہ کی حرکت ہوگی اسکے بموجب ابواب مذکورۂ بالاکے احاطہ میں داخل ہوکر اس باب میں شمار ہوگا اور اُس باب کے احکام اُسپر عمل کرینگے۔

اَبواب بالا جسقدر ہمنے درج کئے ہیں۔ اُنمیں سے نَصَرَ یَنْصُرُ۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔ اُصول الابواب کہلاتے ہیں۔ کیونکہ اکثر موقعوں پر ہمیں اُنہیں سے مقابلہ کرکے صحت پر غور کرنا پڑتا ہے۔ اور بڑی خصوصیّت انکی یہہ بھی ہے کہ افعال ماضی کا عین کلمہ حرکت میں مضارع کے عین کلمہ کے مخالف ہوتا ہے۔

اور فَتَحَ یَفْتَحُ۔ حَسِبَ یَحْسِبُ۔ کَرُمَ یَکْرُمُ۔ فروع اَبواب ہیں۔ کیونکہ اُنمیں ماضی اور

مضارع کے عین کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے۔

سبق (۱۸)

مصدر Infinitive

عربی میں مصدر ہمیشہ فعل ثلاثی و رُباعی کے صیغۂ واحد غائب مذکر سے بنتا ہے مگر اُسکے قواعد فعل ثلاثی کی بابت بہت مختلف ہیں کہ کسی خاص سلسلہ میں نہیں آسکتے کہ مختصر طور پر سب یہاں درج کئے جاویں وہ سب مشق سے حاصل ہوتے ہیں اِسکی مدد کے واسطے لغات نظام قادری کافی ہونگے مگر چند خاص قواعد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اگر فعل ثلاثی متعدی کے صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر میں ع کلمہ کی حرکت گرا کر سکون دیا جاوے تو مصدر پیدا ہوتا ہے مثلاً قَتَلَ سے قَتْلٌ (مار ڈالنا)

(۲) فعل ثلاثی لازم کے صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر میں اکثر ع کلمہ پر وٗ زیادہ کرنے سے مصدر پیدا ہوتا ہے مثلاً صَعَدَ (وہ چڑھا) سے صَعُوْدٌ (چڑھنا)

(۳) ایضاً ع کلمہ پر الف بڑھانے سے مصدر بنتا ہے جیسے خَرَبَ (تباہ کیا) سے خَرَابٌ (تباہ کرنا) یہہ لفظ ہماری زبان میں بمعنی بُرا مروّج ہے۔ اس پر دھوکھا نہ کھاؤ۔

(۴) ایضاً عین کلمہ پر الف اور اخیر پر ۃ بڑھانے سے جیسے کَتَبَ (لکھا) سے کِتَابَۃٌ (لکھنا)

(۵) ایضاً عین کلمہ پر وٗ اور اخیر پر ۃ بڑھانے سے جیسے حَکَمَ (حکومت کی) سے حَکُوْمَۃٌ (حکومت کرنا)

فعل ثلاثی کے سوا ثلاثی مزید اور رُباعی فعلوں کے واسطے قواعد مقرر ہیں جیسے کہ تمام افعال رباعی جنکے درمیان کا حرف مشدد ہو تو اُنکا مصدر اُنکے شروع میں تَ اور اخیر حرف کے پہلے ی لگانے سے بنتا ہے جیسے عَلَّمَ (سکھایا) سے تَعْلِیْمٌ (سکھانا) قَدَّمَ (آگے بڑھا) سے تَقْدِیْمٌ (آگے بڑھنا) تَشَارَكَ (شراکت کیا) سے تَشَارُكٌ یا مُشَارَکَۃٌ سے (شراکت کرنا)

(٦) تمام فعل جنکے ف کلمہ کے بعد الف واقع ہو اُنکا مصدر اِس طرح بنتا ہے کہ اِس الف کو لفظ میں تیسری جگہہ رکھا جاوے اور پہلے حرف کی فتح کو کسرہ بنایا جاوے یا لفظ کے پہلے حرف کی فتح کو کسرہ بنا دیا جاوے یا شروع میں میم مضموم لگایا جاوے اور اخیر پر ہ زیادہ کیجاوے مثلاً قَاتَلَ سے قِتَالٌ لڑنا یا مُقَاتَلَۃٌ (لڑائی کرنا) باقی تمام افعال کا (سوائے ثلاثی کے) مصدر اخیر کے پہلے الف لگانے سے بنتا ہے جیسے اَکْرَمَ (عزت کیا) سے اِکْرَامٌ (عزت کرنا) اِعْتَرَفَ (اقرار کیا) سے اِعْتِرَافٌ (اقرار کرنا) اِسْتَغْفَرَ (معافی مانگی) سے اِسْتِغْفَارٌ (معافی مانگنا)

سوائے فعل ثلاثی کے باقی سب فعلوں کے واسطے یہہ قاعدہ پختہ سمجھو۔

سبق (۱۹)

مصدر لازم و متعدی Infinitive

متعدی و لازم

عربی میں ثلاثی مجرد کے اوزان کثیر التعداد ہیں اور عموماً سماعی Irregular ہیں اور قیاسی Regular بہت قلیل اِسواسطے جو کثیر الاستعمال ہیں اُنکے اوزان اور اشکال حسب ذیل ہیں

		میزان Measure			مثال Example			
۱	متعدی Transitive	فَعَلَ	يَفْعُلُ	فَعْلٌ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ	To assist
	لازم Neuter	فَعَلَ	يَفْعُلُ	فُعُولٌ	قَعَدَ	يَقْعُدُ	قُعُودٌ	To sit
۲	متعدی	فَعَلَ	يَفْعِلُ	فَعْلٌ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ	To strike
	لازم	فَعَلَ	يَفْعِلُ	فُعُولٌ	جَلَسَ	يَجْلِسُ	جُلُوسٌ	To sit
۳	متعدی	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَعْلٌ	قَطَعَ	يَقْطَعُ	قَطْعٌ	To cut
	لازم	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فُعُولٌ	خَضَعَ	يَخْضَعُ	خُضُوعٌ	To be umble

بموجب باب نمبر ۴ بشرح متعدّی و لازم

	میزان			مثال			
متعدّی	فَعِلَ	یَفْعَلُ	فَعْلٌ	فَہِمَ	یَفْہَمُ	فَہْمٌ	to understand
لازم	فَعِلَ	یَفْعَلُ	فَعَلٌ	طَرِبَ	یَطْرَبُ	طَرَبٌ	to rejoice

بموجب باب نمبر ۵ قسم لازم

Neuter	لازم	فَعُلَ	یَفْعُلُ	فَعَالَۃٌ	ظَرُفَ	یَظْرُفُ	ظَرَافَۃٌ	to be charming
	لازم	فَعُلَ	یَفْعُلُ	فُعُولَۃٌ	سَہُلَ	یَسْہُلُ	سُہُولَۃٌ	to be easy
	لازم	فَعُلَ	یَفْعُلُ	فِعَلٌ	عَظُمَ	یَعْظُمُ	عِظَمٌ	to be grand

فائدہ

اِس نقشہ مصادر سے معلوم ہوگیا۔ کہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کے اوزان پر مصادر لازم و متعدی دونو آسکتی ہیں۔ اور نمبر ۵ کے اوزان پر صرف وہی مصادر آئینگی۔ جو لازمی ہیں۔

سبق (۲۰)

مصادرِ ثلاثی قیاسی اور سماعی جو عام مروج ہیں۔ اِنکا ایک ایک مختصر نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اُن میں اِن اوزان کی اغراض مخصوصہ معلوم ہو جائینگی۔

(نقشۂ اوزانِ مصادرِ ثلاثی قیاسی)

نمبر	وزن	اغراضِ مخصوصہ	امثلۂ مختلفہ	معنی
۱	فِعَالَۃٌ	پیشوں اور حرفت کے واسطے	خِیَاطَۃٌ۔ تِجَارَۃٌ۔ کِتَابَۃٌ۔	سینا۔ سوداگری کرنا۔ لکھنا۔
۲	فَعَالَۃٌ	ایضاً	وَکَالَۃٌ۔ وَلَایَۃٌ۔ حِجَامَۃٌ۔ دِبَاغَۃٌ۔	وکیل ہونا۔ حکومت کرنا۔ حجامت کرنا۔ چمڑا رنگنا۔
۳	فَعَلَانٌ	حرکت اور اضطراب کے موقع پر	جَوَلَانٌ۔ خَفَقَانٌ	دوڑنا۔ دل کا دھڑکنا۔
۴	فُعَالٌ	اصوات کے واسطے	نُبَاحٌ۔ صُرَاخٌ۔	کتے کا بھونکنا۔ چیخنا۔
۵	فَعِیْلٌ	اصوات کے واسطے	هَدِیْرٌ۔ زَئِیْرٌ۔	کبوتر کا گنگنانا۔ شیر کا دھاڑنا۔
۶	فُعَالٌ	دردوں اور مرضوں کے موقع پر	صُدَاعٌ۔ سُعَالٌ۔ بُکَاءٌ	سر کا درد ہونا۔ کھانسنا۔ رونا۔
۷	فُعْلَۃٌ	رنگوں کے واسطے	حُمْرَۃٌ۔ خُضْرَۃٌ۔ کُدْرَۃٌ۔	سرخ ہونا۔ سبز ہونا۔ سیاہ ہونا۔
۸	تَفْعَالٌ فِعِّیْلٰی	صیغہ مبالغہ کے واسطے	تَجْوَالٌ۔ تَرْدَادٌ۔ تَکْرَارٌ۔ حِثِّیْثٰی۔	زیادہ دوڑنا۔ زیادہ رد کرنا۔ زیادہ تکرار کرنا۔ زیادہ ابھارنا
۹	مَفْعَلٌ مفتوح العین	مصدر میمی کے واسطے	مَفْتَحٌ (کھولنا)۔ مَنْسَکٌ	قربانی کرنا۔
۱۰	فَعْلَۃٌ	وحدت کے واسطے	جَلْسَۃٌ۔	ایک دفعہ بیٹھنا۔
۱۱	فِعْلَۃٌ	برائے اظہار نوعیت	جِلْسَۃٌ۔	بیٹھنے کا طرز۔
۱۲	فُعْلَۃٌ	برائے اظہار مقدار	طُعْمَۃٌ۔	کھانے کا مقدار۔ لقمہ۔

سبق (۲۱)

(اوزان مَصادِرِ ثُلاثی سماعی)

نمبر شمار	وزن	حالت فاء کلمہ	حرکت عین کلمہ	مثال	معنی
۱	فَعْلٌ	متحرک بہرسہ حرکات بحالات مختلفہ	ساکن	قَتْلٌ - فِسْقٌ - شُكْرٌ -	مار ڈالنا - گناہ کرنا - شکر کرنا -
۲	فَعْلَةٌ	″	″ مکسور - مضموم	رَحْمَةٌ - قِلَّةٌ - نُصْرَةٌ -	رحمت کرنا - کم کرنا - مدد کرنا -
۳	فُعْلٰی	بہرسہ حرکات	″ آخر الف زائد	دَعْوٰی - ذِكْرٰی - بُشْرٰی	بلانا - یاد کرنا - خبر دینا -
۴	فُعْلَانٌ	″	″	حِرْمَانٌ - كُفْرَانٌ - لَيَّانٌ -	جدا کرنا - ناشکری کرنا - پھرنا -
۵	فَعَلٌ	متحرک بدو حرکت	عین کلمہ متحرک	طَلَبٌ - خَنِقٌ -	ڈھونڈنا - گلا گھونٹنا -
۶	فَعَلَةٌ	″	″	غَلَبَةٌ - سَرِقَةٌ -	غلبہ کرنا - چوری کرنا -
۷	فِعَلٌ	″	″	صِغَرٌ - هُدًی -	چھوٹا ہونا - ہدایت کرنا -
۸	فُعَالٌ	″	″ بزیادت الف	ذَهَابٌ - سُؤَالٌ -	جانا - سوال کرنا -
۹	فُعَالَةٌ	″	″ بزیادت تاء	زَهَادَةٌ - بِغَايَةٌ -	کم خواہش کرنا - سرکشی کرنا -
۱۰	مَفْعَلٌ	″	″ متحرک	مَدْخِلٌ - مَرْجِعٌ -	داخل ہونا - پھرنا -
۱۱	فَعِيلَةٌ و فُعُولَةٌ	″	″ ساکن	قَطِيعَةٌ - صُعُوبَةٌ -	قطع کرنا - سختی کرنا -

ماسوائے انکے اور بھی مصادر ہیں - جو فاعل اور مفعول کے وزن پر آتے ہیں -
مثلاً كَاذِبَةٌ - بمعنی کذب - اور مَفْتُونٌ - بمعنی فتنہ - بَاقِيَةٌ - بمعنے بقاء -
مَيْسُورٌ - بمعنے یُسر -

سبق (۲۲)

اوزانِ ثُلاثی مزید فیہ

بارہ باب جو ثُلاثی مزید فیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ وہ اور کچھ نہیں۔ صرف اَبواب ثُلاثی مجرّد پر ایک یاد یا تین حُروف مقررّہ بڑھانے سے بنتے ہیں۔ جنکے داخل کرنے سے اَصلی معنوں میں زیادتی ہو جاتی ہے اور علیٰ ہٰذا القیاس معہ دو باب رباعی مزید فیہ کے چوّدہ باب آتے ہیں جو تین حصوں پر منقسم ہیں۔ حصۂ اول جو مادہ کلمہ مصدر پر بزیادت ایک حرف کے بنتے ہیں۔ کہ جس سے فعل لازم کو متعدّی اور متعدّی بیک مفعول کو متعدّی بدو مفعول کے معنوں میں اور متعدّی بدو مفعول کو متعدّی بسہ مفعول کے معنوں میں کر دیتا ہے۔ اُس کی تین طرح کی لگان سے تین باب آتے ہیں۔

اَبواب ثُلاثی مزید فیہ

(۱) بزیادتی ایک حرف

اصل وزن	زیادتی	صورت وزن مزید فیہ	مثال مجرد اور معنی	مثال مزید اور معنی
فَعُلَ	اَ۔ قبل ف	اَفْعَلَ	کَرُمَ۔ بخشش کیا	اَکْرَمَ۔ بخشش کرایا
فَعَلَ	عین کلمہ مشدّد	فَعَّلَ	صَرَفَ۔ خرچ کیا	صَرَّفَ۔ خرچ کرایا
فَعَلَ	اَ۔ بعد ف	فَاعَلَ	نَصَرَ۔ مدد کی۔	نَاصَرَ۔ باہم مدد کرائی۔

(۲) بزیادتی دو حرف

اصل وزن	زیادتی	صورت وزن مزید فیہ	مثال مجرد اور معنی	مثال مزید اور معنی
فَعِلَ	تَ قبل ف اور تشدید عین کلمہ	تَفَعَّلَ	قَبِلَ۔ قبول ہوا	تَقَبَّلَ۔ قبول کرایا
فَعِلَ	تَ قبل ف اور الف بعد ف	تَفَاعَلَ	قَبِلَ۔ سامنے ہوا	تَقَابَلَ۔ باہم سامنے ہوا
فَعَلَ	ہمزہ قبل ف اور تَ بعد ف	اِفْتَعَلَ	جَنَبَ۔ بچا	اِجْتَنَبَ۔ بچایا
فَعِلَ	اِنْ قبل ف	اِنْفَعَلَ	فَطَرَ۔ کھولا	اِنْفَطَرَ۔ کھولایا
فَعَلَ	اوّل ہمزہ اور لام مشدّد	اِفْعَلَّ	حَمَرَ۔ سُرخ ہوا	اِحْمَرَّ۔ زیادہ سُرخ ہ

(۳) بزیادتی تین حروف

اصل وزن	زیادتی	صورت وزن مزید فیہ	مثال مجرد اور معنے	مثال مزید فیہ اور معنے
فَعَلَ	ہمزہ قبل فَ اور الف بعد عین اور لام مشدد	اِفْعَالَّ	دَھَمَ - وہ سیاہ ہوا	اِدْھَامَّ - سیاہ کرایا
فَعَلَ	اِسْتَ قبل فَ	اِسْتَفْعَلَ	غَفَرَ - اُسنے بخشا	اِسْتَغْفَرَ - اُسنے بخشش مانگی یا بخشوایا
فَعَلَ	ہمزہ قبل فَ واؤ مکرر عَ بعد عَ	اِفْعَوْعَلَ	خَشُنَ - سخت ہوا	اِخْشَوْشَنَ - سخت کرایا
فَعَلَ	ہمزہ قبل فَ اور واؤ مشدد بعد عَ	اِفْعَوَّلَ	جَلَذَ - وہ چلا	اِجْلَوَّذَ - جلد چلا

اَبواب مذکورہ بالا میں پانچ باب بے ہمزۂ وصل اور سات باہمزۂ وصل کہلاتے ہیں۔ اور ہمزۂ وصل اور قطعی کا حال حصۂ اول سبق نمبر ۴ و ۵ میں دیکھو۔

اَبوابِ رُباعی مزید فیہ یا چہار حرفی مزید

اصل وزن	زیادتی	صورت وزن مزید فیہ	مثال مجرد اور معنے	مثال مزید فیہ اور معنے
فَعْلَلَ	تَ	تَفَعْلَلَ	دَحْرَجَ - لُڑھکایا	تَدَحْرَجَ - لُڑھکوایا
فَعْلَلَ	اوّل ہمزہ اور نَ بعد عَ	اِفْعَنْلَلَ	حَرْجَمَ - جمع ہوا	اِحْرَنْجَمَ - جمع کرایا
فَعْلَلَ	اوّل ہمزہ - لام مشدد	اِفْعَلَلَّ	قَشْعَرَ - رونگٹے کھڑے ہوئے	اِقْشَعَرَّ - رونگٹے کھڑے کرائے

سبق (۲۳)

اَبواب مزید کی گردانوں کی کیفیت

(۱) اَبواب مزید کی ماضی کی گردان بالکل اُسی طور پر آتی ہے جیسے مجرّد میں۔ مثلاً
فَعَّلَ۔ فَعَّلْتَ۔ فَعَّلْتُ۔ وغیرہ

(۲) فِعل مزید کے مضارع کی گردان میں تغیُّرات حسب ذیل ہوتے ہیں کیونکہ مضارع کا اخیر اِعراب خاص عامِل کے آنے سے بدلتا رہتا ہے اِس واسطے اخیر کا اِعراب معین نہین ہوسکتا مگر دیگر تغیُّرات یہہ ہیں۔

اَفعال مزید کے مضارع کی علامت کا حرف مضموم ہوگا اور ماقبل آخر مکسور۔

نمبر باب	ماضی	مضارع
۴	اَفْعَلَ	يُفْعِلُ (بجاے يُأَفْعِلُ) تُفْعِلُ وغیرہ

نوٹ مضارع میں ہمزۃ القطع گرگیا اور تعداد او ضمیر اسمیں ویسے ہی آتے ہیں جیسے فِعل مجرّد میں

۲	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تُفَعِّلُ وغیرہ
۳	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	تُفَاعِلُ وغیرہ

(۳) جن اَفعال مزید میں تَ داخِل ہوتی ہے اُنکے مضارع میں تغیرات اِعراب واقع نہیں ہوتے مثلاً۔

۵	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	- تَتَفَعَّلُ وغیرہ

نوٹ اس میں ضمیری تَ بعض وقت گرجاتی ہے اور بجای تَتَكَلَّمُ کے تَكَلَّمُ لکھتے ہیں۔

۶	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	- تَتَفَاعَلُ وغیرہ

(۴) جن فعلوں کے ماضی پر ہمزہ داخل ہوتا ہے وہ مضارع میں گر جاتا ہے اُسمیں اور تغیر نہیں ہوتا صرف ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے۔

نمبر ابواب	ماضی	مضارع
۸	اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ - تَفْتَعِلُ وغیرہ
۷	اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ - تَنْفَعِلُ وغیرہ
۱۰	اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ - تَسْتَفْعِلُ وغیرہ
۱۳	اِفْعَوَّلَ	یَفْعَوِّلُ - تَفْعَوِّلُ وغیرہ
۱۲	اِفْعَوْعَلَ	یَفْعَوْعِلُ - تَفْعَوْعِلُ وغیرہ

(۵) وہ فعل مزید جسمیں ہمزۂ وصل زیادہ ہوا ہے اور اخیر حرف مشدّد بڑھا ہے اُسکے مضارع میں ہمزہ گر جاتا ہے اور کوئی تبدیلی سوای اعراب اخیر کے نہیں ہوتی جیسے۔

۹	اِفْعَلَّ (بجای اِفْعَلَلَ)	یَفْعَلُّ (بجای یَفْعَلِلُ) - تَفْعَلُّ وغیرہ
۱۱	اِفْعَالَّ (بجای اِفْعَالَلَ)	یَفْعَالُّ (بجای یَفْعَالِلُ) - تَفْعَالُّ وغیرہ

صیغۂ امر

فعل مزید کا امر مجرّد فعل کی طرح ہی بنتا ہے یعنی مضارع سے علامت ضمیری گرا کر اخیر حرف کو سکون دو جیسے

۳ - قَاتَلَ (وہ لڑا) تُقَاتِلُ (تو لڑتا ہے) قَاتِلْ (لڑ)

فعل مجرّد کی طرح اسمیں بھی ہمزۃ الوصل لگایا جاتا ہے مگر جب اُسکے تلفّظ کے واسطے اُسکی ضرورت ہو۔

نمبرابواب	ماضی	مضارع	شکل مطابق قاعدہ کے	شکل ہمزہ لگانے پر
۸	اِفْتَعَلَ	تَفْتَعِلُ	فْتَعِلْ	اِفْتَعِلْ

نوٹ یہہ ہمزہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

چوتھے باب میں ہمزہ قطعی ہے جو مضارع میں گر جاتا ہے مگر امر میں پھر موجود ہو جاتا ہے۔

۴	اَفْعَلَ	تُفْعِلُ (تُأَفْعِلُ)	فْعِلْ	اَفْعِلْ

جن فعلوں کا اخیر مضاعف ہو یعنی دو حرف ایک جنس کے ہوں تو مُدغم پڑھا جاتا ہے یا پہلا حرف مکسور پڑھا جاتا ہے اور دوسرا بلاحرکت کے ہوتا ہے جیسے

۹	اِفْعَلَلَ اِفْعَلَّ	(تَفْعَلِلُ) تَفْعَلُّ	(فْعَلِلْ)	اِفْعَلِلْ

سبق (۲۴)

مصادر

ابواب مزید کے مصدر بنانے کا قاعدہ قیاسی ہے اُنکی ترتیب حسب ذیل ہے۔

۲	فَعَّلَ	تَفْعِيلٌ	یا تَفْعِلَةٌ*
۳	فَاعَلَ	فِعَالٌ	یا مُفَاعَلَۃٌ

* **نوٹ** جب فعل میں مشدّد حرف ہو یا لانگ ولول ہو اور مصدر میں وہ کم کیا جاوے تو اُسکے عوض ۃ مصدر میں داخل ہوتی ہے۔

۵۔	تَفَعَّلَ	تَفَعُّلٌ
۶۔	تَفَاعَلَ	تَفَاعُلٌ

قاعدہ تمام اَبواب جنکے پہلے ہمزہ آتا ہے اُنکا مصدر بنانے میں ماقبل آخر میں الف بڑھایا جاتا ہے جیسے

۴ اَفْعَلَ اِفْعَالٌ

بڑے سے لمبے لفظ میں ہمزہ کے مابعد دوسرا حرف مکسور ہوگا جیسے

۱۰ اِسْتَفْعَلَ اِسْتِفْعَالٌ

اَبواب مزید کی گردان کرنے میں یا مشتقّات وغیرہ بنانے میں فعل رُباعی کے بموجب عمل ہوتا ہے۔

چونکہ ماضی اور مضارع کے معنے آپس میں مختلف ہیں اِسپر صرفیوں نے یہہ بھی مان لیا ہوا ہے کہ عین کلمہ کی حرکات بھی اُنکی آپس میں مختلف ہوں پس اِس بناء پر قواعد ذیل مقرر کئے گئے ہیں

(۱) فَعَلَ۔ مفتوح العین۔ اِسکا اصل قاعدہ یہہ ہوا کہ اِسکے مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مکسور ہوگا خواہ اِسکے ہموزن میں حروف حلقی ہوں یا نہوں۔ اور حرُوف حلقی دیکھو حصّۂ اول سبق نمبر (۲) میں

اَمثلہ جنمیں حروف حلقی نہوں			اَمثلہ جنمیں حروف حلقی ہوں		
نَصَرَ	یَنْصُرُ	مضارع مضموم العین	بَلَغَ	یَبْلُغُ	مضارع مضموم العین
ضَرَبَ	یَضْرِبُ	مضارع مکسور العین	نَزَعَ	یَنْزِعُ	مضارع مکسور العین

اگرچہ چند باب اِس قاعدہ کے برخلاف بھی ہیں۔ مگر بہت تھوڑے پس بہت کم ہونے کی وجہ سے شاذ میں داخل ہیں مثلاً رَکَنَ یَرْکَنُ۔ اَبیٰ یَأبیٰ۔ وغیرہ۔

(۲) فَعِلَ مکسور العین۔ اِسمیں اصل قاعدہ یہہ ہے کہ اِسکا مضارع مفتوح العین ہو مثلاً شَرِبَ یَشْرَبُ لیکن بعض اِسکے برخلاف بھی آیا ہے مثلاً فَضِلَ یَفْضُلُ یہہ باب تداخلات سے ہے۔ تداخل اُسکو کہتے ہیں کہ ماضی کسی ایک باب سے لیا جاوے

اور مضارع کسی دوسرے باب سے ہو۔ اسمیں ایسا کیا جاتا ہے کہ حرا وسط یعنی مضارع موافق حرکت کو نکالکر ماضی اوّل اور مضارع دوم مخالف حرکت لیکر باب بنایا جاتا ہے مثلاً

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ فَضَلَ یَفْضُلُ ہوا } اور فَضَلَ یَفْضُلُ موافق حرکت عین ہٹا کر
از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔ فَضِلَ یَفْضَلُ ہوا } فَضِلَ یَفْضُلُ بنگیا۔

(۳) فَعُلَ۔ مضموم العین۔ اِسکا اصل قاعدہ یہ ہے کہ اِسکا مضارع ہمیشہ مضموم العین ہوتا ہے اگر کہیں مفتوح العین آبھی جاتا ہے۔ تو بہت کم جو قابل لحاظ نہیں اور اسپر اہل زبان نے کوئی خاص قاعدہ نہیں باندہا مثلاً حَسُنَ یَحْسُنُ اور فَقُہَ یَفْقُہُ۔

سبق (۲۵)

(قواعد متعلقہ ابواب ثلاثی مزید و رباعی مزید)

(۱) چونکہ ابواب اِفْعَالٌ۔ تَفْعِیلٌ۔ مُفَاعَلَۃٌ اور فَعْلَلَۃٌ کی ماضیاں چار حرفی ہیں اسلئیے مضارع کی علامت جو حروف اَتَیْنَ سے ہے مضموم ہوگی جیسے یُکْرِمُ۔ یُصَرِّفُ۔ یُحَاسِبُ یُدَحْرِجُ اور تَفَعَّلَ اور تَفَاعَلَ۔ اور تَفَعْلَلَ کے مضارع کے آخر کا ماقبل مفتوح ہوگا۔

(۲) ابواب مندرجہ ذیل میں مضارع کی علامت لگاتے وقت ہمزہ وصلی حذف ہو جاویگا۔

اوزان	اِفْتِعَالٌ	اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ	اِفْعِیلَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
امثلہ	یَحْتَسِبُ	یَنْفَطِرُ	یَحْمَرُّ	یَدْھَامُّ	یَسْتَنْصِرُ
اوزان	اِفْعِیعَالٌ	اِفْعِوَّالٌ	اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعِلَّالٌ	
امثلہ	یَخْشَوْشِنُ	یَجْلَوِّذُ	یَحْرَنْجِمُ	یَقْشَعِرُّ	

اِفْعَالٌ کا ہمزہ اگرچہ وصلی نہیں۔ لیکن یہ بھی اِس قاعدہ کے تحت سے نہیں بچ سکتا۔
(۳) تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ کے مضارع بناتے وقت تاء حذف کیجاتی ہے اور آخر مضموم پڑھا جاتا ہے جیسا تَبَسَّمَ اور تَعَارَفَ کو یَتَبَسَّمُ اور تَعَارُفُ پڑھا جاویگا۔
(۴) ماضی مجہول بناتے وقت آخر کا ماقبل مکسور ہوتا ہے اور باقی سب حرکات مضموم ہوجاتی ہیں مثلاً اِعْتَزَلَ سے اُعْتُزِلَ ہوجاتا ہے۔
(۵) مضارع مجہول بناتے وقت علامت مضارع مضموم ہوجائیگی اور ماقبل آخر مفتوح ہوجائیگا جیسا یَنْفَطِرُ سے یُنْفَطَرُ ہوجاتا ہے۔
(۶) اِسم فاعل اور اِسم مفعول کے بنانے میں علامت مضارع مضموم اور آخر میں تنوین دینگے لیکن فاعل میں آخر کا ماقبل مکسور ہوگا اور مفعول کا مفتوح جیسا مُسْتَنْصِرٌ اور مُسْتَنْصَرٌ۔
(۷) اِسم آلہ اور اِسم ظرف اور اِسم تفضیل۔ یاد رکھو کہ اِسم آلہ اور اِسم تفضیل کے صیغے ان بابوں سے نہیں آتے۔ اگر اِسم آلہ بنانا ہی منظور ہو تو لفظ مَا بِہٖ مصدر پر بڑھا دیتے ہیں جیسے مَا بِہِ الْاِجْتِنَابُ آلہ پرہیز کرنے کا اور اگر اسم تفضیل بھی مجبوری طور پر بنانا ہو تو لفظ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ مصدر پر بڑھا دیتے ہیں جیسے اَشَدُّ صَمَمًا۔ بہت ہی بہرہ۔
اِسم ظرف صرف اَبواب کے مفعول کے وزن پر آتا ہے۔
اور ثلاثی مجرد میں اسم تفضیل کا صیغہ اُن اَبواب سے نہیں آتا جنمیں لَوْن اور عیب کے معنے پائے جاتے ہوں۔ اگر لانا ہو تو اُسپر لفظ اَشَدُّ یا اَسْرَعُ یا اَکْثَرُ کی اِیزادی مصدر پر کرکے بنالیتے ہیں جیسا اَشَدُّ حُمْرَةً (گوڑھا سرخ) اَشَدُّ تَنْكِيلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)
اَشَدُّ وَحْشَةً (سخت وحشت والا) اَشَدُّ حَسْرَةً (بہت افسوس والا)
اَسْرَعُ اِلْتِهَابًا۔ (جلد بھڑک اُٹھنے والا)
اِن اَمثلہ میں دیکھو کہ ثلاثی مجرد اور مزید اور رُباعی مجرّد اور مزید سے کَون کَون اِسم تفضیل ہے۔

سبق (۲۶)

قدرتی تغیرات جو اَبواب مزید کے بنانے میں ضروری واقع ہوتے ہیں

یعنی باب اِفْتِعَالٌ۔ اور تَفَعُّلٌ۔ اور تفَاعُلٌ میں جوت کے ہم مخرج یا قریب المخرج کے حرف کے آنے سے جو ثِقل واقع ہوتا ہے اُسکے رفع کرنے کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

(۱) اگر اِفْتِعَالٌ کے باب میں فاء کلمہ پر د ذ ز واقع ہو تو تا، اِفْتِعَالٌ دال سے بدل جاتی ہے مثلاً اِزْتِحَامٌ سے اِزْدِحَامٌ ہوگیا۔

اگر فاء کلمہ پر ص ض ط ظ ہو تو تا ی اصل کلمہ کی ط سے بدل جاویگی مثلاً اِظْتِلَامٌ سے اِظْطِلَامٌ ہوجاویگا۔

(۲) اگر تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فای کلمہ پر ت ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ ہوں تو تای تَفَعُّلٌ کو فای کلمہ سے بدل دیتے ہیں۔ مصدر اور ماضی اور امر پر ہمزۂ وصل لگا دیتے ہیں مثلاً اِطَّهَّرَ بمعنے پاک کیا۔

(۳) ثلاثی مزید اور رُباعی کے اَبواب اَوزان مندرجۂ ذیل پر آجاتے ہیں۔

(۱) باب مُفَاعَلَۃٌ فِعَالٌ۔ اور فِیْعَالٌ کے وزن پر آجاتے ہیں قِتَالٌ اور قِیْتَالٌ کی طرح

(۲) تَفْعِیْلٌ تَفْعِلَۃٌ فُعَّالٌ فِعَالٌ فِعَّالٌ تَفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔

تَکْرَارٌ	کِذَّابٌ	کِذَابٌ	کَلَامٌ	تَخْرِجَۃٌ	تَصْرِیْفٌ
دوبارہ کرنا	جھوٹ بولنا	جھوٹ کہنا	بولنا	نکالنا	پھیرنا

(۳) اِفْعِلَالٌ فُعَلْلِیْلَۃٌ مثلاً قُشَعْرِیْرَۃٌ (رونگٹے کھڑے ہونا) کے وزن پر آجاتا ہے۔

(۴) فَعْلَلَۃٌ فِعْلَالٌ اور فَعْلَلٰی مثلاً زِلْزَالٌ (جنبش کھانا) قَهْقَرٰی (اُلٹے پاؤں چلنا) کے وزن پر آجاتا ہے۔

خاصیّت اَبواب مجرّد

جاننا چاہیئے۔ کہ اَبواب ثلاثی مجرّد میں سے ہرایک کی ایک ایک خاصیّت ہے۔ کہ اُسکے سبب سے ہر لفظ کے معنے مادہ کے علاوہ ایک اور خصوصیّت باب سے اُسمیں لگ جاتے ہیں۔

خاصیّت اَبواب ثلاثی مجرّد

باب نَصَرَ یَنْصُرُ کی خاصیّت مغالبہ ہے۔ مغالبہ کہتے ہیں ایک فعل کا کسی صیغہ باب مُفَاعَلَہ کے بعد واسطے اِظہار غلبہ اَحد الطرفین کے ذکر کرنا جیسا خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ۔ یعنی زید نے مجھ سے خصومت کی میں غالب آیا اُسپر خصومت میں۔

یُخَاصِمُ زَیْدٌ عَمْرًا ۔ فَیَخْصُمُ عَمْرٌو۔ زید عمرو سے خُصومت کرتا ہے۔ پس عمرو خُصومت میں اُسپر غالِب آتا ہے۔ مگر مثال اور اَجوف یائی اور ناقص سے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ واسطے مُغالبہ کے آتا ہے۔ جیسا وَاعَدَنِیْ زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ وعدہ کیا زید نے مجھ سے پس غالب آیا میں وعدے میں اُسپر) بَایَعَنِیْ زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ خرید وفروخت کیا زید نے مجھ سے پس غالب آیا میں خرید وفروخت میں اُسپر) یُرَامِیْنِیْ زَیْدٌ فَاَرْمِیْہِ تیراندازی کرتا ہے زید مجھ سے پس میں اُسپر تیراندازی میں غالِب آتا ہوں۔

جو اَلفاظ کہ بیماری یا خوشی یا غم کے معنوں میں ہوں وہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے بیشتر آتے ہیں جیسا مَرِضَ۔ حَزِنَ۔ فَرِحَ۔

اور وہ اَلفاظ جو لَون یعنی رنگ یا عیب یا حِلیہ یعنی صفت شخص کے معنوں میں ہوں اِسی باب سے آتے ہیں جیسا اَدِمَ (گندم گون ہوا) کَدِرَ (تیرہ رنگ ہوا) عَجِفَ (لاغر ہوا) عَوِرَ (کج چشم ہوا) حَمِقَ (بے وقوف ہوا)

اور یہہ الفاظ بمعنی لَون اور عیب کے باب کَرُمَ یَکرُمُ سے بھی آتے ہیں جیسا سَمُرَ۔ عَجُفَ۔ حَمُقَ۔ رَعُنَ۔

باب فَتَحَ یَفتَحُ کی خاصیت لفظی ہے۔ معنوی نہیں ہے۔ یعنی یہہ کہ اِس باب سے جو صیغہ آئے اُسکے عین یا لام کو حروف حلقیہ میں سے ہونا ضرور ہے۔ مگر رَکَنَ یَرکَنُ اور اَبَی یَأبَی خلاف قاعدہ اِس باب سے آئے ہیں۔

باب کَرُمَ یَکرُمُ کی خاصیت یہہ ہے کہ جو الفاظ بمعنی صفت طبعی و خِلقی کے ہیں۔ یا جو بسبب ملکہ مثل طبعی کی ہوں اِس باب سے آتے ہیں۔ جیسے کَرُمَ۔ جَسُمَ۔ حَسُنَ۔ قَبُحَ۔ فَقُہَ۔ ضَعُفَ۔ نَحُفَ۔ وغیرہ۔ اور چونکہ جو الفاظ اِس باب سے آتے ہیں معنی حدوثی پر دلالت نہیں کرتے۔ بلکہ معنے ثبوتی پر دالّ ہیں۔ لہذا اِس باب سے اِسم فاعل اور اِسم مفعول نہیں آتا۔ بلکہ بجاے اُنکے صفت مشبّہ آتی ہے جیسا کَرِیمٌ۔ جَسِیمٌ۔ حَسِینٌ۔ قَبِیحٌ۔ عَجِیفٌ۔ ضَعِیفٌ۔ نَحِیفٌ۔

باب حَسِبَ یَحسِبُ کی خاصیت لفظی ہے یعنے اُس سے صِرف یہی چند الفاظ آتے ہیں جیسے نَعِمَ۔ وَبِقَ۔ وَمِقَ۔ وَثِقَ۔ وَفِقَ۔ وَرِثَ۔ وَرِعَ۔ وَرِمَ۔ وَرِیَ۔ وَلِیَ۔ وَغِرَ۔ وَحِرَ۔ وَلِہَ۔ وَہِلَ۔ وَعِمَ۔ وَطِیَ۔ یَبِسَ۔ یَئِسَ۔

سبق (۲۷)

Signification of the derived forms.

خواصّ یعنی معنی اَبواب مزید

ثلاثی مزید نمبر (۱)

تعدیه

لازم کو متعدی۔ اور متعدی میں ایک اور مفعول کی زیادتی کرنا۔

فَرِحَ زَیْدٌ — زید خوش ہوا — فَرَّحْتُهٗ۔ یعنی اس کو خوش کیا

ابتداء: كَلَّمْتُهٗ۔ یعنی اس سے کلام کیا۔ مادہ کو دخل نہیں

نسبت بماخذ: فَسَّقْتُ زَیْدًا۔ یعنی زید کو منسوب بفسق کیا

قصر: هَلَّلَ۔ اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا

تحویل: نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو نصرانی بنایا۔ خَیَّمْتُهٗ۔ یعنی اس کو خیمہ کی شکل بنایا

سلب: قَرَّدْتُ الْاِبِلَ۔ یعنی اونٹ سے قراد کو دور کیا۔ ماخذ (قراد) چیچڑ

الباس ماخذ: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ۔ یعنی گھوڑے کو جھول پہنائی (ماخذ جُل)

صیرورت: نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ درخت شگوفہ دار ہوا (ماخذ نَور)

تغلیط ماخذ: ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ۔ یعنی برتن کو سنہری کیا (ماخوذ از ذہب)

مبالغه: صَرَّحَ الْاَمْرُ۔ بات اچھی طرح کھل گئی

بلوغ

تصییر: قَوَّسْتُ الْعُوْدَ۔ یعنی کمان کو خمدار بنایا (ماخذ قوس)

گردان نمبر (۱) باب فَعَّلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا

مشقِ اوّل

كَرَّمَ اللّٰهُ زَيْدًا اللہ تعالیٰ نے زید پر رحم کیا۔ جَرَّبْتُ هٰذَا الدَّوَاءَ۔ مینے اس دوا کو آزمایا۔

كَسَّرْتُ الْإِنَاءَ۔ مینے برتن کو توڑا۔ اَلصَّبِيُّ يُحَصِّلُ الْعِلْمَ۔ لڑکا علم حاصل کرتا ہے۔

هُمْ يُعَلِّمُوْنَ اَطْفَالَهُمْ۔ وہ اپنے لڑکوں کو پڑھاتے ہیں۔

لَا تُكَلِّمْهُ۔ تم اُس سے بات مت کرو۔ حَرَّرْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مینے اس کتاب کو لکھا۔

خُمِّرَ طِيْنَتُهُ بِالْحِلْمِ۔ اُسکی طبیعت میں حوصلہ ملایا گیا۔

حُقِّقَ هٰذَا الْاَمْرُ۔ یہہ بات ثابت کی گئی۔ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

مشقِ دوم

فَرَّقُوْا تَفْرِيْقًا۔ اُنہوں نے تفرقہ ڈال دیا۔ لَا تُبَدِّلِ الْخَيْرَ بِالسُّوْءِ۔ نیکی کو برائی سے مت بدلو۔

زَيْدٌ سَمّٰى اِبْنَهُ بِاَحْمَدَ۔ زید نے اپنے بیٹے کا نام احمد رکھا۔

هَلْ صَلَّيْتَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ۔ کیا تمنے ظہر کی نماز پڑھ لی۔

مَنْ رَبَّاكَ يَا وَلَدِيْ۔ ای بیٹا تجھے کس نے پالا۔

هُوَ يُرَبِّي الْكَلْبَ۔ وہ کتا پالتا ہے۔ خَلُّوْا سَبِيْلَهُ۔ تم اسکا رستہ چھوڑ دو۔

خَلِّ عَنْكَ الْحَمَاقَةَ۔ تو حماقت کو چھوڑ دے۔

لَا تُخَلِّ الدَّرَاهِمَ عِنْدَ هٰذَا الرَّجُلِ۔ اِس شخص کے پاس روپیہ پیسہ نہ رکھو۔

هٰذَا الْغِذَاءُ تُقَوِّي الْبَدَنَ۔ یہہ غذا بدن کو قوت دیتی ہے۔

مشق سوم

اَخُوْہُ مُصَلٍّ فِي الْمَسْجِدِ۔	اُسکا بھائی مسجد میں نماز پڑھتا ہے۔
هٰذَا الْفَتَى اَكَلَ الْغِذَآءَ الْمُقَوِّيَ۔	اِس جوان نے مقوّی غذا کھائی۔
هُوَ مُحَلًّى بِحُلْيَةِ الْاَدَبِ۔	وہ اَدَب سے مؤدّب ہے۔
مَنْ يُزَكِّي نَفْسَهٗ فَهُوَ صَالِحٌ۔	جو اَپنے آپ کو صاف کرتا ہے وہی اچھا ہے۔
لَا خَيْرَ فِي تَرْبِيَةِ الْاَشْرَارِ۔	بُرون کی پرورش اچھی نہیں۔
مِنْكَ تَقْوِيَةُ الْاَحْبَابِ۔	تجھ سے دوستوں کو زور ہے (یعنی تقویت)

سبق (۲۸)

ثلاثی مزید نمبر (۲)

تعدیہ

لازم کو متعدی اور متعدی بیک مفعول میں ایک اور مفعول کی زیادتی کرنا یا متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کرنا۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ (گیا زید) سے اَذْهَبْتُ زَيْدًا (لیگیا میں زید کو)

خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا) سے اَخْرَجْتُهٗ (میں نے اُسکو نکالا)

حَفَرَ زَيْدٌ نَهْرًا (زید نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھُدوائی)

عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) سے اَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاضِلًا (جتایا میں نے زید کو عمرو کے تئیں فاضِل) یعنے میں نے عمرو کے فضیلت زید کو جتائی۔

باقی برصفحۂ آیندہ

ابتداء — اشفق زیدٌ (زید ڈرا) مادہ مجرد شفقت - مہربانی کرنا

صیرورت — البن البقر (گائے دودھ والی ہوگئی) صاحب ماخذ ہونا

اعطاء ماخذ — اشویت زیدًا (یعنی زید کو گوشت بریان دیا)

وِجدان — ابخلت زیدًا (یعنی زید کو بخیل پایا)

حینونت — احصد الزرع (کھیتی کے کاٹنے کا وقت پہنچا) ماخذ حصاد

لیاقت — الام الفرع (قابل ملامت ہوا)

مطاوعت فَعّل و فَعَل

مُبالغہ — اصبح الصبح (صبح خوب روشن ہوئی)

تعریض — ابعت الفرس (میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا)

بُلوغ

سَلب — اشکیت زیدًا (زید کی شکایت کو دور کر دیا) ماخذ کو دور کرنا

تصییر

گردان نمبر (۲) باب أفعَلَ یُفعِلُ إفعالاً

مشق (۱)

أَذْهَبَ اللّٰهُ رَوْعَهُ۔	اللہ نے اُسکا ڈر ہٹا دیا۔
أَعْلَنْتُ السِّرَّ الْمَكْتُومَ۔	مینے پوشیدہ بھید کو ظاہر کیا۔
قَدْ يُهْلِكُ الْجُوعُ۔	کبھی بھوک مار دیتی ہے۔
أَحْضِرْ أَخَاكَ۔	اپنے بھائی کو حاضر کر۔
اَلنَّارُ تُحْرِقُ الْحَطَبَ۔	آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔
اَلْمَاءُ أَفْسَدَ الزَّرْعَ۔	پانی کھیتی کو اُجاڑتا ہے۔
هٰذَا الرَّجُلُ مُنْصِفٌ۔	یہہ شخص منصف ہے۔
أَبْعَدْتُ عَنْهُ حَبِيبَهُ۔	مینے اُسکے دوست کو اُس سے دور کیا۔
أَرْسَلَ السُّلْطَانُ رَسُولًا۔	بادشاہ نے قاصد بھیجا۔
هَلْ تُرْسِلُ هٰذَا الْكِتَابَ۔	کیا تو یہہ کتاب بھیجتا ہے؟

مشق (۲)

هُوَ يُوقِدُ النَّارَ۔	وہ آگ روشن کرتا ہے۔
لَمَسْتُ رِجْلَهُ لِإِيقَاظِهِ مِنَ النَّوْمِ۔	مینے اُسکے پانو کو جگانے کے واسطے ٹٹولا۔
هُمْ قَوْمٌ مُوْقِنُوْنَ۔	وہ ایماندار آدمی ہیں۔
هٰذَا إِيجَادٌ جَدِيدٌ۔	یہہ نئی بات ہے۔
إِيصَالُ الْحَقِّ إِلَى الْمُسْتَحِقِّ خَيْرٌ۔	حقدار کو حق پہنچانا اچھا ہے۔
هٰذَا الدَّاءُ مُؤْلِمٌ۔	یہہ دردناک بیماری ہے۔

...جَعَنِيْ ضَرْبُهٗ۔	اُسکے مارنے نے مجھکو تنگ کیا۔
...نْتَ مَوْلَايَ فِي الدُّنْيَا۔	تو دُنیا میں میرا یار ہے۔
...ذَا الْغِذَاءُ مُوْرِثُ الْبَلْغَمِ۔	یہہ غذا بلغم پیدا کرنے والی ہے۔

مشق (۳)

...حَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔	علم سے سب چیزوں پر احاطہ کیا۔
...حَاطَ الْمِيَاهُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ۔	پانی نے ہر طرف سے گھیر لیا۔
...بَادَ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ۔	اللہ ظالموں کو تباہ کرے۔
...هَانَ زَيْدٌ عَمْرًا	زید نے عمرو کی بیعزتی کی۔
...شَرْبَةُ اللِّيْمُوْنِ تُزِيْلُ الصَّفْرَاءَ۔	لیموں کا عرق پینا صفراء کو دور کرتا ہے۔
...مَا أَرَدْتُّ بِهٰذَا۔	اِس میں میرا کوئی ارادہ نہیں ہے۔
...تَا مُرِيْدُ السَّفَرِ۔	میں سفر پر تیار رہوں۔
...يُّهَا السَّاقِيْ أَدِرْ كَاسًا۔	ساقیا جام پلاؤ۔
...غِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ۔	ای فریادرس میری فریاد کو سُن۔
...عَنْتُهٗ فِيْ تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ۔	مینے اُسکے پڑھنے میں مدد کی۔

مشق (۴)

...قَى يَدَهٗ فِيْهِ۔ اُسنے اپنے ہاتھ کو اُسمیں ڈالا۔ هُوَ يُبْدِي السَّرَائِرَ۔ وہ بھید ظاہر کرتا ہے۔

...نْ أَبْكَاكَ يَا أَخِيْ۔ ای بھائی تجھے کسنے رُلایا۔

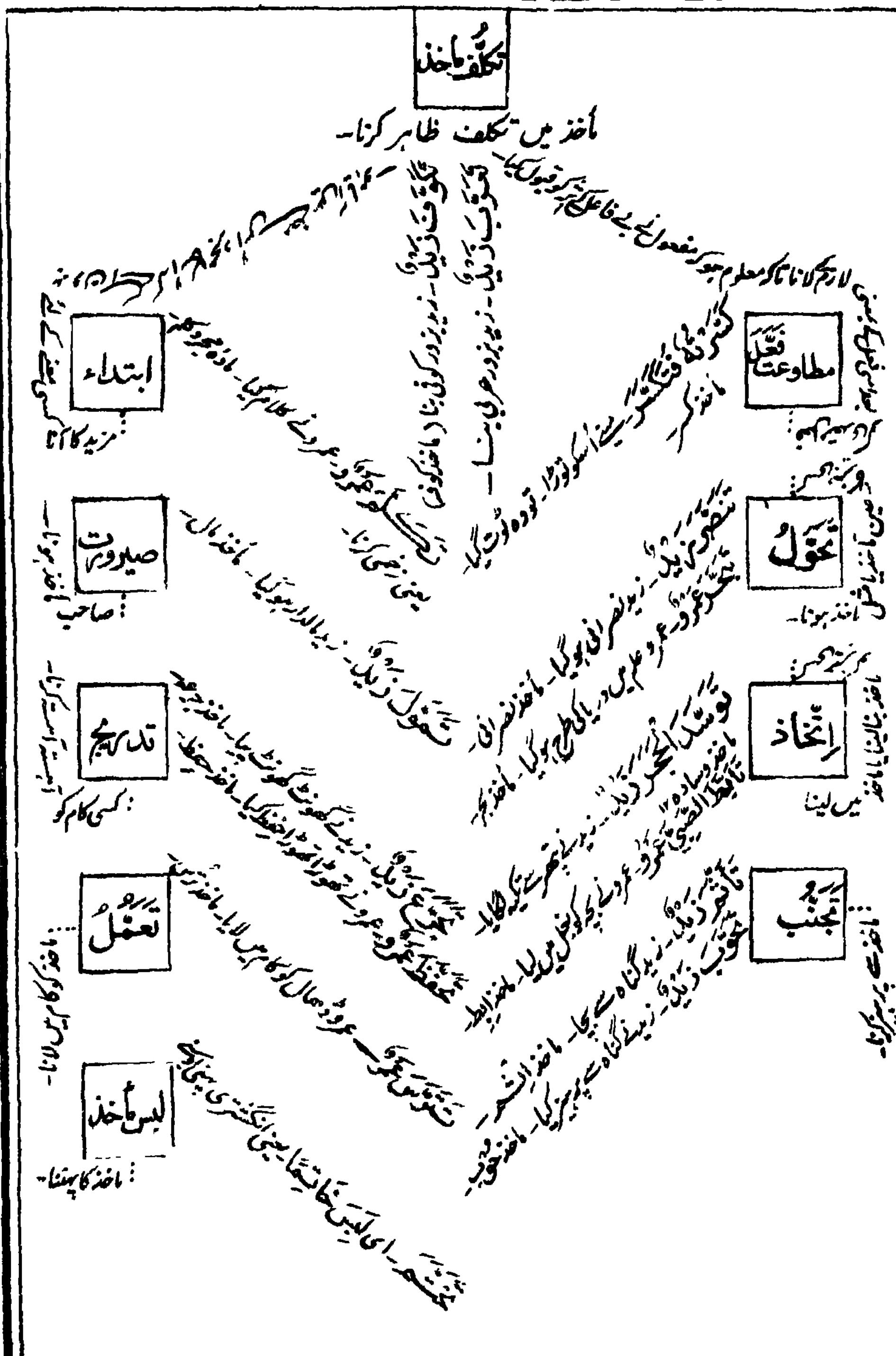
...خْفَيْتُ سِرَّهٗ۔ مینے اُسکا بھید چھپایا۔ أَهْدَيْتَ لِيْ قَمِيْصًا مجھے تونے کرتہ دیا۔

لَا اَقْدِرُ اَنْ اُخْفِيَ هٰذِهِ الْاَسْرَارَ۔	میں یہ بھید چھپا نہیں سکتا۔
هُوَ مُغْوِي الَّذِيْ اَغْوَاكَ۔	جس نے تجھے پھسلایا وہ گمراہ ہے۔
عَبْدُ اللّٰهِ يُقِرُّ بِذُنُوْبِهٖ	اللہ کا بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے۔
اَعِدُّوْا لِيْ حَوَائِجِيْ۔	میری ضرورتوں کو تم پورا کرو۔
هٰذَا الْغِذَآءُ لَا يَضُرُّكَ۔	یہ غذا تجھے مضر نہیں ہے۔
هٰذَا الشَّخْصُ ذُوْ فِطَانَةٍ۔	یہ شخص دانائی والا ہے۔
لَا تُدْخِلِ الطَّعَامَ عَلَى الطَّعَامِ۔	کھانے پر کھانا مت کھاؤ۔
اَلصُّمْتُ خَيْرٌ مِّنْ لَغْوِ الْكَلَامِ وَشَرِّهٖ۔	لغو اور بدکلام سے خاموشی بہتر ہے۔
لَا تَعْدُوْا فِيْ مَيْدَانِ الْكَلَامِ۔	کلام کے میدان میں مت دوڑو۔
كَثْرَةُ شُرْبِ الْمَآءِ يُوْرِثُ النِّسْيَانَ۔	زیادہ پانی پینا نسیان پیدا کرتا ہے۔
تَقْلِيْلُ الْبَلْغَمِ يُوْرِثُ الْحِفْظَ۔	بلغم کا گھٹانا حافظہ پیدا کرتا ہے۔

سبق (۲۹)

ثلاثی مزید نمبر (۳)

اِسکا شجرہ صفحۂ آیندہ پر دیکھ لو۔



گردان نمبر(۳) ازباب تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً

بابُ تفعُّل

مشق (۱)

تَبَسَّمَ الْمُسْلِمُ۔ مسلم ہنسا۔ اَلْحَالُ تَتَغَيَّرُ۔ حال بدلتا رہتا ہے۔

تَحَمَّلْتُ هٰذِهِ الشَّدَائِدَ۔ مینے یہ مصیبتیں اُٹھائیں۔

اَلرَّشِيْدُ يَتَكَبَّرُ بِالْمَالِ۔ رشید مال پر تکبر کرتا ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ۔ فرشتے اور روح اُترتے ہیں۔

هُمْ يَتَعَبَّدُوْنَ اللّٰهَ۔ وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

هُوَ يَتَوَسَّدُ الْحَجَرَ۔ وہ پتھر سے تکیہ لگاتا ہے۔

اَلْمَوَاسِمُ وَالْفُصُوْلُ تَتَبَدَّلُ۔ فصل اور بہاریں بدلتی رہتی ہیں۔

تَرَحَّمْ عَلَيَّ يَا اَخِيْ۔ ای بھائی مجھپر رحم کر۔

مشق (۲)

تَمَسَّكْتُ بِذَيْلِ الْحَبِيْبِ۔ مینے یار کا دامن پکڑا۔

اَلْغَرِيْقُ يَتَشَبَّثُ بِالْحَشِيْشِ۔ ڈوبتا تنکے کا سہارا لیتا ہے۔

تَقَطَّعَتْ ثِيَابُهٗ۔ اُسکے کپڑوں کی مینے قطع کی۔

تَجَلّٰى نُوْرُ الْحَقِّ۔ اللہ کا نور چمکا۔

تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ عَالِمًا۔ میں عالم ہونا چاہتا ہوں۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى عَنِ الْمَاٰثِمِ۔ جو گناہوں سے بچا وہ سچ مچ اچھا ہو گیا۔

تَعَالَتْ صِفَاتُ رَبِّيْ۔ اللہ کی صفتیں بلند ہیں۔

شَقِيقُكَ يَتَمَشّٰى فِي الصَّحْرَآءِ۔ تیرا بھائی جنگل میں پھرتا ہے۔

مَنْ يَّتَحَلّٰى بِحِلْيَةِ الْعِلْمِ فَهُوَ رَجُلٌ۔ جو شخص علم کے زیور سے آراستہ ہو وہ مرد آدمی ہے

مشق (۳)

فَلَمَّا سَمِعَ الرَّجُلُ هٰذَا الْكَلَامَ جب اُس مرد نے یہہ بات سُنی بسر و چشم

تَلَقَّاهُ بِالْقَبُوْلِ۔ اِسکو منظور کیا۔

يَا وَلِيْدُ تَمُنَّ قَبْلَ الْمَرَامِ۔ ای ولید تو مطلب سے پہلے اِحسان جتاتا ہے۔

لَا تَرَجَّ الْمُحَالَ۔ محال کی امید نہ رکھ۔

هُمْ يَتَمَنَّوْنَ اَنْ يَّصِيْرُوْا ذَا مَالٍ۔ وہ مالدار ہونا چاہتے ہیں۔

تَغَدَّ الْيَوْمَ عِنْدَنَا۔ کل ہمارے پاس رہو۔

هَلْ تَغَدَّيْتَ۔ کیا تو کل رہیگا؟ اَيْنَ تَعَشَّى الْيَوْمَ آج تو کہاں رہا۔

تَبَدّٰى فِي الْمَلَابِسِ السَّنِيَّةِ۔ وہ عمدہ لباس میں نکلتا ہے۔

تَجَرَّعَ زَيْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔

هُوَ يَتَرَحَّمُ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ۔ وہ مسکینوں پر رحم کرتا ہے۔

يَجُوْزُ التَّيَمُّمُ عِنْدَ عَدَمِ الْمَآءِ۔ پانی نہو تو تیمم درست ہے۔

يُفِيْدُ التَّمَشِّيْ بَعْدَ الْعَشَآءِ۔ رات کے کھانے کے بعد کچھ چلنا فائدہ کرتا ہے۔

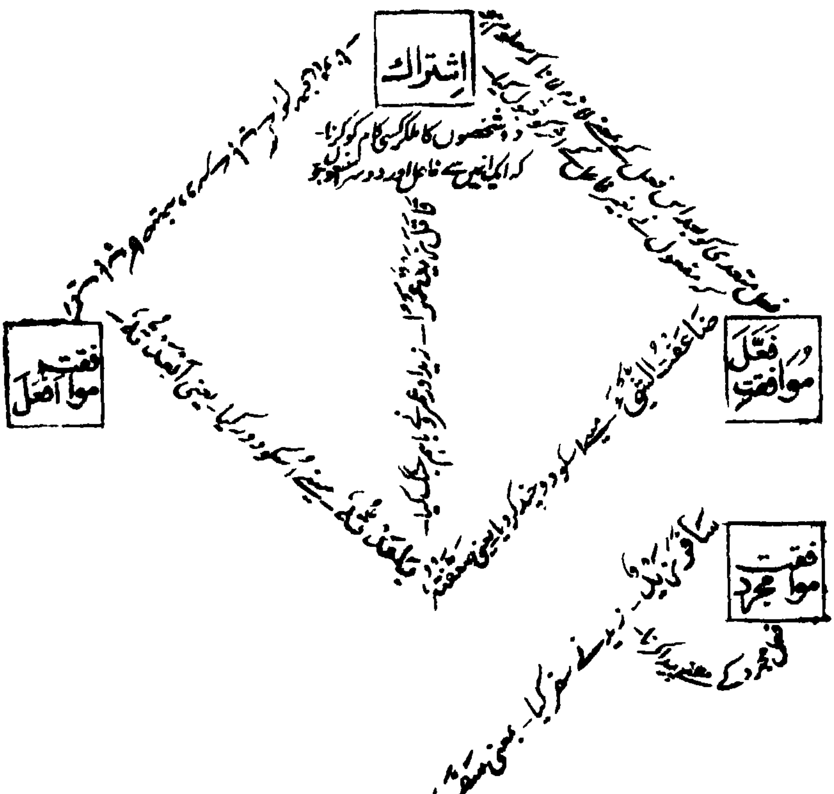
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ۔ اگر تمکو یہہ گمان ہے کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ۔ سوای اَور آدمیوں کے۔ تو موت کی آرزو کرو۔

تَصَدَّقُوْا مِنَ الْمَالِ الْحَلَالِ۔ تم مال حلال سے خیرات دو۔ (یعنی حرام مال سے نہ دو۔)

سبق (۳۰)

ثلاثی مزید نمبر (۴)



گردان نمبر (۴) — فاعَلَ یُفاعِلُ
مُفاعَلَۃً۔

اَمثلہ باب مُفاعلہ (۴)

مشق (۱)

قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا۔	زید نے عمرو کے ساتھ قتال کیا۔
ضَارَبَ رَشِيْدٌ خَالِدًا۔	رشید اور خالد نے ایک دوسرے کو مارا۔
هُمْ يُصَالِحُوْنَ مَعَ اَعْدَائِهِمْ۔	وہ اَپنے دشمنوں کے ساتھ صُلح کرتے ہیں۔
لَا تُحَارِبُوْا مَعَ اِخْوَانِكُمْ۔	اَپنے بھائیوں کے ساتھ جنگ نکرو۔
هُوَ مُحَارِبٌ مَعَ الْاَعْدَاءِ۔	وہ دُشمنوں سے لڑتا ہے۔
حُوْرِبَ بِالسَّيْفِ وَالسِّهَامِ۔	تیروں اور تلوار سے لڑائی کی گئی۔
شَاهَدْتُ حَالَهٗ	مینے اُسکا حال دیکھا۔
عَرَفْتُ ذَالِكَ بَعْدَ الْمُعَايَنَةِ۔	دیکھنے کے پیچھے مینے یہہ سمجھا۔
خَاصَمَ اَخُوْكَ اِيَّاهُ۔	تیرے بھائی نے اُسکے ساتھ لڑائی کی۔

مشق (۲)

لَاقٰى زَيْدٌ حَبِيْبَهٗ۔	زید اَپنے دوست کو ملا۔
هُوَ سَيُلَاقِيْ اِبْنَهٗ غَدًا۔	وہ اَپنے بیٹے کو کل ملیگا۔
لَا اُبَالِيْ عَنْهُ اَصْلًا۔	میں ہرگز اُسکی پرواہ نہیں رکھتا۔
كَمْ اُقَاسِيْ فِيْهِ جَهْدَ الْبَلَاءِ۔	اِسمیں مینے بہت سی سختیاں اُٹھائی ہیں۔
يَا بُنَيَّ رَاعِ حَقَّ الصُّحْبَةِ۔	بیٹا صحبت کے حق کی رعایت کر۔
هُمْ يُرَاعُوْنَ حُقُوْقَ الْمَحَبَّةِ۔	وہ محبّت کے حقوق کو دیکھتے ہیں۔
اٰنِسْنِيْ بِالْمُوَالَاةِ۔	میرے ساتھ محبّت سے ملجا۔

لَاتُمَارِ فِيْهِ۔ اِسمیں جھگڑا نہ کر۔

هٰذَا الْمَسْجِدُ يُحَاذِيْ ذٰلِكَ الدُّكَّانَ۔ یہ مسجد اِس دُکان کی مقابل ہے۔

مشق (۳)

ضَالَّتِ النَّصَارٰى الْيَهُوْدَ۔ نصارے نے یہود کو گمراہ کیا۔

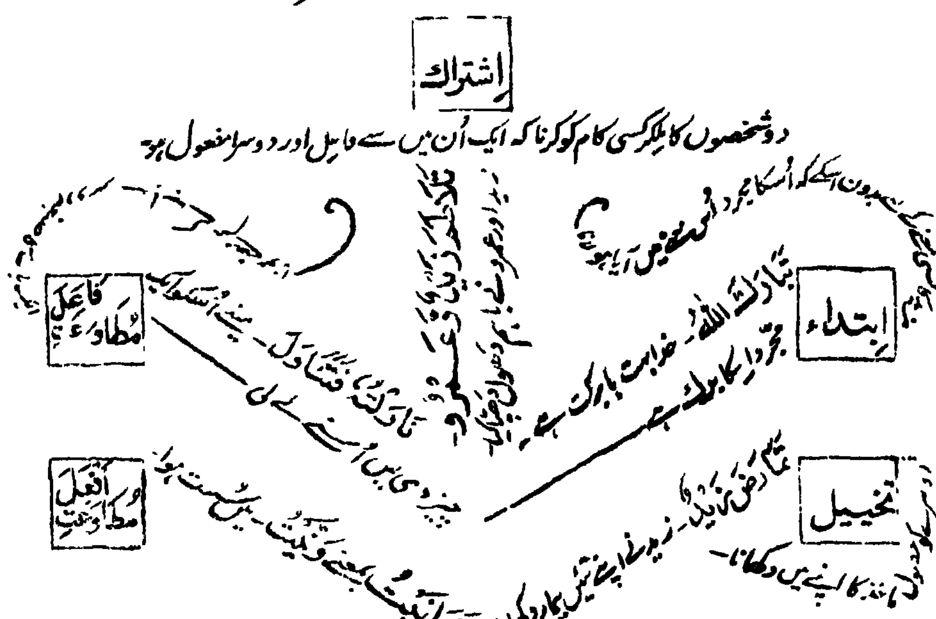
مَادَّ الْقَوْمُ قَوْمًا۔ قوم نے قوم کی مدد کی۔

مَاسَّتِ الْاَنَامِلُ الْبَدَنَ۔ اُنگلیاں بدن کو چھوئیں۔

اِلٰى مَتٰى مُمَارَاتُكَ مَعَ الْحَقِّ۔ حق سے تیرا جھگڑا کب تک رہیگا۔

مَنْ لِّيْ مُوَاسٍ۔ میرا کون غمخوار ہے؟ لَاتُرَاءِ فِي الصَّلٰوةِ۔ نماز میں ریا نہ کر۔

سبق (۳۰) ثلاثی مزید نمبر (۵)



گردان نمبر (۵) از باب تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا۔

نوٹ اگر باب مُفَاعَلَہ متعدی کو تَفَاعُلٌ کے وزن پر لایا جاوے۔ تو وہ لازمی ہوجاتا ہے

مشق (۱)

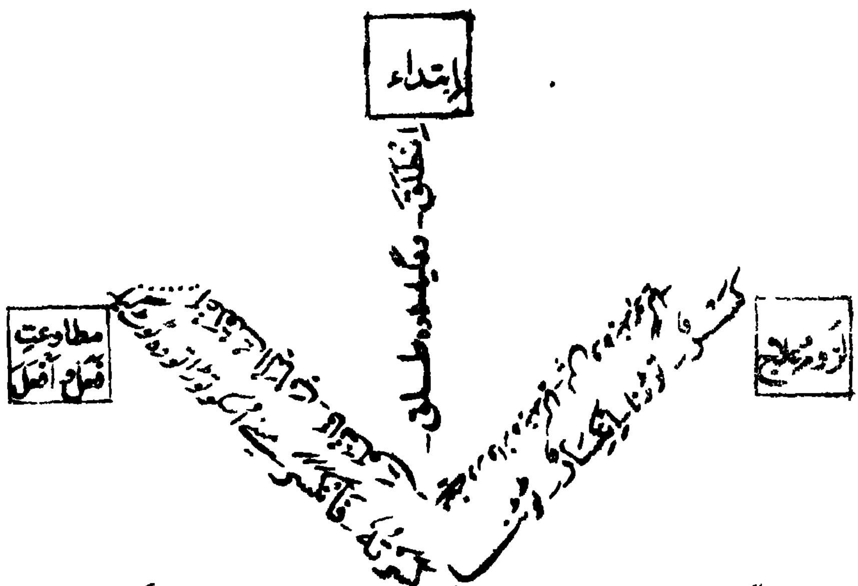
تَقَابَلَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔	زید اور عمرو نے مقابلہ کیا۔
تَرَاکَمَتِ الْاَشْجَارُ۔	درختوں کی جھڑی ہوگئی۔
زَیْدٌ وَاَخُوْہُ یَتَنَازَعَانِ۔	زید اور اُسکا بھائی آپسمیں جھگڑتے ہیں۔
ھُمْ یَتَبَاعَدُوْنَ عَنْہُ۔	وہ آپسمیں دُوری چاہتے ہیں۔
یَاحَبِیْبِیْ لَاتَتَمَارَضْ۔	ای میرے پیارے مریض نہ بن۔
اَعْضَاؤُھَا مُتَنَاسِبَۃٌ۔	اُسکے جوڑ باہم مناسب ہیں۔

مشق (۲)

تَلَاقٰی زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔	زید اور عمرو نے ملاقات کی۔
تَسَامَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ۔	اللہ کی باتیں بزرگ ہیں۔
مَا تَلَاقَتْ اَجْفَانُہٗ۔	اُسکی پلکیں آپسمیں نہیں ملتیں۔
تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔	صبر کی وصیّت کرو۔
تَھَادُوْا تَحَابُّوْا۔	باہم تحفے بھیجکر پیار بڑھاؤ۔
اَلْبَیْعُ بِتَرَاضِی الطَّرَفَیْنِ۔	بیع طرفین کی رضامندی پر ہے۔
لَاتَتَھَاوَنُوْا فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔	اللہ کی بندگی میں سُستی نکرو۔
اَلتَّکَاسُلُ فِی الْعِبَادَۃِ خُسْرَانٌ عَظِیْمٌ۔	بندگی میں سُستی کرنا بڑا زیان ہے۔
تَلَاطُمُ الْاَمْوَاجِ مُضِرٌّ لِلْفُلْکِ۔	لہروں کی ٹھوکریں ناؤ کو مضر ہیں۔

سبق (۳۱)

ثلاثی مزید نمبر (۶)



گردان نمبر (۶) از باب اِنفَعَلَ یَنفَعِلُ اِنفِعَالٌ۔

نوٹ باب اِنفعال ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ اور فعل جامع کا اثر اسمیں پایا جاتا ہے۔ اور اسکا ثلاثی مجرد نہیں آتا۔

مشق (۱)

اِنقَلَبَ الزَّمَانُ۔ زمانہ بدل گیا۔ — اِنکَسَرَتِ الاٰنِیَۃُ۔ برتن ٹوٹ گئے

اَبُوْہُ یَنطَلِقُ فِی البَیْدَاءِ۔ — اُسکا باپ جنگل کو جاتا ہے۔

اِندَمَلَتِ الجِرَاحَۃُ۔ — زخم بھر گئے۔

یَا اَخِی اِنصَرِف عَنِّی۔ — بھائی تم چلے جاؤ۔

فُرُوعُ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ مُنشَعِبَۃٌ۔ — اس درخت کی شاخیں گھن دار ہیں۔

اِنْقَطَعَ الْحَبْلُ۔ رسّا ٹوٹا۔ اِنْجَلَی الْحَقُّ۔ حق ظاہر ہوا۔

اَلْكَلِمَةُ مُنْقَسِمَةٌ اِلٰی ثَلٰثَةِ اَقْسَامٍ۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

مشق (۲)

اَبُو الْحَارِثِ اِنْقَادَ اَمْرَ الْاَمِيْرِ۔ ابو الحارث نے امیر کا حکم مانا۔

هُوَ يَنْقَادُ اَمْرَكَ۔ وہ تیرا حکم مانتا ہے۔

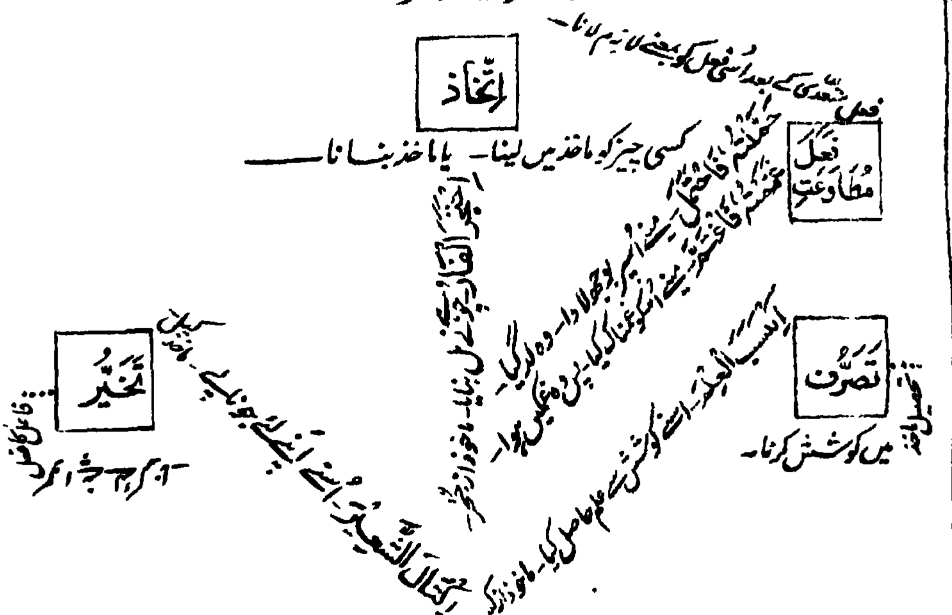
اِنْقَضَتِ الْاَيَّامُ۔ دن گذر گئے۔ هُوَ خَطٌّ مُنْحَنٍ۔ وہ ٹیڑھی لکیر ہے۔

هُوَ يَجِيْ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ۔ وہ مدّت کے بعد آویگا۔

اَيَّانَ تَنْقَضِي الْمُدَّةُ۔ کب مدت گذریگی؟

سبق (۳۲)

ثلاثی مزید نمبر (۷)



گردان نمبر (۷) از باب اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفِعَالٌ

مشق

اِلْتَمَسَ زَیْدٌ شَیْئًا۔	زید نے کچھ مانگا۔
اِرْتَاضَ ابْنُکَ فِی تَحْصِیْلِ الْعِلْمِ۔	تیرے لڑکے نے پڑھنے کی کوشش کی۔
اِشْتَعَلَتِ النَّارُ۔	آگ بھڑک اُٹھی۔
اَلْاِغْتِیَابُ خُلُقٌ ذَمِیْمٌ۔	گلہ کرنا بُری عادت ہے۔
اِقْتَبَسْتُ مِنْہُ اَنْوَارَ الْعُلُوْمِ۔	مینے اُس سے علم حاصل کیا۔
ھُمْ یَرْتَابُوْنَ فِی الْحَقِّ۔	وہ سچی بات میں شک کرتے ہیں۔
اِعْتَزَلَ عَنْہُ اَبُوْہُ۔	اُس سے اُسکا باپ کنارہ کش ہوا۔
لَا تَخْتَرْ ھٰذَا الْاَمْرَ۔	یہہ کام اختیار نہ کر۔
ھُوَ اِتَّجَہَ اِلٰی سِمْتِ الْجُنُوْبِ۔	وہ جنوب کی طرف جانے والا ہے۔
ھُوَ یَجْتَنِی الْقُطُوْفَ۔	وہ میوے چُنتا ہے۔
ھُمَا مُتَّحِدَانِ فِی الصِّفَاتِ۔	وہ دونو صفتوں میں ملتے جُلتے ہیں۔
اَلْفَلَاحُ یَبْتَنِیْ عَلَی الصَّلَاحِ۔	بہتری درستی کی نشانی ہے۔
اِتَّصَلَتِ السَّفِیْنَۃُ اِلَی الْجَزِیْرَۃِ۔	جہاز جزیرہ کے نزدیک پہنچگیا۔
اِمْتَدَّ الزَّمَانُ۔	زمانہ بہت گذر گیا۔
اِضْطَرَرْتُ بِالْجُوْعِ	میں بھوک سے مرچکا۔

سبق (۴۳)

ثلاثی مزید نمبر (۸)

بعہ باب غالبًا لازمی ہوتا ہے۔ اور مبالغہ کے معنے اِسکو لازم ہوتے ہیں اور عموماً رنگ یا عیب کے معنے رکھتا ہے

لغیر ان
مبا دلون

کسی امر میں زیادتی ظاہر کرنا۔

اِحْمَرَّ الْبُسْرُ - زیادہ سرخ ہوا۔

اِحْوَلَّ زَیْدٌ - زیادہ بھینگا ہوا۔

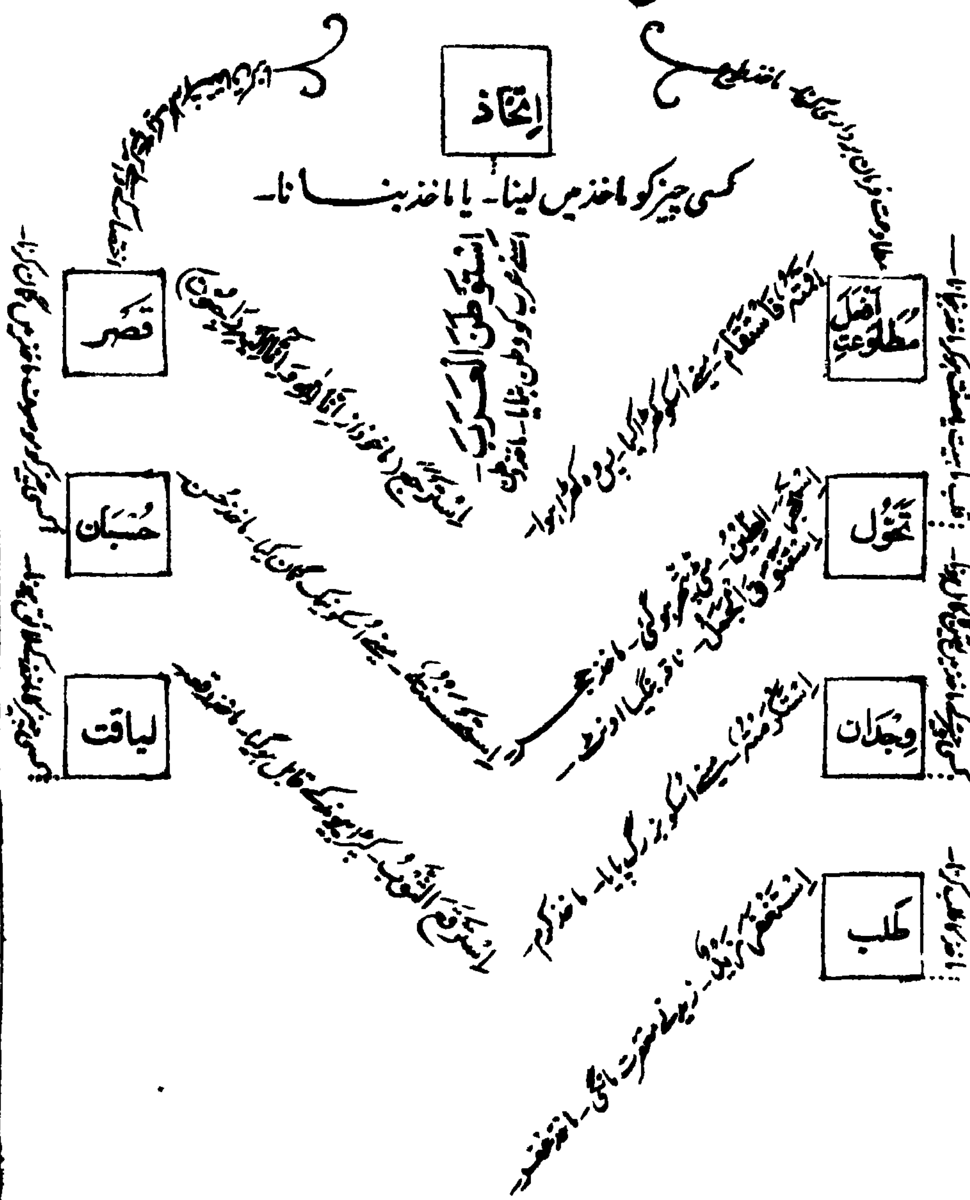
گردان نمبر (۸) از باب اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ اِفْعِلَالٌ۔

مشق۔

اِخْضَرَّتْ اَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ۔	درختوں کے پتّے نہایت سبز ہوگئے۔
اِصْفَرَّ وَجْهُهٗ۔	اُسکا مُنہ بہت زرد ہوگیا۔
اِغْبَرَّ لَوْنُهٗ۔	اُسکا رنگ زیادہ غبار ناک ہوگیا۔
اِسْوَدَّتِ الْوُجُوْهُ۔	اُسکا چہرہ بہت سیاہ ہوگیا۔
اِبْیَضَّتِ الثِّیَابُ بِالْقَصْرِ۔	کپڑے دھونے سے زیادہ سفید ہوگئے۔
اِحْمَرَّ وَجْنَتَاهُ۔	اُسکے دونو رخسارے زیادہ سرخ ہوگئے۔

سبق (۳۴)

ثلاثی مزید نمبر (۹)



گردان نمبر (۹) از باب اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالٌ

مشق۔

اِسْتَخْرَجَ اَخِيْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةَ۔	میرے بھائی نے یہہ مسئلہ نکالنے کی کوشش کی۔
اِسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ۔	موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے پانی مانگا۔
اَلْقَوْمُ اسْتَفْسَرُوا الْخَبَرَ۔	قوم نے خبر پوچھنے کی خواہش کی۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیِيْ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔	اللہ تمثیل دینے سے شرم نہیں کرتا۔
هٰذَا اَمْرٌ مُّسْتَهْجَنٌ۔	یہہ کام برا ہے۔
هٰذَا هُوَ الْعُضْوُ الْمُسْتَرْخِيْ۔	یہی عضو بیکار سُست ہے۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ۔	میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں۔
اَخُوْكَ اسْتَحَلَّ الْحَرَامَ۔	تیرے بھائی نے حرام کو حلال بنانے کی خواہش کی۔
صِرْتُ مُسْتَبْصِرًا۔	میں دانا ہو گیا۔
یَسْتَقِرُّ الْاَمِیْرُ فِيْ قَصْرِهٖ۔	امیر اپنے محل میں رہنے کی کوشش کرتا ہے۔
اِسْتَحْسَنْتُهٗ۔	مینے اسکو آفرین کہنے کی خواہش کی۔
اَنْتَ تَسْتَقِلُّ فِي الْحُكُوْمَةِ۔	تو اپنی حکومت میں مستقل رہنے کی خواہش کرتا ہے۔
اِسْتَعَانَ زَیْدٌ بِاللّٰهِ۔	زید نے اللہ سے مدد مانگی۔
رَاَیْتُهُمْ اسْتَعَدُّوْا لِلْقِتَالِ۔	مینے انکو دیکھا کہ وہ لڑائی کی تیاری کر رہے ہیں۔
هُوَ یَسْتَدِیْرُ۔	وہ پھرنے کی خواہش کرتا ہے۔
هُمْ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ اَنْ یَّكْتُبُوْا۔	وہ نہیں لکھ سکتے۔
اَسْتَغِیْثُ بِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔	ای اللہ میں تجھسے فریادرسی چاہتا ہوں۔

سبق ۳۵

ابواب ثلاثی مزید کے خواص

مبالغہ

فعل مطاوعت

اِخْشَوْشَنَ۔ وہ نہایت درشت ہوا

اِثْنَوْنَى۔ فَانْثَنَوْنى۔ میں نے اسکو موڑا پس وہ مڑگیا

فعل متعدی کے بعد اسی فعل کو لازمی لا کر ظاہر کرنا

گردان نمبر ۱۰۔ از باب اِفْعَوْعَلَ يَفْعَوْعِلُ اِفْعِيْعَالٌ

مشق

قَدِاخْشَوْشَنَ هٰذَا الْكِسَاءُ۔	یہ چادر بہت کھردری ہے۔
يَحْرَوْرِقُ بَدَنِيْ بِالْحُمّٰى۔	میرا بدن بخار سے بہت گرم ہوتا ہے
اِخْوَتُهٗ يَحْلَوْلِفُوْنَ بِاللهِ۔	اسکے بھائی اللہ کی قسم بہت کھاتے ہیں۔
سَوْفَ تَحْدَوْدِبُ هٰذِهِ الْعَجُوْزُ۔	یہ بڑھیا بہت جلدی کُبڑی ہوجاوے گی۔
اِعْرَوْرَيْتُ الْفَرَسَ۔	میں گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہوا۔

مبالغہ

لون اور رنگ میں مبالغہ ہوتا ہے

اِبْيَاضَّ الثَّوْبُ۔ کپڑا زیادہ سفید ہوا

گردان نمبر ۱۱۔ از باب اِفْعَالَّ يَفْعَالُّ اِفْعِيْلَالٌ

اقتضاب

اِجْلَوَّذَ۔ تیزی سے دوڑا۔

گردان نمبر (۱۴) از باب اِفْعَوَّلَ۔ یَفْعَوِّلُ۔ اِفْعِوَّالٌ۔

نوٹ یہہ باب اِفْعِوَّالٌ نادرالوقوع ہے۔ مبالغہ اور کثرت کے واسطے آتا ہے۔

سبق (۳۶)

اَبواب رُباعی مجرّد ومزید فیہ کے خواص

رباعی مجرد

مُماثلت

عَقْرَبَ الشَّيْءَ۔ عقرب کی طرح کسی شئی کو لپیٹا۔

اِتّخاذ — کسی چیز کو ماخذ میں لینا یا ماخذ بنانا۔

قَنْطَرَ۔ اسنے پل بنایا۔

یعنی عقرب کی طرح لپیٹا چیز کو

اَلباسُ ماخذ — کسی چیز کو ماخذ پہنانا۔

بَرْقَعَتْہُ۔ سینے اسکو برقع پہنایا۔

تحوّل وبلوغ — ماخذ اور پہنچنا ماخذ میں۔

زَعْفَرَ الثَّوْبَ۔ اُسنے کپڑا زعفرانی کیا۔

قَرْمَصَ۔ سوراخ میں گھسا

قصر — اختصار کرنا۔

حَمْدَلَ۔ اُسنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا۔

گردان نمبر (۱) از باب فَعْلَلَ یُفَعْلِلُ فَعْلَلَۃٌ۔ رباعی مجرّد۔

مشق

عَسْكَرَ السُّلْطَانُ عَلَى الْعَدُوِّ۔ — بادشاہ نے دشمن پر چڑھائی کی۔

تَرْجَمْتُ هٰذَا الْكِتَابَ۔ — مینے اِس کتاب کا ترجمہ کیا۔

اَلرَّشِيْدُ يُزَعْفِرُ ثَوْبَہٗ۔ — رشید اپنے کپڑوں کو زعفرانی کرتا ہے۔

هُمْ يُعَصْفِرُوْنَ ثِيَابَهُمْ۔ — وہ اپنے کپڑوں کو کیسری بناتے ہیں۔

هٰذَا مُهَنْدِسٌ۔ یہہ حساب داں ہے۔ — مَا هٰذَا الْمُبَرْقَشُ۔ یہہ دھوکہ دینے والا کون ہے

رباعی مزید
نمبر (۱)

اقتضاب — مجرد کا ہم معنی ہونا۔

تفعلل مطاوعت — فعلل کے اثر کو قبول کرنا۔

دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ - یعنے اسکو گھمایا پس وہ گھوما

تَجَلْبَبَ - وہ اوڑھنی اوڑھ کر بیٹھا

گردان نمبر (۱) از باب تَفَعْلَلَ يَتَفَعْلَلُ تَفَعْلُلٌ - رباعی مزید

مشق

تَسَرْبَلَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ۔ اس مرد نے پاجامہ پہنا۔

تَبَرْقَعَتْ اُخْتُهٗ۔ اُسکی بہن نے برقع اوڑھا۔

تَزَنْدَقَ هٰذَا الْفَاجِرُ۔ اس بدکار نے زندیق کیا۔

يَتَلَجْلَجُ لِسَانُهٗ۔ اُسکی زبان اٹکتی ہے۔ اَلْكُرَةُ يَتَدَحْرَجُ۔ کرہ گھومتا ہے۔

رباعی مزید
نمبر (۲)

اقتضاب — مجرد کا ہم معنی ہونا۔

مبالغہ — کسی امر میں زیادتی کرنا۔

اِثْعَنْجَرَ السَّیْلُ - سیلاب بہت زور دار

اِطْمَأَنَّ - وہ نہایت چین سے ہوا

اِقْمَهَدَّ الْقُنْفُذُ - ایک بیٹھ کر

گردان نمبر (۲) از باب اِفْعَلَلَّ يَفْعَلِلُّ اِفْعِلَّالٌ رباعی مزید

مشق

يَشْرَأَبُّ هٰذَا الظَّبْيُ۔ یہ ہرن پانی پیتا ہے۔ هُوَ مُطْمَئِنٌّ۔ وہ آرام سے ہے۔

اِضْمَحَلَّتِ الطَّبَائِعُ۔ طبیعتیں ملول ہوگئیں۔

تَقْشَعِرُّ جُلُوْدُهُمْ مِنَ الْخَوْفِ۔ خوف سے اُنکے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

رباعی مزید



گردان نمبر (۳) از باب اِفْعَنْلَلَ یَفْعَنْلِلُ اِفْعِنْلَالًا۔ رباعی مزید

مشق

اِبْرَنْشَقَ اَبُوْهُ لِذٰلِكَ الْبِشَارَةِ۔	اُسکا باپ اِس خوشخبری سے خوش ہوا۔
اِبْلَنْدَجَتِ الْمَوَاضِعُ۔	جگہیں فراخ ہوگئیں۔
اِغْرَنْكَسَ شَعْرُهٗ۔	اُسکے بال سیاہ ہوگئے۔

(نوٹ) اصطلاح صرف میں۔ اِقتضاب اور ابتداء میں کسی قدر فرق ہے۔ یعنی اقتضاب ابتداء سے اعم ہے۔ ابتداء کی صورت میں کوئی صیغہ اُس معنے کا مجرد سے نہیں آتا ہے۔ مگر دوسرے معنے میں آتا ہے جیسا اَشْفَقَ (ڈرا) مجرّد سے بھی شفق آیا ہے۔ مگر وہ بمعنے (مہربان ہوا) کے ہے۔ اور اقتضاب میں کوئی لفظ خواہ اُس معنی میں ہو یا نہ ہو۔ مجرّد سے نہ آیا ہو۔

سبق ۳۷

اسم مرّة و نوع

Noun denoting single action or Mode of action

فعل ثلاثی کے مصدر پر ۃ لگانے سے بنتا ہے اور فرق مرّۃ اور نوع میں صرف
کہ اسم مرّۃ کا پہلا حرف مفتوح ہوتا ہے اور نوع کا مکسور جیسے

سے اسم مرّۃ نَصْرَةٌ۔ ایک فتح۔	A single victory
سے 〃 نَظْرَةٌ۔ ایک نظر۔	A single sight
اسم نوع نِصْرَةٌ۔ فتح کی ایک طرز۔	The mode of victory
نِظْرَةٌ۔ نظر کی ایک طرز۔	The mode of seeing

جبکہ مصدر کے اخیر پر ۃ موجود ہو تو ایسی صورت میں مرّۃ کے معنے پیدا کرنے کے واسطے
لفظ واحِدۃ کا اُسکے بعد لانا چاہیئے جیسے

رَحْمَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ ایک رحمت۔	One mercy
بَرَكَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ ایک برکت۔	Single blessing
رَكِبَ سے رِكْبَةٌ۔ چڑھت یا چڑھائی۔	The mode or style of riding

اِس قسم کے اِسم مصدر کی طرح اخیر پر ۃ لگانے سے بنتے ہیں مثلاً
ق (روانہ ہو جانا) سے اِنْطِلَاقَةٌ۔ ایک روانگی۔ One departure

سبق (۳۸)

اِسم فاعِل ..... Agent

اِسم فاعِل وہ اِسم مشتق ہے جو فِعل کے کرنے والے کا نام بتاوے اور اُسکے مادہ مصدری کے معنے اُسمیں پائے جاویں جیسے ضَارِبٌ striker مارنے والا۔

فِعل ثلاثی سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے یعنی فَ کلمہ کے بعد الف زیادہ کرکے عین کلمہ کو کسرہ دیویں۔ پھر حرف اخیر کو تنوین اور علامت تثنیہ وجمع کی لاحق کریں مذکر و مؤنث کے تین تین صیغے آوینگے مثلاً

صیغہائے مذکر:
- فَاعِلٌ۔ کرنے والا (ایک مرد) واحد
- فَاعِلَانِ۔ کرنے والے (دو مرد) تثنیہ
- فَاعِلُوْنَ۔ کرنے والے (سب مرد) جمع

صیغہائے مؤنث:
- فَاعِلَةٌ۔ کرنے والی (ایک عورت) واحد
- فَاعِلَتَانِ۔ کرنے والیاں (دو عورت) تثنیہ
- فَاعِلَاتٌ۔ کرنے والیاں (سب عورتیں) جمع

(۲) جب فعل میں تین حرف سے زیادہ ہوں تو مضارع کے حرف یَ کی جگہہ میم مضموم لگاویں اور حرف ماقبل آخر کو کسرہ دیں تو اِسم فاعِل بنجاتا ہے جیسے

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ to roll سے مُدَحْرِجٌ a roller لڑھانے والا (لڑھکنے والا)

اَكْرَمَ يُكْرِمُ to be generous سے مُكْرِمٌ One who acts generously فیض کرنےوالا

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ to deduce سے مُسْتَخْرِجٌ One who deduces نکالنےوالا

اَمثلہ ذیل کی گردان کرو اور اِنکا مادہ بتاؤ کہ کیا تھا۔

فَاتِحٌ کھولنے والا۔ فتح کرنے والا One who opens or Conqueror جَالِسٌ بیٹھنے والا One who sits

اٰكِلٌ کھانے والا Eater ذَاهِبٌ۔ جانے والا One who goes

سَامِعٌ سُننے والا Hearer عَالِمٌ جاننے والا One who Knows

شَارِبٌ پینے والا Drinker شَاهِدٌ گواہی دینے والا Witness

تنبیہ۔ ماضی مضموم العین اور نیز اُن فعلوں سے جنکے فاعل میں معنے ثبوت کے ملحوظ ہوں اُنسے اسم فاعل نہیں آتا بلکہ صفت کا صیغہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسا شَرِیْفٌ ۔ کَبِیْرٌ ۔

سبق (۳۹)

اِسم مفعول Passive participle

اِسم مفعول وہ اِسم مشتق ہے جو اُس ذات پر دلالت کرے جس پر مصدری معنے واقع ہوں جیسے مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ وہ شخص جسپر فِعل ضرب واقع ہوا ہے۔ فعل ثلاثی سے یہہ اسم ہمیشہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے یعنی مادہ root کے پہلے میم مفتوح اور دوسرے حرف کے بعد واؤ زیادہ کرنے سے بنتا ہے اِس زیادتی سے مادہ root کے پہلے حرف پر سکون اور دوسرے حرف پر ضمہ آجاتا ہے اور حرف آخر کو تنوین اور علامت تثنیہ لاحق ہوتی ہے۔ اِسمیں بھی اِسم فاعل کی طرح چھ صیغے آتے ہیں اور گردان یوں آتی ہے

		Masculine				Feminine	
مذکر	مَفْعُوْلٌ کیا ہوا	Sing.	واحد	مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ کی ہوئی	Sing.	واحد
	مَفْعُوْلَانِ کیے ہوئے		تثنیہ		مَفْعُوْلَتَانِ کی ہوئیں		تثنیہ
	مَفْعُوْلُوْنَ کیے ہوئے		جمع		مَفْعُوْلَاتٌ کی ہوئیں		جمع

فِعل ثلاثی کے سوائے دیگر افعال میں اِسم مفعول میم مضموم علامت مضارع مجہول کے عوض لگانے سے بنتا ہے جیسے

دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ مُدَحْرَجٌ ـــــــ Rolled

Honoured اُکْرِمَ یُکْرَمُ مُکْرَمٌ
Deduced اُسْتُخْرِجَ یُسْتَخْرَجُ مُسْتَخْرَجٌ

اَلفاظ ذیل کی گردان کرو اور اِنکا مادہ root بتاؤ

Eaten	مَاْکُوْلٌ کھایا ہوا	Opened or conquered	مَفْتُوْحٌ کھلا ہوا۔ فتح کیا ہوا
Known	مَعْلُوْمٌ جانا ہوا	heared	مَسْمُوْعٌ سُنا ہوا
attested	مَشْهُوْدٌ گواہی دیا ہوا	that which is drunk	مَشْرُوْبٌ پیا ہوا
unknown	مَجْهُوْلٌ نہ جانا ہوا	aided	مَنْصُوْرٌ مدد کیا ہوا

تنبیہ

یاد رہے کہ لازم فعلوں سے اِسم مفعول نہیں آتا۔

سبق (۴۰)

مصدر میمی Noun of action formed with mim

اَصل مصدر کے سوائی (جسکا ذکر سبق ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ میں ہو چکا ہے) اور دوسری قسم کا مصدر میمی بھی بنتا ہے جو معنوں میں اصل مصدر کے بالکل مطابق ہے۔ فعل ثلاثی کے صیغۂ مضارع پر بجائے یٰ علامت مضارع کے میم مفتوح لگانے سے بنتا ہے اور فعل رُباعی میں میم مضموم لگانے سے اور اِن ہر دو حالت ثلاثی و رباعی میں ماقبل آخر پر فتح آتی ہے مثلاً فعل ثلاثی سے بروزن مَفْعَلٌ آویگا جیسے

Striking	سے مَضْرَبٌ	to strike	ضَرَبَ
Assisting	سے مَنْصَرٌ	to assist	نَصَرَ

دیگر اَفعال میں جو ثلاثی سے زیادہ حُروف رکھتا ہو خواہ مجرّد ہو یا مزید سب مُفْعَلٌ کے وزن پر ہونگے مثلاً

ماضی		مصدر میم	
اَکْرَمَ	to honour	سے مُکْرَمٌ	honouring
قَاتَلَ	to fight	سے مُقَاتَلٌ	fighting
اِسْتَخْرَجَ	to deduce	سے مُسْتَخْرَجٌ	deducing

ایسے فعل جنکے شروع میں واؤ ہو اور عین کلمہ پر کسرہ تب وہ واو جو مضارع میں گرجاتا ہے وہ مصدر میم میں بحال ہوجاتا ہے۔ اور ماقبل آخر پر برخلافِ معمول کسرہ ہی بحال رہتا ہے مثلاً

ماضی		مضارع	مصدر میم	
وَعَدَ	to promis	یَعِدُ	مَوْعِدٌ	promising
وَرِثَ	to inherit	یَرِثُ	مَوْرِثٌ	inheriting

بعض وقت اور فعلوں میں بھی جو وسے شروع نہیں ہوتے کسرہ بحال رہتا ہے مگر بہت قلیل مثلاً

ماضی		مضارع	مصدر میم	
رَجَعَ	to return	یَرْجِعُ	مَرْجِعٌ	returning
صَارَ	to go or become	یَصِیْرُ	مَصِیْرٌ	going
جَآءَ	to come	یَجِیْءُ	مَجِیْءٌ	coming

سبق (۴۱)

اِسم ظرف Adverb

اِسم ظرف وہ اِسم مشتق ہے جو اُس زمانے یا مکان پر دلالت کرے جسمیں اُس فعل کا ہونا واقع ہو۔ یہ اِسم مادہ کے پہلے مَ مفتوح بڑھانے سے بنتا ہے جیسے مَغْرِبٌ وہ وقت

یا جگہ جسمیں اُسکا فعل ضرب واقع ہوا ہے اُسکے دو وزن ہیں مَفْعَلٌ بفتح عین اور مَفْعِلٌ بکسر عین گردان یوں آتی ہے مَفْعَلٌ - مَفْعَلَانِ - مَفَاعِلُ - یہہ وزن جمع کا اسم آلہ و اسم ظرف میں مشترک ہے

عین کلمہ کی حرکت۔

اِسم ظرف مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے بفتح عین آتا ہے اور مضارع مکسور العین سے بکسر عین صرف بارہ[١٢] لفظ مضارع مضموم العین سے خلاف قیاس مکسور العین آئے ہیں۔

نمبر	ماضی	مضارع	ظرف	معنے	انگریزی
(١)	طَلَعَ	يَطْلُعُ	مَطْلِعٌ	وقت یا جگہہ نکلنے کی آفتاب یا چاند یا ستارہ	A time or place of rising of a star or Constellation or sun
(٢)	غَرَبَ	يَغْرُبُ	مَغْرِبٌ	وقت یا جگہہ غروب آفتاب یا چاند یا ستارہ کی۔	The time or place of setting (of the sun) namely west
(٣)	شَرَقَ	يَشْرُقُ	مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہہ۔	Do of rising of the sun namely East
(٤)	سَجَدَ	يَسْجُدُ	مَسْجِدٌ	مسلمانوں کی عبادتگاہ	Place of adore (Mosque)
(٥)	نَسَكَ	يَنْسُكُ	مَنْسِكٌ	قربانی گاہ۔ حج۔	Do of Sacrifice or Haj
(٦)	جَزَرَ	يَجْزُرُ	مَجْزِرٌ	مذبح شُتر۔	Do of sloughter of Camels
(٧)	سَكَنَ	يَسْكُنُ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہہ۔	A dwelling
(٨)	نَبَتَ	يَنْبُتُ	مَنْبِتٌ	پودہ اُگنے کی جگہہ۔	A place where a plant groos
(٩)	رَفَقَ	يَرْفُقُ	مَرْفِقٌ	کوہنی ٹیکنے کی جگہہ	A place where one leans his elbow

انگریزی	معانی	ظرف	مضارع	ماضی
Place where one falls	گرنے کی جگہہ	مَسْقِطٌ	یَسْقُطُ	سَقَطَ
The nostril	نتھنے کی جگہہ (نتھنا)	مَنْخِرٌ	یَنْخُرُ	نَخَرَ
The parting of the hair	مانگ کی جگہہ	مَفْرِقٌ	یَفْرُقُ	فَرَقَ

…ں رُباعی سے مُفَعْلَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے

…جَ یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ A place of rolling

…رٰی A place or time of purchase اِشْتَرٰی سے۔ to buy

…مٌ A place or station اَقَامَ سے۔ to remain stationary

…ں مثال واوی میں جیسا کہ قاعدہ تھا کہ مَر کے آگے واؤ پھر بحال کیا جاوے اور کسرہ

آخر کا قائم رہے ویسا ہی فعل مثال کے ظرف میں ہے۔

یَعِدُ سے مَوْعِدٌ A piace where a promes is performed

…ال جنکا ف کلمہ واؤ ہو اور اُنکے مضارع کا ع کلمہ مکسور نہ بھی ہو تو بھی ظرف میں آکر اُسکو کسرہ

…یگا جیسے وَضَعَ to put down یَضَعُ سے مَوْضِعٌ A place

…ال جنکے ع کلمہ مضارع میں کسرہ ہو ظرف میں بھی اُسکو کسرہ رہیگا جیسے

…بَ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ

…ہ کبھی ظرف کا صیغہ اسمای جوامد سے بھی مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر آجاتا ہے جبکہ کسی چیز

…یت اور کثرت پر دلالت کرتا ہو جیسے مَقْبَرَۃٌ (وہ جگہہ جہاں قبریں ہوں)

(محلہ یا جہاں لوگ بہت رہتے ہوں) مَاْسَدَۃٌ (جہاں بہت شیر رہتے ہوں)

مشق

…مُصَلٍّ فِی الْمَسْجِدِ۔ تیرا بھائی مسجد میں نماز پڑھ رہا ہے۔

هُوَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ۔ — وہ اس گانوں میں ہے۔

هَلْ فِيْ مَتْجَرِكَ ظُلْمَةٌ۔ — کیا تیرے تجارت خانہ میں اندھیرا ہے۔

أَيَجِيْءُ صَدِيْقُكَ فِيْ مَجْلِسِ النِّعْمَةِ۔ — کیا تیرا دوست ضیافت کی مجلس میں آتا ہے۔

طَلَعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَغَابَ فِي الْمَغْرِبِ۔ — سورج مشرق سے نکلا اور مغرب میں ڈوب گیا۔

مَوْطِنُكَ فِيْ أَيِّ إِقْلِيْمٍ۔ — تیرے رہنے کی جگہہ کس ولایت میں ہے۔

مَا تَفْعَلُ حَوْلَ الْمَوْقِدِ۔ — بھٹھی کے اردگرد تو کیا کرتا ہے۔

هَلْ هُوَ فِي الْمَطْبَخِ۔ ؟ — کیا وہ باورچیخانہ میں ہے۔ ؟

مَوْلِدِيْ تِلْكَ الدِّيَارُ۔ — یہہ ولایت میری زادبوم ہے۔

سبق (۴۲)

اِسم آلہ

Noun of instrument

اِسم آلہ وہ اِسم مشتق ہے جو حصول مصدر کا ذریعہ بتلائے۔ یہہ اِسم مادہ کے پہلے میم مکسور لگانے سے بنتا ہے اور اِسکے تین وزن ہیں جنمیں مذکر مؤنث کی کچھ تمیز نہیں ہے۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِبْرَدٌ ریتی — A file

〃 〃 مِخْيَطٌ سوئی — A needle

(۲) مِفْعَالٌ بعد زیادت الف کے جیسے مِفْتَاحٌ چابی — Key

(۳) مِفْعَالَةٌ بعد لحوق ۃ کے جیسے مِصْفَاةٌ بجاے مِصْفَيَةٌ چھاننی — A strainer

〃 مِكْنَسَةٌ جھاڑو — A broom

(۴) مُفْعُلٌ جیسے مُسْعُطٌ نسوار کی ڈبیا — A snuff box

〃 〃 مُنْخُلٌ چھاننی — A sieve

(۴) مُفْعُلٌ جیسے مُدُقٌّ۔ دستہ ہاون کا۔ — A pestle

" " مُدْهُنٌ۔ تیلنی۔ — Oil jar

(۵) مُفْعُلَةٌ جیسے مُكْحُلَةٌ۔ سُرمے دانی۔ — a box for surma

" " مُحْرُضَةٌ۔ ڈبیا۔ — a box for soda

فائدہ کبھی اسم آلہ اسمائے جوامد سے بھی بنتا ہے جیسے مِكْحَلٌ (سُرمہ کی سلائی) کُحْل سے گردان یوں آتی ہے

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِيلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	

سبق (۴۳)

(اِسم صِفَت) A noun of quality or Adjective

عربی میں صِفَت اپنے ماقبل یا مابعد اسم کی تعریف ہوتی ہے۔ ماقبل کی مثال جَآءَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ (عقلمند آدمی آیا) مابعد کی مثال جَآءَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ اَبُوْهُ (وہ آدمی جسکا باپ عقلمند ہے آیا ہے) پہلی کا نام نعت حقیقی real adjective ہے اور دوسری کا نام نعت سببی Causative adjective

قاعدہ جو نعت حقیقی ہو وہ اپنے موصوف کے ساتھ اَعداد جنس اور حالت میں مطابق ہوتا ہے جیسے اَلرَّسُوْلُ الشَّافِعُ (پیغمبر شفاعت کرنے والا) اَلرِّجَالُ الْعٰلِمُوْنَ (عالم لوگ) اَلنِّسَآءُ الْعَاقِلَاتُ (عقلمند عورتیں)۔

اور اگر نعت سببی ہو تو اپنے ماقبل کے ساتھ حالت میں مطابق ہوگا۔ اور اپنے مابعد کے

ساتھ جنس میں مثلاً۔ جَاءَ الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ أَبُوْهُ (وہ آدمی آیا جسکا باپ کریم ہے)
جَاءَ الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ آبَاؤُهُ (وہ آدمی آیا جسکے باپ دادے کریم ہیں۔
عربی میں نعت بھی اَسْمَاءُ الْمُشْتَرِكَة کی طرح ةَ کے اخیر پر لگانے سے مؤنث بنتا ہے۔
جیسے كَبِيْرٌ سے كَبِيْرَةٌ (بڑا) صَغِيْرٌ سے صَغِيْرَةٌ (چھوٹا) قَصِيْرٌ سے
قَصِيْرَةٌ (کم) جَمِيْلٌ سے جَمِيْلَةٌ (خوبصورت) مَكْتُوْبٌ سے مَكْتُوْبَةٌ (لکھا ہوا)
بعض صفت کسی اسم کے اخیر یّ مشدد لگانے سے بنتا ہے جسکو یائی نسبتی کہتے ہیں۔
مثلاً اَرْضٌ سے اَرْضِيٌّ (مٹی والا) جَبَلٌ سے جَبَلِيٌّ (پہاڑی) شَمْسٌ سے شَمْسِيٌّ
(آفتابی) مَاءٌ سے مَائِيٌّ (پانی والا) وَرْدٌ سے وَرْدِيٌّ (گلابی)
قاعدہ عربی میں خواہ کتابی ہو یا بول چال کی صفت موصوف کے بعد آتی ہے۔
اگر موصوف معرف باللام ہو تو صفت پر بھی اَلْ آویگا جیسے اَلْكِتَابُ الْكَبِيْرُ (بڑی کتاب)
اسکو کتاب الکبیر نہیں کہینگے۔ کیونکہ اس طرح سے صفت موصوف نہیں رہیگا بلکہ مضاف
مضاف الیہ بنجائیگا پھر كِتَابُ الْكَبِيْرِ کے معنے ہو جائینگے کبیر کی کتاب یعنی بڑے کی۔
اسی طرح خَاتَمُ الْغَنِيِّ (غنی کی انگوٹھی) سَيْفُ الْقَوِيِّ (زور آور کی تلوار)
اَلْفَاظ ثلاثیہ سے اسکی بناوٹ کا قاعدہ سماعی ہے مقرر نہیں جیسے حَسُنَ سے حَسَنٌ
(خوب صورت) عَطِشَ سے عَطْشَانُ (پیاسا) فَضُلَ سے فَاضِلٌ (کمل)
عموماً یہ نعت فعل لازمی سے بنتا ہے جو فَعُلَ اور فَعِلَ کے وزن پر ہوں جیسے فَضُلَ
عَلِمَ۔
فعل ثلاثی کے سوائے دیگر افعال سے نعت فاعل کی شکل پر آتا ہے جیسے اِعْتَدَلَ
سے مُعْتَدِلٌ (معتدل)

اَسمای رنگ یا عیب — *Noun of colour or defect*

اصل میں یہہ بھی ایک صفت ہے اور اسکی بناوٹ قیاسی ہے اور اسکا وزن ہے
اَفْعَلُ جیسے اَسْمَرُ (بھورا رنگ) اَحْوَلُ (بھینگا) اَھْیَفُ (نازک)
یہہ یاد رہے کہ فعل مزید میں نواں باب بالکل یہی اسم ہے صرف اخیر کا حرف مشدد کیا ہوا ہے تاکہ فعل بنجاوے۔

مشق

اَمْثِلَةُ النُّعُوْتِ وَالْاَسْمَاءِ

رَجُلٌ سَعِيْدٌ۔ نیک مرد ہے۔ — اَلرَّجُلُ السَّعِيْدُ۔ وہ آدمی بھلا ہے۔

كِتَابُ عِلْمٍ وَّ رَوِيَّةٍ وَّبَلَاغَةٍ۔ علمی اور مروّج اور خوشخط کتاب ہے۔

بُسْتَانٌ طُوْلُهٗ اَرْبَعُوْنَ قَدَمًا وَّ عَرْضُهٗ خَمْسُوْنَ۔ چالیس فٹ لمبا اور پچاس فٹ چوڑا باغ ہے۔

اَلْجَنَّةُ الْاَزْرَقُ۔ آسمان نیلا ہے۔ — اِمْرَأَةٌ ذَاتُ عُجْبٍ۔ متکبر عورت ہے۔

عَصَا طُوْلُهَا ذِرَاعَيْنِ۔ دو گز لمبی چھڑی ہے۔

شَجَرَةٌ سَمْكُهَا ثَلٰثَةُ اَقْدَامٍ۔ درخت تین فٹ موٹا ہے۔

رَجُلٌ مُنْصِفٌ وَّعَاقِلٌ وَّمُحْسِنٌ۔ یہہ آدمی عاقل اور باانصاف و فیاض ہے۔

هٰذَا حَادِثٌ مُحْزِنٌ۔ یہہ حادثہ غمناک کرنے والا ہے۔

هُوَ رَجُلٌ شَفُوْقٌ۔ وُہ شخص مہربان ہے۔

اَلْمَحْفِلُ كَانَ كَبِيْرًا۔ بڑی کمیٹی ہے۔

ذٰلِكَ الرَّجُلُ الْاَعْرَجُ۔ یہہ آدمی لنگڑا ہے۔

اِمْرَاَۃٌ مُحْتَشِمَۃٌ وَّعَاقِلَۃٌ وَّفَاضِلَۃٌ۔ عورت شرمیلی اور عاقلہ اور فاضلہ ہے۔

کَانَتِ امْرَاَۃٌ عُمْیَاءُ۔ وہ اندھی عورت تھی۔

مَنْظَرٌ یَّسْحَرُ۔ نظارہ دلکش ہے۔ کَانَ یَوْمٌ مَّاطِرٌ۔ برساتی دن تھا۔

بَیْتٌ اِرْتِفَاعُہٗ سِتُّوْنَ قَدَمًا۔ ساٹھ فٹ اونچا گھر۔

اَلسُّحُبُ سَوْدَاءُ مُظْلِمَۃٌ۔ کالی گھٹا ہے۔

اَلْوَانٌ بِیْضٌ وَّسُوْدٌ وَّحُمْرٌ وَّخُضْرٌ۔ سفید اور سیاہ اور سرخ اور سبز رنگ۔

سبق (۴۴)

اِسْمِ تفضیل

Adjective Comp & Superlative degree

فعل ثلاثی سے جو تفضیل نفسی *positive* مشتق ہو اُسکے پہلے الف لگا کر جسکے بعد سکون ۔ آدے اور باقی اخیر حرف سے پہلے جتنے حروف علت ا و ي ہوں وہ سب گرا کر اُنکی جگہہ فتح ـَ لگائی جاوے تو اسم تفضیل بعض *Comparative* بنجاتا ہے مثلاً کَبِیْرٌ (بڑا) *large or great* سے اَکْبَرُ (بہت بڑا) *larger or greater*

صَغِیْرٌ (چھوٹا) *small* سے اَصْغَرُ (بہت چھوٹا) *smaller*

جَمِیْلٌ (خوبصورت) *beautiful* سے اَجْمَلُ (بہت خوبصورت) *more beautiful*

ظَرِیْفٌ۔ *handsome* اَظْرَفُ۔ *handsomer*

لَطِیْفٌ۔ *gentle* اَلْطَفُ۔ *gentler*

جب تفضیل نفسی میں اخیری حرف عِلّت ہو تو اُسکے اِسم تفضیل بعض کے آخر میں ضروری ہے

کہ یَ آوے اور اُسکے ماقبل پر فتح ہو جیسے حُلْوٌ (میٹھا sweet) سے
اَحْلیٰ sweeter بہت میٹھا۔

اگر دوسرا اور اخیر کا حرف علت ہوں تو تفضیل بعض میں وہ قائم رہتے ہیں صرف تبدیلی یہہ ہوتی ہے کہ یَ معروف جسکی آواز ee کی ہو اُسکے نقطے گر جاتے ہیں اور اُسکا تلفظ الف ماقبل مفتوح کا ہوتا ہے جیسے قَوِیٌّ (مضبوط strong) تفضیل بعض اَقْوٰی۔ (زیادہ مضبوط stronger)

نعت جسکے پہلے دو حرف وَ ایا یَ ا آویں تو تفضیل بعض میں اُلٹ جاتے ہیں یعنے اَو۔ یا۔ اَی ہو جاتے ہیں جیسے وَاسِعٌ سے اَوْسَعُ wider - larger
یَابِسٌ سے اَیْبَسُ dry - drier

قاعدہ اِسم تفضیل کے بعد مِنْ بمعنے than (سے) ضرور آنا چاہیئے مثلاً
اَقْوٰی مِنْ جَبَّارٍ stronger than a giant (دیو سے زیادہ زور آور ہے)
اَحْسَنُ مِنْكَ better than you (تم سے بہتر ہے)

قواعد بالا نعت ثلاثی کے بغیر دوسروں پر نہیں آتے اور نہ نعت رنگ و بدصورتی پر اِستعمال ہوتے ہیں ثلاثی کے سوائے لفظوں کے اِسم تفضیل بنانے کے واسطے اُنکے پہلے الفاظ ذیل رکھے جاتے ہیں اَكْثَرُ more اَشَدُّ stronger اَعْظَمُ greater
وغیرہ مثلاً اَکْثَرُ اِجْتِهَادًا (بڑا محنتی) more industrious
اَشَدُّ بَيَاضًا (بہت سفید) whiter

اگر تفضیل کے اِن علامات کے بعد اِسم آوے تو اُسپر تنوین فتح آویگی جیسا کہ اوپر کی شالوں میں دیکھا گیا ہے۔

سبق (۴۵)

اِسم تفضیل } Noun of Superiority

Comparative

واضح ہو کہ اِسم تفضیل کے دو اقسام ہیں تفضیل بعض --- اور تفضیل کل Superlative اور دونوں کی ایک ہی شکل ہوتی ہے - پس تفضیل بعض ہیں صفت پہلے اور موصوف بعد میں رکھا جاتا ہے جیسے اَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (زید سے بڑا) اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ (بکر سے زیادہ عالم) اور تفضیل کُل کے قواعد یہ ہیں -

قاعدہ اوّل --- صِفَت موصوف کے بعد لانے سے تفضیل کل سمجھی جاتی ہے جیسے اَللّٰہُ اَعْلَمُ - اَللّٰہُ اَکْبَرُ خدا بڑا عالم ہے یعنی سب سے عالم ہے - خدا سب سے بڑا ہے -

قاعدہ دوم - اِسم تفضیل کو مضاف الیہ معرّف باللّام کے پہلے رکھنے سے تفضیل کُل سمجھی جاتی ہے جیسے اَحْسَنُ النَّاسِ (سب آدمیوں سے اچّھا -

قاعدہ سوم - اِسم تفضیل پر اَلْ داخل کرکے اِسم موصوف کے بعد لانے سے تفضیل کُل بنجائیگی جیسے سُلَیْمَانُ الْاَحْکَمُ (سلیمان سب سے دانا -

قاعدہ چہارم - اَلفاظ کُلّی یا عَظِیْم یا شَدِیْد کو دوسرے اِسم صفتیہ جو معرّف باللّام ہو اُسکے پہلے لگانے سے بنتا ہے مثلاً کُلِّیُّ اللِّطَافَةِ (نہایت مہربان) شَدِیْدُ الْاِجْتِہَادِ (نہایت محنتی) عَظِیْمُ الصَّبْرِ (نہایت صابر -

قاعدہ پنجم عام بول چال میں بعض وقت لفظ قَوِیٌّ کا دوسری صفت کے پہلے لگاکر جسکے پہلے اَلْ نہ لگا ہو تفضیل کُل بناتے ہیں مثلاً قَوِیُّ سَعِیْدٌ (نہایت خوش -

یہہ یاد رہے کہ اَفعال ثُلاثی سے جو اِسم تفضیل بنتا ہے وہ ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنتا ہے۔ اور جب اِس وزن کا استعمال نا ممکن ہو تو اصل لفظ صفت پر جو بشکل مفعول ہو اُسکے پہلے لفظ اَشَدُّ کا لگانے سے اُس صفت کی فضیلت بیان کیجاتی ہے مثلاً اَشَدُّ حُمْرَةً (تیز سرخ رنگ (یعنی گوہڑا رنگ)

فِعل ثلاثی کے سوائے دوسرے فِعلوں پر اَشَدُّ کا عموماً اِستعمال ہوتا ہے جیسے اَشَدُّ اِنْتِقَامًا (بڑا بدلہ لینے والا)

سبق (۴۶)

اِسْم تفضیل (جاری ہے)
Noun of Superiority (Continued)

اِسم تفضیل وہ اِسم مشتق ہے جو یہہ بتائے کہ اُسکے موصوف میں مصدری معنے کسی دوسرے شخص کی نسبت زیادہ ہیں جیسے اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللهُ (تم بڑے جاننے والے ہو یا اللہ) اِسمیں اَعْلَمُ اِسم تفضیل ہے۔

مبالغہ اور اِسم تفضیل کے معنے میں یہہ فرق ہے کہ مبالغہ میں موصوف کی صفت بذاتہ مقصود ہوتی ہے اور اِسم تفضیل میں بمقابلہ دوسرے کے جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) بلا لحاظ نسبت دوسرے کے۔ اور اَضْرَبُ مِنْ زَيْدٍ (بہت مارنے والا نسبت زید کے) اِسکو افعل التفضیل بھی کہتے ہیں Comparative adjective

غرض مبالغہ کو انگریزی میں Adjective of positive degree

اور اسم تفضیل کو Adj. of Comparative degree کہتے ہیں۔ اِسکے ساتھ مِنْ بمعنے than اِستعمال ہوتا ہے۔

اِسم تفضیل مادہ کے پہلے الف بڑھانے سے بنتا ہے اُسکے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی۔

اِسکا صیغہ مذکر کے واسطے اَفْعَلُ اور مؤنث کے واسطے فُعْلیٰ آتا ہے۔ گردان اسکی یوں آتی ہے۔ اَفْعَلُ (واحد مذکر) اَفْعَلَانِ (تثنیہ مذکر) اَفْعَلُوْنَ) اَفَاعِلُ (جمع مذکر) فُعْلیٰ (واحد مؤنث) فُعْلَیَانِ (تثنیہ مؤنث فُعْلَیَاتٌ) فُعَلٌ (جمع مؤنث)

یہہ وزن دونوں Comparative اور Superlative کا کام دیتے ہیں مثلاً اَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ Greater than Zaid اَللّٰہُ اَکْبَرُ God is greatest

اِسم تفضیل جب نکرہ ہو تو کمپیری ٹیو Comparative یعنی بعضیّتہ کے معنے دیتا ہے اور جب معرّف باللام ہو تو کلیّتہ Superlative کے۔ اور جب اُسکا معرّف باللام کرنا ناممکن ہو تو اُسکے پہلے لفظ اَشَدُّ کا لگایا جاتا ہے۔

اَلوان اور عیب سے اِسم تفضیل نہیں آتا اگر رنگ کی تعریف منظور ہو تو اُسکے ساتھ لفظ اَشَدُّ کا اِستعمال ہوگا۔ اور اُس اِسم صفت کو بصیغۂ مفعول لاوینگے مثلاً اَشَدُّ حُمْرَةً (گوہڑا لال) Stronger as to redness

اِس وزن اَفْعَلُ کی شکل پر نہیں بھولنا چاہئے کہ جو اِس وزن پر ہو تو وہ ضرور ہی اِسم تفضیل ہی ہوگا۔ کیونکہ یہہ وزن تو ایک فرضی شکل تفضیل کی حرکات سمجھنے کے واسطے ہوتی ہے مثلاً اَسْوَدُ (کالا) اَعْوَرُ (کانا) اِسم تفضیل نہیں ہونگے۔ بلکہ صِفت مشبّہ ہیں۔

مثلاً اَحْمَرُ کے معنے صرف لال کے ہیں اِسمیں کوئی تفضیل ڈگری degree کی نہیں ہے اِس واسطے اِس سے Comparative اور Superlative

نہیں آتا ہے۔ پس اِس سے یہہ نتیجہ ہوا کہ جب اِسم تفضیل فعل ثلاثی سے بنایا جاوے تو ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہوگا۔ اور جب دیگر افعال سے بنانا منظور ہو تو اَشَدُّ کے لگانے سے بنیگا جسکے معنے Stronger or more کے ہیں۔ جیسے اَشَدُّ اِنْتِقَامًا More or most vengeful

اِن مثالوں میں تفضیل نفسی اور بعض اور کُل کی تمیز کرتے جاؤ۔

اَمثلۂ اِسم تفضیل

مشق اوّل

هُوَ اَحْسَنُ وَاَجْوَدُ۔	وہ بہت اچّھا ہے۔
اَنَا اَعْجَلُ مِنْكَ فِي التَّعَلُّمِ۔	میں پڑھنے میں تُمسے بہت جلدی کرتا ہوں۔
بَلْ هُوَ اَسْرَعُ مِنِّي كَلَامًا۔	بلکہ وہ مجھسے پڑھنے میں بہت تیز ہے۔
نَعَمْ هُوَ حَسَنٌ۔	ہاں وہ اچّھا ہے۔
بُوعَلِيٍّ كَانَ مِنْ اَعْلَمِ الْفَلَاسِفَةِ۔	بوعلی سب سے بڑا حکیم تھا۔
يَعْقُوبُ اَطْوَلُ مِنْ يُوسُفَ۔	یعقوب یوسف سے بہت لنبا تھا۔
اَلْفَضِيلَةُ اَعْظَمُ حَمْدًا مِنْ غَيْرِهَا مِمَّا يَكْسِبُ۔	نیکی سب کاموں سے اچّھی ہے۔
اَخِي الْيَوْمَ اَحْسَنُ۔	آج میرا بھائی بہتر ہے۔
سُلَيْمَانُ كَانَ اَحْكَمَ النَّاسِ۔	سلیمانؑ سب سے زیادہ دانا تھا۔
اَلْيَوْمَ لَطِيفٌ جِدًّا۔	آج بہت اچھا دن ہے۔

مشق دُوم

كَانَ الْيَوْمَ ذَا اَدَبٍ اَكْثَرَ جِدًّا مِمَّا كَانَ بِالْاَمْسِ۔	کل سے آج اُسکا مزاج اچھا ہے
كَانَتْ مُصِيبَةٌ كَبِيرَةٌ۔	بڑی بھاری مصیبت تھی۔

ـغذُوْرٌ فِي غَلَطِهِ أَكْثَرَ مِنْ أَخِيْهِ۔ اُسکے قصور اسکے بھائیوں کی نسبت زیادہ عذر پذیر ہیں۔

ـجْمَلُ مِنْ اُخْتِهَا۔ وہ اپنی بہن سے زیادہ خوبصورت ہے۔

ـحْمَقُ مَنْ صَادَفْتُ۔ مینے اُس سے بڑھکر احمق کوئی نہیں دیکھا۔

ـتُ فِي غَايَةِ الْعُلُوِّ۔ یہہ گھر بہت اونچا ہے۔

ـلَكَ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرًا مَغْبُوْطًا
اَنْ تَكُوْنَ غَنِيًّا شَتِيْمًا۔ } فقیر خوشحال۔ دولتمند مصیبت زدہ سے بدرجہا اچھا ہے۔

ـجُ اَشَدُّ بَيَاضًا جِدًّا مِنَ الْقِرْطَاسِ۔ برف کاغذ سے زیادہ تر سفید ہے۔

ـاسُ اَثْمَنُ جَمِيْعِ الْجَوَاهِرِ۔ تمام جواہرات سے الماس زیادہ قیمتی ہے۔

مشق سوم

ـضْلِكَ اَعْطِنِيْ بِزِيَادَةٍ۔ مہربانی کرکے مجھے بہت سا دے۔

ـلْاَخُ الْاَكْبَرُ۔ وہ سب سے بڑا بھائی ہے۔

الْاُخْتُ الصُّغْرٰى۔ وہ سب سے چھوٹی بہن ہے۔

ـرُ الْيَوْمَ مَجِيْئِيْ اَكْثَرُ۔ آج میں زیادہ دیر کرکے آیا ہوں۔

ـكَانَ الْمُقَدَّمُ فِي الْجِدَالِ۔ وہ جھگڑے میں سب سے آگے تھا۔

ـقْدِرُ اَنْ يَرْتَكِبَ غَلَطًا اَعْظَمَ
ـهٰذَا۔ } اِس سے وہ زیادہ بڑی غلطی کیا کرسکتا ہے۔؟

ـرَاصُ اَثْقَلُ مِنَ الْحَدِيْدِ۔ لوہے سے سیسہ بھاری ہے۔

مِصْرَ يَفُوْقُ مَا سِوَاهُ كَثِيْرًا
بِلَادٍ اُخْرٰى۔ } مصر کی کھجور دوسرے ملکوں سے بہت عمدہ ہوتی ہے۔

اَلْبَحْرُ الْیَوْمَ اَهْدٰی کَثِیْرًا فِمَّا کَانَ بِالْاَمْسِ الْبَارِحِ۔	آج کل کی نسبت سمندر بہت اُتار پر ہے۔
جِبَالُ حَمْلَایَا هِیَ اَعْلٰی جِبَالِ الدُّنْیَا۔	کوہ ہمالیہ دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا ہے۔

مشق چہارم

کَانَ اَمْرًا هَائِلًا جِدًّا۔	یہہ بڑا ہی ہیبت ناک وقوعہ ہے۔
اِبْتَهَجَ بِلِقَائِهٖ کُلَّ الْاِبْتِهَاجِ۔	وہ اسکی ملاقات سے بہت ہی محظوظ ہوا۔
اَلْعَفْوُ عَنِ الْاَذٰی اَجَلُّ مِنَ الْاِنْتِقَامِ۔	بدلہ لینے سے معاف کر دینا بہت ہی اچھا ہے۔
اَلصِّدْقُ هُوَ الْمُرْشِدُ الْاَسْلَمُ اِلَی الْفَضِیْلَةِ وَالسَّعَادَةِ۔	سچائی فضیلت اور سعادت کی طرف بڑی اچھی رہنما ہے۔
حِصَانِیْ اَجْرٰی مِنْ حِصَانِكَ بِكَثِیْرٍ۔	میرا گھوڑا تیرے گھوڑے سے زیادہ تیز ہے۔
هُوَ اَلْطَفُ الْقَوْمِ صَادَفْتُهُمْ فِیْ مَجَامِعِ الْاُنْسِ۔	جتنے آدمیوں کو میں مل چکا ہوں یہہ سب سے زیادہ خلیق ہے۔
جِئْتَ قَبْلَ الْوَقْتِ الَّذِیْ اِنْتَظَرْتُكَ فِیْهِ۔	جس وقت مجھے تمہاری انتظار تھی تم اُسوقت سے پہلے آئے ہو۔
اَلزِّیْبَقُ عِلَاجٌ عَظِیْمُ الْفِعْلِ۔	پارہ سب سے زیادہ قوت والی دوا ہے۔
هٰذَا مِنْ اَحْسَنِ مَا شَاهَدْتُّ مِنَ الْفَاكِهَةِ فِیْ عُمُرِیْ۔	جتنے اچھے پھل مینے عمر بھر میں دیکھے ہیں اُنھیں سے ایک یہہ ہے۔
هُوَ مِنْ اَمْهَرِ الصُّنَّاعِ فِی الْبِلَادِ۔	یہ شخص مُلک کے بہت اچھے کاریگروں میں سے ہے

مشق پنجم

هِيَ سَيِّدَةٌ سَخِيَّةٌ الْغَايَةِ۔	یہ عورت بڑی فیّاض ہے۔
هٰذَا أَطْوَلُ السُّلُكِ۔	یہ بڑا لمبا راستہ ہے۔
ذٰلِكَ أَقْرَبُ الدُّرُوبِ إِلٰى بَيْتِنَا۔	ہمارے گھر کو سب سے زیادہ نزدیک یہہ راستہ ہے۔
لَا شَيْءَ أَعْدَلُ مِنْ مَطَالِبِهِ۔	اِس سے بہتر طلب کرنے کی اور کیا چیز ہے۔
هُوَ كَثِيرُ النِّسْيَانِ لِوَاجِبَاتِهِ۔	وہ اپنے فرائض میں بہت بھولتا ہے۔
أَنَا خَائِفٌ مِنْ أَنَّهُ مُنْتَقِلٌ مِنْ رَدِيٍّ إِلٰى أَرْدَأَ۔	میں ڈرتا ہوں کہ وہ بد سے بد تر ہوتا جاتا ہے۔
يَعْقُوبُ أَمْهَرُ الْجَمِيعِ۔	یعقوب سب سے زیادہ چالاک ہے۔

سبق (۴۷)

اِسمِ مُبالغہ Intencive Agent

جب فاعل میں مصدری معنے کی زیادتی بدون نسبت کے پائی جائے تو اُسکو مبالغہ کہتے ہیں جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) یہ لفظ مادہ root میں کبھی حرف radical کے مکرّر لانے اور کبھی یٰ یا وٗ یا الف کے زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ اِسکے اوزان بھی سماعی ہیں۔ اور کثیر الاستعمال یہہ ہیں۔

فَعِلٌ فَعِيلٌ* فَعُولٌ حَذِرٌ (بڑا بچنے والا) عَلِيمٌ (بہت جاننے والا) أَكُولٌ (بہت کھانے والا)

---

* نوٹ فَعِيلٌ کا وزن اکثر معنوں میں اِسم مفعول کے معنے کے برابر ہوتا ہے۔

فَعَّالٌ فُعَّالٌ فِعِّيْلٌ سَفَّاكٌ (بڑا خون ریز) کُبَّارٌ (بہت بزرگ) صِدِّيْقٌ (بہت سچا)
مِفْعَلٌ مِفْعَالٌ مِفْعِيْلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)
مِنْطِيْقٌ (بہت گویا یعنی منطقی)
فُعَّالٌ فَاعُوْلٌ فُعْلَةٌ عُجَّابٌ (بہت عجیب) فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنے والا)
ضُحْكَةٌ (بہت ہنسنے والا)

تنبیہ اِن تمام اَوزان مذکورہ بالا میں زیادتی حرف صحیح یا لانگ واول long vowel کی معنوں میں اُسی طرح کی زیادتی دیتے ہیں جیسے افعال مزید چہار حرفی کے معنوں میں ہوتی ہے۔

(۲) اِن اَسماء کے اخیر پر ۃ وحدت کے لگانے سے معنوں میں اَور بھی زیادہ مُبالغہ ہوجاتا ہے جیسے عَلَّامٌ سے عَلَّامَةٌ (بہت بڑا عالم) A very learned man
رَاوِیٌ سے رَاوِيَةٌ (بڑا سُنانے والا) A reciter

(اَوزان جو کمتر آتے ہیں۔)

فُعُلٌ فُعَلٌ۔ غُفُلٌ (بڑا غافل) very heedless ضُخُمٌ (بڑا جسیم۔موٹا)

اَوزان مبالغہ کا اِستعمال۔

(۱) فَعِيْلٌ فَعُوْلٌ کبھی اِسم مفعول کے معنوں میں آتے ہیں جیسے جَرِيْحٌ بمعنی مجروح) رَكُوْبٌ بمعنی مرکوب۔

(۲) اِن اِسموں میں تذکیر و تانیث جنڈر gender کا کچھ فرق نہیں ہوتا۔ جیسے رَجُلٌ ضَرَّابٌ male striker اِمْرَأَةٌ ضَرَّابٌ female striker
مگر جب فَعِيْلٌ بمعنے فَاعِلٌ اور فَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ کے ہو تو اُس وقت تفریق کیجاتی ہے

جیسے هُوَ عَلِیْمٌ he knows هِیَ عَلِیْمَۃٌ she knows

جَمَلٌ حَمُوْلٌ (لادی اونٹ) نَاقَۃٌ حَمُوْلَۃٌ (لادی اونٹنی)

(۳) اوزان مبالغہ کے اخیر میں کبھی اور زیادہ مبالغہ کے لئے ۃ اور بڑھا دیتے ہیں جیسے

رَجُلٌ عَلَّامَۃٌ بہت بڑا جاننے والا مرد

اِمْرَاَۃٌ عَلَّامَۃٌ بہت بڑا جاننے والی عورت

(۴) اہل حرفہ اور پیشہ وروں کے لقب کے لئے فَعَّالٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے

خَیَّاطٌ (درزی) حَجَّامٌ (پچھنی لگانے والا) حَلَّاقٌ (نائی)

بَزَّازٌ (پارچہ فروش)

(۵) بعض وقت یہہ وزن اسماے جوامد سے بھی بنا لیا جاتا ہے جیسے بَقَّالٌ جو بقل سے نکلا ہے جسکے معنے ساگ پات کے ہیں ایسا ہی جَمَّالٌ شتربان کہ جَمَلٌ سے بنا ہے جسکے معنے اونٹ کے ہیں۔

سبق ۴۸

صِفَتِ مُشَبَّہ

Noun of quality

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جاوے اور اس ذات پر دلالت کرے کہ جسکے ساتھ مصدری معنے بطور ہمیشگی inherent quality ثبوت اور پایداری کے قایم ہوں جیسے حَسِیْنٌ beautiful ۔ کہ جسمیں مصدری معنی حُسْن کے بطور پایداری کے قایم ہیں۔

اصل میں یہہ ایک صِفَت Adjective ہے۔

اوراِسم فاعل اور صِفَت مشبّہ میں یہہ فرق ہے کہ اِسم فاعِل میں نئی صِفَت پیدا ہوتی ہے۔ اور صِفَت مشبّہ میں صِفَت پایدار -- [illegible] پس ضَارِبٌ کوئی شخص اُس وقت کہلائیگا جبکہ ضرب کی صفت اُس سے صادر ہو اور حَسِیْنٌ وہ جسمیں حُسن کی صفت ہر وقت پائی جاوے۔

فِعل ثلاثی سے صِفَت مشبّہ کے بنانے کا قاعدہ سماعی ہے اور عموماً فِعل لازمی سے بنتا ہے کہ کبھی دوسرے حرف کے بعد واوَ اور کبھی الفَ زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی مادہ قائم رہتا ہے صرف حرکات ہی میں تغیر ہوتا ہے غرض عموماً اِسکے صیغے زیادہ تر ماضی مضموم العین اور کچھ مکسور العین لازم سے آتے ہیں اور ماضی مکسور العین سے بہُت ہی کم۔

ماضی مضموم العین سے				ماضی مکسور العین سے			
اوزان	مثال	امثلہ	معانی	اوزان	مثال	امثلہ	معانی
فَعِیلٌ	جیسے	شَرِیفٌ	بھلا آدمی	فَعِلٌ	جیسے	فَرِحٌ	خوش
فَعَلٌ	″	حَسَنٌ	اچھا	فَعِیلٌ	″	سَلِیْمٌ	بے عیب
فَعِلٌ	″	خَشِنٌ	کھُردرا	فَعْلٌ	″	شَكْسٌ	درشت خو
فُعُلٌ	″	جُنُبٌ	ناپاک	فِعْلٌ	″	صِفْرٌ	خالی
فَعْلٌ	″	صَعْبٌ	دشوار	فَعُوْلٌ	″	غَیُوْرٌ	غیرت مند
فُعْلٌ	″	صُلْبٌ	سخت	اَفْعَلُ	″	اَسْوَدُ	سیاہ رنگ
فَعَالٌ	″	جَبَانٌ	بزدل				
فُعَالٌ	″	شُجَاعٌ	دلیر				
فَعُوْلٌ	″	وَقُوْرٌ	صاحب وقر				

فعل ثلاثی کے سوا باقی سب فعلوں کی صِفَت مشبہ موافق اِسم فاعِل کے آتی ہے جیسے
اِعْتِدَالٌ سے مُعْتَدِلٌ Moderate - equable

صِفَت مشبّہ کے اوزان قیاسی

(۱) جب عین کلمہ حرف علت یؔ ہو تو صفت مشبہ فَيْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے
سَيِّدٌ (سردار) کہ اصل میں سَيْوِدٌ تھا۔ طَيِّبٌ (پاکیزہ) کہ اصل میں طَيْيِبٌ تھا۔

(۲) جو افعال رنگ ظاہری عیب یا حِلیہ کے معنے رکھتے ہوں اُنسے مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنّث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے

مذکر		مؤنّث		مذکر		مؤنّث	
صیغہ	معنے	صیغہ	معنے	صیغہ	معنے	صیغہ	معنے
اَحْوَلُ	بھینگا مرد	حَوْلَاءُ	بھینگی عورت	اَحْمَرُ	سرخ رنگ مرد	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ
اَهْيَفُ	مرد نازک کمر	هَيْفَاءُ	نازک کمر عورت	اَعْوَرُ	کانا مرد	عَوْرَاءُ	کانی عورت
اَسْمَرُ	بھورا رنگ مرد	سَمْرَاءُ	بھورے رنگ عورت	اَعْيَنُ	مرد فراخ چشم	عَيْنَاءُ	عورت فراخ چشم

(۳) جو صِفات عارضی ہیں جیسے بھوکھ پیاس یا اُنکی ضد اُنسے صِفَت مذکر فَعْلَانٌ کے وزن پر آتی ہے اور صفت مؤنث فَعْلیٰ کے وزن پر جیسے

جَوْعَانٌ (مرد گرسنہ) ———— جَوْعیٰ (زن گرسنہ)

عَطْشَانٌ (مرد تشنہ) ———— عَطْشیٰ (زن تشنہ)

صِفَت مشبہ سے چھےؔ صیغے آتے ہیں اور اسم فاعل کی طرح اُنکے اخیر میں علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ مگر اَفْعَلُ کے اخیر میں تنوین نہیں آتی اور نیز اُسکی مؤنث کا ہمزہ تثنیہ بنانے میں واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے حَمْرَاءُ۔ حَمْرَاوَانِ۔ اور جمع مذکر اور مؤنث کی حُمْرٌ آویگی۔

تنبیہ۔ غائب مخاطب متکلّم کی تعیین کے واسطے جس طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کے پہلے ضمیریں لگائی جاتی تھیں ویسے ہی صفت مشبّہ کے ساتھ لگائی جاتی ہیں جیسے هُوَ سَيِّدٌ (وہ سردار ہے) اَنْتَ اَحْمَرُ (تو سرخ رنگ ہے) اَنَا جَوْعَانٌ (میں گرسنہ ہوں)

سوالات

(۱) سَلِيْمٌ اور فَرِحٌ کی گردان کرو۔

(۲) شَرِيْفٌ۔ حَسَنَاتٌ۔ حَمْرَاءُ کیا صیغے ہیں۔

(۳) اَنْتَ شُجَاعٌ۔ هُمَا سَلِيْمَتَانِ۔ نَحْنُ حَسَنُوْنَ۔ کے معنے بیان کرو۔

(۴) عربی میں ترجمہ کرو۔ وہ آدمی ناپاک ہے۔ تو خوبصورت عورت ہے۔ ہم دونوں بہادر آدمی ہیں۔ سب لیڈیوں کے لال رنگ ہیں۔ کیا تو بھوکھا ہے۔ میں پیاسی ہوں۔

یاد رہے کہ باب (۹) مزید کی گردان صرف صفت مشبّہ کی گردان مزید ہے جو صفت سے فعل بنایا گیا ہوا ہے اخیر حرف کو مشدد کرکے یہ گردان بنتی ہے۔

اَنَا عَطْشَانٌ۔ میں پیاسا ہوں۔ اَنْتَ جَوْعَانٌ۔ تو بھوکھا ہے۔

اَلْمَرْءُ حَرِيْصٌ عَلٰی مَا مُنِعَ۔ آدمی منع کی ہوئی بات پر حریص ہے۔

هٰذَا الرَّجُلُ جُنُبٌ۔ یہ شخص ناپاک ہے۔ عُنُقُهٗ صُلْبٌ۔ اُسکی گردن محکم ہے۔

هُوَ مِنْ اٰبَائِهٖ كَرِيْمٌ۔ وہ باپ دادے سے کریم ہے۔

اِنِّيْ غَيُوْرٌ وَّاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ۔ میں غیرت مند ہوں۔ اور اللہ مجھسے زیادہ غیرت مند ہے

سبق (۴۹)

اَب کُل اَقسام فعل صحیح کے اَبواب مجرّد اور مزید فیہ کے بیان ہو چکے ہیں معہ اَسمائے مشتقات کے مگر یہہ سب صرف صغیر ہے یعنی جیسا کہ سبق نمبر (۱۷) میں ذکر ثلاثی مجرّد کے چھیوں بابوں کا مفصّل مذکور ہو چکا ہے جن سے بارہ باب فعل مزید کے اور نیز گیارہ قسم اَسمائے مشتقہ کے بنتے ہیں۔ پس سہولیّت مشق کے واسطے ایک مختصر جنتری ذیل میں درج کیجاتی ہے کہ اُسکے بموجب جو جدید مشتق بنانا چاہو آسانی سے بنا سکوگے کیونکہ مجرّد اور مزید سب ایک ہی جنتری میں داخل کئے گئے ہیں یعنی ثلاثی مجرّد کے چھ باب کا ایک نمبر مقرر کیا گیا ہے گو اُنکے شکلی نمبر چھ پورے طور پر دکھائے گئے ہیں اور باقی مزید بابوں کو نمبر ۲ سے شروع کیا گیا ہے کُل نمبر بابوں کے اِس جنتری میں ۱۳ پورے رکھے گئے ہیں۔ اور اِسکی تجویز یہہ ہے کہ جو لفظ ثلاثی مجرّد سے مزید میں جاوے وہ اَپنے باب کے بموجب باب مزید میں اَپنے عین کلمہ کی حرکت برقرار رکھیگا اِس جنتری سے مشتقات کی مشق کرنے میں سہولیت ہوگی اور وہ جنتری یہہ ہے۔

نوٹ جنتری ذیل میں جو چھ باب ثلاثی مجرّد کے ہیں۔ اُن سب کا ایک نمبر قرار دیا گیا ہے۔ اور جو اَپنے عین کلمہ کی حرکت کے بموجب اَپنا اصلی وزن رکھینگے یہہ طریق اِختصار کے واسطے اختیار کیا گیا ہے۔ اور مزید کے باب نمبر ۲ سے شروع کئے گئے ہیں۔ اور انیں سے حرکت عین کلمہ کی اپنے اپنے باب کے بموجب رہیگی۔

اور اَبواب مزید میں جو نقطے ڈالے گئے ہیں۔ اِس سے یہہ مطلب ہے کہ کوئی حرف جوف اور ع کلمہ کے درمیان آویگا۔ وہ اَپنے باب کی اصلی حرکت عین کلمہ کے موافق ہے اور اسمیں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

مثلاً یُضَادِبُ کو یُ . . دِبُ کی صورت میں لکھا ہے۔ کیونکہ کلمہ ضَا صیغہ اِسم فاعِل اور مفعول و مصدر میں اپنی صورت پر رہا ہے یعنی مُضَادِبٌ۔ مُضَادَبٌ۔ مُضَادَبَۃٌ۔

باقی اَشکال اَبواب جو جنتری میں مندرج ہیں اسی قیاس پر سب کو سمجھو۔

جنتری نمبر(۱) ۱۷۶ جدول جسمیں آشکال

	نمبر باب	معروف ماضی	معروف مضارع	مجہول ماضی	مجہول مضارع	امر	مصدر سماعی	مصدر اکثری
ثلاثی مجرد باب نمبر(۱)	۱	فَعَلَ	يَفْعُلُ	فُعِلَ	يُفْعَلُ	اُفْعُلْ	فَعْلٌ	فُعُولٌ
	۲	〃	يَفْعَلُ	〃	〃	اِفْعَلْ	〃	〃
	۳	〃	يَفْعِلُ	〃	〃	اِفْعِلْ	〃	〃
	۴	فَعِلَ	يَفْعَلُ	〃	〃	اِفْعَلْ	〃	فَعَلٌ
	۵	〃	يَفْعِلُ	〃	〃	اِفْعِلْ	〃	〃
	۶	فَعُلَ	يَفْعُلُ	〃	〃	اُفْعُلْ	〃	فَعَالَةٌ فُعُولَةٌ فَعْلٌ
فعل مزید قسم اوّل جنمیں ایک حرف زیادہ کیا جاتا ہے۔	۲	فَعَّلَ	يُفَـ...عِلُ	فُـ...عِلَ	يُفَـ...عَلُ	فَـ...عِلْ	تَفْعِيلٌ تَفْعِلَةٌ	
	۳	فَاعَلَ	〃	فُوْعِلَ	〃	〃	فِعَالٌ مُفَاعَلَةٌ	
	۴	اَفْعَلَ	〃	اُفْعِلَ	〃	اَفْعِلْ	اِفْعَالٌ	
قسم دوم جنکے پہلے ت لگائی جاتی ہے۔	۵	تَفَعَّلَ	يَتَفَـ...عَلُ	...ُ ُعِلَ	〃	تَفَـ...لْ	...عُّلٌ	
	۶	تَفَاعَلَ	〃	〃	〃	〃	〃	
قسم سوم جنمیں دو زیادہ حروف لگائے جاتے ہیں۔	۷	اِنْفَعَلَ	يَـ...عِلُ	〃	〃	اِ...عِلْ	اِ...عَالٌ	
	۸	اِفْتَعَلَ	〃	〃	〃	〃	〃	
	۱۰	اِسْتَفْعَلَ	〃	〃	〃	〃	〃	
قسم چہارم رنگ یا عیب کے معنوں کے ساتھ۔	۹	اِفْعَلَّ	يَفْـ...عَلُّ	〃	〃	اِ...لِلْ	...لَالٌ	
	۱۱	اِفْعَالَّ	يَفْعَالُّ	〃	〃	〃	〃	
	۱۲	اِفْعَوْعَلَ	يَفْـ...عِلُ	〃	〃	اِ...لْ	...الٌ	
	۱۳	اِفْعَوَّلَ	〃	〃	〃	〃	〃	

مشتقات کی بلحاظ ۱۷۷ ابواب مجرّد و مزید درج ہیں

اسم مرہ	اسم نوع	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر میمی	اسم ظرف زمان و مکان	اسم آلہ	صفت مشبہ	اسم تفضیل صیغہ واحد	اسم مبالغہ
فَعْلَةٌ	فِعْلَةٌ	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ	مَفْعَلٌ	مَفْعَلٌ	{مِفْعَلٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَةٌ}	فَاعِلٌ	اَفْعَلُ	فَعُوْلٌ
״	״	״	״	״	״	{مُفْعُلٌ مُفْعُلَةٌ}	״	״	״
״	״	״	״	״	مَفْعِلٌ		״	״	״
״	״	״	״	״	مَفْعَلٌ		فَعْلَانُ	״	״
״	״	״	״	״	مَفْعِلٌ			״	״
״	״	״	״	״	مَفْعَلٌ		{فَاعِلٌ فَعَلٌ}	״	فَعِيْلٌ
مصدر پر میم لگاؤ		مُ...عِلٌ	مُ...عَلٌ	مُ...عَلٌ	مُ...عَلٌ	ندارد	مُ...عِلٌ	ندارد	{فَعُوْلٌ فِعِّيْلٌ فَعَّالٌ}
״		״	״	״	״	״	״	״	فَاعُوْلٌ
״		״	״	״	״	״	״	״	״
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	اَفْعَلُ	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	
״		״	״	״	״	״	״	״	

اب اِس جنتری سے طالب العلم کو لفظوں کے ٹریس trace کرنے کی بڑی سُہولت ہوگی
یعنی جب کوئی لفظ اُسکے سامنے پیش ہو تو وہ اُسکو اِس جنتری سے مقابلہ کرکے فوراً معلوم کرلیگا
کہ اُسکی root مادہ کیا ہے اور کیونکر یہہ اِس شکل میں آگیا اور اِسکے کیا معنے ہونے
اور اِسکے روٹ کے کیا معنے تھے یا کیا ہونے چاہئیں جو صرف بنانے کا اصل مطلب ہے۔
پس اِس جنتری اور نظام قادری کی مدد سے ایک اصل روٹ کے معنے معلوم کرکے کوڑیوں
الفاظ جو ایک اصل روٹ سے مشتق ہوں اُنکے معنے اور ترکیب اِشتقاق بتاسکیگا۔
مثلاً ہم ایک عام لفظ ضَرَبَ کو لیویں تو لغات سے ہمکو معلوم ہوگا کہ اُسکا مضارع
یَضْرِبُ ہے۔ اور سبق نمبر ۱۷ سے معلوم ہوگا کہ ابواب مجرد سے یہہ تیسرا باب ہے
بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ پھر اِس جنتری سے بآسانی معلوم ہوگا کہ اِسکا امر اِفْعِلْ ہے۔ پھر
اِفْعِلْ کے وزن پر مطلوبہ امر بنائیں تو اِضْرِبْ ہوا یعنی فعل مطلوبہ کا امر بنگیا۔ پھر
آگے چلو مصدر فعل متعدی کا اِس باب سے بموجب جنتری کے فَعْلٌ ہے پس ضَرْبٌ سے مصدر
ضَرْبٌ ہوا اور دیگر مشتقات ضَرْبَۃٌ noun of unity
ضَارِبٌ Agent مَضْرُوْبٌ patient
مَضْرِبٌ مصدر میمی
خود بخود بنگئے۔

اَب اسکو باب مزید میں لیجاؤ۔ مثلاً باب ۳ میں تو اُسکا ماضی ہوگا فَاعَلَ سے ضَارَبَ
اور مضارع یُفَاعِلُ سے یُضَارِبُ یعنی جنتری میں جہاں صفر نقطہ ہے اُس سے یہہ مطلب ہے
کہ جو باب کی لگان کے حروف ہیں وہ اپنے اپنے باب کے بموجب بلا تغیرات کے اپنی جگہہ
پکڑینگے مثلاً اُسکا مصدر مُفَاعَلَۃٌ = مُضَارَبَۃٌ ہوا اور اسم فاعل مُفَاعِلٌ = مُضَارِبٌ
ہوا۔ پھر اسم مفعول۔ مصدر میمی۔ اِسم ظرف م...عَلٌ۔ مُضَارَبٌ ہوا شکل میں ویسا ہی ہے۔

جیساکہ پہلے تھا صرف حرکت عین کا فرق ہے۔ جو قاعدہ کے موافق درست ہے پس ایسا ہی باقی مشتقات بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور ابواب کی صرف کا بڑا فائدہ یہی ہے۔ کہ ایک باب دوسری صورت میں کچھ اور معنے پیدا کر دیتا ہے۔ جسکی خوبی بیان سے باہر ہے۔

سبق (۵۰)

بحث اثبات فعل ماضی معروف ثلاثی مجرّد

نقشۂ گردان ذیل سے منکشف ہوتا ہے کہ ہر چہار ابواب فعل صحیح ثلاثی مجرّد میں کوئی تغیر نہیں ہوتا اور جو ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے وہ صرف لگان ضمیر مُستتر کا باعث ہے۔ مثلاً

(۱) وزن فَعَلَ میں فَ کی فتح علامت ماضی معروف کی ہے۔

عین کی حرکت باب کے لحاظ سے مقرر ہے وہ برابر قائم رہتی ہے۔

لَ کی فتح ضمیر واحد غائب کی ہے ورنہ اصل مادہ فَعْلْ میں لَ ساکن تھا۔

جیسے نقشۂ گردان ذیل میں درج ہے۔

(۲) فَعَلَا میں الف علامت تثنیہ اور فتح لَ علامت ضمیر مذکر غائب کی ہے۔

(۳) فَعَلُوا میں وَ علامت جمع مذکر اور حرکت لَ ضمیر فاعل کی ہے۔ مگر لَ پر ضمّہ بجائے فتح کے جو آیا ہے اُسکا باعث وَ ہے کہ اُسنے اپنے موافق حرکت اپنے ماقبل پر لی ہے۔

اور وَ کے بعد الف کا آنا لَ کی فتح کا شاہد ہے۔

(۴) فَعَلَتْ میں تَ ساکن علامت تانیث ہے اور لَ کی فتح بدستور ضمیر واحد غائب کی قائم ہے۔

(۵) فَعَلَتَا میں فتح لَ علامت ضمیر۔ تَ علامت تانیث۔ اور الف برائے تثنیہ ہے۔

(۶) فَعَلْنَ میں لنا مفتوح علامت ضمیر فاعل جمع مؤنث غائب کی ہے۔ اب لَ کی فتح کی ضرورت نہ رہی۔

(۷) فَعَلْتَ میں تَ مفتوح ضمیر فاعل واحد مذکر حاضر کی ہے۔

(۸+۱۱) فَعَلْتُمَا میں تُمَا پوری علامت تثنیہ کی برای مذکر و مؤنث حاضر کے موجود ہے۔

(۹) فَعَلْتُمْ میں تُمْ پوری علامت ضمیر جمع مذکر کی ہے۔

(۱۰) فَعَلْتِ میں تِ مکسور علامت ضمیر فاعل واحد مؤنث حاضر کی ہے۔

(۱۲) فَعَلْتُنَّ میں تُنَّ ضمیر فاعل جمع مؤنث حاضر کی ہے۔

(۱۳) فَعَلْتُ میں تُ مضموم ضمیر فاعل واحد متکلم کی ہے۔

(۱۴) فَعَلْنَا میں نَا ضمیر فاعل جمع متکلم کی ہے۔

خلاصہ یہہ کہ صیغہ نمبر (۱) سے (۵) تک علامت ضمیر ایسی متصل ہے کہ اصل مادہ کے لَ کلمہ میں تصرّف حرکات کی ضرورت ہوتی ہے مگر نمبر (۶) سے اخیر نمبر (۱۴) تک ایسے صاف طور پر متصل ہے کہ اصل مادہ کی شکل میں کچھ تغیّر نہیں آتا۔

قاعدہ

اب یہہ قاعدہ بنگیا کہ مادہ پر جس صیغہ کی ضمیر لگائی جاوے فعل اُسی ضمیر میں بنجاتا ہے۔

فائدہ

صیغہ غائب کی ضمیر جب اُسکا ذکر آچکا ہو یا سمجھا جاسکتا ہو تو یہہ ضمیر مستتر ہی کافی ہوتی ہے جیسے زَیْدٌ فَعَلَ ای هُوَ + هِنْدٌ فَعَلَتْ ای هِيَ + اور جب سمجھ میں نہ آوے تو فعل کے بعد مذکور ہوتی ہے جیسے فَعَلَ زَیْدٌ + فَعَلَتْ هِنْدٌ +

سبق ۵۱

گردان مثبت فعل ماضی معروف ہر چھ باب ثلاثی مجرد بتشخیص حرکت عین کلمہ

	ابواب	نَصَرَ يَنْصُرُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	حَسِبَ يَحْسِبُ
	مادہ	نَصَرْ	ضَرَبْ	فَتَحْ	سَمِعْ	كَرُمْ	حَسِبْ
	وزن مادہ / علامت صیغہ	فَعَلْ	فَعَلْ	فَعَلْ	فَعِلْ	فَعُلْ	فَعِلْ
واحد غائب مذکر	ـَ	نَصَرَ	ضَرَبَ	فَتَحَ	سَمِعَ	كَرُمَ	حَسِبَ
تثنیہ غائب مذکر	ـَا	نَصَرَا	ضَرَبَا	فَتَحَا	سَمِعَا	كَرُمَا	حَسِبَا
جمع غائب مذکر	ـُوا	نَصَرُوْا	ضَرَبُوْا	فَتَحُوْا	سَمِعُوْا	كَرُمُوْا	حَسِبُوْا
واحد غائب مؤنث	ـَتْ	نَصَرَتْ	ضَرَبَتْ	فَتَحَتْ	سَمِعَتْ	كَرُمَتْ	حَسِبَتْ
تثنیہ غائب مؤنث	ـَتَا	نَصَرَتَا	ضَرَبَتَا	فَتَحَتَا	سَمِعَتَا	كَرُمَتَا	حَسِبَتَا
جمع غائب مؤنث	نَ	نَصَرْنَ	ضَرَبْنَ	فَتَحْنَ	سَمِعْنَ	كَرُمْنَ	حَسِبْنَ
واحد مخاطب حاضر مذکر	تَ	نَصَرْتَ	ضَرَبْتَ	فَتَحْتَ	سَمِعْتَ	كَرُمْتَ	حَسِبْتَ
تثنیہ مخاطب مذکر	تُمَا	نَصَرْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	فَتَحْتُمَا	سَمِعْتُمَا	كَرُمْتُمَا	حَسِبْتُمَا
جمع مخاطب مذکر	تُمْ	نَصَرْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فَتَحْتُمْ	سَمِعْتُمْ	كَرُمْتُمْ	حَسِبْتُمْ
واحد مخاطب مؤنث	تِ	نَصَرْتِ	ضَرَبْتِ	فَتَحْتِ	سَمِعْتِ	كَرُمْتِ	حَسِبْتِ
تثنیہ مخاطب مؤنث	تُمَا	نَصَرْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	فَتَحْتُمَا	سَمِعْتُمَا	كَرُمْتُمَا	حَسِبْتُمَا
جمع مخاطب مؤنث	تُنَّ	نَصَرْتُنَّ	ضَرَبْتُنَّ	فَتَحْتُنَّ	سَمِعْتُنَّ	كَرُمْتُنَّ	حَسِبْتُنَّ
واحد متکلم مؤنث ومذکر	تُ	نَصَرْتُ	ضَرَبْتُ	فَتَحْتُ	سَمِعْتُ	كَرُمْتُ	حَسِبْتُ
جمع متکلم مؤنث ومذکر	نَا	نَصَرْنَا	ضَرَبْنَا	فَتَحْنَا	سَمِعْنَا	كَرُمْنَا	حَسِبْنَا

امثلۂ ماضی

مشق اول

وَعَدتُّهٗ مینے اُسکے ساتھ وعدہ کیا۔ اَعْطَیْتُهٗ قَوْلًا مینے اُسکو قول دیا۔

اَنَسِیْتَ وَعْدَكَ۔	کیا تو اپنا وعدہ بھول گیا۔
اَنْجَزْتُ رِسَالَتِیْ۔	مینے اپنا خط ختم کرلیا۔
اِعْتَلَلْتُ مُدَّةً طَوِیْلَةً۔	میں مدّت تک بیمار رہا۔
هُوَ مَرِضَ زَمَانًا طَوِیْلًا۔	وہ مدّت تک بیمار رہا۔
مَاغَابُوْا عَنْ بَیْتِهِمْ مُدَّةً طَوِیْلَةً۔	اُنکو گھر چھوڑے بہت دیر نہیں ہوئی۔
اَنْتُمْ نَظَرْتُمْ بِکُلِّ مَاجَرٰی	جو کچھ گذرا تمنے دیکھا۔
شَفَقْتُمْ کُلًّا مَاجَرٰی	؍؍
اَنْتُمْ رَاَیْتُمْ کُلَّ مَاحَدَثَ۔	؍؍

مشق دوم

تَاَسَّفْنَا عَلٰی غَیْبَتِهٖ کَثِیْرًا۔	اُسکی غیر حاضری پر ہمنے بہت افسوس کیا۔
عُدْتُّ اِلَی النِّزَاعِ رَجَعْتُ اِلَی الْمُنَازَعَةِ۔	مینے پھر جھگڑا کیا۔
اِنَّهُمُ الْاٰنَ فَرَغُوْا مِنْ غَدَآئِهِمْ۔ ذَاالْوَقْتُ خَلَصُوا الْغَدَا	وہ کھانے سے ابھی فارغ ہوئے ہیں
مَاذَا عَمِلْتَ ؟ اَیْشَ عَمِلْتَ ؟ شُوْ عَمِلْتَ ؟	تونے کیا کیا ؟

لَمْ تَعْمَلْ كَمَا اَمَرْتُكَ۔ لَمْ تَعْمَلْ كَمَا اَوْعَظْتُ اِلَيْكَ۔	تو نے نہیں کیا جیسے میں نے حکم دیا۔
اَلْجِيْلُ اِخْتَرَعُوْا اَشْيَاءَ عَظِيْمَةً۔	اِس زمانہ کے فلاسفروں نے بہت بڑی ایجادیں کی ہیں
اَنَا سَمِعْتُ الْيَوْمَ اَشْيَاءَ غَرِيْبَةً۔	مینے آج عجب باتیں سُنی ہیں۔
فَلَاسِفَةُ هٰذِهِ الْعَصْرِ اِسْتَنْبَطُوْا اَشْيَاءَ عَظِيْمَةً	اِس زمانے کے فلاسفروں نے بڑی بڑی ایجادیں کی ہیں۔

مشق سوم

الفاظ مفردہ

قَعَدَ (وہ بیٹھا) سَرِيْرٌ (تخت) ضَرَبَ (اسنے مارا) اَلْيَوْمَ (آج) قَمِيْص (کُرتہ) شِتَاء (موسم گرما) صَامِتٌ (خاموش) سَبَّ (گالیں دیں) قَصَرْتُ (مینے دھویا)

اِسکا عربی میں ترجمہ کرو

زید کرسی پر بیٹھا۔ میں تخت پر سویا۔ اُسکو اُسنے مارا۔ مینے اچھی طرح سے پڑھا۔ آج تو نے کیا کیا۔ مینے کرتہ دھویا۔ زینب خاموش ہے۔ موسم گرما آیا۔ وہ چُپکا چلا گیا۔ زید نے عمرو کو گالیں دیں۔

سبق (۵۲)

بحث اِثبات فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرّد

فِعل ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے اِسطرح کہ فٓ کلمہ کو ضمّہ اور عینٓ کلمہ کو کسرہ دیا جائے۔ اور لٓ کلمہ اپنی حالت پر رہیگا ہر ایک باب ثلاثی مجرّد کے دیگر صیغہائے میں بھی یہی عمل برابر قائم رہیگا۔ اوّل ہر ایک باب کا مادہ بخوبی سمجھ لو کہ سب کا ایک ہی وزن فُعِلُ قائم ہوگیا ہے۔ پھر مادہ پر علامت ضمیر زیادہ کرکے صیغہ بنتا ہے۔
یعنی اصل مادہ + علامت ضمیر = صیغہ مطلوبہ کی ہے۔ اِسکے مطابق ذیل کے نقشہ کی خانہ پُری کرو۔ اور یہہ بھی یاد رکھو کہ فعل لازم معروف سے فعل لازم مجہول نہیں بنتا۔
نُصِرَ کی گردان درج نقشہ کی گئی ہے۔ باقی ابواب مندرجہ کی اسی قاعدہ کے بموجب خود گردان کرلو۔

	ابواب	نَصَرَ یَنْصُرُ	ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَتَحَ یَفْتَحُ	سَمِعَ یَسْمَعُ	کَرُمَ یَکْرُمُ	حَسِبَ یَحْسِبُ
	ماده	نُصِرَ	ضُرِبَ	فُتِحَ	سُمِعَ	×	حُسِبَ
	وزن ماده / علامت صیغه	فُعِلَ	فُعِلَ	فُعِلَ	فُعِلَ	×	فُعِلَ
واحد مذکر غائب	ــَ	نُصِرَ					
تثنیہ مذکر غائب	ــَا	نُصِرَا					
جمع مذکر غائب	ــُوْا	نُصِرُوْا					
واحد مؤنث غائب	ــَتْ	نُصِرَتْ					
تثنیہ مؤنث غائب	ــَتَا	نُصِرَتَا					
جمع مؤنث غائب	نَ	نُصِرْنَ					
واحد مذکر حاضر	تَ	نُصِرْتَ					
تثنیہ مذکر حاضر	تُمَا	نُصِرْتُمَا					
جمع مذکر حاضر	تُمْ	نُصِرْتُمْ					
واحد مؤنث حاضر	تِ	نُصِرْتِ					
تثنیہ مؤنث حاضر	تُمَا	نُصِرْتُمَا					
جمع مؤنث حاضر	تُنَّ	نُصِرْتُنَّ					
واحد مذکر و مؤنث متکلم	تُ	نُصِرْتُ					
جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَا	نُصِرْنَا					

مشق اوّل

جِيْءَ زَيْدٌ۔ زید لایا گیا۔
هٰكَذَا سُمِعَ قَوْلُهَا۔ اُسکی بات ایسی سُنی گئی۔
هٰذِهِ الْحِكَايَةُ سُمِعَتْ مِنْ زَيْدٍ۔ یہہ بات زید سے سُنی گئی۔
لِمَ مُنِعْتَ الدُّخُوْلَ عَلَيْهَا۔ وہاں جانے سے وہ کیوں روکا گیا۔ ؟
صُنِعَ قَمِيْصُهٗ۔ اُسکا کرتہ بنوایا گیا۔
ضُرِبَ زَيْدٌ۔ زید مارا گیا۔ یعنی پیٹا گیا۔
كُتِبَ نَمِيْقَةٌ۔ خط لکھا گیا۔
غُلِقَ الْبَابُ۔ دروازہ بند کیا گیا۔
غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ روم مغلوب کیا گیا۔
صُرِفَتِ الدَّرَاهِمُ۔ روپے خرچ کئے گئے۔

مشق دوُم

عربی میں ترجمہ کرو

وہ شہر سے نکالا گیا۔ وہ دونو گھر سے بُلائے گئے۔ وہی سب کے سب چوری میں پکڑے گئے ہیں۔ جب دروازہ بند کیا گیا تو تم آئے۔ وہ کیوں دکھایا گیا۔ کتاب پھاڑی گئی۔ قلم توڑی گئی۔ پانی گرایا گیا ہے۔ روٹی اور سالن دونو جلائے گئے۔ تم کیونکر بُلائے گئے ہو۔ ؟

سبق (۵۳)

فعل مضارع معلوم از باب ثلاثی مجرّد

فعل مضارع کا صیغہ فعل ماضی کے پہلے اِن چار حروف یَ تَ اَ نَ میں سے ایک حرف لگانے سے بنتا ہے جنکا مجموعہ اَتَیْنَ ہے۔ مضارع کی علامت شامل ہونے سے فَ کلمہ کو سکون آتا ہے اور عین کلمہ کی حرکت بموجب اُسکے باب کے بدستور قائم رہتی ہے۔ اور لام کلمہ پر ضمہ آتا ہے جو وحدت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یَ چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔ تین مذکر غائب کے اور ایک جمع مؤنث غائب میں۔

تَ آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔ ۲ صیغہ مؤنث غائب واحد وتثنیہ میں۔ اور ۶ صیغے مذکّر و مؤنّث حاضر میں۔

الف۔ ایک صیغہ کے پہلے واحد متکلم میں۔

نَ۔ ایک صیغہ کے پہلے جمع وتثنیہ متکلم میں جو مشترک ہے۔

مضارع کا اخیر حرف پانچ جگہہ مرفوع ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ (واحد اور جمع) متکلم میں۔

چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور۔ اور تین جگہہ (جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) میں نون مفتوح آتا ہے۔ اور یہہ نون بعوض رفع صیغۂ واحد کے ہوتا ہے۔ اسی واسطے اِسکو نون عوض رفع یا نون اعرابی کہتے ہیں۔ اور اگرچہ دو جگہہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے اخیر میں بھی نون مفتوح آتا ہے۔ مگر اُسکو نون ضمیر کہتے ہیں اور یہہ ضمیر فاعل کی ہوتی ہے اور کبھی اِسمیں تبدیلی نہیں ہوتی۔

(۱) یَفْعَلُ میں یَ حرف مضارع اور علامت غائب کی ہے بمعنے he

(۲) یَفْعَلَانِ میں یَ حرف مضارع اور علامت غائب کی ہے۔ اور انِ الف نون علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل کی ہے جیسے زَیْدٌ زَیْدَانِ میں بمعنی they کے ہے۔

(۳) یَفْعَلُوْنَ میں یَ حرف مضارع اور علامت غائب کی ہے اور وْنَ علامت جمع ضمیر فاعل کی ہے جیسے زَیْدٌ زَیْدَانِ زَیْدُوْنَ میں بمعنی they کے ہے۔

(۴) تَفْعَلُ میں تَ حرف مضارع اور علامت غائب مؤنث کی ہے بمعنے she

(۵) تَفْعَلَانِ میں تَ حرف مضارع علامت غائب کی ہے بمعنے she اور الف نون علامت تثنیہ بشرح نمبر ۲۔

(۶) یَفْعَلْنَ میں یَ بشرح نمبر ۳ علامت مضارع ہے اور نَ ضمیر جمع مؤنث فاعل کی ہے

(۷) تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ میں تَ حرف مضارع اور علامت خطاب کی ہے۔ الف نون اور واو نون حسب شرح نمبر ۲ و ۳ ضمیر فاعل تثنیہ و جمع کی ہیں۔

(۸) تَفْعَلِیْنَ میں تَ بشرح نمبر ۷ علامت مضارع اور خطاب کی ہے اور یْنَ ضمیر فاعل واحد مؤنث حاضر کی ہے۔

(۹) تَفْعَلَانِ میں تَ بشرح نمبر ۸۔ اور انِ بشرح نمبر ۵ کے ہے۔

(۱۰) تَفْعَلْنَ میں تَ حرف مضارع اور علامت خطاب کی ہے اور نون ضمیر مثل شرح نمبر ۶ علامت جمع مؤنث فاعل کی ہے۔

(۱۱) اَفْعَلُ میں اَ حرف مضارع اور ضمیر واحد متکلم کی ہے۔

(۱۲) نَفْعَلُ میں نَ حرف مضارع اور ضمیر جمع متکلم کی ہے۔

خلاصہ یہہ ہے کہ عربی میں ہمیشہ فعل با فاعل سمجھا گیا ہے گو بعض وقت علیحدہ ضمیر بھی بولا جاتا ہے مگر سہولت سمجھہ کے واسطے یہہ یاد رکھنا کافی ہے کہ انگریزی اُردو کی طرح فعل میں علامت تذکیر و تانیث اور تعداد فاعل کے بموجب کچھ فعل کی شکل میں بھی تمیز ہوتی ہے اُسکو سمجھ لینا کافی ہے زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں کیونکہ دراصل یہی امر درست ہے اور یہی سبب ہے کہ مضارع میں صیغۂ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر کے مشترک ہیں۔ اور صیغۂ تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر مشترک ہیں۔ اور متکلم میں مذکر و مؤنث واحد میں اور جمع میں مذکر و مؤنث عموماً مشترک ہیں۔

گردان اثبات مضارع - وف

	ابواب	نَصَرَ يَنْصُرُ	ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	حَسِبَ يَحْسِبُ
	مادہ	يَنْصُرْ	يَضْرِبْ	يَفْتَحْ	يَسْمَعْ	يَكْرُمْ	يَحْسِبْ
نام صيغہا	وزن مادہ / علامت صيغہ	يَفْعُلُ	يَفْعِلُ	يَفْعَلُ	يَفْعَلُ	يَفْعُلُ	يَفْعِلُ
واحد غائب مذكر	ـُ	يَنْصُرُ	يَضْرِبُ	يَفْتَحُ	يَسْمَعُ	يَكْرُمُ	يَحْسِبُ
تثنيہ غائب مذكر	ـَانِ	يَنْصُرَانِ	يَضْرِبَانِ	يَفْتَحَانِ	يَسْمَعَانِ	يَكْرُمَانِ	يَحْسِبَانِ
جمع مذكر غائب	ـُوْنَ	يَنْصُرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	يَفْتَحُوْنَ	يَسْمَعُوْنَ	يَكْرُمُوْنَ	يَحْسِبُوْنَ
واحد مؤنث غائب	ـُ	تَنْصُرُ	تَضْرِبُ	تَفْتَحُ	تَسْمَعُ	تَكْرُمُ	تَحْسِبُ
تثنيہ مؤنث غائب	ـَانِ	تَنْصُرَانِ	تَضْرِبَانِ	تَفْتَحَانِ	تَسْمَعَانِ	تَكْرُمَانِ	تَحْسِبَانِ
جمع مؤنث غائب	ـْنَ	يَنْصُرْنَ	يَضْرِبْنَ	يَفْتَحْنَ	يَسْمَعْنَ	يَكْرُمْنَ	يَحْسِبْنَ
واحد مذكر مخاطب	ـُ	تَنْصُرُ	تَضْرِبُ	تَفْتَحُ	تَسْمَعُ	تَكْرُمُ	تَحْسِبُ
تثنيہ ″	ـَانِ	تَنْصُرَانِ	تَضْرِبَانِ	تَفْتَحَانِ	تَسْمَعَانِ	تَكْرُمَانِ	تَحْسِبَانِ
جمع ″	ـُوْنَ	تَنْصُرُوْنَ	تَضْرِبُوْنَ	تَفْتَحُوْنَ	تَسْمَعُوْنَ	تَكْرُمُوْنَ	تَحْسِبُوْنَ
واحد مؤنث مخاطبہ	ـِيْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَضْرِبِيْنَ	تَفْتَحِيْنَ	تَسْمَعِيْنَ	تَكْرُمِيْنَ	تَحْسِبِيْنَ
تثنيہ ″	ـَانِ	تَنْصُرَانِ	تَضْرِبَانِ	تَفْتَحَانِ	تَسْمَعَانِ	تَكْرُمَانِ	تَحْسِبَانِ
جمع مؤنث مخاطبہ	ـْنَ	تَنْصُرْنَ	تَضْرِبْنَ	تَفْتَحْنَ	تَسْمَعْنَ	تَكْرُمْنَ	تَحْسِبْنَ
واحد متكلم مؤنث و مذكر	ـُ	اَنْصُرُ	اَضْرِبُ	اَفْتَحُ	اَسْمَعُ	اَكْرُمُ	اَحْسِبُ
جمع متكلم مؤنث و مذكر	ـُ	نَنْصُرُ	نَضْرِبُ	نَفْتَحُ	نَسْمَعُ	نَكْرُمُ	نَحْسِبُ

مشق (۱)

اَنَا اُحِبُّہٗ لِفَضِیْلَتِہٖ۔	اُسکی فضیلت کے واسطے میں اُسکو پیار کرتا ہوں۔
ھُوَ یَقُوْلُ الْحَقَّ	وہ سچ کہتا ہے۔
یَتَکَلَّمُ دِغْرًا۔	وہ سچ کہتا ہے۔
ھُوَ یَتَمَشّٰی بَرًّا فِیْ کُلِّ صَبَاحٍ۔	وہ ہر روز صبح باہر ہوا کھانے جاتا ہے۔
ھُوَ یَرُوْحُ اِلَی الرِّیْفِ فِیْ کُلِّ صَیْفٍ۔	ہر ایک موسم گرما میں وہ مفصلات میں جاتا ہے۔
اَنَا اَبْغَضُ مُوَالسَتَہٗ۔	میں اُسکی دو رنگی کو ناپسند کرتا ہوں۔
اَنَا اَکْرَہُ مُدَاجَاتَہٗ۔	ایضًا
اَلْمَلِکَۃُ تَحْکُمُ عَلٰی رَعِیَّتِہَا بِالْاِنْصَافِ۔	ملکہ اپنی رعیت پر منصفانہ حکومت کرتی ہے۔
اَنْتَ لَا تَقْبَلُ نَصِیْحَتِیْ اَلْبَتَّۃَ۔	تو میری نصیحت کو کبھی نہیں مانتا ہے۔
اَنْتَ مَا یَتَقَبَّلُ نَصِیْحَتِیْ اَبَدًا۔	ایضًا

مشق (۲)

اَلْفَضِیْلَۃُ تُزِیْدُ الْغِبْطَۃَ۔	بزرگی خوشی کو بڑھاتی ہے۔
اَلْفَضِیْلَۃُ تُرَقِّی السَّعَادَۃَ۔	ایضًا
اَلطُّیُوْرُ تَطِیْرُ فِی الْفَضَآءِ۔	جانور ہوا میں اُڑتے ہیں۔
ھُمْ دَآئِمًا یَتَکَلَّمُوْنَ۔	وہ ہمیشہ باتیں کرتے رہتے ہیں۔
ھُمْ دَآئِمًا یَحْکُوْا۔	ایضًا
ھُوَ عَمَّ یَدْرِسُ۔ ھُوَ یُطَالِعُ۔	وہ پڑھتا ہے۔ یا پڑھ رہا ہے۔

هُوَ يَلْعَبُ مَعَ اَخِيْهِ۔	وہ اپنے بھائی کے ساتھ کھیل رہا ہے۔
هُوَ عَمَّرَ يَلْعَبُ مَعَ اَخِيْهِ۔	ایضاً۔
لَا يُكْرِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔	وہ آپس میں تعظیم نہیں کرتے۔
مَا يَعْتَبِرُوْا بَعْضُهُمْ۔	ایضاً۔

مشق (۳)

اَفَلَا يَعْزِمُوْنَكَ اَصْلًا۔	کیا وہ تمہیں کبھی نہیں بلاتے۔
مَا يَعْزِمُوْنَكَ اَبَدًا۔	ایضاً۔
لَمَّا يَرْجِعُ يَنْهِي الْمَادَةُ۔	جب وہ واپس آویگا تو اس بات کا فیصلہ کریگا۔
مَتٰى رَجَعَ يَنْتَهِي الْقَضِيَّةُ۔	ایضاً۔
قَبْلَ اَنْ يَصِلَ يُوْصَلُ۔	آنے کے پہلے پہنچایا جاویگا۔
لِمَاذَا لَا تَزُوْرُهُ اَصْلًا۔	تم کبھی کبھی اُسکی ملاقات کیوں نہیں کرتے۔
لَيْشَ مَا تَزُوْرُهُ اَبَدًا۔	ایضاً۔
لَسْتُ بِقَاصِدِ الذَّهَابِ۔	میرا جانیکا ارادہ نہیں ہے۔
مَا نِيَّتِي اَنْ اَرُوْحَ۔	ایضاً۔
اَلْبَحْرُ الْمُحِيْطُ يَعُجُّ وَالنُّسُوْرُ تَهْدِرُ وَالْاَمْوَاجُ تَلْطِمُ الصُّخُوْرَ۔	بحر اعظم جوش مارتا ہے اور عقاب چیخیں مارتے ہیں اور لہریں چٹانوں سے ٹکراتی ہیں۔

مشق (۴)

اَلشَّجَرَةُ تَنْبُتُ مِنَ الْحَضِيْضِ اَلشَّجَرُ يَنْبُتُ مِنَ الْاَرْضِ	درخت زمین سے اُگتا ہے۔

هُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَى السَّفِيْنَةِ۔	وہ جہاز کو دیکھ رہے ہیں۔
هُمْ يَطَّلِعُوْا عَلَى الْمَرْكَبِ۔	وہ جہاز پر سوار ہو رہے ہیں۔
لَسْنَا بِنَاجِحِيْنَ۔ عَمَّالِ بِنَجِّ۔	ہم نہیں کرتے ہیں۔
عَمَّالِ اَنْتَ بِمُنْتَظِرٍ لَهٗ۔	تو اُسکا منتظر نہیں ہے۔
اَنَا رَائِحٌ اَشْتَرِيْ طُقَمَ مَلْبُوْسٍ جَدِيْدٍ۔ اَنَا رَائِحٌ يَشْتَرِيْ طُقَمَ جَدِيْدٍ۔	میں نئے کپڑوں کا سوٹ خریدنا چاہتا ہوں۔
فِيْ عَزْمِهٖ اَنْ يَبِيْعَ حِصَانَهٗ۔ يُرِيْدُ يَبِيْعُ حِصَانَهٗ۔	وہ اپنا گھوڑا بیچنا چاہتا ہے۔
نَحْنُ دَاعِيْنَ نُرُدُّ لَهُ الزِّيَادَةَ۔	ہم اُسکی باز دید ملاقات کرنی چاہتے ہیں۔

مشق (۵)

اَنْتَ لَا تَقْصُدُ اَنْ تَفْعَلَ مِثْلَ هٰذَا الْاَمْرِ۔	اِس کام کی طرح تو نہیں کرنا چاہتا۔ تو ایسا امر کرنا نہیں چاہتا۔
اَنَا لَا اُحِبُّهٗ لِاَنَّهٗ مُعَانِدٌ۔ اَنَا مَا يُحِبُّهٗ اِنَّهٗ مُعَانِدٌ	میں اُسکو اچھا نہیں سمجھتا۔ کیونکہ وہ ضدّی ہے۔
اَلَا تَرِقُّ لِسُوْءِ حَظِّهٖ۔ اَلَا تَرِقُّ لِسُوْءِ بَخْتِهٖ۔	کیا تم اُسکی مصیبت پر ترس نہیں کھاتے۔
اَلْيَوْمَ يَصِيْرُ مَطَرٌ۔	آج مینہ برسنے کو ہے۔
اَلْيَوْمَ رَائِحٌ۔	میں آج جانا چاہتا ہوں۔
مَا اَظُنُّ يَقَعُ ثَلْجٌ۔	میں خیال نہیں کرتا کہ آج برف پڑے۔

مشق (٦)

يَأْكُلُ۔	وہ کھاتا ہے۔	يَمْشِيْ۔	وہ جاتا ہے۔		
اِقْرَءُ۔	میں پڑھتا ہوں۔	يَنَامُ۔	وہ سوتا ہے۔		
يَجِيْءُ۔	وہ آتی ہے۔	يَرْكَبُ۔	سوار ہوتا ہے۔		

عربی میں ترجمہ کرو

وہ کھانا کھاتا ہے۔ وہ گھر جاتا ہے۔ میں کتاب پڑہتا ہوں۔ وہ سوتا ہے۔
شام کو سیر کے واسطے میرا بھائی جاتا ہے۔ ہم اکٹھے رہتے ہیں۔ بہار آتی ہے۔
وہ کپڑے سُرخ پہنتے ہیں۔ تیرا باپ پیدل جاتا ہے۔ یا سواری پر جاتا ہے۔

سبق (۵۴)

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے اِس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتح دیں خواہ باب کے لحاظ سے اُسمیں پہلے ضمہ اور کسرہ کیوں نہو۔ اور ل کلمہ اپنی حالت پر رہیگا۔ پس اِس حکم کے لحاظ سے نقشۂ ذیل کی خانہ پری کرو۔ اور یہہ یاد رکھو کہ فعل لازم کا صیغہ مجہول نہیں آسکتا۔

	نام باب	باب نَصَرَ يَنْصُرُ	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ	باب فَتَحَ يَفْتَحُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب كَرُمَ يَكْرُمُ	باب حَسِبَ يَحْسِبُ
	ماده	يُنْصَرُ	يُضْرَبُ	يُفْتَحُ	يُسْمَعُ	×	يُحْسَبُ
نام صیغہا	علامات / وزن ماده	يُفْعَلُ	يُفْعَلُ	يُفْعَلُ	يُفْعَلُ	×	يُفْعَلُ
واحد مذکر غائب	ـُ	يُنْصَرُ					
تثنیہ ″ ″	ـَانِ	يُنْصَرَانِ					
جمع ″ ″	ـُوْنَ	يُنْصَرُوْنَ					
واحد مؤنث غائب	ـُ	تُنْصَرُ					
تثنیہ ″ ″	ـَانِ	تُنْصَرَانِ					
جمع ″ ″	نَ	يُنْصَرْنَ					
واحد مذکر مخاطب	ـُ	تُنْصَرُ					
تثنیہ ″ ″	ـَانِ	تُنْصَرَانِ					
جمع ″ ″	ـُوْنَ	تُنْصَرُوْنَ					
واحد مؤنث مخاطب	ـِيْنَ	تُنْصَرِيْنَ					
تثنیہ ″ ″	ـَانِ	تُنْصَرَانِ					
جمع ″ ″	نَ	تُنْصَرْنَ					
واحد متکلم مذکر و مؤنث	ـُ	أُنْصَرُ					
جمع ″ ″ ″	ـُ	نُنْصَرُ					

مشق (١)

اِسْمُكَ قَدْ يُكْتَبُ فِي دِيْوَانِ الْقُضَاةِ۔ تیرا نام قاضیوں میں ضرور لکھا جاویگا۔

قَدْ يُعْرَفُ زَيْدُ بْنُ الزَّيَّاتِ۔ زید ابن زیّات ضرور پہچانا جاویگا۔

هُمَا كِلَاهُمَا يُضْرَبَانِ بِالْخِفَافِ وَالنِّعَالِ وہ دونو۔ جوتوں سے پیٹے جاوینگے۔

اَنْتُمْ تُؤْخَذُوْنَ عَلٰى فِعَالِكُمْ۔ تم اپنے کاموں پر پکڑے جاؤگے۔

جَمَاجِمُ السَّلَاطِيْنِ يُتَدَحْرَجُ فِي الْاَسْوَاقِ وَالشَّوَارِعِ۔ بادشاہوں کی کھوپریاں بازاروں اور کوچوں میں لڑھکائی جاوینگی۔

اَلْيَوْمَ يُغْلَبُ جُنْدُ التُّرْكِ۔ آج ترکوں کی فوج مغلوب ہوجاویگی۔

اَلْعِلْمُ يُطْلَبُ مِنَ الْعُلَمَاءِ۔ علم عالموں سے پوچھا جاویگا۔

مشق (٢)

اردو سے عربی میں ترجمہ کرو

(١) آج مجھے وہاں بٹھایا جاتا ہے۔

(٢) آج وہ گھر رہن رکھا جاتا ہے۔

(٣) وہ کل خریدا گیا تھا۔

(٤) یہہ بات کل سے سُنی جاتی ہے۔

(٥) ہم عنقریب بُلائے جاوینگے۔

(٦) اگر یہہ مکان کھولا جاویگا۔ تو کُل مکان جل جاوینگے۔

(٧) وہ ناحق قتل کیئے جاتے ہیں۔

مضارع کے تغیّرات کا بیان Changes in the Aorist

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مضارع کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے اور اُسکا صیغہ زمانۂ حال و اِستقبال دونو میں مشترک ہے مگر ابتدا میں کسی مقررہ حرف کے آنے سے کبھی معنے میں کبھی معنی اور لفظ دونو میں تغیّر واقع ہوتا ہے چنانچہ اسکی دو صورتیں ہیں۔

(۱) اوّل تغیرات معنوی جیسا کہ تم سبق نمبر ۱ میں پڑھ چکے ہو۔

(۲) دوم تغیّرات لفظی و معنوی۔ تین قسم کے حروف ان تغیّرات کا باعِث ہوتے ہیں۔ ناصِب۔ جازِم۔ نونِ تاکید۔ پہلے دونو قسموں کے حرف تنہا عمل کرتے ہیں۔ اور نون تاکید دوسرے لفظ سے ملکر ہر ایک حرف کا عمل حسب ذیل ہے۔

ناصِب مضارع چار حرف ہیں مثلاً

(۱) اَنْ کہ that جیسے اُرِیْدُ اَنْ اَزُوْرَكَ۔ میں چاہتا ہوں کہ تمہارے ساتھ ملاقات کروں۔ I wish that I may visit you

(۲) لَنْ (لَا اَنْ (لَا یَكُوْنُ اَنْ۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ Certainly not

مثلاً لَنْ یَجُوْدَ الْبَخِیْلُ۔ بخیل کبھی فیاض نہیں ہوگا The miser will cerainly not be liberal

(۳) اِذَنْ (اِذْ اَنْ) تب۔ In that case or then

مثلاً ایسے سوال میں اِنْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ۔ اگر میں خدا پر ایمان لاؤں تو کیا ہوگا۔ What if I believe in God?

جواب ہوگا۔ اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ تب تم بہشت میں داخل ہوگے۔ Then thou shalt enter paradise

مگر چونکہ ہمکو اسجگہہ نصب مضارع کا بیان کرنا ہے تاکہ صیغہ نصب فعل کا حال بیان ہوجاوے صرف لَنْ کا ذکر کرینگے یہہ حرف ناصب ہے مضارع کے آخر کو نصب اور معنے تاکید نفی مستقبل کے دیتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ وہ ہرگز نہیں کریگا۔ اِسکو نفی تاکید بلَنْ کہتے ہیں۔

حروف جازم یہہ ہیں لَمْ not لَمَّا not yet لام امر جو سوائے صیغہ حاضر کے استعمال ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسکے مقابل لفظ let ہے جیسا اُسکا عمل معنوی ہے ویسے ہی اِسکا۔

لَمْ اور لَمَّا مضارع کو جزم دیتا ہے اور معنے ماضی منفی کے ظاہر کرتا ہے جیسے لَمْ یَقُمْ وہ نہیں کھڑا ہوا He did not stand

دوم۔ جَآءَ وَلَمَّا یَطْلُعِ الْفَجْرُ۔ وہ آگیا کہ ابہی یہہ نہیں پھٹی تھی = (not yet)

لِ۔ امر ہمیشہ مکسور آتا ہے جیسے لِیَضْرِبْ زَیْدٌ زید کو مارنے دو۔ Let Zaid strike

سوائے صیغۂ امر حاضر کے لِ مکسورہ امر کی علامت ہے۔

یہہ یاد رہے کہ جب لام کے پہلے فَ آجاوے تو اُسکا کسرہ گرجاتا ہے۔ مثلاً

فَلْیَضْرِبْ۔ پس اُسکو مارنے دو۔ Let him strike

لائے نہی۔ لَاتَضْرِبْ۔ مت مار۔ Do not strike

لام امر اور لائے نہی کے آنے سے مضارع کا صیغہ امر یا نہی کا صیغہ بنجاتا ہے۔

پہلے کو لام امر اور دوسرے کو لائے نہی یا نافیہ کہتے ہیں۔ اِن کے سوائے ۹ حروف جازم مضارع اور بھی ہیں جو کہ مضارع فعلوں کو جزم دیتے ہیں۔

(۱) اِنْ بمعنے اگر۔ if جیسے اِنْ تَکْسَلْ تَحْتَجْ۔ اگر تم سست ہوگے۔ تو تم محتاج ہوجاؤگے۔ If you are lazy you will come to want

(۲) اِذْمَا۔ = whenever that — جب کبہی کہ۔ جیسے

شعر

وَاِنَّكَ اِذْمَا تَاتِ مَا اَنْتَ اٰمِرٌ بِهٖ تُلْفِ مَنْ اِيَّاهُ تَاْمُرُ اٰتِيًا

اور جب تو آوے اِس بات پر جسکا تم نے حکم دیا تھا۔ تم اُسکو پاؤگے۔ کہ وہ آتا ہے جسکو حکم دیا تھا (یعنی تعمیل ہوگئی ہے۔)

And thou whenever thou shalt come to what thou com = = mandest thou wilt find him whom thou commandest coming (to thee)

(۳) مَنْ جوکوئی whosoever مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءً يُّجْزَ بِهٖ

Whosoever does evil, shall be recompensed therewith.

(۴) مَا۔ مَهْمَا۔ جوکوئی یا جوکچھ whatsoever

مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ۔ جوکچھ نیکی تم کرتے ہو خدا اُسکو جانتا ہے۔

(۵) اَيٌّ۔ جوکوئی یا جو چیز = Whichever

اَيُّهُمْ تَاْكُلْ اٰكُلْ۔ جو چیز تم کھاؤگے۔ میں بھی وہی کھاؤنگا۔

(۶) اَيَّانَ وَمَتٰى۔ جب کبھی Whenever

اَيَّانَ یا (مَتٰى) تُسَافِرْ اُسَافِرْ جب تم سفر کروگے۔ میں بھی سفر کرونگا۔

(۷) اِذَا۔ جب کبھی (یہ معنے ماضی کے مضارع بناتا ہے) When or whenever

اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ يُضِيْٓءُ الْعَالَمُ۔ جب سورج چڑھتا ہے۔ جہان روشن ہوجاتا ہے۔

(۸) اَيْنَ۔ اَنّٰى۔ حَيْثُمَا۔ جہاں کہیں۔ Wherever

(اَیْنَ۔ اَنّٰی۔ حَیْثُمَا) تَمْشِ اَمْشِ۔ جہاں کہیں تم جاؤگے۔ میں بھی جاؤنگا۔

(۹) کَیْفَمَا = جیسا۔ However

کَیْفَمَا تَقُلْ اَقُلْ۔ جیسا تم کہوگے وہی میں کہونگا۔

سبق (۵۶)

ماضی غیر التّام The imperfect tense

یہہ ماضی اصل فعل کے صیغۂ حال کے پہلے (جسکو مضارع بھی کہتے ہیں) معاون فعل (کَانَ یَکُوْنُ کا صیغۂ ماضی) لگانے سے بنتا ہے ایسے طور پر کہ تعداد اور ضمیر اصل فعل کے مطابق ہو۔

گردان فعل ماضی ناتمام

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذ	کَانَ یَکْتُبُ	کَانَا یَکْتُبَانِ	کَانُوْا یَکْتُبُوْنَ
	مؤ	کَانَتْ تَکْتُبُ	کَانَتَا تَکْتُبَانِ	کُنَّ یَکْتُبْنَ
حاضر	مذ	کُنْتَ تَکْتُبُ	کُنْتُمَا تَکْتُبَانِ	کُنْتُمْ تَکْتُبُوْنَ
	مؤ	کُنْتِ تَکْتُبِیْنَ	کُنْتُمَا تَکْتُبَانِ	کُنْتُنَّ تَکْتُبْنَ
متکلم		کُنْتُ اَکْتُبُ	کُنَّا نَکْتُبُ	

مشق (۱)

کَانَ یَکْتُبُ۔ وہ لکھتا تھا۔ He was writing

کُنْتُ اَمْشِی۔ میں پیدل چلتا تھا۔ I was walking

كُنْتَ تَنَامُ۔ تم سوتے تھے۔ You were sleeping

هُمْ كَانُوْا يَحْكُمُوْنَ۔ (بول چال میں ن تلفظ نہیں ہوتا) وہ حکومت کرتے تھے۔

أَنْتِ كُنْتِ تَاكُلِيْنَ۔ (" " تاکل ") تم کھاتی تھیں (مؤنث)

أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَمْضُوْنَ۔ (" " تمضو ") تم جاتی تھیں (")

هِيَ كَانَتْ تَقْرَأُ۔ (" ") وہ پڑھتی تھی۔(")

نَحْنُ كُنَّا نَسْتَرِيْحُ۔ (" ") ہم آرام کر رہے تھے۔

مشق (۲)

كُنْتُ أَمْشِيْ حِيْنَ لَاقَيْتُهُ۔	میں پیدل چلا جاتا تھا۔ جبکہ وہ مجھے ملا۔
أَلَمْ تَكُنْ وَاقِفًا عِنْدَ الْبَابِ	کیا تم دروازہ پر نہیں کھڑے ہوتے تھے۔
كَانُوْا رَائِحِيْنَ إِلَى السَّرَايَا۔	وہ محل کو چلے جاتے تھے۔
مَا كَانَ لَهُ عِلْمٌ بِذَهَابِهِ۔	اسکے جانے کی وہ اطلاع نہ رکھتے تھے۔
أَلَمْ يَكُوْنُوْا مَبْسُوْطِيْنَ۔	کیا وہ جشن نہیں کر رہے تھے۔
لَمْ يَكُنْ فِيْ قَصْدِهَا أَنْ تَرَنَّمَ بَعْدُ۔	وہ اُسکے پیچھے گانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔
أَلَمْ يَتَرَقَّبْ مُكَافَاةً۔	کیا وہ اجر نہیں چاہتا تھا۔
مَا ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَطْلُبُهُ۔	میں نہیں سمجھتا تھا کہ وہ مجھسے مانگیگا۔
لَيْسَ مَا صَرَخْتُ لِلْمُعَاوَنَةِ۔	مدد مانگنے کے واسطے میں نہیں چلاتا تھا۔
هَمَمْتُ بِأَنْ أَبْدَأَ وَلٰكِنْ هُوَ مَنَعَنِيْ۔	میں کرنے لگا تھا۔ اور وہ مجھے روکتا تھا۔

اسکا عربی میں ترجمہ کرو

وہ کھانا کھاتا تھا۔ وہ روٹی کھاتے تھے۔ وہ پیدل چلتے تھے۔ میں گھوڑے پر چڑھتا تھا۔ کل میرا سر درد کرتا تھا۔ تم باغ کو چلے جاتے تھے۔ میرا بھائی کتاب پڑھتا تھا۔ دوست باہم بیٹھے تھے۔ وہ کیوں باتیں کرتا تھا۔ وہ عورت اپنے مکان پر آرام سے بیٹھی تھی۔

سبق (۵٦)

The pluperfect tense

اَلْمَاضِی الْاَتَمّ

فعل کَانَ یَکُوْنُ کا صیغہ ماضی اصل فعل کے ماضی کے پہلے لگانے سے ایسے طور پر جو تعداد اور ضمیر میں مطابق ہو بنتا ہے۔

گردان فعل ماضی اتمّ

نام صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ عَمِلَ	كَانَا عَمِلَا	كَانُوْا عَمِلُوْا
غائب مؤنث	كَانَتْ عَمِلَتْ	كَانَتَا عَمِلَتَا	كُنَّ عَمِلْنَ
مخاطب مذکر	كُنْتَ عَمِلْتَ	كُنْتُمَا عَمِلْتُمَا	كُنْتُمْ عَمِلْتُمْ
مخاطب مؤنث	كُنْتِ عَمِلْتِ	كُنْتُمَا عَمِلْتُمَا	كُنْتُنَّ عَمِلْتُنَّ
متکلم	كُنْتُ عَمِلْتُ	كُنَّا عَمِلْنَا	

مشق اوّل

هُوَ كَانَ عَمِلَ۔ اُسنے بنایا تھا۔ یا بنالیا تھا۔ *He had made*

اَنَا كُنْتُ نَظَرْتُ۔ مینے دیکھا تھا یا دیکھ لیا تھا۔ *I had seen*

اَنْتَ كُنْتَ اِشْتَرَيْتَ۔ تو نے خرید لیا تھا۔ یا خریدا تھا۔ *Thou hadst bought*

هُوَ كَانَ ضَرَبَ۔ وہ مارتا تھا۔

اَنْتِ كُنْتِ نِمْتِ۔ تو سو چکی تھی۔ *Thou hadst slept (f)*

نَحْنُ كُنَّا اَكَلْنَا۔ ہمنے کھالیا تھا۔ *We had eaten*

اَنْتُمْ كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ۔ تمنے لکھ لیا تھا۔ *You had written*

هُمْ كَانُوْا قَالُوْا۔ اُنہوں نے کہدیا تھا۔ *They had spoken*

مشق دوم

مَا كُنَّا نَرَاهُ اَصْلًا۔ } ہمنے اُسکو پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوا تھا۔
مَا كُنَّا نَشُوْفُهُ اَبَدًا۔ }

لَمَّا زُرْتُهُ فِي بَيْتِهِ اَنْتَ مَا كُنْتَ خَرَجْتَ۔ تم ابھی باہر نکلے بھی نہیں تھے۔ کہ مینے گھر میں اُنکی ملاقات کی

كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ فِي الْقَوَارِبِ۔ وہ جہاز چلاتے تھے۔

كَانُوْا مُسَافِرِيْنَ فِي الْبَحْرِ۔ وہ دریا میں سفر کرچکے تھے۔

كَانُوْا لَبِسُوْا حِيْنَ دَعَاهُمُ الْخَادِمُ۔ جب نوکر نے بُلایا۔ تو اُنہوں نے کپڑے پہن لئے تھے۔

لَمَّا شَرَعُوْا فِي الْحَزْمِ كُنْتُ وَصَلْتُ۔ } جب وہ بقچے باندھنے لگے تھے۔ تو میں
لَمَّا ابْتَدَؤُوْا فِي التَّعْبِيَةِ كُنْتُ جِئْتُ۔ } چلا آیا تھا۔

مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذِهِ الْمُحَاذَرَةِ ۔
مَا كُنَّا سَمِعْنَا قَضِيَّةً ۔ } ہمنے یہہ معاملہ نہیں سُنا ہوا تھا۔

كَانَ يَقْرَأُ فِي كِتَابِهِ قَبْلَ
حُدُوثِ النِّزَاعِ ۔ } وہ اُنکے جھگڑے سے پہلے کتاب پڑھ چکا تھا۔

مشق سوم

نَحْنُ (ہمنے) كُنَّا اَكَلْنَا (ہمنے کھالیا تھا) كُنْتُ قَرَأْتُ (ہمنے پڑھ لیا تھا)
كَانَتْ اهْتَزَّتْ (ہل چکی تھی) قَصَّار (دھوبی) مَرْكَب (جہاز) بَحْر (دریا)

عربی میں ترجمہ کرو

ہمنے کھانا کھالیا تھا۔ یہہ سبق مینے پڑھ لیا تھا۔ مینے تماشا دیکھ لیا تھا۔
وہ لڑکا سکول میں داخل کرالیا تھا۔ دریا چڑھ چکے تھے۔ ہوا چل چکی تھی۔
کشتی روانہ ہوچکی تھی۔ وہ ایک بات کہہ چکے تھے۔ دھوبی نے کپڑے دیدئے تھے۔
اُسنے اپنا اسباب پالیا تھا۔

سبق (۵۷)

Past future tense المستقبلُ التّام

یہ صیغہ اصل فعل کی ماضی کے پہلے فعل کَانَ یَکُوْنُ کا صیغہ مضارع لگانے سے بنتا ہے۔

گردان مستقبل تام

جمع	تثنیہ	واحد		
یَکُوْنُوْنَ کَتَبُوْا	یَکُوْنَانِ کَتَبَا	یَکُوْنُ کَتَبَ	مذکر	غائب
یَکُنَّ کَتَبْنَ	تَکُوْنَانِ کَتَبَتَا	تَکُوْنُ کَتَبَتْ	مؤنث	
تَکُوْنُوْنَ کَتَبْتُمْ	تَکُوْنَانِ کَتَبْتُمَا	تَکُوْنُ کَتَبْتَ	مذکر	حاضر
تَکُنَّ کَتَبْتُنَّ	تَکُوْنَانِ کَتَبْتُمَا	تَکُوْنِیْنَ کَتَبْتِ	مؤنث	
نَکُوْنُ کَتَبْنَا	..	اَکُوْنُ کَتَبْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

اَکُوْنُ قُلْتُ ۔ میں کہہ چکونگا یا کہہ لونگا۔ I shall have said

تَکُوْنُ نِمْتَ ۔ ۔ تو سوئے گا۔ یا سو چکیگا Thou wilt have slept

یَکُوْنُ اَکَلَ ۔ وہ کھائے گا۔ یا کھا چکیگا۔ He will have eaten

تَکُوْنُ عَلِمَتْ ۔ ۔ وہ جان لیگی۔ یا جان چکیگی She will have known

نَکُوْنُ قُلْنَا ۔ ۔ ہم کہہ چکینگے یا کہہ لینگے We shall have said

تَکُوْنُوْا (ن) کَتَبْتُمْ ۔ تم لکھ لوگے۔ یا لکھ چکوگے They will have written

يَكُوْنُوْا (ن) ضَرَبُوْا.. وہ اُسکو مار چکینگے۔ They will have beaten

مشق اوّل

اَكُوْنُ قُلْتُ صِدْقًا	میں سچ کہہ چکونگا۔ یا کہہ دونگا۔
تَكُوْنَ نِمْتَ فِي الْبَيْتِ	تو گھر میں سو چکیگا۔ یا سو لے گا۔
يَكُوْنُ اَكَلَ الطَّعَامَ	وہ کہانا کہا لے گا۔ یا کہا چکے گا۔
تَكُوْنُ عَلِمَتْ عِلْمَ الْهَنْدَسَةِ .	وہ علم ہندسہ جان لیگی۔ یا پڑہ جائیگی۔
نَكُوْنُ قُلْنَا اَسْرَارَ الْقَلْبِ ..	ہم دل کے راز کہہ لینگے۔
تَكُوْنُوْا كَتَبْتُمْ كِتَابَ الصَّرْفِ ...	تم صرف کی کتاب لکہہ لوگے۔
يَكُوْنُوْا ضَرَبُوْا اِخْوَانَهُمْ	وہ اُپنے بہائیوں کو مار چکیں گے

(مفردات) (حدیقہ) - باغ (يَكُوْنُ رَاحَ) وہ جاچکے گا (نَكُوْنُ اَكَلْنَا) ہم کہا چکینگے (يَكُوْنُ شَرِبَ) وہ پی چکیگا۔ (نَكُوْنُ قَرَأْنَا) ہم پڑہ چکیں گے۔

مشق دوئم

اردو سے عربی میں ترجمہ کرو

وہ باغ میں جا چکیگا۔	ہم کہانا کہا چکیں گے۔
وہ لڑکا شراب نہ پی چکے گا۔	ہم اپنا سبق پڑہ چکیں گے۔
میں حجر کو جا چکونگا۔	میں اپنی کتاب پڑہ چکونگا۔ وہ امسال امتحان دیچکیگا

سبق ۵۸

نوعُ الشرط Subjunctive Mood

صیغۂ شرطیہ میں حروف شرط کا فعل ماضی اور مضارع پر آنا ضروری ہے۔ وہ حروف یہ ہیں۔

(اِنْ - اِذَا - لَوْ) بمعنے اگر If or were to

مثال اِنْ کُنْتَ تَصْبِرْ تَغْلِبِ الْعَدُوَّ - اگر تم صبر کروگے تو تم دشمن کو فتح کروگے۔
If you will wait you will Conquer the Enemy

اِذَا تَعَلَّمْتَ تَکْتَسِبْ - اگر تم سیکھو تو فائدہ پاؤگے۔
If you learn you will gain

لَوْ کُنْتَ هُنَا نَظَرْتَهُ - اگر تم یہاں ہوتے تو اُسے دیکھ لیتے۔
Were you here you would have seen him

دویم الفاظ لَوْلَا اگر نہیں۔ If not
لَوْمَا کیوں نہیں ہوتا۔ Why not be

اِنْ کَانَ مَا۔ اگر نہوتا۔ had not اِذَا کَانَ مَا۔ اگر نہوا ہوتا۔ were not

مثلاً لَوْمَا اَخْطَیْتَ مَا کَانَ وَقَعَ عَلَیْكَ هٰذَا الشَّرُّ اگر تم گناہ نکرتے تو یہ خرابی تم پر آتی۔
If you had not sinned this evel would not have happened to you

اِنْ کُنْتَ جِئْتَ الْبَارِحَ کُنْتَ رَاَیْتَهُ۔ اگر تم یہاں کل ہوتے تو تم نے اسکو دیکھ لیا ہوتا۔
If you had been here yesterday, you would have seen him

لَوْلَا اَنَّهُ کَذِبَ مَا کَانَ خَجِل - اگر وہ جھوٹھ نہ بولتا تو شرمسار نہوتا۔
Had he not told a lie, he would not have been ashamed

اِنکے سوائے اور الفاظ بھی ہیں۔ یہاں یہہ صرف خاص خاص دکھائے گئے ہیں۔

مشق

شَمْس - سورج - ضِیَاء روشنی - لَیْل رات - ظُلْمَتْ اندھیرا - مُصِیْبَة دکھ - بَیْت گھر رِجَاء امید - سَیْف تلوار -

اردو سے عربی میں ترجمہ کرو

اگر زید جاتا تو بہتر تہا۔
جب ساتت پڑتی ہے تو اندھیرا ہو جاتا ہے۔
جب تم گہر رہو ہوشیاری سے رہو۔
اگر امید نہوتی تو کچہ نہوتا۔

جب سورج چڑہتا ہے۔ تو روشنی ہو جاتی ہے۔
اگر جاڑے میں چلوگے تو دکہ پاؤگے۔
اگر مدرسہ میں جاؤ۔ تو محنت سے پڑہو۔
اگر تلوار نہوتی۔ تو ظلم بہت ہوتے۔

سبق ۵۹

بیان نفی تاکید بلَنْ و نفی جحد بلَمْ

جب مضارع پر حرف لَنْ آوے تو پانچ صیغوں کو واحد مذکر و مونث غائب واحد مونث غائب و مذکر حاضر۔ او متکلم کے دو نو صیغوں واحد و جمع کو نصب دیتا ہے۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جمع مونث غائب اور حاضر کے دو صیغوں میں کچہ عمل نہیں کرتا۔

نفی جحد بلَمْ ۔ لَن کے آنے سے جہاں مضارع کے آخر میں نصب آتا تہا لَمْ کے آنے سے سکون یعنے جزم آتا ہے۔ اور اگر ان صیغوں کے آخر میں حرف علّت ہو تو گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ۔ لَمْ یَرْمِ۔ لَمْ یَخْشَ کہ تینوں جگہ مضارع کا اصل صیغہ یَدْعُوْا۔ یَرْمِیْ۔ یَخْشٰی۔ تہا۔ لَمْ کے آنے سے حرف علّت گر گیا۔ باقی صیغوں میں دربارہ سقوط نون اعرابی اور قائمی نون ضمیر کے لَنْ کا عمل ہوتا ہے۔ اور مضارع پر لَنْ ناصبہ آنے سے معنوں میں مستقبل کی تاکیدی نفی ہو جاتی ہے۔ اور مضارع پر لَمْ جازمہ آنے سے معنوں میں ماضی کا انکار پایا جاتا ہے۔

بحث نفی تاکید بلن فعل مضارع معروف و مجہول

نام صیغہ	گردان معروف	گردان مجہول	عمل لن
واحد مذکر غائب	لَن یَفعَلَ	لَن یُفعَلَ	نصب آخر
تثنیہ مذکر غائب	لَن یَفعَلَا	لَن یُفعَلَا	سقوط نون اعرابی
جمع مذکر غائب	لَن یَفعَلُوا	لَن یُفعَلُوا	ایضاً
واحد مؤنث غائب	لَن تَفعَلَ	لَن تُفعَلَ	نصب آخر
تثنیہ مؤنث غائب	لَن تَفعَلَا	لَن تُفعَلَا	سقوط نون اعرابی
جمع مؤنث غائب	لَن یَفعَلنَ	لَن یُفعَلنَ	+
واحد مذکر حاضر	لَن تَفعَلَ	لَن تُفعَلَ	نصب آخر
تثنیہ مذکر حاضر	لَن تَفعَلَا	لَن تُفعَلَا	سقوط نون اعرابی
جمع مذکر حاضر	لَن تَفعَلُوا	لَن تُفعَلُوا	سقوط نون اعرابی
واحد مؤنث حاضر	لَن تَفعَلِي	لَن تُفعَلِي	سقوط نون اعرابی
تثنیہ مؤنث حاضر	لَن تَفعَلَا	لَن تُفعَلَا	سقوط نون اعرابی
جمع مؤنث حاضر	لَن تَفعَلنَ	لَن تُفعَلنَ	+
واحد متکلم	لَن اَفعَلَ	لَن اُفعَلَ	نصب آخر
جمع متکلم	لَن نَفعَلَ	لَن نُفعَلَ	ایضاً

بحث نفی جحد بلم فعل مضارع معروف و مجہول

نام صیغہا	گردان معروف	گردان مجہول	عمل لم
واحد مذکر غائب	لَم یَفعَل	لَم یُفعَل	جزم آخر
تثنیہ مذکر غائب	لَم یَفعَلَا	لَم یُفعَلَا	مثل لن
جمع مذکر غائب	لَم یَفعَلُوا	لَم یُفعَلُوا	مثل لن
واحد مؤنث غائب	لَم تَفعَل	لَم تُفعَل	جزم آخر
تثنیہ مؤنث غائب	لَم تَفعَلَا	لَم تُفعَلَا	مثل لن
جمع مؤنث غائب	لَم یَفعَلنَ	لَم یُفعَلنَ	+
واحد مذکر حاضر	لَم تَفعَل	لَم تُفعَل	جزم آخر
تثنیہ مذکر حاضر	لَم تَفعَلَا	لَم تُفعَلَا	مثل لن
جمع مذکر حاضر	لَم تَفعَلُوا	لَم تُفعَلُوا	مثل لن
واحد مؤنث حاضر	لَم تَفعَلِي	لَم تُفعَلِي	مثل لن
تثنیہ مؤنث حاضر	لَم تَفعَلَا	لَم تُفعَلَا	مثل لن
جمع مؤنث حاضر	لَم تَفعَلنَ	لَم تُفعَلنَ	+
واحد متکلم	لَم اَفعَل	لَم اُفعَل	جزم آخر
جمع متکلم	لَم نَفعَل	لَم نُفعَل	ایضاً

سبق (۶۰)

نون تاکید کا بیان

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں ایک مشدّد جسے نون ثقیلہ کہتے ہیں۔ دوسرا ساکن جسے نون خفیفہ کہتے ہیں۔ اِن دونوں کے احکام حسب ذیل ہیں۔

نون ثقیلہ کے احکام۔ نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے اور اسکو آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے یٓ ساقط ہو جاتی ہے۔ جمع مؤنث غائب و حاضر کے نون کے پیچھے الف فاصِل لایا جاتا ہے۔ تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے اجتماع سے (جو تین نون ہو جاتی ہیں) ثقل نہ واقع ہو۔

نون ثقیلہ کا ماقبل چار تثنیوں اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور اور باقی پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ کے احکام نون خفیفہ اُن صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو (کیونکہ اس قسم کے دو ساکنوں کا اجتماع۔ کلام عرب میں دُشوار ہے) اور وہ آٹھ صیغے ہیں۔ اور ان مقامات پر نون خفیفہ کے ماقبل کا حال مثل نون ثقیلہ کے ہوتا ہے۔

فائدہ۔ مضارع کے معنے تغیر کرنے میں نون ثقیلہ اور خفیفہ دونوں یکساں اثر رکھتے ہیں اور لفظی تغیرات میں جو فرق ہے۔ وہ مندرجہ ذیل گردانوں سے بخوبی واضح ہے۔

واضح رہے کہ نون ثقیلہ اور خفیفہ دونوں میں تاکید کے معنے ہیں۔ مگر ثقیلہ میں خفیفہ کی نسبت زیادہ زور کی تاکید مراد ہوتی ہے۔

بحث مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ
گردان

بحث مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ
گردان

نام صیغہ ها	فعل معروف	فعل مجهول	تغیرات بباعث نون ثقیلہ	فعل معروف	فعل مجهول	تغیرات بباعث نون خفیفہ
واحد غائب مذکر	لَيَفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	فتح آخر	لَيَفْعَلَنْ	لَيُفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
تثنیہ غائب مذکر	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی	+	+	+
جمع غائب مذکر	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	سقوط نون اعرابی و واو	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ	مثل ثقیلہ
واحد غائب مؤنث	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	فتح آخر	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
تثنیہ غائب مؤنث	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی	+	+	+
جمع غائب مؤنث	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	زیادتی الف فاصل	+	+	+
واحد مخاطب مذکر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	فتح آخر	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
تثنیہ مخاطب مذکر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی	+	+	+
جمع مخاطب مذکر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	سقوط نون اعرابی و واو	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ	مثل ثقیلہ
واحد مخاطب مؤنث	لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	سقوط نون اعرابی و یی	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ	مثل ثقیلہ
تثنیہ مخاطب مؤنث	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی	+	+	+
جمع مخاطب مؤنث	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	زیادتی الف فاصل	+	+	+
واحد متکلم	لَأَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ	فتح آخر	لَأَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
جمع متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	فتح آخر	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ

(سبق ۱۶)

امثلہ فعل مضارع

(مشق اوّل)

ءَاَبْدَءُ عَلٰى هٰذِهِ الصَّفْحَةِ؟	کیا میں اِس صفحے سے شروع کرونگا؟
اَنْتَ لَا تَذْكُرُ نَصِيْحَتِيْ اَبَدًا۔	تو میری نصیحت کو کبھی نہیں مانے گا۔
سَيَكُوْنُ لَنَا الْيَوْمَ صَحْوٌ	آج مطلع صاف ہوجائیگا۔
اَتَرْضٰى اَنْ تُصَاحِبَنِيْ۔ بِتُرِيْدُ تُرَافِقُنِيْ۔ ؟	تم میرے ساتھ چلوگے؟
سَاَكُوْنُ مُسْتَعِدًّا اِلَى الْكِتَابَةِ حِيْنَ يَرْجِعُ الرَّسُوْلُ	قاصد کو واپس آنے تک میں لکھنے کی تیاری کرونگا۔
اَتَكُوْنُ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ رَاكِبًا اَتَرْكَبُ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ۔ ؟	کیا تم پانچ بجے سوار ہوگے؟

مشق دوم

لَاجَرَمَ اَنَّهُ سَيَنْدَمُ عَلٰى تَهَوُّرِهِ يَنْدَمُ عَلٰى طَيْشِهِ	وہ اپنی غفلت پر ضرور شرمندہ ہوگا۔
لَا اَسْاَلُهُ فِيْمَا بَعْدُ اَبَدًا	اس سے پیچھے پھر میں نہ پوچھونگا۔
هَلَّا تَسْاَلُهُ مَرَّةً اُخْرٰى۔	کیا تم پھر نہیں پوچھوگے۔
سَيَكُوْنُ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ مُتَغَدِّيًا۔ يَتَغَدّٰى فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ	اِس گھنٹہ میں وہ کھانا کھاتا ہوگا۔

لَاتَعْرِضْ عَنْ رَأْيِہِ لَاتَرْفُضْ عَرْضَہٗ	تم اُسکی تجویز کو ناپسند نہ کروگے۔
ءَاَقْبَلُ تَغْيِيْرًا كَهٰذَا ءَاَقْبَلُ تَقْدِمَةً كَهٰذِہٖ	کیا میں ایسی بات قبول کرونگا۔

(مشق سوئم)

ءَاَرْفُضُ حُجَّةً بَيِّنَةً مِثْلَ هٰذِہٖ؟	کیا میں ایسی صریح شہادت کو رد کرونگا۔
اَلَا اَتَّبِعُ مَشْوَرَتَہٗ؟	کیا میں اُسکی رائے پر نہ چلونگا؟
اَنْتُمْ لَاتُقْبِلُوْنَ اِلَيَّ۔ اَنْتُمْ لَاتَاْتُوْا اِلَيَّ۔	تم میرے پاس نہیں آؤگے۔
هٰذَا لَايُفْصِحُ عَنْ شُكْرِكَ۔ هٰذَا لَايُعَبِّرُ عَنْ شُكْرِكَ۔	یہ تمہاری شکرگذاری کرنیکی بات نہوگی۔
اَنَا اَذْهَبُ مَعَكَ وَاَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَخَلَّفُوْنَ اَنَا اَبْرُوْحُ مَعَكَ لٰكِنْ هٰذَوْلَ يَبْقَوْا خَلْفُ	میں تمہارے ساتھ چلونگا۔ اور یہ سب پیچھے رہینگے

مشق چہارم

هُوَ يَمْشِيْ مَعِيَ وَاَمَّا اَنْتَ فَتَبْقِيْ فِي الْبَيْتِ	وہ میرے ساتھ چلیگا۔ اور تم گھر پر رہوگے۔
اَتُرِيْدُ تَرْكَبُ مَعِيَ۔ بِتْرِيْدُ تَرْكَبُ مَعِيَ	کیا تم میرے ساتھ سوار ہوگے۔
لَاتَجِئُ مَعِيَ۔	تم میرے ساتھ نہ آؤگے۔
تَعَالَ مَعِيَ۔	تم میرے ساتھ چلے آؤ۔
سَتَحْصِلُ عَلٰى نُزْهَةٍ لَطِيْفَةٍ۔	تمکو اچھا سیر کرایا جاویگا۔

سَیَکُوْنُوْنَ حَاضِرِیْنَ عِنْدَ مَاتَزُوْرُهُمْ | جب تم انکی ملاقات کروگے۔ تو وہ تیار ہونگے۔

فقرات مفردہ

عِنْدِیْ میرے پاس۔ مَتٰی کب۔ تَقْعُدُ تو بیٹھیگا۔ تَعْلَمُوْنَ۔ تم جانتے ہو۔ تَرُوْحُ۔ تو سیر کرے گا۔ یَقُوْلُ۔ وہ کہے گا۔ تَعْجِیْلُ۔ جلدی کرنا۔ تَکَاسُلُ۔ تَاَنِّیْ دیر کرنا۔

اُردو سے عربی میں ترجمہ کرو

میرے پاس تم کب بیٹھو گے۔
تم میرے ساتھہ چلو گے۔
اگر جلدی کروگے۔ تو اچھا ہوگا۔
اسدفعہ تم امتحان دوگے

یہہ کام تم کب سیکھوگے
وہ ضرور مجھے کہیگا کہ میں تیار ہوں۔
اگر سستی کروگے۔ تو کام خراب ہوگا۔
تو ادہر آئیگا۔

سبق (۶۲)

صیغہ حال استمراری Present Continuous

اب ظاہر ہے کہ علامات تغیرات فعل جو اوپر بیان ہو چکی ہیں۔ گردان فعل میں نہیں بدلتی ہیں۔ خواہ فعل معروف ہو یا مجہول یہہ یاد رہے کہ عام بول چال میں جب صیغہ حال استمراری کا بیان کرنا منظور ہوتا ہے۔ تو لفظ عَمَّالْ (ذکر) رہا ہوں۔ مذکر کے واسطے اور عَمَّالَہْ مؤنث کے واسطے اور عَمَّالِیْنَ جمع کے واسطے اصلی فعل کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

اَنَا عَمَّالْ یَاکُلْ۔ میں کہا رہا ہوں۔ I am eating

Thou art eating	اَنتَ عَمَّالْ بِتَاكُلْ۔ تو کہارہا ہے۔
She is eating	هِيَ عَمَّالِہْ بِتَاكُلْ۔ وہ (عورت) کہارہی ہے۔
He is eating	هُوَ عَمَّالْ بِيَاكُلْ۔ وہ کہارہا ہے۔
We are eating	نَحْنُ عَمَّالِيْنَ مَنَاكُلْ۔ ہم کہارہی ہیں۔
You are eating	اَنتُمْ عَمَّالِيْنَ بِتَاكُلُوْا۔ تم کہارہی ہو۔
They are eating	هُمْ عَمَّالِيْنْ بِيَاكُلُوْا وے کہارہی ہیں۔
They are preparing for dinner	عَمَّالِيْنَ بِيَتَحَضَّرُوْا لِلْغَدَا۔ وہ کہانیکو طیار ہورہی ہیں۔

فائدہ (۱) لفظ عَمَّالْ کا بعض وقت اختصار کرکے عَمَّا یا عَمْ بھی بول لیا جاتا ہے مثلاً

I am eating	عَمْ یا عَمَّا يَاكُلْ۔ میں کہاتا ہوں۔ یا کہارہا ہوں۔
You are eating or she is eating	عَمْ بِتَاكُلْ۔ تو کہاتا ہے۔ یا وہ کہاتی ہے۔
They are eating	عَمْ یا عَمَّا بِيَاكُلُوْا۔ وے کہاتی ہیں۔ یعنے کہارہی ہیں۔

نوٹ۔ یہ ٹہیک ویسا ہی اختصار ہے جیسا کہ ہم ہندی بول چال میں بول لیتے ہیں مثلاً لالہ آئی نوہ یعنی لالہ آیا نہیں ہے۔ یا کہہ ایدہر آ یا کہون ایدہر آ یعنے میں نے کہا یا میں کہتا ہوں ایدہر آؤ یا انگریزی میں Can't – shouldt for can not – should not وغیرہ غرض سب زبانوں میں ایسے الفاظ بہت ہوتے ہیں۔ اِن پر تعجب نہیں کرنا چاہئے۔ اکثر بول چال میں مستقبل کا صیغہ بلفظ بِدْ جسکے معنے چاہنا ہے wish or want اُسکے ساتھ ضمیر لگاکر فعل بصیغہ حال کے پہلے رکھکر بولا جاتا ہے۔ مثلاً

I want to eat	بِدِّي اٰكُلْ۔ میں کہانا چاہتا ہوں۔
Thou wantest to mount or ride	بِدَّكْ تِرْكَبْ۔ تو سوار ہونا چاہتا ہے۔
Thou wantest to drink (f)	بِدَّكْ تَشْرُبِي تو پینا چاہتی ہے۔

يَدُّهٗ يَشْرَبَ۔ وہ پینا چاہتا ہے۔ He wants to drink

يَدُّهُمْ يَنَامُوا۔ وہ سونا چاہتی ہیں (یا مانگتی ہیں) They want or wish to sleep

نوٹ جب لَا نافیہ واحد یا جمع مخاطب پر لگایا جاوے تو اُسکے معنے ٹھیک do not کے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنے نہی تاکید کے معنے ہونگے۔ جیسے لَاتَاكُلْ۔ مت کہا Do not eat

لَاتَكْتُبِيْ۔ مت لکھو۔ Do not write

لَاتَرْكَبُوْا۔ مت سوار ہو۔ Do not ride

سبق ۶۳

امر کا بیان — Imperative mood

امر حاضر معروف۔ امر کے در اصل و صیغے ہوا کرتے ہیں۔ جیسے کہ انگریزی اور اردو میں۔ مگر چونکہ عربی میں تمیز چند ترا ور تمیز تثنیہ کی بھی مروج ہے۔ اسواسطے پانچ اشکال میں امر حاضر آتا ہے۔ کیونکہ تثنیہ مذکر اور مونث کا صیغہ مشترک ہے۔ ورنہ چھ آنے چاہئیں تھے۔ لیکن جیسا کہ مضارع کی گردان میں چھ صیغوں کی تعداد عموماً قائم رکھی گئی ہے۔ اسمیں بھی چھ ہی صیغے قائم رکھتے ہیں تاکہ پڑھنے میں مغالطہ نہ پڑے۔

پس امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ اور مضارع حاضر معروف سے بنتے ہیں۔ اسطرح کہ علامت مضارع کو حذف کریں اور دیکھیں۔

(۱) اگر مابعد علامت مضارع کا متحرک ہے تو آخر کو جزم دیں جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔

(۲) اگر مابعد ساکن ہے تو ہمزہ وصل ابتدا میں زیادہ کریں۔ اور آخر کو جزم دیں پھر عین کلمہ کو دیکھیں اگر مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم ہوگا جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔

اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل مکسور ہوگا جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اِسْمَعْ

سے اِسْمَعْ۔ جب مضارع سے صیغہ امر کا بنایا جاوے۔ تو اسکی گردان کے وقت ہر ایک نون اعرابی ساقط ہو جائیگا۔ اور نون ضمیر اپنی حالت پر رہیگا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جائیگا۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

امر غائب و متکلّم معروف۔ بناوٹ کے لحاظ سے یہ کوئی مستقل فعل نہیں بلکہ ایک دوسرا نام مضارع بالام امر کا ہے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ مضارع کا لام مفتوح ہوتا ہے۔ اور امر کا لام مکسور اُسکا نام لام تاکید تھا اور اِسکا نام لام امر ہے۔

لام امر مضارع غائب و متکلم [redacted] کو جزم دیتا ہے۔ نون اِعرابی کا سقوط اور نون ضمیری کی قائمی میں مثل لَمْ کے عمل کرتا ہے۔ جیسے یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ۔

امر مجہول چودہ صیغوں سے آتا ہے۔ اور مضارع مجہول پر لام امر کے لانے سے بن جاتا ہے۔ پس تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ امر حاضر مجہول ہوگا۔ اور یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ امر غائب مجہول ہوگا۔

نون تاکید امر معروف و مجہول کے آخر میں نون ثقیلہ و خفیفہ دونوں لاحق ہوتے ہیں۔ امر حاضر معروف بلالام آتا ہے۔ اور باقی بالام مکسور جیسے اُنْصُرَنَّ اُنْصُرَنْ۔ لِیَنْصُرَنَّ۔ لِیَنْصُرَنْ

گردان امر حاضر معروف ومجہول

Active Voice

بحث امر حاضر معروف

افعل	کرتو ایک مرد	Do thou (m) singular
افعلا	کرو تم دو مرد	Do ye or you (m) Dual
افعلوا	کرو تم سب مرد	Plu
افعلی	کرتو ایک عورت	Do thou (f)
افعلا	کروتم دو عورتیں	Do ye or you (f) Dual
افعلن	کرو تم سب عورتیں	Plu

بحث امر غائب ومتکلم معروف

لیفعل	کرنے دو اس ایک مرد کو	Let him do
لیفعلا	کرنے دو ان دو مردونکو	Let them do. (m) Dual
لیفعلوا	انہیں کرنے دو سب مردونکو	Plural
لتفعل	اسکو کرنے دو ایک عورت کو	Let her do
لتفعلا	انہیں کرنے دو دو عورتونکو	Let them do (f) dual & plural
لیفعلن	انہیں کرنے دو سب عورتونکو	
لافعل	مجھے کرنے دو (مذکر و مؤنث)	Let me do (m & f)
لنفعل	ہمیں کرنے دو (ایضا)	Let us do Do

Passive Voice

بحث امر حاضر مجہول

لتفعل	کیا جا تو ایک مرد	Be thou done (m) S
لتفعلا	کیئے جاؤ تم دو مرد	Be ye or you done masculine
لتفعلوا	کیئے جاؤ تم سب مرد	
لتفعلی	کیئے جا تو ایک عورت	Be thou done (f. S)
لتفعلا	کیئے جاؤ تم دو عورتیں	Be ye or you done (feminine)
لتفعلن	کیئے جاؤ تم سب عورتیں	

بحث امر غائب ومتکلم مجہول

لیفعل	وہ کیا جائے (ایک مرد)	Let him be done
لیفعلا	وے کیئے جائیں (دو مرد)	Let them be done Dl masculine
لیفعلوا	وے کیئے جائیں (سب مرد)	plu
لتفعل	وہ کیئے جائے (ایک عورت)	Let her be done
لتفعلا	وہ کیئے جائیں (دو عورتیں)	Let them be done (f) dual & plural
لیفعلن	وہ کیئے جائیں (سب عورتیں)	
لافعل	میں کیا جاؤں (ایک مرد یا عورت)	Let me be done (m & f)
لنفعل	ہم کیئے جائیں دو یا سب (ایضا)	Let us be done Do

سوالات

(۱) یَسْمَعُ اور یَعْقِلُ۔ اَعْبُدُ۔ تَنْصُرُ۔ تَعْلَمُ۔ کا صیغہ امر کیا ہے۔
(۲) یَنْصُرُ کے امر پر اگر نون ثقیلہ لگایا جاوے۔ تو صیغہ مخاطب واحد مؤنث بتاؤ۔ اور گردان کرو۔
(۳) امر مجہول کے کتنے صیغے ہوتے ہیں۔ یَفْتَحُ کا امر مجہول بناؤ اور نون خفیفہ لگا کر گردان کرو۔
(۴) لام تاکید اور۔ لام امر میں کیا فرق ہے۔
(۵) مضارع پر لام امر کے آنے سے مضارع کی حالت لفظی اور معنوی کس کس طرح بدل جاتی ہے۔

مشق اول

اَسْقِنِیْ شَرْبَۃً مِنَ الْمَاءِ	مجھے پانی ایک گھونٹ پلاؤ۔
ثُمَّ اذْهَبْ اِلٰی دَارِ الطَّبِیْبِ۔ وَاَخْبِرْهُ بِحَالِیْ۔	تم حکیم کے پاس جاؤ اور میری اسی خبر دو۔
اُدْنُ مِنِّیْ۔	میرے پاس آجا۔
خُذْ مَا صَفَا۔ وَدَعْ مَا كَدِرَ۔	اچھا لے لو۔ بُرا چھوڑ دو۔
تَعَالِ تَعَالِ اُنْظُرْ مَاذَا عِنْدَكَ۔	آئیے۔ آئیے۔ دیکھوں تو سہی۔ تمہارے پاس کیا ہے
اِذْهَبَا اِلَى الْمَدْرَسَۃِ فَقَدْ حَانَ حِیْنُهٗ	تم دو نو مدرسے جاؤ۔ اب وقت ہو گیا ہے۔
اِجْلِسْ مَا دُمْتُ جَالِسًا۔	میرے بیٹھنے تک تم بھی بیٹھے رہو۔
اِسْمَعْ مَاذَا یَقُوْلُ الْعَنْدَلِیْبُ۔	کان لگا کر سنو۔ عندلیب کیا کہتا ہے۔

مشق دوم

(الفاظ مفردہ (صَبِیٌّ۔ لڑکا)۔ (اُنْظُرْ۔ دیکھ)۔ (قُوْمُوْا۔ تم اٹھو)۔ (اِحْفَظُوْا۔ یاد کرو)

(ضَیْفٌ۔ مہمان)۔ (اَدِیْبٌ۔ استاد)۔ (اِسْمَعُوْا۔ تم سنو)۔ اُدْعُوْ۔ تم چھوڑو۔)

اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔

لڑکے دیکھو یہاں کون ہے۔	صبح اٹھو۔
ہاتھ مونھ دھو کر سکول جاؤ۔	سبق یاد کرو۔
مہمان کی خاطر کرو۔	استاد کا ادب کرو۔
میری بات سنو۔	یہ کتاب چھوڑ دو۔

(سبق ۶۴)

امر تاکید کا بیان *Imperative Energetic Mood*

امر بانون تاکید کا بیان۔ امر معروف و مجہول کے آخر میں نون ثقیلہ و خفیفہ دونو لاحق ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ امر حاضر معروف بے لام آتا ہے۔ اور باقی بالام مکسور۔ جیسے اُنْصُرَنَّ۔ اُنْصُرَنْ۔ لِیَنْصُرَنَّ۔ لِیَنْصُرَنْ۔

ضروری امر قابل غور اور یاد رکھنے کے۔ امر تاکید کی بناوٹ پر دیکھنے سے یہ تو معلوم ہوگیا کہ مضارع پر لام امر یعنے مکسور کے ساتھ نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق کرنے سے تاکید کے معنے پیدا ہوتے ہیں۔ مضارع پر بھی لام اور دونوں قسم کے نون داخل ہو کر تاکید پیدا کرتے ہیں۔ معنوں کے لحاظ سے یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ مضارع میں صیغہ مستقبل کے معنے اور امر میں امر کے مگر یاد رکھو کہ یہ دونو چار قسم کی تاکید کے معنے دیتے ہیں۔ اوّل قول مستقبل کا وعدہ۔ *Affirmation* دوئم استفہام تاکیدی۔ *Interrogative* سوئم حکم تاکیدی۔ *Command* چہارم نفی تاکیدی۔ *Prohibition* اور ان چاروں کی چار معتبر مثالیں حسب ذیل ہیں۔

مثال اوّل

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

We see the turning about of thy face in the heavens; but we will surely cause thee to turn to a point of adoration which shall please thee.

مثال دوئم

يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

O my children, God has chosen the religion for you, so do not, pray, die except ye are Muslims

مثال سوئم

اِهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى

Go down from it both together; and if there shall come to you guidance from me

مثال چہارم

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

Ye shall shurely see hell; yes, ye surely shall see it with the eye of certainty; then shall ye surely be asked concerning yours luxurious life.

گردان امر تاکیدی

Imperative Energitic mood

بحث امر حاضر معروف

بانون تاکید ثقیلہ	بانون خفیفہ	ترجمہ
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	تو ضرور کر۔
اِفْعَلَانِّ	.	تم ضرور کرو۔
اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	تم ضرور کرو
اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	منت اور خوشامد اور خاطر کے وقت بھی یہ صیغہ بولا جاتا ہے جیسے مہربانی کرکے کرو یا کرئیے یا کیجیے
اِفْعَلَانِّ	.	
اِفْعَلْنَانِّ	.	

Surely do it – please do it
Pray do it – Do it without fail

بحث امر حاضر مجہول

بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	ترجمہ
لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنْ	ضرور کیے جاؤ
لِتُفْعَلَانِّ	.	
لِتُفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنْ	بلاشک کیے جاؤ
لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنْ	
لِتُفْعَلَانِّ	.	ضرور کیے جاویں
لِتُفْعَلْنَانِّ		

Certainly be done – Surely be done
Pray be done – Be done by all means.

گردان امر تاکیدی
Imperative Energitic Mood

بحث امر غائب و متکلم معروف

بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	ترجمہ
لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	وہ بلاشبہ کرے
لِيَفْعَلَانِّ	.	وہ بلاشبہ کریں
لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	
لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	تو بلاشبہ کرے۔
لِتَفْعَلَانِّ	.	وے بلاشبہ کریں
لِيَفْعَلْنَانِّ		
لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ	میں ضرور کروں
لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	ہم ضرور کریں

Let him do it surely, certainly or by all means.

بحث امر غائب و متکلم مجہول

بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	ترجمہ
لِيُفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنْ	وہ ضرور ہی کیا جاوے
لِيُفْعَلَانِّ	.	وہ بلاشبہ کیے جاویں۔
لِيُفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنْ	
لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلِنْ	وہ ضرور ہی کی جاوے۔
لِتُفْعَلَانِّ	.	وے ضرور ہی کی جاویں۔
لِيُفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلُنْ	
لِأُفْعَلَنَّ	لِأُفْعَلَنْ	میں ضرور کیا جاؤں۔
لِنُفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنْ	ہم ضرور کیے جائیں

Let him be done surely, certainly or by all means.

سبق ۶۵

نہی کا بیان Prohibitive

چونکہ امر کی بحث میں یہہ بات ثابت ہوچکی ہے۔ کہ امر ایک کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ خواہ تاکیدی ہو یا سرسری۔ پس جبکہ امر کا امتناع کیا جاوے تو اُسکو نہی کہتے ہیں۔

جسطرح امر کا صیغہ فعل مضارع مخاطب سے بنتا ہے۔ اسیطرح نہی کا صیغہ بنتا ہے۔ صرف لفظ لَا مضارع پر زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ اور اخیر مضارع کو جزم دیجاتی ہے۔ اور اس لَا کا عمل بجنسہ لَمْ کی طرح ہے۔ دیکھو بحث فعل جحد بلم۔ اور کچھہ فرق نہیں کہ امر غائب پر بھی آجاتا ہے۔ جسطرح کہ انگریزی میں ایسے موقعوں پر لفظ Let کا استعمال کیا جاتا ہے۔

گردان نہی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

	معروف	مجہول	
حاضر	لَاتَنْصُرْ	لَاتُنْصَرْ	(واحد مذکر)
	لَاتَنْصُرَا	لَاتُنْصَرَا	
	لَاتَنْصُرُوْا	لَاتُنْصَرُوْا	
	لَاتَنْصُرِيْ	لَاتُنْصَرِيْ	(واحد مؤنث)
	لَاتَنْصُرَا	لَاتُنْصَرَا	
	لَاتَنْصُرْنَ	لَاتُنْصَرْنَ	

	معروف	مجہول	
غائب	لَايَنْصُرْ	لَايُنْصَرْ	(واحد مذکر غائب)
	لَايَنْصُرَا	لَايُنْصَرَا	
	لَايَنْصُرُوْا	لَايُنْصَرُوْا	
	لَاتَنْصُرْ	لَاتُنْصَرْ	
	لَاتَنْصُرَا	لَاتُنْصَرَا	
	لَايَنْصُرْنَ	لَايُنْصَرْنَ	
	لَااَنْصُرْ	لَااُنْصَرْ	(واحد متکلم)
	لَانَنْصُرْ	لَانُنْصَرْ	

گردان نہی تاکیدی

نہی حاضر معروف — نہی حاضر مجہول

نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ	نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ
لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَنْ	تو مدد ضرور نہ کر	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَنْ	تو ضرور نہ مدد کیے جاؤ
لَا تَنْصُرَانِّ		تم دونو ضرور مدد نہ کرو	لَا تُنْصَرَانِّ		تم دونو ضرور مدد نہ کیے جاؤ
لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرُنْ	تم (سب) ضرور مدد نہ کرو	لَا تُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرُنْ	تم سب ضرور نہ مدد کیے جاؤ
لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرِنْ	تو (عورت) ضرور مدد نہ کر	لَا تُنْصَرِنَّ	لَا تُنْصَرِنْ	تو (عورت) ضرور نہ مدد کی جا
لَا تَنْصُرَانِّ		تم دونو (عورت) ضرور مدد نہ کرو	لَا تُنْصَرَانِّ		تم (دو عورت) ضرور مدد نہ کی جاؤ
لَا تَنْصُرْنَانِّ		تم (سب عورت) ضرور مدد نہ کرو	لَا تُنْصَرْنَانِّ		تم (سب عورتیں) ضرور نہ مدد کی جاؤ

نہی غائب و متکلم

نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ	نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ
لَا يَنْصُرَنَّ	لَا يَنْصُرَنْ	اسکو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا يُنْصَرَنَّ	لَا يُنْصَرَنْ	اسکو ضرور نہ مدد دی جانے دو
لَا يَنْصُرَانِّ		ان کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا يُنْصَرَانِّ		انکو ضرور مدد نہ دئے جانے دو
لَا يَنْصُرُنَّ	لَا يَنْصُرُنْ	ان سب کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا يُنْصَرُنَّ	لَا يُنْصَرُنْ	ان سب کو ضرور نہ مدد دی جانے دو
لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَنْ	اس (عورت) کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَنْ	اس عورت کو ضرور مدد نہ دی جانے دو
لَا تَنْصُرَانِّ		ان دو عورتوں کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا تُنْصَرَانِّ		ان دو عورتوں کو ضرور نہ مدد دی جانے دو
لَا يَنْصُرْنَانِّ		ان سب عورتوں کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا يُنْصَرْنَانِّ		ان سب عورتوں کو ضرور مدد نہ دی جانے دو
لَا اَنْصُرَنَّ	لَا اَنْصُرَنْ	مجھے ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا اُنْصَرَنَّ	لَا اُنْصَرَنْ	مجھے ضرور مدد نہ دئے جانے دو
لَا نَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنْ	ہمیں ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا نُنْصَرَنَّ	لَا نُنْصَرَنْ	ہمیں ضرور نہ مدد دی جانے دو

مشق اوّل

ترجمہ	مثال
خیریت سے تو جا۔ یعنے (بامان خدا)	اِذْهَبْ بِسَلَامٍ يَا رُوحُ بِالسَّلَامِ۔
خدا کے تمام حکموں کو مانو۔	حَافِظْ عَلٰى جَمِيعِ وَصَايَا الرَّبِّ۔
اپنی بات پر پختہ رہو۔	لَا تَنْسَ التَّحَرُّزَ فِي كَلَامِكَ۔
نہ قتل کر۔	لَا تَقْتُلْ۔
بدی کے عوض بدی مت کر۔	لَا تَرُدَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ۔
کسی کو دق نہ کر۔	لَا تُسِئْ إِلٰى أَحَدٍ۔
ہم کو گالی کے عوض دعا دینی چاہیئے۔	فَلْنَرُدَّ اللَّعْنَةَ بِالْبَرَكَةِ۔
وہ اپنے آپ کو دھوکھا نہ دیوے۔	فَلَا يَخْدَعْ نَفْسَهُ۔
مجھے بھلوں کی موت مرنے دے۔	دَعْنِي أَمُوتُ مَوْتَ الْأَبْرَارِ۔
بروں کے ساتھ نہ چل۔	لَا تُمَاشِ الْخَبِيثَ۔
اپنے پڑوسی پر تہمت نہ لگا۔	لَا تَشْكِ عَلٰى جَارِكَ زُورًا۔

مشق دوم

ترجمہ	مثال
صبر کرنے سے تیری مصیبتیں دور ہوجاوینگی۔	اِصْبِرْ فَتَزُولَ صُعُوبَتُكَ الْحَالِيَةُ۔
اپنے دوست کی انتظار کر۔	اِصْبِرْ عَلٰى صَاحِبِكَ۔
اُسے اپنے بھائی کو ہمراہ لانے دو۔	خَلِّهِ يَجِيبُ أَخُوهُ مَعَهُ۔
اپنے خطوں کو پوسٹ آفس کی معرفت بھیجو۔	عَنْوِنْ مَكَاتِبَكَ إِلَى مَحَلِّ الْبُوسْطَةِ۔

لَاتَبِعْ حِصَانَكَ۔	اپنا گہوڑا مت بیچ۔
دَاٰمِ صِدَاقَتَهٗ فَاِنَّكَ تَنْفَعُ بِهَا۔	اِس سے دوستی کر۔ تجہکو اِس سے فائدہ ہوگا۔
خَلِّيهِ يُبَرْهِنُ عَلٰى مَا يَقُوْلُ	جو کچہہ وہ کہتا ہے۔ وہ ثابت کرے
اِقْضِ دُيُوْنَكَ۔	اپنا قرضہ بیباق کردے۔
فَلْيَذْهَبُوْا وَيَسْاَلُوْا عَنِ الْمَكَاتِيبِ فِي الْمَحَلِّ	وہ جاویں اور پوسٹ آفس سے چٹھیوں کی دریافت کریں
فَلْنَبْتَعِدْ عَنْ صُحْبَتِهِمْ۔	ہم اُنکی صحبت ترک کریں۔
اِجْتَهِدْ فِي اَنْ تَصَالِحْهُمْ	اُن کو فتح کرنے کی کوشش کیجئے۔
اِرْدَعْ شَهَوَاتِكَ۔	اپنے غصہ پر اپنا قبضہ کر۔
اَعْدِلْ عَنْ هَوَاكَ	اپنے غصہ کو قابو کر۔
لَاتَقْتَدِ بِرَذَائِلِهٖ وَلٰكِنِ اتَّبِعْ فَضَائِلَهٗ۔	اُسکی بدچلنیوں کو ترک کر۔ اور نیکیوں پر چل

سبق (٦٦)

بیان فعل ہست Verb to be

عربی میں نوع اخباری کے ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد غائب کو روٹ قرار دیکر دیگر صیغونکی شناخت کرتے ہیں۔ جیسے

كَانَ-يَكُوْنُ- ہونا۔ to be كَتَبَ-يَكْتُبُ- لکھنا۔ to write

اَكَلَ-يَاْكُلُ- کہانا۔ to eat قَامَ-يَقُوْمُ- اُٹھنا۔ to rise

گردان فعل كَانَ-يَكُوْنُ۔ جو فعل ہست (to be) کے معنے دیتا ہے اور معاون فعل ہوکر مرکب ماضیونکی گردان بناتا ہے۔ چونکہ سب ماضیوں کا ذکر ہو چکا ہے۔ آئندہ ہم گردان انگریزی طرز پر بیان کرینگے۔

گردان فعل ہست۔ النَّوعُ الإخبَارِی صیغہ حال

Verb to be. Indicative Mood. Present tense

Plural جمع	Dual تثنیہ	Single واحد	نام صیغہ
We are نَحنُ	+	I am اَنَا۔ اَکُونُ۔ یَکُونُ	متکلم مذکر و مونث
you are اَنتُمْ	اَنتُمَا	thou art اَنتَ	مخاطب مذکر
اَنتُنَّ	″	اَنتِ	″ مونث
They are هُمْ	هُمَا	he is هُوَ۔ هُوَ	غائب مذکر
هُنَّ	″	she is هِيَ یا هِيَ	″ مونث

فائدہ صیغہ حال میں صرف ضمیر ہی سے فعل ہست (to be) کے عموماً معنے سمجھے جاتے ہیں۔ فعل کَانَ کے لانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

Imperfect tense ماضی غیر التام

we were کُنَّا	+	I was کُنتُ	متکلم مذکر و مونث
You were کُنتُمْ	کُنتُمَا	thou wast کُنتَ	مخاطب مذکر
کُنتُنَّ	″	کُنتِ	″ مونث
They were کَانُوا	کَانَا	he was کَانَ۔ کَانَ	غائب مذکر
کُنَّ	کَانَتَا	she was کَانَتْ	مونث

فعل ہست - نوع الاخباری - مَاضِی التّام

Verb to be, Indicative mood.
Past perfect tense

Plural	جمع	Dual تثنیہ	Singular	واحد	
we have been	صِرْنا یا صُرْنا	״	I have been	صِرْتُ یا صُرْتُ	متکلم مذکر و مونث
you have been	صِرْتُمْ	صِرْتُمَا	thou hast been	صِرْتَ	مخاطب مذکر
you have been	صِرْتُنَّ	״	thou hast been	صِرْتِ یا صُرْتِ	״ مونث
They have been	صَارُوْا	صَارَا	he has been	صَارَ۔ صَارْ	غائب مذکر
They have been	صِرْنَ	صَارَتَا	she has been	صَارَتْ	״ مونث

فائدہ - یہ صیغہ ماضی التام کا فعل صَارَ یَصِیْرُ سے بولا جاتا ہے جیسے گردان سے ظاہر ہے - یہ ہمیشہ یاد رکھنے کی بات ہے -

مَاضِیُ الْاَتَم — Pluperfect Tense

ماضی الاتم کا صیغہ ماضی غیرتام اور ماضی التام سے مرکب ہو کر بنتا ہے۔

نام صیغہا	واحد — کتابت	واحد — بول چال	Singular — انگریزی	تثنیہ Dual	جمع — کتابت	جمع — بول چال	Plural — انگریزی
متکلم مذکر و مونث	كُنْتُ صِرْتُ	كُنْتُ صُرْتُ	I had been	+	كُنَّا صِرْنَا	كُنَّا صُرْنَا	we had been
مخاطب مذکر	كُنْتَ صِرْتَ	كُنْتَ صُرْتَ	Thou hadst been	كُنْتُمَا صِرْتُمَا	كُنْتُمْ صِرْتُمْ	كُنْتُوا صُرْتُوا	You had been
مخاطب مونث	كُنْتِ صِرْتِ	كُنْتِ صُرْتِ		"	كُنْتُنَّ صِرْتُنَّ	+	
غائب مذکر	كَانَ صَارَ	كَانْ صَارْ	he had been	كَانَا صَارَا	كَانُوا صَارُوا	"	They had been
غائب مونث	كَانَتْ صَارَتْ	+	she had been	كَانَتَا صَارَتَا	كُنَّ صِرْنَ	"	

اَلْمُسْتَقْبِلُ Future Tense

نام صیغہ	کتابت	بول چال	انگریزی	تثنیہ Dual	کتابت	بول چال	انگریزی
	واحد Singular				**جمع Plural**		
متکلم مذکر و مؤنث	سَاکُوْنُ	سَاصِیْرُ (بَکُوْن)	I shall or will be	+	سَنَکُوْنُ	مِنکُوْن	We shall or will be
مخاطب مذکر	سَتَکُوْنُ	بِتَکُوْن	Thou wilt be	سَتَکُوْنَانِ	سَتَکُوْنُوْنَ	بِتَکُوْنُوْا	You will be
مخاطب مؤنث	سَتَکُوْنِیْنَ	بِتَکُوْنِ		سَتَکُوْنَانِ	سَتَکُنَّ	بِتَکُوْنُوْا	
غائب مذکر	سَیَکُوْنُ	بِیَکُوْن	he will be	سَیَکُوْنَانِ	سَیَکُوْنُوْنَ	بِیَکُوْنُوْا	They will be
غائب مؤنث	سَتَکُوْنُ	بِتَکُوْن	she will be	سَتَکُوْنَانِ	سَیَکُنَّ	بِیَکُوْن	

المستقبل التام

Future Perfect

یہ ماضی اور حال سے مرکب ہو کر بنتا ہے

واحد			Singular	تثنیہ Dual	جمع		Plural
نام صیغہ ہا	کتابت	بول چال	انگریزی	کتابت	کتابت	بول چال	انگریزی
متکلم مذکر و مؤنث	اگُون صِرت	بگُون صُرت	I shall have been	+	نگُون صِرنا	مِنگُون صُرنا	we shall have been
مخاطب مذکر	تگُون صِرت	بتگُون صُرت	Thou shalt have been	تگُونانِ صِرتما	تگُونُون صِرتُم	بتگُونوا صُرتُوا	you shall have been
مخاطب مؤنث	تگُونِین صِرت	بتگُونِی صُرت		تگُونانِ صِرتُما	تگُنَّ صِرتنّ	+	
غائب مذکر	یگُون صار	بِگُون صار	He shall have been	یگُونانِ صارا	یگُونُون صارُوا	بِگُونُون صارُوا	They shall have been
مؤنث	تگُون صارت	بتگُون صارت	She shall have been	تگُونانِ صارتا	یگُنَّ صِرنَ	+	

گردان نہی تاکیدی

نہی حاضر معروف			نہی حاضر مجہول		
نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ	نون ثقیلہ	نون خفیفہ	ترجمہ
لَاتَنْصُرَنَّ	لَاتَنْصُرَنْ	تو مدد ضرور نہ کر	لَاتُنْصَرَنَّ	لَاتُنْصَرَنْ	تو ضرور نہ مدد کیے جاؤ
لَاتَنْصُرَانِّ		تم دونو ضرور مدد نہ کرو	لَاتُنْصَرَانِّ		تم دونو ضرور مدد نہ کیے جاؤ
لَاتَنْصُرُنَّ	لَاتَنْصُرُنْ	تم (سب) ضرور مدد نہ کرو	لَاتُنْصَرُنَّ	لَاتُنْصَرُنْ	تم سب ضرور نہ مدد کیے جاؤ
لَاتَنْصُرِنَّ	لَاتَنْصُرِنْ	تو (عورت) ضرور مدد نہ کر	لَاتُنْصَرِنَّ	لَاتُنْصَرِنْ	تو (عورت) ضرور نہ مدد کی جا
لَاتَنْصُرَانِّ		تم دونو (عورت) ضرور مدد نہ کرو	لَاتُنْصَرَانِّ		تم (دو عورت) ضرور مدد نہ کی جاؤ
لَاتَنْصُرْنَانِّ		تم (سب عورت) ضرور مدد نہ کرو	لَاتُنْصَرْنَانِّ		تم (سب عورتیں) ضرور نہ مدد کی جاؤ
نہی غائب و متکلم					
لَایَنْصُرَنَّ	لَایَنْصُرَنْ	اسکو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَایُنْصَرَنَّ	لَایُنْصَرَنْ	اسکو ضرور نہ مدد دی جانی دو
لَایَنْصُرَانِّ		ان کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَایُنْصَرَانِّ		انکو ضرور مدد نہ دی جانے دو
لَایَنْصُرُنَّ	لَایَنْصُرُنْ	ان سب کو ضرور نہ مدد کرنے دو	لَایُنْصَرُنَّ	لَایُنْصَرُنْ	ان سب کو ضرور نہ مدد دی جانی دو
لَاتَنْصُرَنَّ	لَاتَنْصُرَنْ	اس (عورت) کو ضرور نہ مدد کرنی دو	لَاتُنْصَرَنَّ	لَاتُنْصَرَنْ	اس عورت کو ضرور مدد نہ دی جانی دو
لَاتَنْصُرَانِّ		ان دو عورتوں کو ضرور نہ مدد کرنی دو	لَاتُنْصَرَانِّ		ان دو عورتوں کو ضرور نہ مدد دی جانی دو
لَایَنْصُرْنَانِّ		ان سب عورتوں کو ضرور نہ مدد کرنی دو	لَایُنْصَرْنَانِّ		ان سب عورتونکو ضرور مدد نہ دی جانی دو
لَا اَنْصُرَنَّ	لَا اَنْصُرَنْ	مجھے ضرور نہ مدد کرنے دو	لَا اُنْصَرَنَّ	لَا اُنْصَرَنْ	مجھے ضرور مدد نہ دی جانی دو
لَانَنْصُرَنَّ	لَانَنْصُرَنْ	ہمیں ضرور نہ مدد کرنے دو	لَانُنْصَرَنَّ	لَانُنْصَرَنْ	ہمیں ضرور نہ مدد دی جانے دو

مشقِ اوّل

ترجمہ	مثال
خیریت سے تو جا۔ یعنے (با مانِ خدا)	اِذْهَبْ بِسَلَامٍ يَا رُوْحُ بِالسَّلَامِ۔
خدا کے تمام حکموں کو مانو۔	حَافِظْ عَلٰى جَمِيْعِ وَصَايَا الرَّبِّ۔
اپنی بات پر پختہ رہو۔	لَاتَنْسَ التَّحَرُّزَ فِيْ كَلَامِكَ۔
نہ قتل کر۔	لَاتَقْتُلْ۔
بدی کے عوض بدی مت کر۔	لَاتَرُدَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ۔
کسی کو دق نہ کر۔	لَاتُسِئْ اِلٰى اَحَدٍ۔
ہم کو گالی کے عوض دعا دینی چاہیئے۔	فَلْنَرُدَّ اللَّعْنَةَ بِالْبَرَكَةِ۔
وہ اپنے آپ کو دھوکھا نہ دیوے۔	فَلَا يَخْدَعْ نَفْسَهٗ۔
مجھے بھلوں کی موت مرنے دے۔	دَعْنِيْ اَمُوْتُ مَوْتَ الْاَبْرَارِ۔
بروں کے ساتھ نہ چل۔	لَاتُمَاشِ الْخَبِيْثَ۔
اپنے پڑوسی پر تہمت نہ لگا۔	لَاتَشْكُ عَلٰى جَارِكَ زُوْرًا۔

مشقِ دوم

صبر کرنے سے تیری مصیبتیں دور ہو جاوینگی۔	اِصْبِرْ فَتَزُوْلَ صُعُوْبَاتُكَ الْحَالِيَةُ۔
اپنے دوست کی انتظار کر۔	اِصْبِرْ عَلٰى صَاحِبِكَ۔
اُسے اپنے بھائی کو ہمراہ لانے دو۔	خَلِّهِ يَجِيْبُ اَخُوْهُ مَعَهٗ۔
اپنے خطوں کو پوسٹ آفس کی معرفت بھیجو۔	عَنْوِنْ مَكَاتِيْبَكَ اِلَى الْمَحَلِّ الْبُوْسْطَةِ۔

لَاتَبِعْ حِصَانَكَ۔	اپنا گھوڑا مت بیچ۔
دَارِ صِدَاقَتَهُ فَإِنَّكَ تَنْفَعُ بِهَا۔	اِس سے دوستی کر۔ تجھکو اس سے فائدہ ہوگا۔
خَلِّيهِ يُبَرْهِنُ عَلَى مَا يَقُولُ	جو کچھہ وہ کہتا ہے۔ وہ ثابت کرے
اِقْضِ دُيُونَكَ۔	اپنا قرضہ بیباق کردے۔
فَلْيَذْهَبُوا وَيَسْأَلُوا عَنِ الْمَكَاتِيبِ فِي الْمَحَلِّ	وہ جاویں اور پوسٹ آفس سے چٹھیوں کی دریافت کریں۔
فَلْنَبْتَعِدْ عَنْ صُحْبَتِهِمْ۔	ہم انکی صحبت ترک کریں۔
اِجْتَهِدْ فِي أَنْ تَصَالِحَهُمْ	اُن کو فتح کرنے کی کوشش کیجیے۔
اِرْدَعْ شَهَوَاتِكَ۔	اپنے غصہ پر اپنا قبضہ کر۔
اَعْدِلْ عَنْ هَوَاكَ	اپنے غصہ کو قابو کر۔
لَاتَقْتَدِ بِرَذَائِلِهِ وَلٰكِنِ اتَّبِعْ فَضَائِلَهُ۔	اُسکی بدچلنیوں کو ترک کر۔ اور نیکیوں پر چل

سبق (۶۶)

بیان فعل ہست Verb to be

عربی میں نوع اخباری کے ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد غائب کو روٹ قرار دیکر دیگر صیغونکی شناخت کرتے ہیں۔ جیسے

كَانَ۔ يَكُوْنُ۔ ہونا۔ to be   كَتَبَ۔ يَكْتُبُ۔ لکھنا۔ to write

اَكَلَ۔ يَأْكُلُ۔ کھانا۔ to eat   قَامَ يَقُوْمُ۔ اُٹھنا۔ to rise

گردان فعل كَانَ۔ يَكُوْنُ۔ جو فعل ہست (to be) کے معنے دیتا ہے۔ اور معاون فعل ہوکر مرکب ماضیونکی گردان بناتا ہے۔ چونکہ سب ماضیوں کا ذکر ہوچکا ہے۔ آئندہ ہم گردان انگریزی طرز پر بیان کرینگے۔

گردان فعل ہست ۔ اَلنَّوْعِ الْاِخْبَارِیْ صیغہ حال

Verb to be. Indicative Mood.

Present tense

نام صیغہ	واحد Single	تثنیہ Dual	جمع Plural
متکلم مذکر و مؤنث	I am اَنَا۔ اَکُوْنُ۔ یَکُوْنُ	+	we are نَحْنُ
مخاطب مذکر	thou art اَنْتَ	اَنْتُمَا	you are اَنْتُمْ
" مؤنث	thou art اَنْتِ	"	you are اَنْتُنَّ
غائب مذکر	he is ھُوَ یا ھُوْ	ھُمَا	They are ھُمْ
" مؤنث	she is ھِيَ یا ھِیْ	"	They are ھُنَّ

فائدہ صیغہ حال میں صرف ضمیر ہی سے فعل ہست (مثلاً to be) کے عموماً معنے سمجھے جاتے ہیں۔ فعل کَانَ کے لانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ماضی غیر التام — Imperfect tense

نام صیغہ	واحد Single	تثنیہ Dual	جمع Plural
متکلم مذکر و مؤنث	I was كُنْتُ	+	we were كُنَّا
مخاطب مذکر	thou wast كُنْتَ	كُنْتُمَا	You were كُنْتُمْ
" مؤنث	thou wast كُنْتِ	"	You were كُنْتُنَّ
غائب مذکر	he was كَانَ۔ كَانْ	كَانَا	They were كَانُوْا
مؤنث	she was كَانَتْ	كَانَتَا	They were كُنَّ

فعل ہست۔ نوع الاخباری۔ ماضی التام

Verb to be, Indicative Mood,
Past perfect tense

	واحد Singular		تثنیہ Dual	جمع Plural	
متکلم مذکر و مونث	صِرتُ یا صُرتُ	I have been	+	صِرنا یا صُرنا	We have been
مخاطب مذکر	صِرتَ	thou hast been	صِرتُمَا	صِرتُم	You have been
مونث	صِرتِ یا صُرتِ		"	صِرتُنَّ	
غائب مذکر	صَارَ۔ صَارْ	he has been	صَارَا	صَارُوا	They have been
مونث	صَارَت	she has been	صَارَتَا	صِرنَ	

فائدہ۔ یہ صیغہ ماضی التام کا فعل صَارَ یَصِیرُ سے بولا جاتا ہے جیسے گردان سے ظاہر ہے۔ یہ ہمیشہ یاد رکھنے کی بات ہے۔

مَاضِیُ الاَتَم

Pluperfect Tense

ماضی الاتم کا صیغہ ماضی غیر تام اور ماضی التام سے مرکب ہو کر بنتا ہے۔

	واحد Singular			تثنیہ Dual	جمع Plural		
نام صیغہ	کتابت	بول چال	انگریزی		کتابت	بول چال	انگریزی
متکلم مذکر و مونث	کُنْتُ صِرْتُ	کُنْتُ صُرْتُ	I had been	+	کُنَّا صِرْنَا	کُنَّا صُرْنَا	we had been
مخاطب مذکر	کُنْتَ صِرْتَ	کُنْتَ صُرْتَ	Thou hadst been	کُنْتُمَا صِرْتُمَا	کُنْتُمْ صِرْتُمْ	کُنْتُوا صُرْتُوا	You had been
مخاطب مونث	کُنْتِ صِرْتِ	کُنْتِ صُرْتِ		"	کُنْتُنَّ صِرْتُنَّ	+	
غائب مذکر	کَانَ صَارَ	کَانْ صَارْ	he had been	کَانَا صَارَا	کَانُوا صَارُوا	.	They had been
غائب مونث	کَانَتْ صَارَتْ	+	she had been	کَانَتَا صَارَتَا	کُنَّ صِرْنَ	"	

اَلْمُسْتَقْبِلُ Future Tense

نام صیغہا	واحد Singular: کتابت	واحد Singular: بول چال	واحد Singular: انگریزی	تثنیہ Dual	جمع Plural: کتابت	جمع Plural: بول چال	جمع Plural: انگریزی
متکلم مذکر و مونث	سَاکُونُ	سَاصِيڙُ(ٿکونُ)	I shall or will be	+	سَنَکُونُ	مِنکُونُ	We shall or will be
مخاطب مذکر	سَتَکُونُ	تِکُونُ	Thou will be	سَتَکُونَانِ	سَتَکُونُونَ	تِکُونُوا	You will be
مخاطب مونث	سَتَکُونِينَ	تِکُونِ		سَتَکُونَانِ	سَتَکُنَّ	تِکُونُوا	
غائب مذکر	سَيَکُونُ	يِکُونُ	he will be	سَيَکُونَانِ	سَيَکُونُونَ	يِکُونُوا	They will be
غائب مونث	سَتَکُونُ	تِکُونُ	she will be	سَتَکُونَانِ	سَيَکُنَّ	يِکُونَ	

المستقبل التام

Future Perfect

یہ ماضی اور حال سے مرکب ہو کر بنتا ہے

	واحد Singular			تثنیہ Dual	جمع Plural		
نام صیغہ ہا	کتابت	بول چال	انگریزی	کتابت	کتابت	بول چال	انگریزی
متکلم مذکر و مؤنث	اَكُونُ صُرْتُ	بَكُونْ صُرْت	I shall have been	+	نَكُونُ صِرْنَا	مِنْكُونْ صُرْنَا	we shall have been
مخاطب مذکر	تَكُونُ صِرْتَ	بِتْكُونْ صُرْت	Thou shalt have been	تَكُونَانِ صِرْتُمَا	تَكُونُونَ صِرْتُمْ	بِتْكُونُوا صُرْتُوا	you shall have been
مخاطب مؤنث	تَكُونِينَ صِرْتِ	بِتْكُونِي صُرْتِي		تَكُونَانِ صِرْتُمَا	تَكُنَّ صِرْتُنَّ	+	
غائب مذکر	يَكُونُ صَارَ	بِكُونْ صَارْ	He shall have been	يَكُونَانِ صَارَا	يَكُونُونَ صَارُوا	بِكُونُوا صَارُوا	They shall have been
ء مؤنث	تَكُونُ صَارَتْ	بِتْكُونْ صَارَتْ	She shall have been	تَكُونَانِ صَارَتَا	يَكُنَّ صِرْنَ	+	

سبق (۶۷)

verb to be
Imperative Mood
فعل ہست نوعُ الامر

Plural	جمع	تثنیہ Dual	Singular	واحد	
Let us be	لِنَکُنْ	ندارد	Let me be	لِاَکُنْ	متکلم
Be you	کُوْنُوْا / کُنَّ	کُنَا	Be thou	کُنْ / کُوْنَ	مخاطب مذکر
	"	"	Do	کُوْنِیْ	مخاطب مؤنث
Let them be	لِیَکُوْنُوْا	لِیَکُنَا	Let him be	لِیَکُنْ	غائب مذکر
	لِیَکُنَّ	لِتَکُنَا	Let her be	لِتَکُنْ	مؤنث

نوٹ

گردان فعل ہست کے۔ فعل نہی اور تاکید کی گردان بموجب قاعدہ سبق (۶۵) کے ہوگی۔ جیساکہ لَاتَکُوْنُ فعل نہی، اور لَاتَکُوْنَنَّ فعل نہی تاکیدی ہوا۔

سبق ۶۸ - فعل ہست - نوع القدرۃ والتمنی - صیغہ حال

Verb to be Potential Mood Present tense

قاعدہ نوع القدرۃ اور تمنا کا صیغہ اصل فعل مضارع پر الفاظ قدرت و تمنی (یمکننی اقدر یلزم) معہ مناسب ضمیر کے شروع میں لگانے سے بنتا ہے۔

	واحد	Singular	تثنیہ	Dual	جمع	Plural
متکلم	یمکننی / یقدرنی / یلزمنی أن أکون	I may, can or must be		ندارد	یمکننا / یقدرنا / یلزمنا أن نکون	We may can or must be
حاضر مذکر	تمکنک / تقدرک / تلزمک أن تکون	Thou mayst canst or must be	تمکنکما / تقدرکما / تلزمکما أن تکونا		تمکنکم / تقدرکم / تلزمکم أن تکونوا	You may &c be
حاضر مؤنث	تمکنک / تقدرین / تلزمین أن تکونی	Do	تمکنکما / تقدرا / تلزما أن تکونا		تمکنکن / تقدرکن / تلزمکن أن تکن	Do
غائب مذکر	یمکنہ / یقدرہ / یلزمہ أن یکون	He may can or must be	یمکنہما / یقدرہما / یلزمہما أن یکونا		یمکنہم / یقدرہم / یلزمہم أن یکونوا	They may &c be
غائب مؤنث	تمکنہا / تقدرہا / تلزمہا أن تکون	She Do	تمکنہما / تقدرہما / تلزمہما أن تکونا		یمکنہن / یقدرہن / یلزمہن أن یکن	Do

فعل ہست - نوع القدرة والتمنی - ماضی غیر التام

Verb to be Potential mood Imperfect tense

قاعدہ یہ ماضی بموجب قاعدہ سبق ۸۶ کے بنتا ہے۔ یعنی اصل فعل پر الفاظ قدرت و تمنی بمع اپنے اپنے صیغہ کے ضمیروں کے داخل ہوتے ہیں۔

	واحد Singular		تثنیہ Dual	جمع Plural	
متکلم مذکر و مؤنث	كَانَ يُمكِنُنِي / كُنتُ أَقدِرُ / كُنتُ أُرِيدُ / كَانَ يَجِبُ } أَن أَكُونَ	I might, could, would or should be	ندارد	كَانَ يُمكِنُنَا / كُنَّا نَقدِرُ / كُنَّا نُرِيدُ / كَانَ يَجِبُنَا } أَن نَكُونَ	We might &c be
مخاطب مذکر	كَانَ يُمكِنُكَ تَكُونَ	Thou mightest &c be	كَانَ يُمكِنُكُمَا تَكُونَانِ	كَانَ يُمكِنُكُم تَكُونُونَ	You might &c be
" مؤنث	كَانَ يُمكِنُكِ تَكُونِينَ		كَانَ يُمكِنُكُمَا تَكُونَانِ	كَانَ يُمكِنُكُنَّ تَكُنَّ	
غائب مذکر	كَانَ يُمكِنُهُ يَكُونَ	He might &c be	كَانَ يُمكِنُهُمَا يَكُونَانِ	كَانَ يُمكِنُهُم يَكُونُونَ	They might &c be
" مؤنث	كَانَ يُمكِنُهَا تَكُونَ	She	كَانَ يُمكِنُهُمَا تَكُونَانِ	كَانَ يُمكِنُهُنَّ يَكُنَّ	

Perfect Tense ماضی التام

قاعدہ نوع قدرت وتمنی کا ماضی التام اصل فعل کے فعل مضارع پر الفاظ قدرت وتمنی (اَمْكَنَنِیْ ۔ قَدَرْتُ ۔ لَزِمَ) وغیرہ مطابق ضمائر کے اول داخل کرنے سے بنتا ہے

	واحد	Singular	Dual تثنیہ	جمع	Plural
متکلم مذکر مؤنث	أَمْكَنَنِيْ / قَدَرْتُ / لَزِمَ } أَنْ أَكُوْنَ	I may &c have been	ندارد	أَمْكَنَنَا / قَدَرْنَا / لَزِمَنَا } نَكُوْنَ	We may &c have been
مخاطب مذکر	أَمْكَنَكَ تَكُوْنُ	Thou mayst &c have been	أَمْكَنَكُمَا تَكُوْنَانِ	أَمْكَنَكُمْ تَكُوْنُوْنَ	You - may &c Do
״ مؤنث	أَمْكَنَكِ تَكُوْنِيْنَ	Do	״	أَمْكَنَكُنَّ تَكُنَّ	Do Do
غائب مذکر	أَمْكَنَهُ يَكُوْنُ	He may Do	أَمْكَنَهُمَا يَكُوْنَانِ	أَمْكَنَهُمْ يَكُوْنُوْنَ	They may &c Do
غائب مؤنث	أَمْكَنَهَا تَكُوْنُ	She may Do	״	أَمْكَنَهُنَّ يَكُنَّ	Do Do

Verb to be, Potential Mood
Pluperfect tense

فعل ست - نوع القدرة والتمنی
ماضی الاتم

قاعده نوع القدرة والتمنی کا صیغہ ماضی الاتم اصل فعل پر الفاظ قدرت وتمنی (کَانَ - اَمْکَنَنِیْ - قَدَرْتُ - کُنْتُ - اَرَدْتُ - لَکَانَ وَجَبَ) بمعہ ضمائر مناسبہ کے اول داخل کرنے سے بن جاتا ہے۔

	واحد	Singular	تثنیہ Dual	جمع	Plural
متکلم مذکر و مؤنث	کَانَ اَمْکَنَنِیْ / قَدِرْتُ / کُنْتُ اَرَدْتُ / لَکَانَ وَجَبَ } اَنْ اَکُوْنَ	I might / could / would or / should / have been	ندارد	کَانَ اَمْکَنَنَا / قَدِرْنَا / کُنْتُ اَرَدْنَا / لَکَانَ وَجَبَنَا } نَکُوْنَ	We might &c have been
مخاطب مذکر	کَانَ اَمْکَنَكَ تَکُوْنَ	Thou mightest &c.	کَانَ اَمْکَنَکُمَا تَکُوْنَانِ	کَانَ اَمْکَنَکُمْ تَکُوْنُوْنَ	You might &c
″ مؤنث	کَانَ اَمْکَنَكِ تَکُوْنِیْنَ	have been	″	کَانَ اَمْکَنَکُنَّ تَکُنَّ	have been
غائب مذکر	کَانَ اَمْکَنَهُ یَکُوْنَ	He } might &c	کَانَ اَمْکَنَهُمَا یَکُوْنَانِ	کَانَ اَمْکَنَهُمْ یَکُوْنُوْنَ	They might &c
″ مؤنث	کَانَ اَمْکَنَهَا تَکُوْنَ	She } have been	″ تَکُوْنَانِ	کَانَ اَمْکَنَهُنَّ یَکُنَّ	have been

سبق ۷۰

Verb to be.

Subjunctive Mood — نوعُ الشرط فعل ہست

Present tense — حال

(قاعدہ) اصل فعل مضارع پر الفاظ شرط (اِن۔ لَو۔ اِذا وغیرہ) پہلے لگانے سے بنتا ہے۔

Plural	جمع	Dual تثنیہ	Singular	واحد	
If we be	اِن نَکُنْ (اِذا کُنّا) وغیرہ	ندارد	If I be	اِن اَکُنْ لَو اَکُنْ اِذا کُنْتُ	متکلم مذکر و مؤنث
If you be	اِن تَکُونُوا اِذا کُنْتُمْ	اِن تَکُنا اِذا کُنْتُما	If thou be	اِن تَکُنْ (تَکُوْنُ) اِذا کُنْتَ	مخاطب مذکر
Do	اِن تَکُنَّ اِذا کُنْتُنَّ	اِن تَکُنا اِذا کُنْتُما	Do Do	اِن تَکُونِی اِذا کُنْتِ	مخاطب مؤنث
If they be	اِن یَکُونُوا (اِذا) کانُوا	اِن یَکُنا (اِذا) کانا	If he be	اِن یَکُنْ (اِذا) کانَ	غائب مذکر
Do	اِن یَکُنَّ (اِذا) کُنَّ	اِن تَکُنا (اِذا) کانَتا	If she be	اِن تَکُنْ (اِذا) کانَتْ	" مؤنث

Verb to be Subjunctive Mood
Imperfect tense

فعل ست-نوع الشرط- ماضي غير التام

قاعدہ اصل فعل ماضی پر حرف شرط اول داخل کرنے سے بنتا ہے۔

Plural	جمع	Dual تثنیہ	Singular	واحد	
If we were	إِنْ كُنَّا	مذارو	If I were	إِنْ كُنْتُ (كُنْتُ)	متکلم مذکر و مؤنث
If you were	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمَا	If thou wert	إِنْ كُنْتَ (كُنْتَ)	مخاطب مذکر
Do	إِنْ كُنْتُنَّ	"	Do	إِنْ كُنْتِ	مخاطب مؤنث
If they were	إِنْ كَانُوا	إِنْ كَانَا	If he were	إِنْ كَانَ	غائب مذکر
Do	إِنْ كُنَّ	إِنْ كَانَتَا	If she were	إِنْ كَانَتْ	غائب مؤنث

نوٹ حروف شرط کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک صیغہ پر لگا کر مشق کرو۔

نوعُ المَصدرِ — Infinitive Mood

حَال Present
اَلکَونُ یا اَلکِیانُ — to be

مَاضِی Past
کَون وَجَدَ یا کَون صَارَ — to have been

اِسْم فَاعِلْ یا اِسْمُ المُشْتَرِک — Participle Present

کَائِنٌ۔ صَائِرٌ — Being

اِسْمُ المَفعول۔ مَکُونٌ — Participle past been

فعل ہست مُرکّب التّام
Participle perfect

بَعدَ اِنْ کَانَ } ہوکرکے — having been
بَعدَ اِنْ صَارَ

واضح رہے۔ کہ عربی کے مصنّفوں نے۔ مَصدر۔ اوراسم فاعل۔ اور اسم مفعول پر زمانہ کا تعلق ظاہر نہیں کیا۔ مگر انگریزی کے تتبع سے معلوم ہوتا ہے کہ اِن میں بھی زمانہ کا کچھہ تعلق ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

سبق ۱۷

Remarks on the verb to be

نوٹ ترکیب استعمال فعل ہست

قواعد ادائی فعل ہست بصیغہ حال

(۱) صیغہ حال میں مبتدا خواہ اسم ہو یا ضمیر اور اسکے بعد خبر اسم فاعل یا مفعول یا صفت یا ظرف مکانی آوے تو فعل ہست بمعنی کَانَ یَکُونُ ایسے جملہ میں حذف رہتا ہے۔ دیکھو سبق ۱۵ حصہ دوم صرف

امثلہ

اَلْقُنْصُلُ مَشْغُولٌ۔ کونسل لگ رہی ہے۔ — The Consul is occupied

اَخِی مَرِیضٌ۔ میرا بھائی بیمار ہے۔ — My brother is ill

اَلْاَوْلَادُ فِی الْبُسْتَانِ۔ لڑکے باغ میں ہیں — The children are in the garden

اَلْکَرَاسِیْ دَاخِلٌ کرسیاں اندر ہیں۔ — The chairs are indoors

اَنَا مَرِیضٌ۔ میں بیمار ہوں۔ — I am ill

اَنْتَ تَعْبَانٌ۔ تم تھک گئے ہو۔ — You are tired

نَحْنُ عَرَبٌ۔ اَنْتَ اِنْکِلِیز۔ ہم عربی لوگ ہیں اور تم انگریز ہو۔ — We are arabians & you are english

(۲) ایسے جملات میں کہ جب جگہ یا مقام بتانا منظور ہو تو ضمیر اکثر پہلے بولا جاتا ہے۔ گو آگے اور پیچھے دونو طرح درست ہے۔ یہ امر موقعہ کلام پر منحصر ہے کیونکہ جب زور کلام Emphasis جس کلمہ پر ہو وہ قدرتی پہلے بولا جائیگا۔ جیسے هُوَ هُنَا۔ (هُوَ هُوْنْ) یا هُنَا هُوَ۔ ان سب کے

He is here   Here is he   معنے وہ یہاں ہے۔

She is in her room   هِيَ فِي أَوضَتِهَا یا فِي أَوضَتِهَا هِيَ۔ وہ (عورت) اپنے کمرہ میں ہے۔

They are there   هُمْ هُنَاكَ (هُونِيك) هُنَاكَ هُمْ۔ وہ وہاں ہیں۔

They are in the house   هُمْ فِي الْبَيْتِ۔ فِي الْبَيْتِ هُمْ۔ وہ گھر میں ہیں۔

(۳) جب کسی شخص کا پہلے ذکر ہوا ہو یا ذہن میں ہو تو اُسکے واسطے صرف اسم مشترک یعنی (اسم فاعل اور اسم مفعول یا صفت یا کوئی اسم یا ظرف مکان استعمال ہوگا۔ مثلاً کسیکا ذکر کرکے ہم کہتے ہیں وہ ابھی نہیں پہونچی ہے) تو اسوقت عربی میں صرف اتنا کہنا کافی سمجھا جاتا ہے کہ مَا وَصَلَتْ نہیں پہونچی۔ اسیطرح سے جب کسی آدمی سے ہم پوچھیں کہ تمکو کیا ہوا۔ تو اسکا جواب ہوگا میں بیمار ہوں عربی میں صرف مَرِيضٌ کافی ہے۔ یا کہے کہ میں خفا ہوں عربی میں مُغْتَاظٌ یا زَعْلَانٌ۔ میں غمگین ہوں۔ مَحْزُونٌ۔

(۴) مگر حرف نافیہ کے ساتھ اُسکا ضمیر ساتھ لانا پڑتا ہے۔ مثلاً۔

میں نہیں تھکا ہوں۔ لَسْتُ تَعْبَانًا۔ یا مَا أَنِي تَعْبَانْ۔

تم مضبوط نہیں ہو۔ لَسْتَ قَوِيًّا۔ یا مَانَكْ قَوِي۔

تو اچھی درزن نہیں۔ لَسْتِ خَيَّاطَةً مَلِيحَةً یا مَانِكْ خَيَّاطَة مَلِيحَه۔

وہ یہاں نہیں ہے۔ مَا هُوَ هَوْنْ یا مَانُه هَوْن

وہ وہاں نہیں ہے۔ مَا هِيَ هُنَاكَ۔ یا مَانْهَا هُونِيك۔

ہم ہوشیار نہیں ہے۔ لَسْنَا مَاهِرِينْ۔ یا مَالْنَا شَاطِرِينْ۔

تم دانا نہیں ہو۔ لَسْتُمْ حُكَمَا۔ یا مَالْكُمْ حُكَمَا۔

وہ مرد گھر میں نہیں ہے۔ مَا هُوَ فِي الْبَيْتِ

وہ (عورت) گھر میں نہیں ہے۔ مَا هِيَ فِي الْبَيْتْ۔

ڈاکٹر لائق آدمی نہیں ہے۔ اَلْمُدِیْرُمَاهُوَمَاهِرْ۔ (شَاطِرْ)

تمہارے بھائی راضی نہیں ہیں۔ اَخُوتَكَ مَاهُمْ رَاضُوْنَ (رَاضِیْنَ)

(۵) ٹھیک الفاظ جو اسم مشترک participle کے معنے دیتے ہیں یہ ہیں۔ واحد متکلم کے واسطے کَائِنْ اور واحد مونث کے واسطے کَائِنَه۔ جمع مذکر کَائِنُوْنَ جمع مونث کَائِنَات یا صَائِرْ صَائِرَة۔ صَائِرُوْنَ۔ صَائِرَات۔

مگر چونکہ یہ الفاظ عموماً استعمال نہیں ہوتے ہیں پس اس اسم مشترک کی جگہہ کتابی عربی میں لفظ فِیْ مَا اَنَا۔ اور عام بول چال میں وَاَنَا کا لفظ مستعمل ہے۔ مثلاً اگر کہنا ہو۔ کہ Being at my window I saw all میں اپنی کھڑکی میں ہوکر سب کچھ دیکھا۔

(کتابی عربی) فِیْ مَا اَنَا فِیْ شُبَّاكِیْ رَأَیْتُ كُلَّ شَیْءٍ اور بول چال میں یوں کہینگے۔ وَاَنَا فِیْ شُبَّاكِیْ شُفْتُ كُلّ شَیْءْ +

He being there, they went and told him

اُسکے وہاں ہوتے ہوئے وہ گئے اور اُس سے کہا۔ (کتابی عربی) فِیْمَا هُوَ هُنَاكَ جَاؤُا یَقُولُوْنَ لَهٗ

(بول چال) وَهُوَ هِنِیكْ اِجُوا یِقُولُولَهْ

(۶) جب سبب ظاہر کرنا منظور ہو تو کتابی عربی میں نوع اخباری کی ماضی غیر التام کے پہلے اِذْ لگایا جاتا ہے اور دونو بول چال اور کتابی عربی میں الفاظ مِنْ كَوْنِیْ یا بِمَا استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً کہنا ہو

Being your master I must correct you

مجھے تمہارا اُستاد ہونے کے سبب سے (یا ہوکر کے) تجھکو درست کرنا چاہیئے۔

مثلاً۔ اِذْ كُنْتُ مُعَلِّمَكَ یَلْزَمُ اَنْ اُؤَدِّبَكَ۔ یہ تو کتابی عربی ہوئی۔ بول چال میں یوں کہیں گے مِنْ كَوْنِیْ (اَوْبِمَا اِنِّیْ) مُعَلِّمَكَ بِدِّیْ اَدِّبَكْ۔

(نوٹ) فعل ہست بعض وقت مفرد یا مرکب ظروف سے بھی بیان ہوتا ہے۔

(۷) اِنَّ۔ جبکہ پہلا لفظ کسی جملہ میں کوئی اسم ہو تو فعل کی سب ضمیروں کے واسطے لفظ اِنَّ استعمال ہوتا ہے

مثلاً اگر کہنا ہو کہ I Know that (میں یہ جانتا ہوں) تو عربی میں ہوگا اِنِّی اَعْ
...e cannot + you are incapable (تم ناقابل ہو) اِنَّكَ لَعَاجِزٌ
...e have heard that + (اِنَّهٗ مَا يَقْدِرُ) اِنَّهٗ لَا يَقْدِرُ (وہ نہیں کر سکتا ہے۔)
ہم نے وہ سُن لیا ہے۔ اِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا

(۸) اِنَّهٗ جبکہ کوئی جملہ فعل ہست (verb to be) سے شروع ہو جو مذکر اسم کی طرف اشا
...t is impossible that کرے تو اِنَّهٗ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے کہنا ہو کہ
یہ ناممکن ہے کہ عربی میں ہوگا۔ اِنَّهٗ لَغَيْرُ مُمْكِنٍ۔

(۹) اِنَّهَا جبکہ کوئی جملہ فعل ہست سے شروع ہو جو مؤنث اسم کی طرف اشارہ کرتا ہو۔ تو لفظ اِنَّهَا
...t is a grammatical rule that استعمال ہوگا۔ جیسے
یہ نحوی قاعدہ ہے کہ عربی میں ہوگا اِنَّهَا الْقَاعِدَةُ نَحْوِيَّةٌ۔

سبق (۲۷)

فعل داشتن یا قبضہ Verb to have

(تَصْرِيْفُ فِعْلِ الْمِلْكِ الْمُسَاعِدِ)

اس فعل کی تصریف چار الفاظ سے ہوتی ہے (۱) فعل الملک بمعنی قبضہ و ملکیت session
اور حروف عِنْدَ و مَعَ یعنی ساتھ (with) اور حرف لِ بمعنی کو to

verb to have

Indicative Mood. نوع الاخباري فعل داشتن

Present tense صيغهٔ حال

Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد	
we have	نَمْلِكُ عِنْدَنَا لَنَا مَعَنَا	ندارد	I have	أَمْلِكُ عِنْدِي لِي مَعِي	متکلم مذکر و مؤنث
You have	تَمْلِكُونَ عِنْدَكُمْ لَكُمْ مَعَكُمْ	تَمْلِكَانِ عِنْدَكُمَا لَكُمَا مَعَكُمَا	Thou hast	تَمْلِكُ عِنْدَكَ لَكَ مَعَكَ	مخاطب مذکر
Do	تَمْلِكْنَ عِنْدَكُنَّ لَكُنَّ مَعَكُنَّ	تَمْلِكَانِ عِنْدَكُمَا لَكُمَا مَعَكُمَا	Do	تَمْلِكِينَ عِنْدَكِ لَكِ مَعَكِ	مخاطب مؤنث
They have	يَمْلِكُونَ عِنْدَهُمْ لَهُمْ مَعَهُمْ	يَمْلِكَانِ عِنْدَهُمَا لَهُمَا مَعَهُمَا	he has	يَمْلِكُ عِنْدَهُ لَهُ مَعَهُ	غائب مذکر
Do	يَمْلِكْنَ عِنْدَهُنَّ لَهُنَّ مَعَهُنَّ	تَمْلِكَانِ عِنْدَهُمَا لَهُمَا مَعَهُمَا	she has	تَمْلِكُ عِنْدَهَا لَهَا مَعَهَا	״ مؤنث

اوپر کی گردان میں عِنْدَ اور لَ زیادہ مروج ہیں اسواسطے آئندہ گردانوں میں اختصار کیواسطے صرف یہی درج کئے گئے ہیں۔ باقی اسی نمونہ پر خود درج کرکے گردان کرسکتے ہو۔ اَلْمِلْکُ جو کہ فعل ہے او فعل کی طرح اسکی گردان آتی ہے۔ اسواسطے آئندہ کسی موقعہ پر اسکی پوری گردان دکھائی جائیگی۔

علامت جمع مخاطب مونث کی کُنَّ ہے۔ اور جمع غائب مونث کی هُنَّ کتابی عربی میں یہہ دونو علامات لگاکر صیغہ مؤنث بنجاتا ہے۔

مگر عام بول چال میں یہہ علامات لگائی نہیں جاتیں۔ انکے عوض مذکر کی علامات کُمْ اور هُمْ استعمال ہوتے ہیں اسواسطے بالفعل ہم ان کو کام میں نہیں لاوینگے۔ بالفعل علامات تثنیہ کی جو کتابی عربی میں استعمال ہوتے ہیں۔ مگر بول چال میں نہیں آتیں۔ ہم حذف رکھتے ہیں۔ اور وہ یہہ ہیں کُمَا واسطے مخاطب کے اور هُمَا واسطے غائب کے جو تمام اسم۔ ضمیر و ظرف اور حروف جارہ اور دیگر حروف متصل پر علیحدہ علیحدہ لگائے جاتے ہیں۔ مثلاً عِنْدَ کُمَا تم دونو رکھتے ہو یا تم دونو کے پاس ہے۔ you (two) have عِنْدَ هُمَا۔ وہ دونو رکھتے ہیں۔ یا ان دونو کے پاس ہے۔ they (two) have لیکن فعلوں میں یہہ علامت الف ہے صیغہ ماضی میں جو فعل کے آخر پر لگائے جاتی ہے جیسے کَتَبَا۔ ان دونوں نے لکھا۔ (مذکر) کَتَبَتَا مونث ان دونو (عورتوں) نے لکھا۔ they (two) wrote کَتَبْتُمَا مذکر و مونث۔ تم دونوں نے لکھا۔

صیغہ حال و مستقبل میں تثنیہ کی علامت ہے۔ اِنِ جیسے یَکْتُبَانِ وہ دو لکھتے ہیں یا لکھینگے مذکر تَکْتُبَانِ ایضاً مونث تَکْتُبَانِ۔ مذکر و مونث۔ تم دو لکھتے ہو یا لکھوگے۔ you (two) write

اگر طالب علم چاہے کہ فعل ہست کا قاعدہ کتابی عربی کی بموجب صیغہ بنائے تو ان علامات کو لگاکر کے خود بنالے یہہ کلیہ قاعدہ یاد رکھے۔

Verb to have Indicative Mood
Imperfect tense

فعل داشتن نوع اخباری - ماضی غیر التام

	واحد	Singular	تثنیه Dual	جمع	Plural
متکلم مذکر و مؤنث	كَانَ عِندِی كَانَ لِی	I had	+	كَانَ عِندَنَا كَانَ لَنَا	We had
مخاطب مذکر	كَانَ عِندَكَ كَانَ لَكَ	Thou hadst	كَانَ عِندَكُمَا كَانَ لَكُمَا	كَانَ عِندَكُمْ كَانَ لَكُمْ	You had
مؤنث	كَانَ عِندَكِ كَانَ لَكِ	Do	كَانَ عِندَكُمَا كَانَ لَكُمَا	كَانَ عِندَكُنَّ كَانَ لَكُنَّ	Do
غائب مذکر	كَانَ عِندَهُ كَانَ لَهُ	He had	كَانَ عِندَهُمَا كَانَ لَهُمَا	كَانَ عِندَهُمْ كَانَ لَهُمْ	They had
غائب مؤنث	كَانَ عِندَهَا كَانَ لَهَا	She had	كَانَ عِندَهُمَا كَانَ لَهُمَا	كَانَ عِندَهُنَّ كَانَ لَهُنَّ	Do

Verb to have Indicative Mood
Perfect tense

فعل داشتن نوع اخباری ماضی التام

واحد	Singular		تثنیه Dual	جمع Plural	
متکلم مذکر و مؤنث	صارَ عِندی / صارَ لی	I have had	ندارد	صارَ عِندَنا / صارَ لَنا	We have had
مخاطب مذکر	صارَ عِندَكَ / صارَ لَكَ	Thou hast had.	صارَ عِندَكُما / صارَ لَكُما	صارَ عِندَكُم / صارَ لَكُم	You have had
" مؤنث	صارَ عِندَكِ / صارَ لَكِ	Do	صارَ عِندَكُما / صارَ لَكُما	صارَ عِندَكُنَّ / صارَ لَكُنَّ	Do
غائب مذکر	صارَ عِندَهُ / صارَ لَهُ	He has had	صارَ عِندَهُما / صارَ لَهُما	صارَ عِندَهُم / صارَ لَهُم	They have had
" مؤنث	صارَ عِندَها / صارَ لَها	She has had	صارَ عِندَهُما / صارَ لَهُما	صارَ عِندَهُنَّ / صارَ لَهُنَّ	Do

سبق ۷۳ فعل داشتن. نوع اخباری. ماضی الاتم.

Verb to have Indicative Mood Pluperfect tense.

Plural	جمع	Dual تثنیه	Singular		واحد
We had had	كَانَ صَارَ عِنْدَنَا كَانَ صَارَ لَنَا	ندارد	I had had	كَانَ صَارَ عِنْدِي كَانَ صَارَ لِي	متکلم
You had had	كَانَ صَارَ عِنْدَكُمْ كَانَ صَارَ لَكُمْ	كَانَ صَارَ عِنْدَكُمَا كَانَ صَارَ لَكُمَا	Thou hadst had	كَانَ صَارَ عِنْدَكَ كَانَ صَارَ لَكَ	مخاطب مذکر
You had had	كَانَ صَارَ عِنْدَكُنَّ كَانَ صَارَ لَكُنَّ	كَانَ صَارَ عِنْدَكُمَا كَانَ صَارَ لَكُمَا	Do	كَانَ صَارَ عِنْدَكِ كَانَ صَارَ لَكِ	مخاطب مؤنث
They had had	كَانَ صَارَ عِنْدَهُمْ كَانَ صَارَ لَهُمْ	كَانَ صَارَ عِنْدَهُمَا كَانَ صَارَ لَهُمَا	He had had	كَانَ صَارَ عِنْدَهُ كَانَ صَارَ لَهُ	غائب مذکر
Do	كَانَ صَارَ عِنْدَهُنَّ كَانَ صَارَ لَهُنَّ	كَانَ صَارَ عِنْدَهُمَا كَانَ صَارَ لَهُمَا	She had had	كَانَ صَارَ عِنْدَهَا كَانَ صَارَ لَهَا	" مؤنث

Verb to have Indicative Mood First future
فعل داشتن مستقبل اول یعنی قریب

نام صیغها	واحد Singular کتابی عربی	بولچال	ضمیر	انگریزی	تثنیه Dual کتابی عربی بولچال	ضمیر	جمع Plural کتابی عربی	بولچال	ضمیر	انگریزی
متکلم	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندِی لِی	I shall have	ندارد		سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَنَا لَنَا	we shall have
مخاطب مذکر	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَكَ لَكَ	thou wilt have	سَیَکُونُ بیکون سَیَصِیرُ بیصیر	عِندَکُمَا لَکُمَا	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَکُم لَکُم	you shall have
,, مؤنث	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَكِ لَكِ	Do:	سَیَکُونُ بیکون سَیَصِیرُ بیصیر	عِندَکُمَا لَکُمَا	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَکُنَّ لَکُنَّ	Do:
غائب مذکر	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَهُ لَهُ	he will have	سَیَکُونُ بیکون سَیَصِیرُ بیصیر	عِندَهُمَا لَهُمَا	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَهُم لَهُم	they shall have
,, مؤنث	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَهَا لَهَا	she will have	سَیَکُونُ بیکون سَیَصِیرُ بیصیر	عِندَهُمَا لَهُمَا	سَیَکُونُ سَیَصِیرُ	بیکون بیصیر	عِندَهُنَّ لَهُنَّ	Do:

Verb to have: Indicative Mood
Second future tense

فعل داشتن مُسْتَقْبَلُ الثَّانی یعنی بعید

نام صیغہا	واحد Singular کتابی عربی	بولچال	ضمیر	انگریزی	تثنیہ Dual کتابی عربی	بولچال	ضمیر	جمع Plural کتابی عربی	بولچال	ضمیر	انگریزی
متکلم مذکر ومؤنث	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدِی صَارلِی	I shall have had.	ندارد			یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَنَا صَارلَنَا	we shall have had
مخاطب مذکر	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَکَ صَارلَکَ	thou wilt have had	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَکُمَا صَارلَکُمَا	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَکُمْ صَارلَکُمْ	you will have had.
״ مؤنث	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَكِ صَارلَكِ	Do	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَکُمَا صَارلَکُمَا	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَکُنَّ صَارلَکُنَّ	Do
غائب مذکر	کَانَ یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهُ صَارلَهُ	he will have had	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهُمَا صَارلَهُمَا	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهُمْ صَارلَهُمْ	They will have had.
״ مؤنث	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهَا صَارلَهَا	She will have had	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهُمَا صَارلَهُمَا	یَکُونُ یَکُونُ	بِیکُونْ بِیکُونْ	صَارَعِنْدَهُنَّ صَارلَهُنَّ	Do

سبق ۷۴

فعل داشتن نوع الامر — Imperative Mood — Verb to have

	واحد	Singular	تثنیہ Dual	جمع	Plural
متکلم	لِيَكُنْ عِنْدِيْ	Let me have	نادر	لِيَكُنْ عِنْدَنَا	Let us have
مخاطب مذکر	لِيَكُنْ عِنْدَكَ	Have thou	لِيَكُنْ عِنْدَكُمَا	لِيَكُنْ عِنْدَكُمْ	Have you
مخاطب مؤنث	لِيَكُنْ عِنْدَكِ	Do	"	لِيَكُنْ عِنْدَكُنَّ	Do
غائب مذکر	لِيَكُنْ عِنْدَهٗ	Let him have	لِيَكُنْ عِنْدَهُمَا	لِيَكُنْ عِنْدَهُمْ	Let them have
غائب مؤنث	لِيَكُنْ عِنْدَهَا	Let her have	"	لِيَكُنْ عِنْدَهُنَّ	Do

نوٹ نوع نہی کا اصل صیغہ فعل داشتن سے اور امر اور نہی کے تاکید پہ نون ثقیلہ اور خفیفہ بموجب سبق (۶۵) بزیادتی فعل ملک المساعد اور (عِنْدَ اور لِيْ اور مَعِيْ) وغیرہ کے بنتا ہے۔ جیسا لَا يَكُوْنُ عِنْدَهٗ اور لَا تَكُوْنُ عِنْدَكَ اور لَا تَكُوْنَنَّ عِنْدَكَ وغیرہ آتا ہے۔

سبق ۵۷ فعل داشتن نوع القدرة والتمنی۔ صیغہ حال

Verb to have Potential mood
Present tense

	واحد	Singular	تثنیہ Dual	جمع	Plural
متکلم	يمكنني، يمكنني / اقدر / يلزم } ان املك / ان يكون / بيكون } عندي يا لي	I may can or must have	ندارد	يمكننا / اقدرنا / يلزمنا } ان املك / ان يكون / بيكون } عندنا يا لنا	we may &c have
مخاطب مذکر	يمكنك يكون وغيره } عندك يا لك	thou mayst &c have	يمكنكما يكون عندكما / يمكنكما يكون } لكما	يمكنكم يكون وغيره } عندكم يا لكم	you may &c have
مخاطب مؤنث	يمكنك يكون وغيره } عندك يا لك	Do	يمكنكما يكون وغيره } عندكما يا لكما	يمكنكن يكون وغيره } عندكن يا لكن	Do
غائب مذکر	يمكنه يكون وغيره } عنده يا له	he may &c have	يمكنهما يكون وغيره } عندهما يا لهما	يمكنهم يكون وغيره } عندهم لهم	they may &c have
غائب مؤنث	يمكنها يكون وغيره } عندها يا لها	she may &c have	يمكنهما يكون وغيره } عندهما يا لهما	يمكنهن يكون وغيره } عندهن يا لهن	Do

نوٹ اختصار کے واسطے متکلم کے صیغہ میں معاون افعال کی مختلف صورتیں دکھائی گئی ہیں باقی کے صیغوں میں بھی اسی قاعدہ سے معاون افعال داخل کرلو۔

verb to have Potential mood Imperfect tense				فعل داشتن نوع القدرة او التمنى صيغة ماضى غير التام	
Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد	
We might be have	كَانَ يُمكِنُ - يَملِكُ كَانَ يُمكِنُ - يَكُونُ كُنتُ أَقدِرُ " كُنتُ أُرِيدُ " كَانَ يَجِبُ يَكُونُ عِندَنَا / لَنَا	ندارد	I might could would or should have	كَانَ يُمكِنِي " يُمكِنُنِي كُنتُ أَقدِرُ " أُرِيدُ كَانَ يَجِبُ أَملِكُ / يَكُونُ / يَكُونَ عِندِي / لَنَا	متكلم
you might be have	" " " عِندَكُم	كَانَ يَكُونُ يُمكِنُ عِندَكُمَا	Thou mightest be have	كَانَ يُمكِنُ يَكُونُ عِندَكَ	مخاطب مذكر
	كَانَ يُمكِنُ يَكُونُ عِندَكُنَّ	"		" " " عِندَكِ	" مونث
They might be have	" " " عِندَهُم	كَانَ " عِندَهُمَا	he might be have	" " " عِندَهُ	غائب مذكر
	" " " عِندَهُنَّ	" " "	she	" " " عِندَهَا	" مونث

Verb to have Potential Mood Perfect tense					فعل داشتن نوع القدرة او التمنی - صیغه ماضی التام
Plural	جمع	Dual تثنیه	Singular		واحد
We may be have had	اَمکنَنا یکُونْ / تَمنّینا یَکُونْ / لَزِمَنا یکُونْ } عِندَنا	ندارد	I may can or must have had	اَمکَنَنِی اَملكُ / قَدِرتُ یکُونْ / لَزِمَ یکُونْ } عِندی	متکلم
you may be have had	اَمکَنکم یکُونْ عِندَکُمْ	اَمکَنکُما یکُونْ عِندَکُما	Thou mayst be have had	اَمکَنكَ تَملكُ یکُونْ عِندَكَ	مخاطب مذکر
	اَمکَنکُنَّ یکُونْ عِندَکُنَّ	"		اَمکَنكِ یکُونْ عِندِكِ	" مؤنث
they may be have had	اَمکَنهُم یکُونْ عِندَهُم	اَمکَنهُما یکُونْ عِندَهُما	he may be have had	اَمکَنَهُ یکُونْ عِندَهُ	مذکر غائب
	اَمکَنهُنَّ یکُونْ عِندَهُنَّ	"	she may be have had	اَمکَنَها یکُونْ عِندَها	" مؤنث

Verb to have Potential Mood Pluperfect tense

سبق ٧٦ نوع القدرة او التمنى - ماضى الاتم - فعل داشتن

Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد	
we might &c have had	كَانَ اَمْكَنَنَا / كُنَّا قَدِرْنَا / كُنَّا اَرَدْنَا / كَانَ وَجَبَنَا } يَكُونَ / بِيَكُونَ } عِنْدَنَا / لَنَا	ندارد	I might could would or should have had	كَانَ اَمْكَنَنِى / كُنْتُ قَدِرْتُ / كُنْتُ اَرَدْتُ / كَانَ وَجَبَ } اَنْ اَمْلِكَ يا يَكُونَ / بِيَكُونَ } لِى / عِنْدِى	متكلم
you might &c have had	كَانَ اَمْكَنَكُمْ يَكُونَ عِنْدَكُمْ	كَانَ اَمْكَنَكُمَا يَكُونَ عِنْدَكُمَا	Thou mightest &c have had	كَانَ اَمْكَنَكَ يَكُونَ عِنْدَكَ	مخاطب مذكر
	كَانَ اَمْكَنَكُنَّ يَكُونَ عِنْدَكُنَّ	"		كَانَ اَمْكَنَكِ يَكُونَ عِنْدَكِ	" مؤنث
They might &c have had	كَانَ اَمْكَنَهُمْ يَكُونَ عِنْدَهُمْ	كَانَ اَمْكَنَهُمَا يَكُونَ عِنْدَهُمَا	He might &c have had	كَانَ اَمْكَنَهُ يَكُونَ عِنْدَهُ	غائب مذكر
	كَانَ اَمْكَنَهُنَّ يَكُونَ عِنْدَهُنَّ	"	She	كَانَ اَمْكَنَهَا يَكُونَ عِنْدَهَا	" مؤنث

سبق ٧٧ فعل داشتن ـ نوع الشرط صيغه حال

Verb to have — Subjunctive Mood Present tense

	واحد	Singular	تثنيه Dual	جمع	Plural
متكلم	إن أملك عندي / إذا كان لي	If I have	ندارد	إن أملكنا كان عندنا / إذا ، كان لنا	If we have
مخاطب مذكر	إن / إذا } كان عندك	If thou have	إن / إذا } كان عندكما	إن / إذا } كان عندكم	If you have
مخاطب مؤنث	إن / إذا } كان عندك	Do	إن / إذا } ،	إن / إذا } كان عندكن	Do
غائب مذكر	إن / إذا } كان عنده	If he have	إن / إذا } كان عندهما	إن / إذا } كان عندهم	If they have
، مؤنث	إن / إذا } كان عندها	If she have	ايضا	إن / إذا } كان عندهن	If she have

فعل داشتن - نوع الشرط ماضی غیر التام			Verb to have Subjunctive mood Imperfect tense
	واحد Singular	تثنیه Dual	جمع Plural
متکلم	اِنْ کُنْتُ اَمْلِکُ اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدِیْ — If I had	ندارد	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَنا — If we had
مخاطب مذکر	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَکَ — If thou hadst	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَکُمَا	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَکُمْ — If you had
مخاطب مؤنث	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَکِ — D°	" "	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَکُنَّ — D°
غائب مذکر	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَهُ — If he had	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَهُمَا	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَهُمْ — If they had
" مؤنث	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَهَا — If she had	اِنْ / اِذا / لَوْ } "	اِنْ / اِذا / لَوْ } کَانَ عِنْدَهُنَّ — D°

نوعُ المصدر
Infinitive

الماضي	الحاضر
Past	Present
أن يكون ملك. رکھ لینا	الملك يا الحصول. رکھنا
To have had	to have

اِسمُ المُشتَرك
Participle

الماضي یا اِسم المفعول	الحاضر یا اِسم فاعل
Past	Present
مملوك رکھا ہوا	مالك یا حاصل رکھتے ہوئے یا رکھکر
had	having

المركّب التام
Participle perfect

بعد ان ملك۔ رکھکر کے

having had.

سبق (۷۸)

Remarks on verb to have

تشریح دربارہ فعل داشتن

(۱) مَلَكَ استعمال ہوتا ہے قبضہ ظاہر کرنے کے واسطے مثلاً أَمْلِكُ كِتَابًا - میرے پاس کتاب ہے۔ I have a book

(۲) حَصَلَ یا صَارَ وقوع کسی امر کا ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً حَاصِلٌ لَهُ حُمّىً - اسکو تپ چڑھا ہوا ہے۔ he has a fever صَارَ لَنَا ارْتِبَاكٌ - ہم میں ہل چل پڑگئی ہے۔ یا ہم حیران ہوگئے ہیں۔ we have confusion

(۳) لِ سے بھی قبضہ یا ملک - مال اور اسباب کی - اور حقوق اور والدین وغیرہ کا مثلاً لِي بَيْتَانِ أَوْ بَيْتَيْنِ - میرے پاس دو گھر ہیں - یا میں دو گھر رکھتا ہوں۔ I have two houses

لَكَ سُيُوفٌ - تمہارے پاس تلواریں ہیں you have swords

لَهُ بَيْتٌ فِي الْبَلَدِ - شہر میں اسکا ایک گھر ہے۔ he has a house in the town

لَيْسَ لَهُمْ أَرَاضِيّ - اسکو ملک اراضی کچھ نہیں

(۴) عِنْدَ - ساتھ - پاس - یہ اس with or by چیز پر بولا جاتا ہے جسکو آدمی اپنی سمجھتا ہے - یا اسکے زیر حکم ہے - مثلاً عِنْدِي مَائِدَةٌ (طَاوِلَة) مِنْ حَدِيدٍ - میرے پاس ایک آہنی میز ہے۔ I have an iron table

عِنْدَكَ بُيُوتٌ كَبِيرَةٌ - تمہارے پاس بڑے مکان ہیں you have large houses

عِنْدَهُ أَثَاثٌ حَسَنٌ - اسکے پاس گھر کا اسباب عمدہ ہے۔ he has handsome furniture

عِنْدَنَا أَرْزَاقٌ - ہمارے پاس املاک ہے۔ we have property

عِنْدَكُمْ اَمْوَالٌ. تمہارے پاس زر ہے۔ you have riches

عِنْدَهُمْ كُتُبٌ۔ اُنکے پاس کتابیں ہیں۔ they have books

(۵) مَعَ. with یہ اون اشیا پر بولا جاتا ہے۔ جو آدمی اپنے ساتھ اٹھائے ہوئے پھر سکتا ہے۔

مثلاً مَعِي دَرَاهِمُ (فُلُوسٌ) میرے پاس درہم یا پیسے ہیں۔

مَعَكَ دُخَانٌ. تمہارے پاس تمباکو ہے۔

مَعَهُ كِيسٌ مَلآنُ. اُسکے پاس تھیلی بھری ہوئی ہے۔

لَيْسَ مَعَنَا سِوَى رُوفِيَّتَيْنِ. ہمارے پاس صرف دو روپیہ ہیں۔

لَيْسَ مَعَكُمْ سِوَى كِتَابَيْنِ. تمہارے پاس صرف دو کتابیں ہیں۔

لفظی ترجمہ اسکا یوں چاہیئے تھا کہ تمہارے پاس دو کتاب کو سوا اور کچھ نہیں ہے۔ یہ صرف ایک لہجہ عربی بولنیکا ہے۔

مَعَهُمْ اَرْبَعَةُ اَفْرَاسٍ وَحِصَانَيْنِ اونکے پاس چار گھوڑی اور دو سانڈ گھوڑے ہیں۔

They have four mares & two stallions

(۶) صَارَ عِنْدَ۔ has had رکہا ہے یا ہو لیا ہے۔ یا ہو چکا ہے۔ یہ ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ جب ماضی قریب کے معنے بیان کرنے ہوں۔ مثلاً

صَارَ عِنْدَهَا اَوْلَادٌ كَثِيرُونَ (كَثِيرَةٌ)۔ اُسکی بہت اولاد ہوگئی ہے she has had many children

صَارَ عِنْدَنَا رَأْسُ مَالٍ كَبِيرٍ. ہماری پونجی بڑی ہوگئی ہے we have had a large capital

فائدہ كَانَ was تھا۔ جب صَارَ عِنْدَ پر كَانَ زیادہ کیا جاوے۔ تو ماضی بعید کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں جیسے كَانَ صَارَ عِنْدَكَ اَقْلَامٌ قَلِيلَةٌ۔ تمہارے پاس قلمیں (آگے ہی) تھوڑی تھیں۔ you had had a few pens

(٧) فِي بمعنے in میں۔ اندر۔ درمیان۔ یہ ایسے موقعہ پر استعمال ہوتا ہے جبکہ ایسی شے کا ذکر کرنا ہو جو استعمال میں ہو یا شوق استعمال یا ربط سے حاصل ہو جیسے نیکی یا بدی یا اچھی بری عادت

مثلاً فِيهَا طَبْعٌ رَدِيٌّ اُسکا مزاج خراب ہے۔

فِيهِ تَوَاضُعٌ جَزِيلٌ اسمیں حلیمی اور انکساری بہت ہے۔

فِينَا عَادَةٌ جَيِّدَةٌ۔ ہم میں عادت اچھی ہے۔

فِيهِمْ خَصْلَةٌ رَدِيَّةٌ۔ اُن کی عادت خراب ہے۔

فِيكُمْ عَادَةُ الشُّرْبِ۔ تمکو شراب پینے کی عادت ہے۔

سبق (٧٩)

مثال تصریف فعل قیاسی — Example of a regular verb

نوعُ الاِخباري — Indicative mood

فعل کَتَبَ۔ یَکْتُبُ۔ — to write

صیغہ حال — Present tense

	واحد	Singular	تثنیہ Dual	جمع	Plural
متکلم	اَكْتُبُ بِكْتُبُ	I write	ندارد	نَكْتُبُ (مَنْكْتُبُ)	we write
مخاطب مذکر	تَكْتُبُ اِتَكْتُبُ	thou writest	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبُونَ (تَكْتُبُوا)	you write
مؤنث	تَكْتُبِينَ تَكْتُبِ		"	تَكْتُبْنَ	
غائب مذکر	يَكْتُبُ يَكْتُبُ	he writes	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ (يَكْتُبُوا)	they write
مؤنث	تَكْتُبُ تَكْتُبُ	she do	تَكْتُبَانِ	يَكْتُبْنَ	

Indicative Mood Imperfect tense.

ماضیٔ غیرُ التام

Plural جمع		Dual تثنیہ	Singular واحد		
we wrote	كَتَبْنَا	ندارد	I wrote	كَتَبْتُ	متکلم
You wrote	كَتَبْتُمْ	كَتَبْتُمَا	thou wrotest	كَتَبْتَ	مخاطب مذکر
	كَتَبْتُنَّ	-		كَتَبْتِ	" مؤنث
They wrote	كَتَبُوْا	كَتَبَا	he wrote	كَتَبَ	غائب مذکر
wrote	كَتَبْنَ	كَتَبَتَا	she wrote	كَتَبَتْ	" مؤنث

Perfect tense

ماضیُ التام

Plural جمع		Dual تثنیہ	Singular واحد		
we have written	كَتَبْنَا	ندارد	I have written	كَتَبْتُ	متکلم
you have written	كَتَبْتُمْ (كَتَبْتُمُوْا)	كَتَبْتُمَا	thou hast written	كَتَبْتَ	مذکر مخاطب
	كَتَبْتُنَّ	-		كَتَبْتِ	مخاطب مؤنث
they have written	كَتَبُوْا	كَتَبَا	he has written	كَتَبَ	غائب مذکر
	كَتَبْنَ	كَتَبَتَا	she has written	كَتَبَتْ	" مؤنث

Pluperfect tense ماضی الاتم

Plural	جمع	Dual تثنیہ	Singular	واحد	
we had written	كُنَّا كَتَبْنَا	ندارد	I had written	كُنْتُ - كَتَبْتُ (كُنْتَ) (كَتَبْتَ)	متکلم
you had written	كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ (كُنْتُوْا كَتَبْتُوْا)	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	thou hadst written	كُنْتَ كَتَبْتَ (كُنْتَ كَتَبْتَ)	مخاطب مذکر
Do	كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ	"	Do	كُنْتِ كَتَبْتِ	" مونث
they had written	كَانُوْا كَتَبُوْا	كَانَا كَتَبَا	he had written	كَانَ كَتَبَ (كَانَ كَتَبَ)	غائب مذکر
Do	كُنَّ كَتَبْنَ	كَانَتَا كَتَبَتَا	she Do	كَانَتْ كَتَبَتْ	" مونث

(نوٹ) عربی میں ہر ایک ماضی یا لا یعنی ماضی غیر التام ۔ اور ماضی التام اور ماضی الاتم کا الفاظ میں خصوصاً نمبر اول و دوم کا کچھ فرق نہیں ہے۔ صرف ربط کلام سے یہ معنی سمجھے جاتے ہیں اسپر ہو کہ نہ کہا گیا ہے

سبق ۸۰ - تصریف فعل قیاسی - صیغهٔ مستقبل

Conjugation of regular verb first future tense

	واحد	Singular	تثنیه Dual	جمع	Plural
متکلم	سَأَكْتُبُ (أَكْتُبُ)	I shall write	ندارد	سَنَكْتُبُ (نَكْتُبُ)	We shall write
مخاطب مذکر	سَتَكْتُبُ (تَكْتُبُ)	thou wilt write	سَتَكْتُبَانِ	سَتَكْتُبُونَ (تَكْتُبُوا)	you will write
مخاطب مؤنث	سَتَكْتُبِينَ (تَكْتُبِي)	Do	"	سَتَكْتُبْنَ	Do
غائب مذکر	سَيَكْتُبُ (يَكْتُبُ)	He will write	سَيَكْتُبَانِ	سَيَكْتُبُونَ (يَكْتُبُوا)	they will write
» مؤنث	سَتَكْتُبُ (تَكْتُبُ)	She Do	سَتَكْتُبَانِ	سَيَكْتُبْنَ	Do

Second future tense — المستقبل الثاني

Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد
we shall have written	نَكُونُ كَتَبْنَا (مِنكُونْ كَتَبْنَا)	ندارد	I shall have written	متكلم أَكُونُ كَتَبْتُ (بِكُونْ كَتَبْت)
you will have written	تَكُونُونَ كَتَبْتُمْ (بِتْكُونُوا كَتَبْتُوا)	تَكُونَانِ كَتَبْتُمَا	thou wilt have written	مخاطب مذكر تَكُونُ كَتَبْتَ (بِتْكُونْ كَتَبْت)
Do	تَكُنَّ كَتَبْتُنَّ	"	Do	" مؤنث تَكُونِينَ كَتَبْتِ (بِتْكُونِي كَتَبْتِ)
They will have written	يَكُونُونَ كَتَبُوا (بِيكُونُوا كَتَبُوا)	يَكُونَانِ كَتَبَا	he will have written	غائب مذكر يَكُونُ كَتَبَ (بِيكُونْ كَتَب)
Do	يَكُنَّ كَتَبْنَ	تَكُونَانِ كَتَبَتَا	she will have written	" مؤنث تَكُونُ كَتَبَتْ (بِتْكُونْ كَتَبِت)

نوعُ الأمر

Imperative Mood

Plural	جمع	Dual	تثنیه	Singular	واحد	
let us write	لِنَكْتُبْ		ندارد	Let me write	لِأَكْتُبْ	متکلم
write	اُكْتُبُوا		اُكْتُبَا	write thou	اُكْتُبْ	مخاطب مذکر
Do	اُكْتُبْنَ		ایضاً	Do	اُكْتُبِي	″ مونث
let them write	لِيَكْتُبُوا		لِيَكْتُبَا	Let him write	لِيَكْتُبْ	غائب مذکر
Do	لِيَكْتُبْنَ		لِتَكْتُبَا	Let her write	لِتَكْتُبْ	″ مونث

سبق ٨١

نوع القدرة او التمني

Potential Mood

صيغة حال — Present tense

	واحد	Singular	تثنيه Dual	جمع	Plural
متكلم	يمكنني / اقدر / يلزم } ان اكتب	I may can or must write	ندارد	يمكننا نكتب	we may &c write
مخاطب مذكر	يمكنك تكتب	thou mayst &c write	يمكنكما تكتبان	يمكنكم تكتبون (تكتبوا)	you may &c write
» مؤنث	يمكنك تكتبين		ايضاً	يمكنكن تكتبن	
غائب مذكر	يمكنه يكتب	he } may &c write	يمكنهما يكتبان	يمكنهم يكتبون (يكتبوا)	they may &c write
» مؤنث	يمكنها تكتب	she }	ايضاً تكتبان	يمكنهن يكتبن	

الماضي غير التام — Imperfect tense

	واحد	Singular	تثنیہ Dual	جمع	Plural
متکلم	كَانَ يُمْكِنُنِي (يُمْكِنِّي) / كُنْتُ اَقْدِرُ / كُنْتُ اُرِيْدُ / كَانَ يَجِبُ } اَنْ اَكْتُبَ	I might could would or should write	ندارد	كَانَ يُمْكِنُنَا / كُنْتُ اَقْدِرُنَا / كُنْتُ اُرِيْدُنَا / كَانَ يَجِبُنَا } نَكْتُبَ	we might &c write
مخاطب مذکر	كَانَ يُمْكِنُكَ تَكْتُبُ	thou mightest &c write	كَانَ يُمْكِنُكُمَا تَكْتُبَا	كَانَ يُمْكِنُكُمْ تَكْتُبُوْنَ (تَكْتُبُوْا)	you might &c write
مؤنث	كَانَ يُمْكِنُكِ تَكْتُبِيْنَ (تَكْتُبِيْ)		" " تَكْتُبَانِ	" تَكْتُبْنَ	
غائب مذکر	كَانَ يُمْكِنُهُ يَكْتُبُ	he / she might &c write	كَانَ يُمْكِنُهُمَا يَكْتُبَانِ	كَانَ يُمْكِنُهُمْ يَكْتُبُوْنَ (يَكْتُبُوْا)	they might &c write
مؤنث	كَانَ يُمْكِنُهَا تَكْتُبُ		" " تَكْتُبَانِ	كَانَ يُمْكِنُهُنَّ يَكْتُبْنَ	

نوٹ مخاطب اور غائب کے صیغوں پر متکلم کے صیغہ کیطرح کُنْتُ اَقْدِرُ - کُنْتُ اُرِیْدُ - کَانَ یَجِبُ حسب ضمائر ازاد کرکے گردان کرنی چاہیے بلحاظ اختصار فقط متکلم کی گردان پوری لکھی گئی ہے۔

مَاضِي التَّام — Perfect tense

Plural	جمع	Dual تثنية	Singular	واحد	
We may &c have written	أمكنَنا كَتَبُوا	نادر	I may can or must have written	أمكنني / قدرتُ / لزم } أن أكتُبَ	متكلم
you may &c have written	أمكنكم تكتُبُونَ	أمكنكما تكتُبانِ	thou mayst &c have written	أمكنكَ تكتُبُ	مخاطب مذكر
	" تكتُبْنَ	"		أمكنكِ تكتُبِينَ	" مؤنث
they may &c have written	أمكنهم يكتُبُونَ (يكتبوا)	أمكنهما يكتُبانِ	he may &c	أمكنهُ يكتُبُ	غائب مذكر
	أمكنهنّ يكتُبْنَ	" تكتُبانِ	she have written	أمكنها تكتُبُ	" مؤنث

Pluperfect tense اَلْمَاضِي الْأَتَمّ

Plural	جمع	Dual تثنية	Singular	واحد	
We might &c have written	كَانَ أَمْكَنَنَا / كُنْتُ قَدَرْنَا / لَكُنْتُ أَرَدْنَا / كَانَ وَجَبَنَا } أَنْ نَكْتُبَ	نادر	I might could would or should have written	كَانَ أَمْكَنَنِي / كُنْتُ قَدَرْتُ / لَكُنْتُ أَرَدْتُ / كَانَ وَجَبَ } أَنْ أَكْتُبَ	متكلم
you might &c have written	كَانَ أَمْكَنَكُمْ أَنْ تَكْتُبُوا	كَانَ أَمْكَنَكُمَا أَنْ تَكْتُبَا	thou mightest &c have written	كَانَ أَمْكَنَكَ أَنْ تَكْتُبَ	مخاطب مذكر
	كَانَ أَمْكَنَكُنَّ أَنْ تَكْتُبْنَ	ايضا		كَانَ أَمْكَنَكِ أَنْ تَكْتُبِي	" مؤنث
they might &c have written	كَانَ أَمْكَنَهُمْ أَنْ يَكْتُبُوا	كَانَ أَمْكَنَهُمَا أَنْ يَكْتُبَا	he } might &c have written	كَانَ أَمْكَنَهُ أَنْ يَكْتُبَ	غائب مذكر
	كَانَ أَمْكَنَهُنَّ أَنْ يَكْتُبْنَ	" أَنْ تَكْتُبَا	she }	كَانَ أَمْكَنَهَا أَنْ تَكْتُبَ	" مؤنث

سبق ۸۲

Subjunctive Mood نوعُ الشَّرطِ

Present tense صِيغَةُ حَالْ

Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد	
If we write	اِنْ نَكْتُبْ	ندارد	If I write	اِنْ اَكْتُبْ	متكلم
If you write	اِنْ تَكْتُبُوا	اِنْ تَكْتُبَا	If thou write	اِنْ تَكْتُبْ	مخاطب مذكر
Do	اِنْ تَكْتُبْنَ	"	Do	اِنْ تَكْتُبِي	" مونث
If they write	اِنْ يَكْتُبُوا	اِنْ يَكْتُبَا	If he write	اِنْ يَكْتُبْ	غائب مذكر
Do	اِنْ يَكْتُبْنَ	اِنْ تَكْتُبَا	If she write	اِنْ تَكْتُبْ	" مونث

Imperfect tense اَلمَاضِي غَيرُ التَّامِ

Plural	جمع	Dual تثنيه	Singular	واحد	
If we wrote	اِن كُنَّا كَتَبنَا	ندارد	If I wrote	اِن كُنتُ اَكتُبُ	متكلم
If you wrote	اِن كُنتُم كَتَبتُم	اِن كُنتُمَا كَتَبتُمَا	If thou wrotest	اِن كُنتَ تَكتُبُ	مخاطب مذكر
Do	اِن كُنتُنَّ كَتَبتُنَّ	" "	Do	اِن كُنتِ تَكتُبِي	" مؤنث
If they wrote	اِن كَانُوا كَتَبُوا	اِن كَانَا كَتَبَا	If he wrote	اِن كَانَ كَتَبَ	غائب مذكر
Do	اِن كُنَّ كَتَبنَ	اِن كَانَتَا كَتَبَتَا	If she wrote	اِن كَانَت كَتَبَت	" مؤنث

نَوْعُ الْمَصْدَرِ Infinitive Mood

اَلْحَاضِرُ Present	اَلْمَاضِيْ Past
اَلْكِتَابَةُ لکہنا to write	اَنْ يَكُوْنَ كَتَبَ لکہ چکنا to have written

اِسْمُ مُشْتَرَكٍ Participle

Participle present	Participle past
اسم مشترک حال یعنی اسم فاعل	اسم مشترک ماضی یعنی اسم مفعول
كَاتِبٌ لکہنے والا writing or writer	مَكْتُوْبٌ لکہا ہوا written

اَلْمُرَكَّبُ التَّامِّ Perfect participle

بَعْدَ اَنْ كَتَبَ لکہ کرکے having written

نوٹ عربی میں مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور مرکب تام کو اسم قرار دیکر اسمیں زمانہ کا لگاؤ نہیں رکہتے۔ لیکن انگریزی میں اسکی تمیز ہے۔ اسلیئے۔ انگریزی کے بموجب یہہ سارے صیغے پورے دکہائے گئے ہیں۔ تاکہ طالب علم کو مغالطہ نہ پڑے۔

سبق ۸۳

فِعلُ مِلْكُ المُسَاعِد The verb to have

عربی میں معاون فعل کا کام اکثر حرفوں سے لیا جاتا ہے مثلاً مَعَ ساتھ with عِنْدَ ساتھ with ۔ لَ بمعنے پاس ۔ ساتھ معہ مناسب لگاؤں کو فعل معاون کا کام دیتے ہیں۔ جیسے

مَعِيَ دَرَاهِمُ یا مَسَارِيُّ ۔ میری پاس زر ہے I have money

عِنْدِيْ مَالٌ ۔ میرے پاس مال ہے ۔ I have riches

لِي بُيُوتٌ هُنَاكَ ۔ وہاں میرے مکانات ہیں I have houses there

عِنْدِي بَيْتٌ ۔ میری پاس ایک حویلی ہے I have a house

مَعِيَ حَقٌّ ۔ میں حق پر ہوں۔ میرا حق ہے ۔ I am right or I have a right

مَاذَا اَصَابَكَ یا (اَيْشٍ بِكَ) تمکو کیا ہوا۔ What is the matter with you. or what have you.

(۱) حرف لَ دائمی قبضہ بتاتا ہے۔ جب رشتہ کے لفظ کے ساتھ آوے جیسے اَبٌ باپ ۔ اُمٌّ ماں ۔ اَوْلَادٌ ۔ بچے ۔ اَخُوْ ۔ بھائی ۔ یہ غیر منقولہ اشیا کی ملک پر بھی بولا جاتا ہے جیسے بَيْتٌ ۔ گھر ۔ house اَرْضٌ ۔ زمین Land كَرْمٌ ۔ باغ انگور ۔ vine yard خَيْلٌ ۔ بہت سے گھوڑے horses تَعَقُّلٌ ۔ عقل ۔ ہوشیاری prudence

جیسے اَحْمَدُ لَهُ اَبٌ ۔ احمد کا باپ ہے ۔ Ahmad has a father

اَنَا لِي اَرْضٌ ۔ میرے پاس زمین ہے ۔ I have land

أَنَا لِي كَرْمٌ ۔ میرے پاس انگور کا باغ ہے — I have a vineyard

أَنْتَ لَكَ بَيْتٌ ۔ تیرے پاس ایک گھر ہے۔ — Thou hast a house

هُوَ لَهُ اِمْرَأَةٌ ۔ اُسکے پاس ایک بیوی ہے — He has a wife

نَحْنُ لَنَا عَقْلٌ ۔ ہم عقل رکھتے ہیں۔ — we have intelligence or prudence

نَحْنُ لَنَا فِطْنَةٌ ہمکو عقل ہے۔ ہم عقل رکھتے ہیں — we have prudence —

أَنْتُمْ لَكُمْ تَعَقُّلٌ تم ہوش والے ہو۔ — you have sagacity

جب قرضداری کے معنے ظاہر کرنے ہوں تو لَ کو قرضخواہ کے لفظ کے پہلے لگانا چاہیئے۔ فقرہ کے شروع میں اور عَلَى اور عِنْدَ میں سے ایک لفظ قرضدار کے لفظ کے پہلے رکھا جاویگا۔ اس مسئلہ کو خوب غور سے سمجھو۔ مثلاً اگر کہنا ہو کہ مینے تمہارے دو پیسے دینے ہیں تو یوں کہینگے۔

أَنْتَ لَكَ عَلَيَّ يا (عِنْدِي) غِرْشَيْنِ۔ I owe you two piastres

that is to say I have to me with thee (or upon thee two piastres

یعنی تیرا قرضہ مجھپر دو پیسہ ہے۔

اگر یوں کہنا ہو کہ تو نے میرے چار پیسے دینے ہیں تو کہینگے۔ أَنَا لِي عِنْدَكَ (يا عَلَيْكَ) أَرْبَعَةَ غِرْشُوتَ۔ میرے تجھپر چار پیسے ہیں۔ Thou owest me four piastres that is to say I have to me with thee or (upon thee) four piastres

(۲) لفظ عِنْدَ کے لگانے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ قابض کے پاس چیز مقبوضہ اُسکے گھر میں ہے یا اور کہیں اُسکی بغل میں نہیں ہے۔ اور یہ لفظ ایسے لفظوں پر لگایا جاتا ہے جیسے خَمْرٌ شراب۔ خُبْزٌ روٹی۔ كُتُبٌ۔ کتابیں۔ مثلاً

أَنْتَ عِنْدَكَ خُبْزٌ۔ تمہارے پاس روٹی ہے — you have bread

أَنَا عِنْدِي سَيْفٌ۔ میرے پاس تلوار ہے۔ — I have a sword

هُوَعِندَهُ حِصَانٌ اُسکے پاس گہوڑا ہے۔ He has a horse

(۳) لَکَانِ مَعَ سے یہہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ شے آدمی کی بغل میں اُسکے پاس موجود ہے جو وہ اپنے ساتھہ اُٹھائے ہوئے لئیے پہرتا ہے اور ایسے لفظوں کے ساتھ لگایا جاتا ہے سَیْفٌ تلوار۔ دَرَاهِمُ درم۔ تیغ۔ یا تُتُن۔ تمباکو tobacco

اَنَامَعِي دَرَاهِمُ (یافُلُوسٌ) میرے پاس درہم یا پیسے ہیں۔ I have money

اَنْتُمْ مَعَكُمْ غُرُوشٌ تمہارے پاس کچھ پیسے ہیں۔ You have some money

اگر جملہ نافیہ ہو تو مَا کا لفظ مَعَ کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ مثلا

حَيْدَرُ مَا مَعَهُ دَرَاهِمُ (یافُلُوسٌ) حیدر کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ Haidar has no money

اَنَا مَا عِنْدِي قَمْحٌ ۔ میرے۔ پاس دانے نہیں ہیں۔ I have no corn

جب لَ پر کوئی اور لفظ لگ جاوے تو بعض وقت وہ فعل کا کام دیتا ہے اور معنے واقع ہوا یا تعلق ہونا بتاتا ہے مثلا مَا لَكَ تمکو کیا ہوا۔ What has happened to you

اَیُّ شَيٍّ صَارَ لَهُ ۔ تمکو کیا ہوا ہے۔

مَاذَا لَكُمْ وہ تمہارا کیا لگتا ہے۔ what is it to you

عام بول چال میں مَا کے بعد اِنْ لگایا جاتا ہے۔ مگر اسکا الف گر جاتا ہے۔ اور نَ ضمیر متصل کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے۔ اور اسطرح روزمرہ کی گفتگو میں استعمال ہوتا ہے جیسے

مَانِي رَاكِبٌ میں سوار نہیں ہوں۔ I am not riding

مَانُهُ جَائِي ۔ وہ نہیں آتا ہے۔ He is not coming

مَانُهُ طَيِّبٌ وہ اچھا نہیں ہے۔ یا یہہ اچھا نہیں ہے۔ This is (or he is) not good

مَانُهُ قَابِلٌ۔ وہ راضی نہیں ہے۔ He is not willing or he is not content

مَاهُمْ نَائِمِينَ وہ سونیوالے نہیں ہیں۔ They are not asleep

بعض وقت بجائے نونِ بالا کے لَ بدل جاتا ہے۔ مثلاً

مَالِی بِرَاکِبٍ۔ میں سوار نہیں ہوں۔ I am not riding

مگر کتابی عربی میں فعل نافیہ لَیْسَ ایسے مقامات پر کام آتا ہے جہاں استفہام ہو۔ جیسے

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ۔ کیا میں تمہارا خدا نہیں ہوں۔ Am I not your Rab

لَسْتُ رَاکِبًا۔ میں سوار نہیں ہوں۔ I am not riding

لَیْسُوْا نَائِمِیْنَ۔ وے سوتے نہیں ہیں۔ They are not sleeping

لَیْسَتْ ذَاهِبَةً وہ نہیں جاتی ہے یعنی جانیوالی نہیں ہے۔ She is not going

سبق ۸۴

(مشق اول)

عِنْدِیْ اَقْلَامٌ وَحِبْرٌ وَوَرَقٌ میرے پاس قلمیں سیاہی اور کاغذ ہیں۔

ءَمَا عِنْدَهٗ اَقْلَامُ رِیْشٍ۔ کیا اس کے پاس پر کی قلم کوئی نہیں ہے۔

عِنْدَهٗ قَلِیْلٌ۔ اس کے پاس تھوڑی ہیں۔

کَانَ عِنْدَهٗ شَیْئٌ بِالْاَمْسِ۔ اسکے پاس کل کچھ تھیں۔

هَلْ کَانَ لَهٗ؟ کیا اس کے پاس تھیں۔

کَانَ لَکَ اَصْحَابٌ کَثِیْرُوْنَ۔ تمہارے بہت سے دوست تھے۔

کَانَ لَهُمْ اَعْدَاءٌ کَثِیْرُوْنَ۔ انکے دشمن بہت تھے۔

کَانَ الْهَوَاءُ الْاَصْفَرُ فِیْ مِصْرَ۔ مصر میں وبا پھیلی ہوئی تھی۔

(مشق دوم)

كَانَ بِهٖ هٰذَا الدَّاءُ اَمْسِ - کل اسکو یہ بیماری تھی۔

كَانَ حَاصِلٌ لَهَا ضِيْقَةٌ شَدِيْدَةٌ - وہ بہت تنگ رہی ہے۔

كَانَ لَكُمْ حَظٌّ عَظِيْمٌ - تمہاری بہت اچھی قسمت رہی ہے۔

اَنَا اَتَغَدَّى الْيَوْمَ السَّاعَةَ الرَّابِعَةَ - میں آج چار بجے کھانا کھاؤں گا۔

مَا اُرِيْدُ شَيْئًا - لَا اُرِيْدُ شَيْئًا - میں کچھ نہیں چاہتا۔

سَيُجَازُوْنَ - سَيَكُوْنُ لَهُمْ جَزَاءٌ - اُنکا انعام اُن کو جلد ملیگا - یا وہ اپنا اجر جلد پاوینگے۔

مَا اَحَدٌ يُرِيْدُنِيْ - کوئی آدمی مجھے نہیں رکھیگا۔

مَا لِيْ اَحَدٌ يُرِيْدُنِيْ - مجھے کوئی نہیں رکھیگا (یا) میری کسیکو حاجت نہیں۔

(مشق سوئم)

لَا اَحَدٌ يُرِيْدُكَ - مَا لِيْ اَحَدٌ يُرِيْدُكَ - تجھ کوئی آدمی نہیں لیگا۔

سَتُضْرَبُ بِالسِّبَاطِ - تمکو بید لگینگے۔

يَكُوْنُ لَهُمْ سَبَبٌ عَظِيْمٌ لِلْفَرَحِ - خوش ہونے کے سامان انکے پاس بہت ہیں۔

لَا يَكُوْنُ مِنِّيْ تَصْوِيْبٌ - میرے پسند کو وہ نہین چاہے گا۔

لَا يَكُوْنُ لَهٗ عِنْدِيْ اِسْتِحْسَانٌ - وہ میرا احسان نہیں اُٹھائے گا۔

هَلْ لِيْ اَنْ اٰخُذَ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ ؟ کیا میں یہ پھول لے لوں؟

لَكَ اَنْ تَاْخُذَهَا - ہاں تو لے لے۔

يُمْكِنُ يَصِيْرُ مَطَرُ الْيَوْمِ - يُمْكِنُ يُمْشِيْ الْيَوْمَ - شاید آج مینہ برسے۔

مشق چہارم

لَا اِخْلَاصَ عِنْدَهُمْ } انمیں سچائی نہیں۔
مَا فِي عِنْدَهُمْ خُلُوصٌ }

كَانَ يُمْكِنُ يَكُوْنُ لِي۔ ممکن تھا کہ ایسا ہوتا۔

يُمْكِنُنِي الْحُصُوْلُ عَلٰى صَدَاقَتِهٖ۔ ممکن تھا کہ میری اس سے دوستی ہوجاتی۔

كَانَ يُمْكِنُهَا الْحُصُوْلُ عَلَيْهِمْ۔ ممکن تہا کہ وہ عورت انکو حاصل کرلیتی۔

مَا تَأْتِي لَهُ الْحَزْمُ۔ ان کو احتیاط نہ ہوئی۔

مَا أَرَدْتُ أَنْ يَكُوْنَ لِي صَدِيْقًا۔ میں اسکا دوست نہوا ہوتا۔

عَلَيْكَ بِالْحِكْمَةِ۔ تمہیں ضرور عقلمند ہونا چاہیے تہا۔

مشق پنجم

أَمَا كُنْتَ تَصْبِرُ أَكْثَرَ۔ کیا توزیادہ صبر نہ کرسکا؟

مَا يَتَزَيَّدُ تَصَبُّرٌ۔ تجھے برداشت نہ ہوگی۔

هُوَ إِرَادَةُ هٰكَذَا۔ اسکے ساتھ ایسا ہی ہونا تھا۔

كَانَ يُمْكِنُهُ الْأَدَبُ۔ اسکو ادب ہونا چاہیئے تہا۔

إِنْ لَمْ يُرِدْ حَزْمًا يَزْدَادُ حُزْنًا۔ اگر وہ احتیاط نہ کریگا۔ توزیادہ غمناک ہوگا۔

دَعْنِي وَشَأْنِي وَخَلِّنِي فِي سَبِيْلِي۔ مجھے اپنے حال پر چھوڑ دو۔

خَلِّيْهَا تَحْصُلُ عَلٰى غَايَتِهَا۔ اس عورت کو اپنا مطلب حاصل کرنے دو۔

لَا تُخَلِّيْهِمْ يَحْصُلُوْا عَلٰى شَيْءٍ اَلْبَتَّةَ۔ انکو کچھ بھی نہ لینے دو۔

بِمَا اَنَّهُ لَمْ یَکُنْ لِیْ اَسْعَافُ مَا بَحَثْتُ۔ مدد نہ ملنے کے سبب مجھے کامیابی نہیں ہوئی۔

سبق (۸۵)

فعل غیر سالم

یہہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ فعل بناوٹ کے لحاظ سے دو قسم پر ہے۔ سالم sound اور غیر سالم unsound اب تک جو کچھہ بیان ہوا ہے وہ سب صحیح یعنی سالم کا ذکر تہا۔ اور اب غیر سالم یعنے معتل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جسکی چھہ قسم ہیں۔

قسم اوّل مضاعف وہ ہے جسمیں تضعیف doubled واقعہ ہو۔ یعنی حروف اصلیہ letters radical میں سے دو حروف ایک جنس کے واقعہ ہوں اور وہ مدغم پڑہے جاوین جیسے مَدَدَ کو مَدَّ لکہا پڑہا جاتا ہے۔ (دیکہو حصہ دوم سبق نمبر (۳))

قسم دوم مہموز hamzated وہ ہے جسمیں تین اصلی حرفوں میں سے کوئی ہمزہ ہو۔ بلحاظ محل ہمزہ کے اسکو تین طبقوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ مہموز الفا۔ مہموز العین۔ مہموز اللام۔ جیسے اَخَذَ۔ سَاَلَ۔ قَرَءَ۔

قسم سوم مثال Assimilated وہ ہے جسمیں ف کلمہ کی جگہہ وَ یا یَ ہو جیسے وَعَدَ he promised۔ یَبِسَ it was dry چونکہ اسمیں وَ۔ یَ جو شروع میں واقعہ ہوتے ہیں اور کانسونینٹ consonant کا کام دیتے ہیں۔ دیکہو حصہ دوم سبق نمبر (۳) اسواسطے تغیرات بہت کم واقعہ ہوتے ہیں اور اکثر صحیح کی طرح اسکی گردان آتی ہے۔ اسواسطے اسکا نام مثال رکہا گیا ہے۔

قسم چہارم اجوف Hollow وہ ہے جسمیں عین کلمہ کی جگہہ وَ یا یَ واقعہ ہو جیسے

قَالَ *he said* بَاعَ *he sold*

اجوف کے معنے ہیں شکم خالی۔ کیونکہ ایسے لفظوں کے درمیان کا حرف کانسونینٹ *consonant*
نہیں ہوتا۔ اگر عین کلمہ پر واو ہو تو اجوف واوی۔ اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں

قسم پنجم **ناقص** *Defective* وہ ہے جسکے ل کلمہ کی جگہہ حرف علت ہو۔ جیسے غ
رَمیٰ *he made a raid* *he threw*

قسم ششم **لفیف** *combination* یعنے جب دو حروف علت کو ایک لفظ کے *root*
میں آجاوین پھر اسکے دو حالات ہیں۔

(۱) جب دو حرف علت اکٹھے ہوں تو لفیف مقرون *joined* کہینگے۔
طَوٰے پھرنا۔

(۲) اگر فرق سے ہوں تو لفیف مفروق *separated* جیسے وَلِیَ

(۳) بعض وقت تینوں حرف علت واقعہ ہوتے ہیں جیسے اَوٰی
He repaired to — He had recourse to

دیکھو سبق نمبر ۳

سبق (۸۶)

نقشہ اَوزان اَبواب غیر سالم ۔ بمقابلہ اَوزان ابواب سالم

نمبر شمار ابواب	وزن باب	باب سالم	نام باب غیر سالم	مثال باب غیر سالم مشہور	اصلی صورت باب غیر سالم	کیفیت
(۱)	فَعَلَ یَفْعُلُ	نَصَرَ یَنْصُرُ	مضاعف	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	
	〃	〃	مہموز الفاء	اَمَرَ یَأمُرُ	+	
	〃	〃	اجوف واوی	قَالَ یَقُوْلُ	قَوَلَ یَقْوُلُ	
	〃	〃	ناقص واوی	دَعَا یَدْعُوْا	دَعَوَ یَدْعُوُ	
	〃	〃	ناقص یائی	کَنَی یَکْنِیُ	+	
۲	فَعَلَ یَفْعِلُ	ضَرَبَ یَضْرِبُ	مضاعف	فَرَّ یَفِرُّ	فَرَرَ یَفْرِرُ	
	〃	〃	مہموز الفاء	اَدَبَ یَأدِبُ	+	
	〃	〃	مثال واوی	وَعَدَ یَعِدُ	وَعَدَ یَوْعِدُ	
	〃	〃	مثال یائی	یَسَرَ یَیْسِرُ	+	
	〃	〃	اجوف یائی	بَاعَ یَبِیْعُ	بَیَعَ یَبْیِعُ	
	〃	〃	ناقص یائی	رَمیٰ یَرْمِیْ	رَمَیَ یَرْمِیُ	
	〃	〃	ناقص واوی	جَثَا یَجْثِیْ	جَثَیَ یَجْثِیُ	

نمبر شمار ابواب	وزن باب	مثال ابواب سالم	نام ابواب غیر سالم	مثال ابواب غیر سالم	اصلی صورت ابواب غیر سالم	کیفیت
(۳)	فَعَلَ يَفْعَلُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	مہموز العین	سَأَلَ يَسْأَلُ	〃	
	〃	〃	مہموز اللام	قَرَأَ يَقْرَأُ	〃	
	〃	〃	مثال واوی	وَهَبَ يَهَبُ	وَهَبَ يَوْهَبُ	
	〃	〃	مثال یائی	يَنَعَ يَيْنَعُ	〃	
	〃	〃	ناقص واوی	مَحَا - يَمْحُوْا	مَحَوَ يَمْحَوُ -	
			ناقص یائی	سَعٰى يَسْعٰى	سَعَيَ يَسْعَيُ	
(۴)	فَعِلَ يَفْعَلُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	مضاعف	مَسَّ يَمَسُّ	مَسِسَ يَمْسَسُ	
	〃	〃	مہموز الفاء	اَمِنَ يَاْمَنُ	〃	
	〃	〃	مہموز العین	يَئِسَ يَيْئَسُ	〃	
	〃	〃	مہموز اللام	صَدِئَ يَصْدَاُ	〃	
	〃	〃	مثال واوی	وَجِلَ يَوْجَلُ	〃	
	〃	〃	مثال یائی	يَتِمَ - يَيْتَمُ		
	〃	〃	اجوف واوی	خَافَ - يَخَافُ	خَوِفَ يَخْوَفُ	
			ناقص واوی	رَضِيَ يَرْضٰى	رَضِوَ - يَرْضَوُ	
			ناقص یائی	خَشِيَ يَخْشٰى	خَشِيَ يَخْشَيُ	

نمبر باب	وزن باب	مثال باب سالم	ابواب غیر سالم	مثال ابواب غیر سالم	اصلی باب غیر سالم	کیفیت
۵	فَعُلَ یَفْعُلُ	کَرُمَ یَکْرُمُ	مضاعف	حَبَّ یَحُبُّ	حَبُبَ یَحْبُبُ	
	"	"	مہموز الفاء	اَدُبَ یَادُبُ		
	"	"	مہموز العین	لَؤُمَ یَلْؤُمُ		
	"	"	مہموز اللام	جَرُءَ یَجْرُءُ		
	"	"	مثال واوی	وَسُمَ یَوْسُمُ		
	"	"	مثال یائی	یَقُظَ یَیْقُظُ		
	"	"	ناقص واوی	رَخُوَ یَرْخُوْ	رَخُوَ یَرْخُوُ	
			ناقص یائی	نَهُوَ یَنْهُوْ	نَهُوَ یَنْهُوُ	
(۶)	فَعِلَ یَفْعِلُ	حَسِبَ یَحْسِبُ	مثال واوی	وَرِمَ یَرِمُ	وَرِمَ یَوْرِمُ	

نوٹ بر تعلیلات یاد رہے کہ الڈفیشن کی تعلیلات کی طول طویل قواعد کا برتاؤ اس کتاب کے فعل سالم کی بحث میں نہیں آیا ہے بلکہ روٹ مادہ کو مدنظر رکھکر سب گردان بنائے گئے ہیں۔

نوٹ روٹ سے ہماری مراد بیان وہ صیغہ ہے۔ جو کم حروف رکھتا ہو اس کام کے واسطے اسم مصدر یا فعل امر مقرر ہوسکتے ہیں۔ اور اگر امر کسی قسم کی ایزادی لیکر بنا ہو تو اسکی ایزادی کم کرکے باقی روٹ سمجھا جائیگا یا یوں کہ اسمائیات میں مصدری روٹ ہوگا۔ اگر ایزادی نہیں ہوئی تو امری روٹ بننے کے قابل سمجھا جائیگا۔

اَب خوب غور سے سمجھ لو کہ یہہ قاعدہ اب فعل غیر سالم میں کیسا اچّھا کام دیتا ہے۔ مثلاً قَالَ یَقُوْلُ کا مادہ قُلْ ہوا کیونکہ ہماری تمام مروّج زبانوں میں عموماً امر ہی مادہ ہوتا ہے۔ پس اب اسپر اگر ضمیری علامت لگا دیں۔ تو اُسکی گردان یوں آویگی۔

قُلْ + تُ = قُلْتُ۔ اور قُلْ + نَا = قُلْنَا

قُلْ + تَ۔ قُلْتَ۔ قُلْ + تُمَا۔ قُلْتُمَا۔ قُلْ + تُمْ۔ قُلْتُمْ

قُلْ + تِ۔ قُلْتِ۔ قُلْ + تُمَا۔ قُلْتُمَا۔ قُلْ + تُنَّ۔ قُلْتُنَّ۔

اَب صیغہ غائب بنانے میں فا کلمہ اور لام کلمہ کی فتحہ ضروری ہے۔ کیونکہ یہی علامت ضمیر غائب کی تم پہلے پڑھ چکے ہو۔ اور قُلْ از قسم اجوف۔ hollow کے ہے اسواسطے عین کلمہ کی جگہہ الف نے لی قَالَ ہوا۔ پس اب اسکا صیغہ غائب یوں ہوگا۔ قَالَ۔ قَالَا۔ قَالُوا اِسمیں لام کلمہ کا ضمہ وْ کے سبب آیا ہے جیسے کہ تم پہلے گردان فعل سالم میں پڑھ چکے ہو پھر اسکا صیغہ مؤنث یوں آویگا۔

قَالَ + تْ = قَالَتْ۔ قَالَ + تَا = قَالَتَا ہوا پھر جمع مؤنث میں علامت ضمیر نون مفتوح نَ پوری ضمیر جمع مؤنث کی ہے۔ اِسواسطے پھر وہی مادہ قُلْ + نَ = قُلْنَ ہوا۔ پس اب اور زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں ہے۔ اِسیطرح مادہ + علامت ضمیر لگا کر آئندہ گردان غیر سالم کی بنائی جاوٗ۔ اسکے سوائے اور جو تغیّرات ہونگے اونکے سمجھنے کے واسطے چند گردان ہر ایک قسم فعل معتل مع قواعد کے ذیل میں لکھے جاتے ہیں کہ ہر ایک قاعدہ ذہن میں پختہ ہو جاوے۔

نوٹ اس صفحہ میں علامت (+) جمع یعنے ثبت plus کی ہے۔ اور (=) علامت مساوی یعنے برابر equal کی ہے

سبق (۸۷)

نقشہ اَبوَاب مُضَاعَف

مَدَّ to extend فَرَّ to flee عَضَّ to bite

نمبر باب	وزن مادہ باب صحیح	معروف		مجہول		
		ماضی معروف	مضارع معروف	امر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
۱	فَعَلَ يَفْعُلُ	مَدَّ	يَمُدُّ	مُدِّ آخر بھر سہ حرکات	مُدَّ	يُمَدُّ
۲	فَعَلَ يَفْعِلُ	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَّ آخر بھر ۳ حرکات	فُرَّ	يُفَرُّ
۳	فَعَلَ يَفْعَلُ	عَضَّ	يَعَضُّ	عَضَّ آخر بھر سہ حرکات	عُضَّ	يُعَضُّ

ان فعلوں میں صرف تغیر حرکات کا ہوا ہے لفظی تغیر کوئی نہیں جو صیغہ ماضی اور مادہ اصلی کو مقابلہ کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ مَدَدَ میں ادغام واقع ہو کر مَدَّ بنگیا۔ اور يَمْدُدُ سے يَمُدُّ۔ دوئم ادغام کے وقت دوسری حرف کی حرکت لوٹ کر پہلے حرف پر آجاتی ہے۔ اسواسطے صیغہ امر میں ہمزہ وصل کو لگانے کی ضرورت نہیں رہی۔

(دیکھو قواعد ادغام سبق ۴ حصہ دوم)

Derived Conjugation of the doubled verb ابواب مزید مضاعف

Verbal noun	Imperative	Aorist	Preterite	Aorist	Preterite	Root	
مصدر	امر	مضارع مجہول	ماضی مجہول	مضارع معروف	ماضی معروف	وزن مادہ باب مزید	نمبر باب
اِمْدَادٌ	اَمِدَّ اَمْدِدْ	یُمَدُّ	اُمِدَّ	یُمِدُّ	اَمَدَّ	اِفْعَالٌ	۴
تَمْدِیْدٌ	مَدِّدْ	یُمَدَّدُ	مُدِّدَ	یُمَدِّدُ	مَدَّدَ	تَفْعِیْلٌ	۲
مُمَادَّۃٌ مُمَادَدَۃٌ	مَادَّ مَادِدْ	یُمَادُّ	مُوْدِدَ	یُمَادُّ یُمَادِدُ	مَادَّ مَادَدَ	مُفَاعَلَۃٌ	۳
تَمَدُّدٌ	تَمَدَّدْ	یُتَمَدَّدُ	تُمُدِّدَ	یَتَمَدَّدُ	تَمَدَّدَ	تَفَعُّلٌ	۵
تَمَادُدٌ	تَمَادَدْ	یُتَمَادُّ	تُمُوْدِدَ	یَتَمَادُّ	تَمَادَّ تَمَادَدَ	تَفَاعُلٌ	۶
اِنْمِدَادٌ	اِنْمَدِدْ	یُنْمَدُّ	اُنْمُدَّ	یَنْمَدُّ	اِنْمَدَّ	اِنْفِعَالٌ	۷
اِمْتِدَادٌ	اِمْتَدِدْ	یُمْتَدُّ	اُمْتُدَّ	یَمْتَدُّ	اِمْتَدَّ	اِفْتِعَالٌ	۸
اِسْتِمْدَادٌ	اِسْتَمِدَّ	یُسْتَمَدُّ	اُسْتُمِدَّ	یَسْتَمِدُّ	اِسْتَمَدَّ	اِسْتِفْعَالٌ	۱۰

اس نقشہ میں مثال ابواب ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ درج نہیں ہوئیں۔ کیونکہ وہ غیر سالم میں کم آتے ہیں اور جب کبھی آجاویں تو ان کے حرف علت کا تغیر شاذ ہوتا ہے۔

یہہ سمجھنے کی بات ہے کہ باب ۳ و ۶ میں الف جو باب کی علامت تھی وہ مجہول میں آکر ضمہ سے بدل گئی ہے جو وائس voice کی علامت ہے پھر مجہول کی علامت ضمہ نے اس الف کو اپنے موافق حرف علت

وہیں بدلا ہے۔ اشکال مَادَّ اور تَمَادُّ وغیرہ بلکہ مَادُّ بھی جو بجائے مَادِدٌ سے اسم فاعل میں یہہ اُس قاعدہ کے خلاف ہے۔ جو ساکن حرف کو لانگ واول کے بعد آنے سے منع کرتا ہے۔ اسمیں دو سبب ہیں کہ جسکے سبب یہہ جائز رکھا گیا ہے اول یہہ کہ اگر لانگ وا ول کم کیا جاوے تو تیسرا باب کے معروف میں اور پہلے باب کے مجہول میں مغالطہ پڑیگا۔ دویم یہہ کہ جب مطابقت کرنی منظور ہو تو پہلا حرف صرف ظاہرا ساکن معلوم ہوتا ہے۔ مگر دراصل متحرک ہے یعنے مَادَّ اصل میں مَادِدَ ہے مَادْدَ نہیں۔

گردان ماضی معروف و مجہول از باب مضاعف مَدَّ یَمُدُّ

نام صیغہا	ماضی معروف واحد	ماضی معروف تثنیہ	ماضی معروف جمع	ماضی مجہول واحد	ماضی مجہول تثنیہ	ماضی مجہول جمع
غائب مذکر	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا
〃 مؤنث	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ	مُدَّتْ	مُدَّتَا	مُدِدْنَ
مخاطب مذکر	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مُدِدْتَ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُمْ
〃 مؤنث	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتِ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُنَّ
واحد وجمع متکلم	مَدَدْتُ	〃	مَدَدْنَا	مُدِدْتُ	〃	مُدِدْنَا

قاعدہ بالا کے بموجب فَرَّ یَفِرُّ اور عَضَّ یَعَضُّ کی گردان خود کرلو۔

اب اسجگہہ اپنی جدید قاعدہ کو دیکھو کہ مَدَدْتَ سے مَدَدْتُ مَدَدْنَا تک مادہ + علامت ضمیر کا لگانا بہت درست ہے پھر واحد غائب کے صیغہ میں حرکت لام کلمہ لازم ہوئی تو عین اور لام کلمہ ایک جنس ہو کر باعث ادغام لازم ہوا۔

ماضی معروف اور مجہول میں صرف حرکات مقررہ کا فرق ہے ادغام صرف اُسیوقت واقع ہوتا ہے

کو جب دوسرا حرف ساکن ہو ورنہ اجتماع ساکنین پیدا ہوگا جو عربی میں ممنوع ہے۔ بعض صیغہ ماضی کے اشکال اور دو طرح سے بھی آجاتے ہیں۔ مثلاً مَدَدْتُ جیسے ظَلْتُ یا مَدَیْتُ جیسے ظَلَیْتُ یہ اخیری شکل زمانہ حال میں اکثر مستعمل ہے۔ جہاں سہ حرکات دیئے گئے ہیں۔ اس سے مطلب معا ہے یعنی اس قسم کی صیغے بھی آسکتے ہیں۔

سبق ۸۹

فعل مضارع مضاعف

مضارع کی گردان قیاسی قاعدہ کی بموجب ہوتی ہے۔ اور اسمیں کوئی تبدیلی واقعہ نہیں ہوتی۔ اور جو تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ وہ صرف ادغام یا فک ادغام کا باعث ہے۔ جو قاعدہ کی بموجب صیغہ ہائے مؤنث میں ہوتا ہے۔ کیونکہ مؤنث کا نون اپنے ماقبل پر سکون چاہتا ہے جیسے یَمْدُدْنَ و تَمْدُدْنَ میں دو ساکنین جمع ہو جاوینگے۔ جو خلاف قاعدہ ہے۔

مضاعف کے امر میں بھی سب قواعد مذکورہ بالا صحیح کے کام آتے ہیں۔ صرف جمع مؤنث میں ہمزۃ الوصل پھر بحال ہو جاتا ہے۔ جو پہلے گر گیا تھا۔ کیونکہ نَ ضمیر جمع مؤنث کا اپنے ماقبل پر جزم چاہتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو۔ کہ تثنیہ کا صیغہ مذکر اور مؤنث میں ایک ہی آتا ہے۔ یعنی مشترک ہے۔

گردان مضارع و امر و نہی کی مندرجہ ذیل نقشہ سے دیکھو اور باب فَرَّ یَفِرُّ اور عَضَّ یَعَضُّ کی گردانیں اسی قاعدہ پر بناؤ۔ مگر حرکات مختلف ابواب کا خیال رکھتے جاؤ۔ اور ابواب مزید کی بھی گردانیں اسیطرح کرتے جاؤ۔

گردان مضارع از باب مضاعف مَدَّ یَمُدُّ بر وزن نَصَرَ یَنْصُرُ

نام صیغہ	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن	نفی جحد بلم	لام تاکید با نون ثقیلہ	لام تاکید با نون خفیفہ	امر	نہی
واحد غائب مذکر	یَمُدُّ	یُمَدُّ	لَنْ یَمُدَّ	لَمْ یَمُدَّ	لَیَمُدَّنَّ	لَیَمُدَّنْ	مُدَّ	لَا یَمُدَّ
تثنیہ ،	یَمُدَّانِ	یُمَدَّانِ	لَنْ یَمُدَّا	لَمْ یَمُدَّا	لَیَمُدَّانِّ	-	مُدَّا	لَا یَمُدَّا
جمع ،	یَمُدُّوْنَ	یُمَدُّوْنَ	لَنْ یَمُدُّوْا	لَمْ یَمُدُّوْا	لَیَمُدُّنَّ	لَیَمُدُّنْ	مُدُّوْا	لَا یَمُدُّوْا
واحد غائب مؤنث	تَمُدُّ	تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدَّ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	مُدِّیْ	لَا تَمُدِّیْ
تثنیہ ″	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	-	مُدَّا	لَا تَمُدَّا
جمع ″	یَمْدُدْنَ	یُمْدَدْنَ	لَنْ یَمْدُدْنَ	لَمْ یَمْدُدْنَ	لَیَمْدُدْنَانِّ	-	اُمْدُدْنَ	لَا یَمْدُدْنَ
واحد مخاطب مذکر	تَمُدُّ	تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدَّ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	لِیَمُدَّ	لَا تَمُدُّ
تثنیہ ،	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	-	لِیَمُدَّا	لَا تَمُدَّا
جمع ،	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّوْنَ	لَنْ تَمُدُّوْا	لَمْ تَمُدُّوْا	لَتَمُدُّنَّ	لَتَمُدُّنْ	لِیَمُدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا
واحد مخاطب مؤنث	تَمُدِّیْنَ	تُمَدِّیْنَ	لَنْ تَمُدِّیْ	لَمْ تَمُدِّیْ	لَتَمُدِّنَّ	لَتَمُدِّنْ	لِتَمُدَّ	لَا تَمُدَّ
تثنیہ ″	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	-	لِتَمُدَّا	لَا تَمُدَّا
جمع ،	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ	لَنْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لَتَمْدُدْنَانِّ	-	لِیَمْدُدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ
واحد متکلم	اَمُدُّ	اُمَدُّ	لَنْ اَمُدَّ	لَمْ اَمُدَّ	لَاَمُدَّنَّ	لَاَمُدَّنْ	لَاَمُدَّ	لَا اَمُدَّ
جمع متکلم	نَمُدُّ	نُمَدُّ	لَنْ نَمُدَّ	لَمْ نَمُدَّ	لَنَمُدَّنَّ	لَنَمُدَّنْ	لِنَمُدَّ	لَا نَمُدَّ

سبق ۸۹

فعل مہموز کی بحث

مہموز وہ افعال ہیں جنکے شروع میں ہمزہ ہو جیسے اَثَرَ to relate اَمَلَ to hope اَرِجَ to exhale اَھَبَ to equip اَسَلَ to be slender

Passive مجہول		Impe- rative	Active معروف		Root measure	No.
مضارع	ماضی	امر	مضارع	ماضی	وزن مادہ	نمبر باب
یُؤْثَرُ	اُثِرَ	اِیْثِرْ	یَأْثِرُ	اَثَرَ	ضَرَبَ یَضْرِبُ	۱
یُؤْمَلُ	اُمِلَ	اُوْمُلْ	یَأْمُلُ	اَمَلَ	نَصَرَ یَنْصُرُ	۲
یُؤْرَجُ	اُرِجَ	اِیْرَجْ	یَأْرَجُ	اَرِجَ	عَلِمَ یَعْلَمُ	۳
(یُؤْسَلُ)	(اُسِلَ)	(اُوْسُلْ)	یَأْسُلُ	اَسُلَ	کَرُمَ یَکْرُمُ	۴

اس نقشہ کو دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ فعل مہموز کی گردان بالکل صحیح کی گردان کو موافق ہے صرف تغیر ا کا جو ہمزہ کی نشست ہے جب ہمزہ کے پہلے کوئی حرکت ضمہ یا کسرہ آجاوے تو اُسکی شکل اُس حرکت کے بموجب وَ یا یِ کے ہو جاتی ہے۔ جیسے یُؤْثَرُ بجائے یُأْثَرُ۔

Derived forms of verbs with initial Hamza

فعل مزید مہموز الفاء

	معروف		مجہول			
نمبر باب	وزن مادہ بابِ صحیح	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	امر	مصدر
۴	اِفْعَالٌ	آثَرَ	یُؤْثِرُ	اُوْثِرَ	یُؤْثَرُ	آثِرْ	اِیْثَارٌ
۲	تَفْعِیْلٌ	اَثَّرَ	یُؤَثِّرُ	اُثِّرَ	یُؤَثَّرُ	اَثِّرْ	تَاْثِیْرٌ
۳	مُفَاعَلَةٌ	آثَرَ	یُؤَاثِرُ	اُوْثِرَ	یُؤَاثَرُ	آثِرْ	مُؤَاثَرَةٌ
۵	تَفَعُّلٌ	تَاَثَّرَ	یَتَاَثَّرُ	تُؤُثِّرَ	یُتَاَثَّرُ	تَاَثَّرْ	تَاَثُّرٌ
۶	تَفَاعُلٌ	تَآثَرَ	یَتَآثَرُ	تُؤُثِرَ	یُتَآثَرُ	تَآثَرْ	تَآثُرٌ
۷	اِنْفِعَالٌ	اِنْاَثَرَ	یَنْاَثِرُ	اُنْؤُثِرَ	یُنْاَثَرُ	اِنْاَثِرْ	اِنْئِثَارٌ
۸	اِفْتِعَالٌ	اِیْتَثَرَ	یَاْتَثِرُ	اُوْتُثِرَ	یُؤْتَثَرُ	اِیْتَثِرْ	اِیْتِثَارٌ
۱۰	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَاْثَرَ	یَسْتَاْثِرُ	اُسْتُؤْثِرَ	یُسْتَاْثَرُ	اِسْتَاْثِرْ	اِسْتِئْثَارٌ

یہاں پر بھی الف کو تغیرات ہیں جو ہمزہ کی نشست ہے مثلاً آثَرَ بجائے أَأْثَرَ کے۔

پھر (۴) اور (۸) نمبر میں اِیْثَارٌ اور اِیْتَثَرَ بجائے اِئْثَارٌ اور اِئْتَثَرَ کے ہے جنمیں دوسرا ہمزہ اپنے ماقبل کے کسرہ کو لحاظ پر یٓ بنجاتا ہے۔ پھر ویساہی (۴) نمبر کو مجہول میں اُوْثِرَ بجائے اُؤْثِرَ کے آیا ہے۔ پھر (۷) اور (۱۰) نمبر میں ہمزہ مکسور ہجا کو شروع کرتا ہے گو لفظ کو نہیں وہ ہمزہ اپنی نشست کے لیے خالی یٓ بدون نقطہ کے لیتا ہے نمبر ۸ میں اِیْتَثَرَ بعض وقت اور کبھی شکل اِتَّثَرَ کی اختیار کرتا ہے۔ جیسے اَخَذَ سے اِتَّخَذَ۔

اَفعَالُ مَھمُوزُالعین

وہ افعال ہیں جنکے عین کلمہ کے مقابل ہمزہ ہو۔ جیسے سَئِمَ to be wearied سَأَلَ to ask لَؤُمَ to be mean

	معروف			مجہول	
نمبر باب	وزن ہائے ابواب صحیح	ماضی	مضارع	امر	ماضی	مضارع
۱	سَمِعَ یَسْمَعُ	سَئِمَ	یَسْأَمُ	اِسْأَمْ	سُئِمَ	یُسْأَمُ
۲	فَتَحَ یَفْتَحُ	سَأَلَ	یَسْأَلُ	اِسْأَلْ	سُئِلَ	یُسْأَلُ
۳	کَرُمَ یَکْرُمُ	لَؤُمَ	یَلْؤُمُ	اُلْؤُمْ	لُئِمَ	یُلْأَمُ

اس مجرد اور مزید کے تمام تغیرات اُن قواعد پر منحصر ہیں کہ جو ہمزہ کسی ہجا کو شروع کرے لفظ کی شرط نہیں وہ خود اپنی حرکت کے بموجب اپنی نشست کر واسطے حرف علت لیگا۔ اگر یؔ ہو تو اُسکے نقطہ نہیں ہونگے۔ صیغہ امر میں بعض وقت جب ہمزہ کی ضرورت نہیں رہتی تو گر جاتا ہے جیسے اِسْأَلْ کو صرف سَلْ لکھیں پڑھینگے۔ جیسے سَلْ ھُمْ اُن کو پوچھو۔

Derived forms of verbs with medial Hamzeh

اشکال ابواب مزید مهموز العین

نمبر باب	وزن ماده ابواب صحیح	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجهول	مضارع مجهول	امر	مصدر
۴	اِفْعَال	اَسْئَلَ	يُسْئِلُ	اُسْئِلَ	يُسْئَلُ	اَسْئِلْ	اِسْئَال
۲	تَفْعِيل	سَأَّلَ	يُسَئِّلُ	سُؤِّلَ	يُسَأَّلُ	سَئِّلْ	تَسْئِيل
۳	مُفَاعَلَة	سَاءَلَ	يُسَائِلُ	سُوئِلَ	يُسَاءَلُ	سَائِلْ	مُسَاءَلَة
۵	تَفَعُّل	تَسَأَّلَ	يَتَسَأَّلُ	تُسُئِّلَ	يُتَسَأَّلُ	تَسَأَّلْ	تَسَأُّل
۶	تَفَاعُل	تَسَاءَلَ	يَتَسَاءَلُ	تُسُوئِلَ	يُتَسَاءَلُ	تَسَاءَلْ	تَسَاؤُل
۷	اِنْفِعَال	اِنْسَأَلَ	يَنْسَئِلُ	اُنْسُئِلَ	يُنْسَأَلُ	اِنْسَئِلْ	اِنْسِئَال
۸	اِفْتِعَال	اِسْتَأَلَ	يَسْتَئِلُ	اُسْتُئِلَ	يُسْتَأَلُ	اِسْتَئِلْ	اِسْتِئَال
۱۰	اِسْتِفْعَال	اِسْتَسْئَلَ	يَسْتَسْئِلُ	اُسْتُسْئِلَ	يُسْتَسْأَلُ	اِسْتَسْئِلْ	اِسْتِسْئَال

سبق (۹)

Hamzated Verbs

فعل مہموز کی بحث

مہموزوہ افعال ہیں جنکے شروع میں ہمزہ ہو جیسے أَثَرَ to relate

أَمَلَ to hope أَرِجَ to exhale or diffuse an odour

أَهَبَ to equip أَسَلَ to be slender

			معروف		مجہول	
نمبر باب	وزن مادہ از باب	ماضی	مضارع	امر	ماضی	مضارع
(۱)	ضَرَبَ يَضْرِبُ	هَنَأَ	يَهْنِئُ	اِهْنِئْ	هُنِئَ	يُهْنَأُ
(۲)	فَتَحَ يَفْتَحُ	بَرَأَ	يَبْرَأُ	اِبْرَأْ	بُرِئَ	يُبْرَأُ
(۳)	سَمِعَ يَسْمَعُ	صَدِئَ	يَصْدَأُ	اِصْدَأْ	صُدِئَ	يُصْدَأُ
(۴)	فَتَحَ يَفْتَحُ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	اِقْرَأْ	قُرِئَ	يُقْرَأُ
(۵)	كَرُمَ يَكْرُمُ	جَرُأَ	يَجْرُأُ	اُجْرُؤْ	جُرِئَ	يُجْرَأُ

ان ابواب مجرد اور مزید میں قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ تغیرات ہمزہ میں جب ہمزہ کی جگہہ حرف علت آوے تو وہ حرف علت اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق شکل پکڑیگا۔

ابواب مزید مہموز اللام

Derived forms of verbs with final Hamza

نمبر باب	وزن مادہ ابواب صحیح	ماضی (معروف)	مضارع (معروف)	ماضی (مجہول)	مضارع (مجہول)	امر	مصدر
۴	اِفْعَالٌ	اَبْرَأَ	يُبْرِئُ	اُبْرِئَ	يُبْرَئُ	اِبْرِئْ	اِبْرَاءٌ
۲	تَفْعِيلٌ	بَرَّأَ	يُبَرِّئُ	بُرِّئَ	يُبَرَّأُ	بَرِّئْ	تَبْرِئَةٌ
۳	مُفَاعَلَةٌ	بَارَأَ	يُبَارِئُ	بُوْرِئَ	يُبَارَأُ	بَارِئْ	مُبَارَاَةٌ
۵	تَفَعُّلٌ	تَبَرَّأَ	يَتَبَرَّأُ	تُبُرِّئَ	يُتَبَرَّأُ	تَبَرَّأْ	تَبَرُّءٌ
۶	تَفَاعُلٌ	تَبَارَأَ	يَتَبَارَأُ	تُبُوْرِئَ	يُتَبَارَأُ	تَبَارَأْ	تَبَارُؤٌ
۷	اِنْفِعَالٌ	اِنْبَرَأَ	يَنْبَرِئُ	اُنْبُرِئَ	يُنْبَرَأُ	اِنْبَرِئْ	اِنْبِرَاءٌ
۸	اِفْتِعَالٌ	اِبْتَرَأَ	يَبْتَرِئُ	اُبْتُرِئَ	يُبْتَرَأُ	اِبْتَرِئْ	اِبْتِرَاءٌ
۱۰	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَبْرَأَ	يَسْتَبْرِئُ	اُسْتُبْرِئَ	يُسْتَبْرَأُ	اِسْتَبْرِئْ	اِسْتِبْرَاءٌ

مہموز کی ماضیوں کی گردان بالکل صحیح کے موافق ہوتی ہے۔

مہموز الفاء

ماضی معروف جیسے	اَثَرَ	اَثَرَتْ	اَثَرْتَ وغیرہ الخ
〃 مجہول جیسے	اُثِرَ	اُثِرَتْ	اُثِرْتَ وغیرہ الخ
مضارع معروف جیسے	يَأْثِرُ	تَأْثِرُ	وغیرہ الخ
مضارع مجہول جیسے	يُؤْثَرُ	تُؤْثَرُ	وغیرہ الخ

مَهْمُوزُ الْعَيْن

ماضی معروف	جیسے	سَاَلَ	سَاَلَتْ سَاَلْتَ	وغیرہ الخ
ماضی مجہول	جیسے	سُئِلَ	سُئِلَتْ سُئِلْتَ	وغیرہ الخ
مضارع معروف	جیسے	یَسْاَلُ	تَسْاَلُ	وغیرہ الخ
〃 مجہول	جیسے	یُسْاَلُ	تُسْاَلُ	وغیرہ الخ

مَهْمُوزُ اللَّام

ماضی معروف۔	جیسے	بَرَأَ	بَرَأَتْ بَرَأْتَ	وغیرہ الخ
ماضی مجہول۔	جیسے	بُرِئَ	بُرِئَتْ بُرِئْتَ۔	وغیرہ الخ
مضارع معروف	جیسے	یَبْرَأُ	تَبْرَأُ	وغیرہ الخ
مضارع مجہول	جیسے	یُبْرَأُ	تُبْرَأُ	وغیرہ الخ

طلباء کو چاہیئے۔ کہ اِن افعال کی گردانیں اچھی طرح سے یاد کرلیں۔

گردان صرف صغیر مہموز

نام	مہموز الفاء			مہموز العین				مہموز اللام		
	مصدر الامر از باب نصر ینصر	مصدر الادب از باب ضرب یضرب	مصدر الادب از باب کرم یکرم	مصدر الامن از باب سمع یسمع	مصدر السؤال از باب فتح یفتح	مصدر اللؤم از باب کرم یکرم	مصدر الیأس از باب سمع یسمع	مصدر القراءة از باب فتح یفتح	مصدر الجرأة از باب کرم یکرم	مصدر الصدأ از باب سمع یسمع
ماضی معروف	اَمَرَ	اَدَبَ	اَدُبَ	اَمِنَ	سَاَلَ	لَؤُمَ	يَئِسَ	قَرَءَ	جَرُءَ	صَدِئَ
مضارع معروف	يَأْمُرُ	يَأْدِبُ	يَأْدُبُ	يَأْمَنُ	يَسْاَلُ	يَلْؤُمُ	يَيْاَسُ	يَقْرَءُ	يَجْرُءُ	يَصْدَاُ
اسم فاعل	اٰمِرٌ	اٰدِبٌ	اَدِيْبٌ	اٰمِنٌ	سَائِلٌ	لَئِيْمٌ	يَائِسٌ	قَارِئٌ	جَرِئٌ	صَدِئٌ
ماضی مجہول	اُمِرَ	اُدِبَ	-	اُمِنَ	سُئِلَ	-	-	قُرِئَ	-	-
مضارع مجہول	يُؤْمَرُ	يُؤْدَبُ	-	يُؤْمَنُ	يُسْاَلُ	-	-	يُقْرَاُ	—	—
اسم مفعول	مَاْمُوْرٌ	مَاْدُوْبٌ	-	مَاْمُوْنٌ	مَسْئُوْلٌ	-	-	مَقْرُوْءٌ	-	-
فعل امر	مُرْ	اِيْدِبْ	اُوْدُبْ	اِيْمَنْ	اِسْاَلْ	اُلْؤُمْ	اِيْاَسْ	اِقْرَاْ	اُجْرُءْ	اِصْدَاْ
فعل نہی	لَاتَأْمُرْ	لَاتَأْدِبْ	لَاتَأْدُبْ	لَاتَأْمَنْ	لَاتَسْاَلْ	لَاتَلْؤُمْ	لَاتَيْاَسْ	لَاتَقْرَاْ	لَاتَجْرُءْ	لَاتَصْدَاْ
اسم ظرف	مَاْمَرٌ	مَاْدِبٌ	مَاْدَبٌ	مَاْمَنٌ	مَسْاَلٌ	مَلْئَمٌ	مَيْاَسٌ	مَقْرَاٌ	مَجْرَاٌ	مَصْدَاٌ
اسم آلہ	مِئْمَرٌ	مِئْدَبٌ	مِئْدَبٌ	مِئْمَنٌ	مِسْاَلٌ	مِلْئَمٌ	مِيْاَسٌ	مِقْرَاٌ	مِجْرَاٌ	مِصْدَاٌ
اسم تفضیل	اٰمَرُ	اٰدَبُ	اٰدَبُ	اٰمَنُ	اَسْاَلُ	اَلْاَمُ	اَيْاَسُ	اَقْرَاُ	اَجْرَاُ	اَصْدَاُ

۱ ابواب مہموز کو مجرد اور مزید دکھائے گئے ہیں۔ انکو جنتری مندرجہ سبق ۴۹ حصہ دوم صرف سے مقابلہ کرکے صحیح اور مہموز کی تمیز کرو۔

سبق (۹۱)

بحث مثال

اس فعل میں صرف دو قسم کی تغیرات واقع ہوتے ہیں (۱) جب حرف علت کے پہلے کسرہ یا ضمہ آوے تو یہ حرف علت اپنی ماقبل حرکت کی بموجب اپنی شکل پلٹتا ہے۔ اور جب اُسکے پہلے فتح ہو تو ڈ فتہانگ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ (۲) جب مضارع میں یہ فَعَلَ یَفعِلُ کے وزن پر ہو تو واو کہ جس سے یہ فعل شروع ہوتا ہے مضارع میں گرجاتی ہے۔

مثال جسکے پہلے و ہو

وَعَدَ to promise وَجِلَ to be afraid وَدَعَ to let alone
وَرِثَ to inherit وَسُمَ to be beautiful

نمبر باب	وزن مادہ	ماضی (معروف)	مضارع (معروف)	امر	ماضی (مجہول)	مضارع (مجہول)
(۱)	ضَرَبَ یَضرِبُ	وَعَدَ	یَعِدُ	عِدْ	وُعِدَ	یُوعَدُ
(۲)	سَمِعَ یَسمَعُ	وَجِلَ	یوجَلُ	اِیجَلْ	وُجِلَ	یُوجَلُ
(۳)	فَتَحَ یَفتَحُ	وَدَعَ	یَدَعُ	دَعْ	وُدِعَ	یُودَعُ
۴	حَسِبَ یَحسِبُ	وَرِثَ	یَرِثُ	رِثْ	وُرِثَ	یُورَثُ
۵	کَرُمَ یَکرُمُ	وَسُمَ	یَوسُمُ	اُوسُمْ	وُسِمَ	یُوسَمُ

اس فعل کی ماضیاں ٹھیک صحیح کے موافق ہوتی ہیں

ماضی معروف	جیسے	وَعَدَ	وَعَدَتْ	وَعَدْتَ الخ	ان ابواب میں اگر فاء کلمہ واو ہو اور ما قبل متحرک مفتوح اور مابعد مکسور تو واؤ گر جاتا ہے
مضارع معروف	جیسے	یَعِدُ	تَعِدُ	وغیرہ الخ	
ایضاً		یَوْسُمُ	تَوْسُمُ	وغیرہ الخ	

جیسا یَوْعِدُ سے یَعِدُ رہ جاتا ہے۔

ایسے فعلوں میں مصدر بنانے کے وقت وٓ اکثر گر جاتا ہے۔ اور اُسکے عوض ۃ اخیر پر زیادہ کیجاتی ہے مثلاً

ماضی	مضارع	اسم مصدر
وَعَدَ	یَعِدُ	عِدَةٌ
وَدَعَ	یَدَعُ	دَعَةٌ
وَزَنَ	یَزِنُ	زِنَةٌ
وَسِمَ	یَسِمُ	سِمَةٌ
وَصَلَ	یَصِلُ	صِلَةٌ
وَهَبَ	یَهِبُ	هِبَةٌ
وَجَلَ	یَوْجَلُ	جِلَةٌ

سبق (۹۲)

فعل مثال جسکے پہلے یٓ آوے

یَنَعَ to ripen وہ پکا ہوا — یَبِسَ to be dry وہ سوکھا — یَقَعَ to ascend وہ واقع ہوا — یَسُرَ to be easy وہ آسان ہوا

	معروف				مجهول	
نمبر باب	وزن مادہ	ماضی	مضارع	امر	ماضی	مضارع
۱	ضَرَبَ یَضْرِبُ	یَنَعَ	یَیْنِعُ	اِیْنِعْ	یُنِعَ	یُوْنَعُ
۲	عَلِمَ یَعْلَمُ	یَبِسَ	یَیْبَسُ	اِیْبَسْ	یُبِسَ	یُوْبَسُ
۳	فَتَحَ یَفْتَحُ	یَقَعَ	یَیْقَعُ	اِیْقَعْ	یُقِعَ	یُوْقَعُ
۴	کَرُمَ یَکْرُمُ	یَسُرَ	یَیْسُرُ	اُوْسُرْ	یُسِرَ	یُوْسَرُ

اِس فعل میں یٓ کچھ تغیرات پیدا نہیں کرتی جب تک اُسکے پہلے ضمہ نہ آوے
اور جب ضمہ آتا ہے تو یٓ۔ وٓ ہنجاتی ہے۔

افعال مزید از مثال

Derived forms of Assimilated verbs.

نمبر باب	وزن ماده	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول	امر	مصدر
۴	اِفْعَالٌ	اَوْعَدَ	يُوْعِدُ	اُوْعِدَ	يُوْعَدُ	اَوْعِدْ	اِيْعَادٌ
۲	تَفْعِيلٌ	وَعَّدَ	يُوَعِّدُ	وُعِّدَ	يُوَعَّدُ	وَعِّدْ	تَوْعِيدٌ
۳	مُفَاعَلَةٌ	وَاعَدَ	يُوَاعِدُ	وُوْعِدَ	يُوَاعَدُ	وَاعِدْ	مُوَاعَدَةٌ
۵	تَفَعُّلٌ	تَوَعَّدَ	يَتَوَعَّدُ	تُوُعِّدَ	يُتَوَعَّدُ	تَوَعَّدْ	تَوَعُّدٌ
۶	تَفَاعُلٌ	تَوَاعَدَ	يَتَوَاعَدُ	تُوُوْعِدَ	يُتَوَاعَدُ	تَوَاعَدْ	تَوَاعُدٌ
۷	اِنْفِعَالٌ	اِنْوَعَدَ	يَنْوَعِدُ	اُنْوُعِدَ	يُنْوَعَدُ	اِنْوَعِدْ	اِنْوِعَادٌ
۸	اِفْتِعَالٌ	اِتَّعَدَ	يَتَّعِدُ	اُتُّعِدَ	يُتَّعَدُ	اِتَّعِدْ	اِتِّعَادٌ
۱۰	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَوْعَدَ	يَسْتَوْعِدُ	اُسْتُوْعِدَ	يُسْتَوْعَدُ	اِسْتَوْعِدْ	اِسْتِيْعَادٌ

صرف صغیر ثلاثی مجرد از ابواب مثال

	مثال واوی					مثال یائی			
نام	مصدر الوعد و العدة و العد از باب ضرب یضرب	مصدر الوهب و الهبة از باب فتح یفتح	مصدر الوجل از باب سمع یسمع	مصدر الوسم و السمة از باب ضرب یضرب	مصدر الورم از باب حسب یحسب	مصدر الیسر از باب ضرب یضرب	مصدر الینع از باب ضرب یضرب	مصدر الیتم از باب سمع یسمع	مصدر الیقظ از باب کرم یکرم
ماضی معلوم	وَعَدَ	وَهَبَ	وَجِلَ	وَسُمَ	وَرِمَ	يَسَرَ	يَنَعَ	يَتِمَ	يَقُظَ
مضارع معلوم	يَعِدُ	يَهَبُ	يَوْجَلُ	يَوْسُمُ	يَرِمُ	يَيْسِرُ	يَيْنَعُ	يَيْتَمُ	يَيْقُظُ
اسم فاعل	وَاعِدٌ	وَاهِبٌ	وَاجِلٌ	وَسِيمٌ	وَارِمٌ	يَاسِرٌ	يَانِعٌ	يَتِيمٌ	يَقِظٌ
ماضی مجہول	وُعِدَ	وُهِبَ	وُجِلَ	-	-	-	-	-	-
مضارع مجہول	يُوْعَدُ	يُوْهَبُ	يُوْجَلُ	-	-	-	-	-	-
اسم مفعول	مَوْعُوْدٌ	مَوْهُوْبٌ	مَوْجُوْلٌ	-	-	-	-	- -	-
فعل امر	عِدْ	هَبْ	اِيْجَلْ	اُوْسُمْ	رِمْ	اِيْسِرْ	اِيْنَعْ	اِيْتَمْ	اُوْقُظْ
فعل نہی	لَا تَعِدْ	لَا تَهَبْ	لَا تَوْجَلْ	لَا تَوْسُمْ	لَا تَرِمْ	لَا تَيْسِرْ	لَا تَيْنَعْ	لَا تَيْتَمْ	لَا تَيْقُظْ
اسم ظرف	مَوْعِدٌ	مَوْهَبٌ	مَوْجِلٌ	مَوْسِمٌ	مَوْرِمٌ	مَيْسِرٌ	مَيْنَعٌ	مَيْتَمٌ	مَيْقَظٌ
اسم آلہ	مِيْعَدٌ	مِيْهَبٌ	مِيْجَلٌ	مِيْسَمٌ	مِيْرَمٌ	مِيْسَرٌ	مِيْنَعٌ	مِيْتَمٌ	مِيْقَظٌ
اسم تفضیل	اَوْعَدُ	اَوْهَبُ	اَوْجَلُ	اَوْسَمُ	اَوْرَمُ	اَيْسَرُ	اَيْنَعُ	اَيْتَمُ	اَيْقَظُ

ابواب مثال کو مجرد اور مزید دونوں گئی ہیں۔ اور انکا صرف صغیر لکھا گیا ہے۔ انکو جنتری مندرجہ سبق ۱۹ حصہ دوم صرف سے مقابلہ کرکے صحیح اور معتل کی تمیز کرو۔

سبق (۹۳)

The Hollow Verb

فعل اجوف کی بحث

بَاعَ to sell — اسنے بیچا

قَالَ to say — اسنے کہا

خَافَ to fear — وہ ڈرا

نمبر باب	وزن مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	امر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
(۱)	ضَرَبَ يَضْرِبُ	بَاعَ	يَبِيْعُ	بِعْ	بِيْعَ	يُبَاعُ
(۲)	نَصَرَ يَنْصُرُ	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قِيْلَ	يُقَالُ
(۳)	فَتَحَ يَفْتَحُ	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خِيْفَ	يُخَافُ

فعل اجوف کے ابواب مزید *Derived forms of Hollow verbs*

		معروف		مجہول			
نمبر باب	وزن مادہ	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	امر	مصدر
(۴)	اِفعَالٌ	اَقَالَ	یُقِیلُ	اُقِیلَ	یُقَالُ	اَقِلْ	اِقَالَۃٌ
(۲)	تَفعِیلٌ	قَوَّلَ	یُقَوِّلُ	قُوِّلَ	یُقَوَّلُ	قَوِّلْ	تَقوِیلٌ
(۳)	مُفَاعَلَۃٌ	قَاوَلَ	یُقَاوِلُ	قُووِلَ	یُقَاوَلُ	قَاوِلْ	مُقَاوَلَۃٌ
(۵)	تَفَعُّلٌ	تَقَوَّلَ	یَتَقَوَّلُ	تُقُوِّلَ	یُتَقَوَّلُ	تَقَوَّلْ	تَقَوُّلٌ
(۶)	تَفَاعُلٌ	تَقَاوَلَ	یَتَقَاوَلُ	تُقُووِلَ	یُتَقَاوَلُ	تَقَاوَلْ	تَقَاوُلٌ
(۷)	اِنفِعَالٌ	اِنقَالَ	یَنقَالُ	اُنقِیلَ	یُنقَالُ	اِنقَلْ	اِنقِیَالٌ
(۸)	اِفتِعَالٌ	اِقتَالَ	یَقتَالُ	اُقتِیلَ	یُقتَالُ	اِقتَلْ	اِقتِیَالٌ
(۱۰)	اِستِفعَالٌ	اِستَقَالَ	یَستَقِیلُ	اُستُقِیلَ	یُستَقَالُ	اِستَقِلْ	اِستِقَالَۃٌ

اجوف کا مصدر بنانے میں درمیانی حرف علت گر جاتا ہے اور اسکے عوض اخیر پر ۃ لگائی جاتی ہے
مثلاً قام سے یوں بنتا ہے اِقَامَۃٌ بجائے اِقوَامٌ کے اِستِقوَامٌ/اِستِقَامَۃٌ

قاعدہ فعل ثلاثی کے اسم فاعل کا وزن ہے فَاعِلٌ اور دیگر ابواب میں مضارع کے پہلے مُ لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دینے سے بنتا ہے۔

سبق (۹۴)

ماضی مطلق و مضارع از فعل قَالَ یَقُوْلُ

	ماضی معروف	ماضی مجہول		مضارع معروف	مضارع مجہول
واحد غائب مذکر	قَالَ	قِیْلَ		یَقُوْلُ	یُقَالُ
تثنیہ "	قَالَا	قِیْلَا		یَقُوْلَانِ	یُقَالَانِ
جمع "	قَالُوْا	قِیْلُوْا		یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ
واحد مؤنث	قَالَتْ	قِیْلَتْ		تَقُوْلُ	تُقَالُ
تثنیہ "	قَالَتَا	قِیْلَتَا		تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
جمع "	قُلْنَ	قِلْنَ	قُلْنَ	یَقُلْنَ	یُقَلْنَ
واحد مخاطب مذکر	قُلْتَ	قِلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ
تثنیہ "	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
جمع "	قُلْتُمْ	قِلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ
واحد مخاطب مؤنث	قُلْتِ	قِلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِیْنَ	تُقَالِیْنَ
تثنیہ "	قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
جمع "	قُلْتُنَّ	قِلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ
واحد متکلم	قُلْتُ	قِلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ
جمع متکلم	قُلْنَا	قِلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ

اِس گردان میں قُلْنَ سے لیکر قُلْنَا تک معروف اور مجہول کے صیغے ایک ہی حرکات سے اگلے صرفیوں نے ادا کیئے ہیں۔ اگرچہ بعض یورپین مصنفوں نے اس کی تمیز میں قِلْتُ بقاف مکسور لکھا ہے۔ مگر ہماری مروج کتابوں میں ہمکو اسکی مثال کوئی نہیں ملی جسپر ایک نیا قاعدہ قائم کرسکیں۔

سبق ۹۵

ماضی مطلق و مضارع از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ بَاعَ یَبِیْعُ

	ماضی		مضارع	
نام صیغہ	معروف	مجہول	معروف	مجہول
واحد غائب مذکر	بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ
تثنیہ غائب مذکر	بَاعَا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ
جمع غائب مذکر	بَاعُوْا	بِیْعُوْ	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ
واحد غائب مؤنث	بَاعَتْ	بِیْعَتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ
تثنیہ غائب مؤنث	بَاعَتَا	بِیْعَتَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ
جمع غائب مؤنث	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ
واحد حاضر مذکر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ
تثنیہ حاضر مذکر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ
جمع حاضر مذکر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ
واحد حاضر مؤنث	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ
تثنیہ حاضر مؤنث	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ
جمع حاضر مؤنث	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ
واحد متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیْعُ	اُبَاعُ
جمع متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ

سبق (۹۶)

از باب فَعَلَ یَفْعَلُ خَافَ یَخَافُ

نام صیغہ	ماضی معلوم	ماضی مجہول	مضارع معلوم	مضارع مجہول
واحد غائب مذکر	خَافَ	خِیْفَ	یَخَافُ	یُخَافُ
تثنیہ غائب مذکر	خَافَا	خِیْفَا	یَخَافَانِ	یُخَافَانِ
جمع غائب مذکر	خَافُوْا	خِیْفُوْا	یَخَافُوْنَ	یُخَافُوْنَ
واحد غائب مؤنث	خَافَتْ	خِیْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ
تثنیہ غائب مؤنث	خَافَتَا	خِیْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ
جمع "	خِفْنَ	خِفْنَ	یَخَفْنَ	یُخَفْنَ
واحد حاضر مذکر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ
تثنیہ "	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ
جمع "	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ
واحد حاضر مؤنث	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِیْنَ	تُخَافِیْنَ
تثنیہ "	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ
جمع "	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ
واحد متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ
جمع متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ

سبق ۹

گردان از باب قَالَ یَقُوْلُ

نام صیغہ	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	مضارع معروف با نون تاکید ثقیلہ	مضارع معروف با نون خفیفہ	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول
واحد مذکر غائب	لَنْ یَقُوْلَ	لَمْ یَقُلْ	لَیَقُوْلَنَّ	لَیَقُوْلَنْ	لِیَقُلْ	لَا یَقُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ
تثنیہ 〃	لَنْ یَقُوْلَا	لَمْ یَقُوْلَا	لَیَقُوْلَانِّ	-	لِیَقُوْلَا	لَا یَقُوْلَا	قَائِلَانِ	مَقُوْلَانِ
جمع 〃	لَنْ یَقُوْلُوْا	لَمْ یَقُوْلُوْا	لَیَقُوْلُنَّ	لَیَقُوْلُنْ	لِیَقُوْلُوْا	لَا یَقُوْلُوْا	قَائِلُوْنَ	مَقُوْلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَقُوْلَ	لَمْ تَقُلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لِتَقُلْ	لَا تَقُلْ	قَائِلَةٌ	مَقُوْلَةٌ
تثنیہ 〃	لَنْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَتَقُوْلَانِّ	-	لِتَقُوْلَا	لَا تَقُوْلَا	قَائِلَتَانِ	مَقُوْلَتَانِ
جمع 〃	لَنْ یَقُلْنَ	لَمْ یَقُلْنَ	لَیَقُلْنَانِّ	-	لِیَقُلْنَ	لَا یَقُلْنَ	قَائِلَاتٌ	مَقُوْلَاتٌ
واحد حاضر مذکر	لَنْ تَقُوْلَ	لَمْ تَقُلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	قُلْ	لَا تَقُلْ	-	-
تثنیہ 〃	لَنْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَتَقُوْلَانِّ	-	قُوْلَا	لَا تَقُوْلَا	-	-
جمع 〃	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	قُوْلُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	-	-
واحد حاضر مؤنث	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	قُوْلِيْ	لَا تَقُوْلِيْ	-	-
تثنیہ 〃	لَنْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَتَقُوْلَانِّ	-	قُوْلَا	لَا تَقُوْلَا		
جمع 〃	لَنْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	-	قُلْنَ	لَا تَقُلْنَ	-	-
واحد متکلم	لَنْ أَقُوْلَ	لَمْ أَقُلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لِأَقُلْ	لَا أَقُلْ		
جمع متکلم	لَنْ نَقُوْلَ	لَمْ نَقُلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لِنَقُلْ	لَا نَقُلْ	-	-

اعراب کا لحاظ رکھکر بَاعَ اور خَافَ کی گردان اسی قیاس پر کرو۔

سبق (۹۸)

فعل ناقص کی بحث

فعل ناقص طالبعلموں کو بہت دق کرتا ہے۔ مگر اسکے قواعد بہت سہل ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔

تغیرات متعلقہ فعل ماضی — *Changes in the termination of the preterite*

(a) ـَـوَ اپنی ماقبل حرکت کے بموجب الف بنجاتا ہے۔ صرف فعل مجرد کے صیغہ ماضی میں اور فعل مزید میں وَ ی بنتا ہے

(b) ـِـوَ ″ ″ ″ ـِـيَ بنجاتا ہے۔

(c) ـَـيَ ″ ″ ″ ي۔ اسمیں اخیر واول گرجاتا ہے اور پھر ی اپنی آواز نہیں دیتی صرف فتح کی آواز باقی رہتی ہے۔ اس ي کو الف مقصورہ کہتے ہیں۔

(d) ـُـوَ ـِـوَ۔ واو مضموم جب اسکا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو یہہ واو معروف بنجاتا ہے۔

تغیرات متعلقہ فعل مضارع — *Changes in the termination of the Aorist*

(d) ـُـوُ بشرح صدر

(e) ـُـوَ۔ واو مفتوح اور ماقبل مضموم اپنی حالت میں بحال رہتا ہے۔

(f) ـَـوُ یا ـَـيُ یہہ بھی الف مقصورہ کا کام دیتی ہے۔

(g) ـِـوُ اور ـِـيُ بشکل ـِـی مقصورہ بنجاتی ہے۔

(h) ـِـيَ۔ یہہ اپنی حالت میں بحال رہتی ہے۔

(i) وُوُ اور يُوُ بشکل وُ ہوجاتا ہے

(j) وِيِ اور يِيِ بشکل ـِيِ ہوجاتا ہے۔

(k) وَوُ اور يَوُ ڈفتھانگ ـَوْ بنجاتا ہے۔

(l) يِيِ ڈفتھانگ ـَيْ بنتا ہے۔

ایساہی اسموں میں

(f) ـَوُ اور ـَيُ = ـَىٰ بنتا ہے۔

(g) ـِوُ اور ـِيُ = ـِي بنتا ہے۔ اسجگہ و اور ي کی ضرورت نہیں رہتی۔

وُوُ ـُوُ فعل رَضِيَ ۔ رَضِوَ میں اکثر ـِيُ کثرت سے آتا ہے۔

وُيُ کا ـِيُ بنتا ہے۔

اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مضارع کا نوع الشرط جو اخیری ضمہ کو فتح بنانے سے بنتا ہے تو وہ از فعل بروزن يَفعِلُ يا يَفعَلُ سے بنتا ہے۔ مثلاً يَرمِي بمطابقت (h) اور يَغزُوَ بموجب (e) کے ہوا۔

خلاصہ یہ ہے کہ سوائے قاعدہ (e) اور (h) کے باقی سب فعلوں میں اخیری اعراب گرگیا ہے۔ پس اُن تمام فعلوں میں کہ جنکا اخیری اعراب گرا ہے۔ اُنکے مضارع میں اخیری حرف علت گرجاتا ہے۔ اور يَرمِي کا وزن يَفعِلُ ۔ يَرمِ ہوا۔ یہ تمام قواعد مذکورہ بالا ذیل کے شعر میں درج ہیں۔ جو کتاب صرف موسومہ الف ي مصنفہ ابن مالک سے اخذ گیگئی ہیں

اشعار ابن مالک

وَآيُ فِعلٍ اٰخِرٌ مِنہُ اَلِفْ	اَوْوَاوٌ اَوْيَاءٌ فَمُعتَلٌ عَرِفْ

ترجمہ جس فعل کے آخر میں حروف علت ا و ۔ ي ۔ ہو وہ معتل ہے۔

فَالْأَلِفُ اَنْوِفِيهِ غَيْرَ الْجَزْمِ	وَابْدِ نَصْبَ مَا كَيَدْعُو يَرْمِي

جن فعلوں کے اخیر پر الف آتا ہے سوا رجازم فعلوں کے ان کے تمام نوع فعل بن سکتے ہیں جیسے یَدْعُوْا اور یَرْمِیْ ہے۔

وَالرَّفْعَ فِيهِمَا انْوِ وَاحْذِفْ جَازِمًا	ثَلَاثَهُنَّ تَقْضِ حُكْمًا لَازِمًا

اسمیں نوع شرطیہ ادا ہوتا ہے۔ اگر نوع جزمی اسکو بنانا ہو تو اسکے آخری حرف کو کاٹ دو۔

سبق (۹۹)

بحث فعل ناقص

امثلہ ذیل میں ماضی کے معنے مصدر کے کیئے گئے ہیں۔

رَمَیٰ to throw — چلانا پھینکنا
غَزَا to make a raid — جنگ کرنا
رَضِيَ to be satisfied — خوش ہونا

سَعَیٰ to run — دوڑنا
سَرُوَ to be noble — سرفراز ہونا

ابواب مجرد فعل ناقص	نمبر باب	وزن مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	امر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
	۱	ضَرَبَ يَضْرِبُ	رَمَیٰ c	يَرْمِيْ g	اِرْمِ m	رُمِيَ	يُرْمیٰ f
	۲	نَصَرَ يَنْصُرُ	غَزَا a	يَغْزُوْ a	اُغْزُ "	غُزِيَ b	يُغْزیٰ "
	۳	حَسِبَ يَحْسِبُ	رَضِيَ b	يَرْضیٰ f	اِرْضَ "	رُضِيَ "	يُرْضیٰ "
	۴	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَعیٰ c	يَسْعیٰ "	اِسْعَ "	سُعِيَ "	يُسْعیٰ h
	۵	كَرُمَ يَكْرُمُ	سَرُوَ	يَسْرُوْ a	اُسْرُ "	سُرِيَ "	يُسْریٰ "

علامات a. b. c حوالہ قواعد کا ہے جو فعل ناقص کے شروع میں بتایا گیا ہے۔

ابواب مزید فعل ناقص

نمبر باب	مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول	امر	مصدر
۴	اِفْعَالٌ	اَغْزٰی	یُغْزِیْ	اُغْزِیَ	یُغْزٰی	اَغْزِ	اِغْزَاءٌ
۲	تَفْعِیْلٌ	غَزّٰی	یُغَزِّیْ	غُزِّیَ	یُغَزّٰی	غَزِّ	تَغْزِیَةٌ
۳	مُفَاعَلَةٌ	غَازٰی	یُغَازِیْ	غُوْزِیَ	یُغَازٰی	غَازِ	مُغَازَاةٌ
۵	تَفَعُّلٌ	تَغَزّٰی	یَتَغَزّٰی	تُغُزِّیَ	یُتَغَزّٰی	تَغَزَّ	تَغَزٍّ
۶	تَفَاعُلٌ	تَغَازٰی	یَتَغَازٰی	تُغُوْزِیَ	یُتَغَازٰی	تَغَازَ	تَغَازٍ
۷	اِنْفِعَالٌ	اِنْغَزٰی	یَنْغَزِیْ	اُنْغُزِیَ	یُنْغَزٰی	اِنْغَزِ	اِنْغِزَاءٌ
۸	اِفْتِعَالٌ	اِغْتَزٰی	یَغْتَزِیْ	اُغْتُزِیَ	یُغْتَزٰی	اِغْتَزِ	اِغْتِزَاءٌ
۱۰	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَغْزٰی	یَسْتَغْزِیْ	اُسْتُغْزِیَ	یُسْتَغْزٰی	اِسْتَغْزِ	اِسْتِغْزَاءٌ

فائدہ [illegible] کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے بجائے تَفْعِیْلٌ کے جو صحیح میں ایک عام وزن آتا ہے۔

سبق (۱۰۰)

گردان فعل ناقص ۔ ماضی معلوم و مجہول

	ماضی معلوم			ماضی مجہول		
واحد غائب مذکر	غَزَا ۵	رَمٰی	رَضِيَ	غُزِيَ ۷	رُمِيَ	رُضِيَ
تثنیہ ″	غَزَوَا	رَمَيَا	رَضِيَا	غُزِيَا	رُمِيَا	رُضِيَا
جمع ″	غَزَوْا	رَمَوْا	رَضُوْا	غُزُوْا ۸	رُمُوْا	رُضُوْا
واحد غائب مؤنث	غَزَتْ	رَمَتْ	رَضِيَتْ	غُزِيَتْ	رُمِيَتْ	رُضِيَتْ
تثنیہ ″	غَزَتَا	رَمَتَا	رَضِيَتَا	غُزِيَتَا	رُمِيَتَا	رُضِيَتَا
جمع ″	غَزَوْنَ	رَمَيْنَ	رَضِيْنَ	غُزِيْنَ	رُمِيْنَ	رُضِيْنَ
واحد مخاطب مذکر	غَزَوْتَ	رَمَيْتَ	رَضِيْتَ	غُزِيْتَ	رُمِيْتَ	رُضِيْتَ
تثنیہ ″	غَزَوْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	غُزِيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا
جمع ″	غَزَوْتُمْ	رَمَيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	غُزِيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ
واحد مخاطب مؤنث	غَزَوْتِ	رَمَيْتِ	رَضِيْتِ	غُزِيْتِ	رُمِيْتِ	رُضِيْتِ
تثنیہ ″	غَزَوْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	غُزِيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا
جمع ″	غَزَوْتُنَّ	رَمَيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	غُزِيْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ
واحد متکلم	غَزَوْتُ	رَمَيْتُ	رَضِيْتُ	غُزِيْتُ	رُمِيْتُ	رُضِيْتُ
جمع متکلم	غَزَوْنَا	رَمَيْنَا	رَضِيْنَا	غُزِيْنَا	رُمِيْنَا	رُضِيْنَا

سبق (۱۰۱)

گردان فعل ناقص

	مضارع معلوم			مضارع مجہول		
واحد غائب مذکر	يَغْزُوْ	يَرْمِيْ	يَرْضٰى	يُغْزٰى	يُرْمٰى	يُرْضٰى
تثنیہ ″	يَغْزُوَانِ	يَرْمِيَانِ	يَرْضَيَانِ	يُغْزَيَانِ	يُرْمَيَانِ	يُرْضَيَانِ
جمع ″	يَغْزُوْنَ	يَرْمُوْنَ	يَرْضَوْنَ	يُغْزَوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُرْضَوْنَ
واحد غائب مؤنث	تَغْزُوْ	تَرْمِيْ	تَرْضٰى	تُغْزٰى	تُرْمٰى	تُرْضٰى
تثنیہ ″	تَغْزُوَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تُغْزَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع ″	يَغْزُوْنَ	يَرْمِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يُغْزَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُرْضَيْنَ
واحد مخاطب مذکر	تَغْزُوْ	تَرْمِيْ	تَرْضٰى	تُغْزٰى	تُرْمٰى	تُرْضٰى
تثنیہ ″	تَغْزُوَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تُغْزَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع ″	تَغْزُوْنَ	تَرْمُوْنَ	تَرْضَوْنَ	تُغْزَوْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَوْنَ
واحد مخاطب مؤنث	تَغْزِيْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تُغْزَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضٰى
تثنیہ ″	تَغْزُوَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تُغْزَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع ″	تَغْزُوْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تُغْزَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ
واحد متکلم	اَغْزُوْ	اَرْمِيْ	اَرْضٰى	اُغْزٰى	اُرْمٰى	اُرْضٰى
جمع متکلم	نَغْزُوْ	نَرْمِيْ	نَرْضٰى	نُغْزٰى	نُرْمٰى	نُرْضٰى

سبق ۱۰۲

گردان فعل ناقص فعل مضارع با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

نام صیغہ ہا	نون تاکید ثقیلہ مضارع معروف			نون تاکید خفیفہ مضارع مجہول		
واحد غائب مذکر	یَغْزُوَنَّ	یَرْمِیَنَّ	یَرْضَیَنَّ	یَغْزُوَنْ	یَرْمِیَنْ	یَرْضَیَنْ
تثنیہ ؍؍	یَغْزُوَانِّ	یَرْمِیَانِّ	یَرْضَیَانِّ	-	-	-
جمع ؍؍	یَغْزُوُنَّ	یَرْمُنَّ	یَرْضَوُنَّ	یَغْزُوُنْ	یَرْمُنْ	یَرْضَوُنْ
واحد غائب مؤنث	تَغْزُوَنَّ	تَرْمِیَنَّ	تَرْضَیَنَّ	تَغْزُوَنْ	تَرْمِیَنْ	تَرْضَیَنْ
تثنیہ ؍؍	تَغْزُوَانِّ	تَرْمِیَانِّ	تَرْضَیَانِّ	-	-	-
جمع ؍؍	یَغْزُوْنَانِّ	یَرْمِیْنَانِّ	یَرْضَیْنَانِّ	-	-	-
واحد مخاطب مذکر	تَغْزُوَنَّ	تَرْمِیَنَّ	تَرْضَیَنَّ	تَغْزُوَنْ	تَرْمِیَنْ	تَرْضَیَنْ
تثنیہ ؍؍	تَغْزُوَانِّ	تَرْمِیَانِّ	تَرْضَیَانِّ	-	-	-
جمع ؍؍	تَغْزُنَّ	تَرْمُنَّ	تَرْضَوُنَّ	تَغْزُنْ	تَرْمُنْ	تَرْضَوُنْ
واحد مخاطب مؤنث	تَغْزِنَّ	تَرْمِنَّ	تَرْضَیِنَّ	تَغْزِنْ	تَرْمِنْ	تَرْضَیِنْ
تثنیہ ؍؍	تَغْزُوَانِّ	تَرْمِیَانِّ	تَرْضَیَانِّ	-	-	-
جمع ؍؍	تَغْزُوْنَانِّ	تَرْمِیْنَانِّ	تَرْضَیْنَانِّ	-	-	-
واحد متکلم	اَغْزُوَنَّ	اَرْمِیَنَّ	اَرْضَیَنَّ	اَغْزُوَنْ	اَرْمِیَنْ	اَرْضَیَنْ
جمع متکلم	نَغْزُوَنَّ	نَرْمِیَنَّ	نَرْضَیَنَّ	نَغْزُوَنْ	نَرْمِیَنْ	نَرْضَیَنْ

مضارع مجہول کا نون ثقیلہ اور خفیفہ کی اسی قیاس پر گردان کرو۔ لیکن اعراب کا خیال رکھو۔

سبق ۱۰۳

گردان فعل ناقص نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم

نام صیغہ	نفی تاکید مضارع معروف بلن			نفی جحد معروف بلم		
واحد غائب مذکر	لن یغزو	لن یرمی	لن یرضی	لم یغز	لم یرم	لم یرض
تثنیہ ״	لن یغزوا	لن یرمیا	لن یرضیا	لم یغزوا	لم یرمیا	لم یرضیا
جمع ״	لن یغزوا	لن یرموا	لن یرضوا	لم یغزوا	لم یرموا	لم یرضوا
واحد غائب مؤنث	لن تغزو	لن ترمی	لن ترضی	لم تغز	لم ترم	لم ترض
تثنیہ ״	لن تغزوا	لن ترمیا	لن ترضیا	لم تغزوا	لم ترمیا	لم ترضیا
جمع ״	لن یغزون	لن یرمین	لن یرضین	لم یغزون	لم یرمین	لم یرضین
واحد مخاطب مذکر	لن تغزو	لن ترمی	لن ترضی	لم تغز	لم ترم	لم ترض
تثنیہ ״	لن تغزوا	لن ترمیا	لن ترضیا	لم تغزوا	لم ترمیا	لم ترضیا
جمع ״	لن تغزوا	لن ترموا	لن ترضوا	لم تغزوا	لم ترموا	لم ترضوا
واحد مخاطب مؤنث	لن تغزی	لن ترمی	لن ترضی	لم تغزی	لم ترمی	لم ترضی
تثنیہ ״	لن تغزوا	لن ترمیا	لن ترضیا	لم تغزوا	لم ترمیا	لم ترضیا
جمع ״	لن تغزون	لن ترمین	لن ترضین	لم تغزون	لم ترمین	لم ترضین
واحد متکلم	لن اغزو	لن ارمی	لن ارضی	لم اغز	لم ارم	لم ارض
جمع متکلم	لن نغزو	لن نرمی	لن نرضی	لم نغز	لم نرم	لم نرض

مجہول کی گردانیں اعراب کا لحاظ رکھکر اسیطرح کرتے جاؤ۔

سبق ۱۰۴

گردان فعل ناقص۔ امر حاضر وامر غائب

نام صیغہ	امر حاضر			بانون تاکید ثقیلہ			بانون تاکید خفیفہ		
واحد حاضر مذکر	اُغْزُ	اِرْمِ	اِرْضَ	اُغْزُوَنَّ	اِرْمِيَنَّ	اِرْضَيَنَّ	اُغْزُوْنْ	اِرْمِيَنْ	اِرْضَيَنْ
تثنیہ ″	اُغْزُوَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اُغْزُوَانِّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْضَيَانِّ	۔	۔	۔
جمع ″	اُغْزُوْا	اِرْمُوْا	اِرْضَوْا	اُغْزُنَّ	اِرْمُنَّ	اِرْضَوُنَّ	اُغْزُنْ	اِرْمُنْ	اِرْضَوُنْ
واحد حاضر مؤنث	اُغْزِيْ	اِرْمِيْ	اِرْضَيْ	اُغْزِنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْضَيِنَّ	اُغْزِنْ	اِرْمِنْ	اِرْضَيِنْ
تثنیہ ″	اُغْزُوَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اُغْزُوَانِّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْضَيَانِّ	۔	۔	۔
جمع ″	اُغْزُوْنَ	اِرْمِيْنَ	اِرْضَيْنَ	اُغْزُوْنَانِّ	اِرْمِيْنَانِّ	اِرْضَيْنَانِّ	۔	۔	۔

	امر غائب و متکلم			بانون تاکید ثقیلہ			بانون خفیفہ		
واحد غائب مذکر	لِيَغْزُ	لِيَرْمِ	لِيَرْضَ	لِيَغْزُوَنَّ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيَغْزُوْنْ	لِيَرْضَيَنْ	لِيَرْمِيَنْ
تثنیہ ″	لِيَغْزُوَا	لِيَرْمِيَا	لِيَرْضَيَا	لِيَغْزُوَانِّ	لِيَرْمِيَانِّ	لِيَرْضَيَانِّ	۔	۔	۔
جمع ″	لِيَغْزُوْا	لِيَرْمُوْا	لِيَرْضَوْا	لِيَغْزُنَّ	لِيَرْمُنَّ	لِيَرْضَوُنَّ	لِيَغْزُوْنْ	لِيَرْضَيَنْ	لِيَرْمِيَنْ
واحد غائب مؤنث	لِتَغْزُ	لِتَرْمِ	لِتَرْضَ	لِتَغْزُنَّ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتَغْزُوَنَّ	لِتَرْضَوُنْ	لِتَرْمِيَنْ
تثنیہ ″	لِتَغْزُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَرْضَيَا	لِتَغْزُوَانِّ	لِتَرْمِيَانِّ	لِتَرْضَيَانِّ			
جمع ″	لِيَغْزُوْنَ	لِيَرْمِيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيَغْزُوْنَانِّ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيَرْضَيْنَانِّ			
واحد متکلم	لِاَغْزُ	لِاَرْمِ	لِاَرْضَ	لِاَغْزُوَنَّ	لِاَرْمِيَنَّ	لِاَرْضَيَنَّ	لِاَغْزُوْنْ	لِاَرْضَيَنْ	لِاَرْمِيَنْ
جمع متکلم	لِنَغْزُ	لِنَرْمِ	لِنَرْضَ	لِنَغْزُوَنَّ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنَغْزُوْنْ	لِنَرْضَيَنْ	لِنَرْمِيَنْ

نہی حاضر اور غائب معروف اور مجہول کی گردانیں اسی طرح کرلو۔

سبق ۱۰۵

فعل ناقص لفیف Doubly imperfect verbs

(۱) پہلے وٓ اور آخر وٓ یا یٓ۔

وَقَيَ to guard پہلے وٓ اور آخر یٓ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ
وَجِيَ to be sore footed پہلے وٓ اور آخر وٓ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ
وَلِيَ to follow close upon پہلے وٓ اور آخر یٓ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ

نمبر باب	وزن مادہ	معروف ماضی	معروف مضارع	امر	مجہول ماضی	مجہول مضارع
۱	ضَرَبَ یَضْرِبُ	وَقَىٰ	یَقِي	قِ	وُقِيَ	یُوْقَي
۲	سَمِعَ یَسْمَعُ	وَجِيَ	یَوْجَي	اِیْجَ	وُجِيَ	یُوْجَي
(۳)	حَسِبَ یَحْسِبُ	وَلِيَ	یَلِي	لِ	وُلِيَ	یُوْلَي

یہہ افعال وہ ہیں کہ جنکو یہہ سمجھنا چاہیے کہ فعل ناقص کے شروع میں وٓ آیا ہے اور ہر ایک کو وہ علٰی قاعدی مقرر ہیں مثلاً وَقَیٰ باب فَعَلَ یَفْعِلُ سے ہے جیسے وَعَدَ پس اسکا وٓ مضارع میں گر جاتا ہے۔ دوم یہہ فعل رَمیٰ کی مانند ہے کہ اسکا یٓ ی بدلکر ی بنجاتا ہے۔ اور ی سے ی بموجب قاعدے ۳ اور ۹ کے

(۲) درمیان وٓ اور آخر وٓ یا یٓ

طَوَىٰ to wrap بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ رَوِيَ to be well irrigated بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ

نمبر باب	وزن مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	امر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
(۱)	ضَرَبَ یَضْرِبُ	طَوَىٰ	یَطْوِي	اِطْوِ	طُوِيَ	یُطْوَي
(۲)	سَمِعَ یَسْمَعُ	رَوِيَ	یَرْوَي	اِرْوَ	رُوِيَ	یُرْوَي

انکے دوسرے حرف میں کچھ تبدیلی نہیں ہوئی اسواسطے اُسکے طاقت کانسونینٹ کی ہے۔
انکی اخیری یَ قاعدہ رَمِيَ اور رَضِيَ کے مطابق عمل کرتی ہے۔

نوٹ فعل حَيِيَ اگرچہ اور دیگر حالتوں میں قواعد گذشتہ کی بموجب آتا ہے مگر نمبر ۱۰ باب استفعال میں آکر اسکا دوسرا حرف اوڑ جاتا ہے۔

جیسے	ماضی	اِسْتَحْيَى	یا	اِسْتَحَى	وغیرہ
	مضارع	يَسْتَحْيِي	یا	يَسْتَحِي	
	امر	اِسْتَحْيِ	یا	اِسْتَحِ	

فعل ناقص میں میلان ہمزہ أ اور دیگر حروف علت کا بھی وقعہ ہوتا ہے۔ پس ایسے حالتوں میں صرف ان قواعد کا کام میں لانا کافی ہے جو فعل ناقص کے واسطے پہلے مذکور ہو چکی ہیں مثلاً أوَى جواب فَعَلَ يَفْعِلُ بموجب قواعد ۲۵ و ۲۶ کے أوَى يَأوِي بجائے أوَيَ يَأوِيُ کے بنگیا۔ اسیطرح سے اسکا امر اِفْعِلْ کے وزن پر اِيْوِ بنگیا۔ بموجب قواعد مندرجہ صفحہ ۱۱ ۲۳ اور بموجب قاعدہ ۳۳ بجائے اِأْوِي کے بنا۔

پھر دیکھو رَأَى بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ بموجب قواعد ۲۵ اور ۲۶ بجائے رَأَيَ يَرْأَيُ کے رَأَى يَرْأَى بن گیا یعنے ہمزہ گرگیا اور اُسکی شکل رَأَى يَرَى رہ گئی۔ اسیطرح اسکی مخفف شکل قاعدہ ۳۲ کے بموجب يَرَى ہوا۔ اور امر رَ یا رَهْ ہوا۔

دیکھو حصہ اول علم ہجا سبق (۵)

Formation of verbal nouns from irregular verbs

افعال ناقصہ سے اسماء مشتق بنانے کے واسطے اشکال مندرجہ جدول ذیل پر غور کرو۔

مادہ	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول	ظرف
نصر ینصر	مدّ	یمدّ	مدّ	مادّ	ممدود	-
ضرب یضرب	اثر	یأثر	اثر	اثر	مأثور	-
فتح یفتح	سأل	یسأل	سؤال	سائل	مسئول	-
ضرب یضرب	ھنأ	یھنأ	ھنئ ھناءۃ	ھانئ	مھنوء	-
-	وعد	یعد	عدۃ وعد	واعد	موعود	موعد
-	بیّع	یبیّع	بیع	بائع	-	-
نصر ینصر	قال	یقول	قول	قائل	مقول	مقال
ضرب یضرب	باع	یبیع	بیع	بائع	مبیع	مبیع
فتح یفتح	خاف	یخاف	خوف	خائف	مخوف	-
نصر ینصر	غزا	یغزوا	غزو	غاز	مغزوّ	مغزی
ضرب یضرب	رمی	یرمی	رمی	رام	مرمیّ	مرمی
سمع یسمع	رضی	یرضی	رضوان رضا	راض	مرضیّ مرضوّ	-
ضرب یضرب	وقی	یقی	وقایۃ وقی	واق	موقیّ	-
سمع یسمع	وجی	یوجی	وجی	واج	موجیّ	-
حسب یحسب	ولی	یلی	ولی	وال	مولیّ	-
ضرب یضرب	طوی	یطوی	طیّ	طاو	مطویّ	-
سمع یسمع	روی	یروی	ریّ ری	راو	مرویّ	-

نوٹ غزو اگر اسکا مصدر فعالۃ کے وزن پر بنایا جاوے تو و الف ہوجاویگا جیسے غزاءۃ

بعض وقت بعض فعلوں میں آ قایم رکھا گیا ہے جیسے صَلٰوۃٌ۔ زَکٰوۃٌ۔ حَیٰوۃٌ

دیکھو رِضًا۔ جب اسم مصدر فِعَلٌ کے وزن پر ہو تو اعلال گر جاتا ہے بموجب قاعدہ ۶ کے اور جب فَعَلٌ کا وزن ہو تو پھر کسی قاعدہ کا عمل نہیں ہوتا۔ اور کوئی تغیرات بھی نہیں ہوتا۔ جیسے وَجِیٌ بجائے وَجِیٌ اور رَمْیٌ تو اپنے معمولی طور پر موجود ہی ہے۔

اور دیگر اسموں کی بناوٹ قیاسی ہے۔ انکے بنانے میں کچھ دقت نہیں ہوتی۔ اَفْعَلُ کے وزن میں جب عین کلمہ میں حرف علت ہو تو قوی صورت اختیار کرنی ہوتی ہے۔ جیسے اَسْوَدُ ہوگا اَسَادُ۔ نہیں ہوگا۔

سبق ۱۰۶

Hollow verbs are declined as strong verbs

فعل اجوف کی گردان مانند صحیح کے ہے

چند افعال اجوف جنکا عین کلمہ مکسور ہو انکی گردان صحیح کی مانند ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

	اسم فاعل	مضارع	ماضی	نام باب
to be one eyed	عَاوِرٌ	یَعْوَرُ	عَوِرَ	سَمِعَ یَسْمَعُ
to be wanting	عَاوِزٌ	یَعْوَزُ	عَوِزَ	"
to squint	حَاوِلٌ	یَحْوَلُ	حَوِلَ	"
afflicted with glanders	صَایِدٌ	یَصْیَدُ	صَیِدَ	"
to be delicate in body	غَایِدٌ	یَغْیَدُ	غَیِدَ	"

نوٹ بڑی جنتری مشتقات کی فعل معتل کیواسطے بھی یکساں کام آسکتی ہے جیسے کہ صحیح کے واسطے۔

صرف قواعد تغیرات مد نظر رکھنے ہونگے۔ پس امثلۂ ذیل پر غور سے توجہ کرو۔ کہ جس سے اصول عربی گرامر کے خوب صاف ہوجاوینگے۔

(۱) جو لفظ بنانا منظور ہو اسکی شکل جنتری کلاں میں دیکھو پھر اُس پر قواعد میزان کے جاری کرو اگر اُسمیں ماضی ونکا تعلق ہے تو دیکھو کہ ماضی ہے یا مضارع یا امر ہے۔ اگر اُسمیں اور زیادہ تغیرات کی ضرورت ہو تو قواعد تغیرات پر غور کرکے اُس لفظ کا فیصلہ کرلو۔ مثلاً اگر ہم چاہیں کہ غَزَا کا صیغہ واحد متکلم مضارع باب ۳ کا بناویں تو پہلے جنتری دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ فاعَلَ ہے تو اسکے بموجب غَزَا کا وزن غَازَا ہوا۔ پھر مضارع باب ۳ کا جنتری میں یُفَاعِلُ ہے جو لفظ مطلوبہ کا وزن یُغَازِوُ ہوگا۔ مگر قاعدہ (۹) کے ساتھ یٓ بنگیا۔ پھر گردان ضمیری فعل کا نقشہ دیکھو تو وہ بتاتا ہے کہ واحد متکلم کا (اُ) بجائے (یُ) کے رکھو تو اُغَازِي لفظ مطلوبہ حاصل ہوا۔ مضارع میں اخیر کا اعراب ضمہ ہمیشہ حروف عاملہ کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔ مگر باقی کے حرکات مستقل رہتے ہیں۔ اسواسطے انکا اثر حروف علت پر ہمیشہ غالب ہوتا ہے۔ اب قواعد متعلق موقعہ الفاظ کے کام میں لانے سے سب مشکلات گردان افعال معتل رفع ہوجاتے ہیں۔ پھر اسپر یہہ کہنے کی گنجائش ہوجاتی ہے کہ گویا خلاف قیاس کوئی قاعدہ عربی میں ہے ہی نہیں۔ اب اسپر ہم طالب علم کو یہہ صلاح دیتے ہیں کہ ہر روز جو نیا لفظ پیش آوے اسکے تعلیلات کے قواعد کو غور سے سمجھ لیا کرے۔ اور اُسکے متعلق جنتریوں اور گردانوں کو دیکھ دیکھ کر اپنا اطمینان کرتا رہے۔ کہ جسکے ذریعہ سے وہ اپنی غلطیوں کو خود درست کرتا جاوے۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں یہہ سب قواعد تغیرات ضبط ہوجاوینگے۔ اور سب مشکلات دور ہوجاوینگے۔ اور فضول تعلیلات کی دلدل سے نجات ہوجاوے گی۔ ورنہ وہی مثال پیش آویگی کہ یہہ میزان ہمکو موتی تولنے کو واسطے دیگئی تھی اور ہم اسکو آرام کی خوشی میں آکر بھوسہ بھی اُسی میزان سے تولنے لگے۔

سبق ۱۰۷

غیر منصرف افعال *Indeclinable verbs*

غیر منصرف وہ فعل ہیں جنکا صرف ایک ہی صیغہ سماعت میں آیا ہو۔ اور وہ عربی میں یہ ہیں۔

۔ اول جنکا صرف صیغہ ماضی ہی ہوتا ہے مثلاً لَیْسَ *he is not* عَسٰے *perhaps*

اور دویم جنکا صرف صیغہ امر سماعت میں آیا ہے۔ مثلاً هَاتِ *give* تَعَالِ *come*

انکی گروان امر کیطرح ہوتی ہے۔ مثلاً۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هَاتِ	هَاتِیَا	هَاتُوْا
مؤنث	هَاتِیْ	"	هَاتِیْنَ

بعض صرفی لفظ هَلُمَّ کو بھی شامل کرتے ہیں۔ مگر در اصل یہ فعل نہیں اکثر اس جملہ کے ساتھ سنا گیا ہے۔ جیسے هَلُمَّ جَرًّا جسکے لفظی معنے ہیں۔ (یوں ہی لیتے جاؤ) *and so on. or take & drag along*

سبق ۱۰۸

عددِ اسم *Number of nouns*

عربی میں تعداد تین ہیں۔ واحد۔ تثنیہ۔ جمع بخلاف اُردو اور انگریزی کے کتابی عربی میں تثنیہ کا رواج عام مانا ہوا ہے۔ مگر عموماً بول چال میں تثنیہ کی جگہہ بھی جمع کا صیغہ ہی استعمال کر لیتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہے کہ جب دو کی تشخیص مطلوب ہے تو اسوقت دو بتاکید

ظاہر کرنے کے واسطے تثنیہ استعمال ہوتا ہے عام طور پر ہمیشہ صیغہ جمع سے کام لیا جاتا ہے۔ **مفرد سے تثنیہ بنانیکا قاعدہ** مفرد کے اخیر پر اَنِ۔ یْنِ لگانے سے بنتا ہے۔ دونوں مذکر اور مونث پر جیسے مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمَانِ۔ مُعَلِّمَیْنِ۔ کِتَابٌ سے کِتَابَانِ۔ کِتَابَیْنِ۔ تُفَّاحَۃٌ سے تُفَّاحَتَانِ تُفَّاحَتَیْنِ دو سیب علامت تثنیہ فاعل اَنِ مذکر اور تَانِ مونث کے واسطے ہیں۔

اور علامت تثنیہ مفعول مضاف الیہ کو۔یْنِ اور۔تَیْنِ ہے۔

مثلاً جَاءَ الرَّجُلَانِ۔ دو آدمی آئے۔ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ۔ میں نے دو آدمی دیکھے۔کِتَابُ الرَّجُلَیْنِ دو آدمیوں کی کتاب۔

قاعدہ مضاف الیہ ہونے کے وقت یا جب اسکے بعد ضمیر متصل شامل ہو تو یہ اخیر کا نِ گر جاتا ہے۔ بلکہ جو قواعد فعل کو اخیر کے تغیرات کو ہیں وہ سب اس پر بھی عائد ہوتے ہیں۔

اسماء ثلثہ میں جنکے اخیر میں الف مقصورہ موجود ہو۔ جیسے عصًا (بجائے عَصَوٌ) فَتیً (بجائے فَتَیٌ) تثنیہ بنانے میں اصلی حرف بحال کیا جاتا ہے جیسے۔ عَصَوَانِ۔ فَتَیَانِ دو لاٹھی۔ دو جوان

اگر اصل لفظ میں تین حروف سے زیادہ ہوں تو اخیر ی قائم رہتی ہے۔ خواہ اصل لفظ میں پہلے و کیوں نہو۔ جیسے مُرْتَمیً (رَمَی سے) پھینکا گیا۔ مِلْهیً (لَهْوٌ سے) ایک باجا یا کھیل کا نام ہے۔ انکا تثنیہ ی سے بنتا ہے۔ جیسے مُرْتَمَیَانِ۔ مِلْهَیَانِ۔

قاعدہ کلیہ الف جب لفظ کے تین حروف کے بعد آوے تو وہ بشکل ی لکھا جاتا ہے۔ جیسے عِیْسیٰ۔ مُوْسیٰ اقسام معتل میں جب اخیر میں الف ممدودہ کے بعد ہمزہ ہو تو اسکے واسطے قواعد ذیل زیر نظر رکھو۔

اگر اخیری الف علامت مونث ہو۔ جیسے حَمْرَاءُ سرخ۔ صَحْرَاءُ جنگل۔ تو اسوقت ہم خواہ ہمزہ بشکل و لکھیں یا ی کی شکل۔ جیسے۔

حمراءان سے حمراوانِ یا حمرایانِ } ان میں دوئم درجہ کا یا والا زیادہ تر مستعمل ہے۔
صحراءان سے صحراوانِ یا صحرایانِ }

اگر ہمزہ اصل لفظ پر واقعہ ہوا ہے اور علامت مؤنث نہیں ہے۔ تو اسکو خواہ اپنی اصلی شکل میں رہنے دو یا وَ سے بدل دو دونوں درست ہیں جیسے عِلباءٌ سے عِلباءانِ یا عِلباوانِ ناک کا پٹھا یا نس

اگر ہمزہ اصلی حرف کی جگہ لیوے جیسے کِساءٌ (جو کِسوٌ سے نکلا ہے) تو تثنیہ میں یا تو وَ سے بدلو یا اسکی اصلی حالت میں قائم رہنے دو۔ جیسے کِساءانِ یا کِساوانِ۔

جب الفاظ خماسی یا پانچ حرفی سے بڑھ جاویں تو اخیری الف تثنیہ میں گرجاتا ہے۔ لیکن تلفظ کے سہولیت کے لحاظ سے وَ داخل کردیتے ہیں۔ جیسے قاصِعاءٌ (جنگلی چوہے کی بل) جیسے قاصِعانِ یا قاصِعاوان بھی بولا جاتا ہے۔ اور خُصیۃٌ اور اِلیۃٌ اگر جمع ثانی ہو تو "ت" جمع ثانی میں گرجاتی ہے۔ جیسے خُصیانِ۔ اِلیانِ ہوگا۔

سبق ۹

اسم جمع

جمع دو قسم پر ہے۔ جمع سالم (Sound plural) | جمع مکسر (Broken plural)

جمع سالم دو قسم ہے۔ جمع مذکر۔ جمع مؤنث۔ یہ صرف حیوان ناطق کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

جمع مفعول اور مضاف الیہ کی ایک شکل پر آتی ہے۔

جب اسم مفرد باقاعدہ وزن پر ہو۔ تو اسکی علامات جمع حسب ذیل ہیں۔

مذکر	ونَ	فاعل	یہ علامت مفرد کی علامت ـُـ کے لمبا کرنے کی علامت ہے۔
"	ینَ	مفعول	جیسے مُومِنٌ سے مُومِنُونَ۔ مُومِنِینَ مذکر کیواسطے مؤنث مفرد
مؤنث	اٰتٌ	فاعل	کو مُومِنَاتٌ۔ مُعَلِّمَۃٌ سے مُعَلِّمَاتٌ اور مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمُونَ۔
"	اٰتٍ	مفعول	

مثال جَاءَ القَومُ العَالِمُونَ۔ عالم لوگ آئے۔ رَأیتُ القَومَ العَالِمِینَ۔ مینے عالم لوگوں کو دیکھا۔ کِتَابُ الکَاتِبِینَ کاتبوں کی کتاب۔

عام بول چال میں تثنیہ کے واسطے بھی ین لگایا جاتا ہے۔ پس جمع اور تثنیہ میں تفریق کرنے کے واسطے تثنیہ میں یَ کی زیر مجہول پڑہی جاتی ہے۔ اور جمع میں سکون شہ اور یا معروف جیسے مُعَلِّفَیْنَ۔ دو معلف اور مُعَلِّفِینَ۔ دو سے زیادہ معلف۔

قواعد مذکورہ بالا کیواسطے اُمور ذیل کا ہونا ضروریات سے ہے۔

(۱) اسم مفرد جو فعل سے مشتق ہو اور اُسکی علامت مؤنث کرواسطے ۃ ہو اور حیوان ناطق کی واسطے بولا جاوے۔

(۲) آدمیوں کی خاص نام جو ایک لفظ سے مرکب ہوں اور اُنکی اخیر پرۃ واقعہ نہو۔

(۳) اسم تصغیر جو حیوان ناطق پر بولے جاویں۔ اور مذکر بھی ہوں جیسے رُجَیلٌ سے رُجَیلُونَ مرد مردوی۔

(۴) اسم صفت Relative adjectives جنکے اخیر پر یٌّ ہو۔

(۵) جو اسم اَفعَلُ کے وزن پر ہو اور معنے اسم تفضیل کے رکھتے ہوں۔

یہہ یاد رہے کہ جو اسماء ایسے ہیں کہ جو مذکر اور مؤنث دونوں پر بولے جاسکتے ہیں۔ اُنپر یہہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

چند الفاظ ذیل ہیں کہ جنپر یہہ قاعدے مذکورہ بالا جاری نہیں ہوسکتے ہیں۔

اِبنٌ جمع بَنُونَ۔ بیٹا۔ اَھلٌ جمع اَھلُونَ۔ کنبہ۔ ذُو جمع۔ (اُلُو۔ ذُو)۔ قابض۔ عَالَمٌ جمع عَالَمُونَ۔ جہان۔ اَرضٌ جمع اَرضُونَ۔ زمین۔ عَشَرٌ جمع عِشرُونَ دس۔ بیس۔ اور باقی عدد ۲۰ سے ۹۰ تک۔ سَنَۃٌ جمع سِنُونَ۔ برس۔ ایسے ہی دیگر اسماء مثل آخری لفظ مذکور بالا کہ جنکے آخر کی ۃ کیجاوے۔ جیسے مِائَۃٌ جمع مِئُونَ سیکڑہ۔ عِضَۃٌ جمع عِضُونَ۔ کانٹیدار درخت

مگر ایسے الفاظ میں جیسے کہ سَنَتٌ ہے ۔جمع مکسر کے قاعدہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کی گردان کرنی میں جمع یوں آویگی۔

فاعل میں جمع سِنِیْنَ مفعول سِنِیْنًا مضاف الیہ سِنِیْنٍ

قاعدہ جب کسی اسم مفرد کے آخر میں وَ- يَ یا تنوین سے کسرہ ہو تو ابواب فعل ناقص کے قواعد جمع میں کار آمد ہوتے ہیں جیسے۔

مفرد قَاضٍ جمع قَاضُوْنَ فاعل - مُصْطَفٰی جمع مُصْطَفَوْنَ

" قَاضِیْنَ مفعول - " جمع مُصْطَفَیْنَ

ہمزۃ الوصل کے پہلے نَ گر جاتا ہے اور اِسکے عوض سے کسرہ یا ضمہ ۔حسب موقعہ استعمال ہوتا ہے جیسے مُصْطَفَی اللهِ جمع مُصْطَفَوْاللهِ

عبارت میں دوسرے اسم کے ساتھ شامل ہونے میں یعنے مضاف مضاف الیہ بننے میں اخیر کا نَ گر جاتا ہے جیسے رَاَیْتُ مُسْلِمُوْ مِصْرَ۔ یہاں مسلمون کا نون مضاف ہونیکے واسطے گر گیا ہے

سبق (۱۱)

اسم جمع مؤنث

جب اسم مفرد فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہو تو اُسکی جمع بنانے کے واسطے دوسرے حرف کا سکون گرا کر پہلے حرف کے مطابق حرکت دو اور فَعَلَاتٌ کے وزن پر ہمیشہ جمع بناؤ۔ سوائے اُسکے کہ جب دوسرا حرف علت ہو تو اُس حالت میں سکون ہے قائم رہیگا۔ جیسے بَیْضَۃٌ جمع بَیْضَاتٌ

جب اسم مفرد صفت ہو اُسوقت بھی سکون قائم رہتا ہے۔ گو بعض وقت نظم میں شاعر لوگ اسکے خلاف عمل کر لیتے ہیں۔

جب اسم بروزن فِعْلَۃٌ ہو تو اُسکا جمع فِعِلَاتٌ یا فِعَلَاتٌ آویگا۔ جب آخر پر حرف علت يَ ہو تو

ضمہ نہیں آویگا۔

جب دوسرا اور تیسرا حرف ایک قسم کی ہوں تو سکون ہمیشہ قائم رہیگا۔ جیسے شَدَّةٌ جمع شَدَّاتٌ
حملہ رِدَّةٌ جمع رِدَّاتٌ۔ روکرنا۔ غُدَّةٌ۔ جمع غُدَّاتٌ۔ کنارکی بیماری گھوڑ ونکو ہوا کرتی ہے۔

قاعدہ ۔ ةٌ بدل کر اٰتٌ ہوجاتا ہے۔ جیسے غُدَّةٌ سے غُدَّاتٌ۔

آءٌ جو وَ کا بدل ہو۔ وَاتٌ ہوجاتا ہے۔ جیسے کِسَاءٌ سے کِسَاوَاتٌ۔

اءٌ جو یَ کا بدل ہو یَاتٌ ہوجاتا ہے۔ جیسے۔ وَصَاءٌ سے وَصَایَاتٌ۔

نوٹ ةَ خواہ مفرد میں ہو یا جمع میں جب اُسکے بعد حرف متحرک آوے تو تَ بنجاتی ہے۔

اءٌ جب جملہ میں مرکب ہوکر آوے تو اسکا عمل بموجب عام قاعدہ تغیرات کے ہوتا ہے۔

جیسے نِسَاؤُهٗ ۔ جمع نِسَائِهٖ

اگر دوسرا حرف حرف علت ہو جیسے دِیْمَةٌ دائمی مینہ برسات تو سکون قائم رہتا ہے۔ اور اُسکے ماقبل
پر فتح دیا جاتا ہے۔ کیونکہ ایسے موقع پر یٓ کو کسرہ سے پڑھنا زبان لہجہ عرب میں ثقیل بلکہ بُرا سمجھا جاتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو جیسے رِشْوَةٌ۔ چٹی۔ تو اسمیں خواہ سکون قائم رکھو یا سکون کی جگہ
فتح دونو طرح درست ہے۔ جیسے رِشْوَاتٌ۔ یا رِشَوَاتٌ جمع۔

اگر پہلے حرف پر ضمہ یا کسرہ ہو تو ایسے تغیر پیدا نہیں ہوتی۔ جیسے ذِرْوَةٌ جمع ذِرْوَاتٌ کلس چوٹی
جو اسم فُعْلَةٌ کے وزن پر آوے۔ اُسکی جمع فُعُلَاتٌ ہوگی۔ جیسے حُجْرَةٌ جمع حُجُرَاتٌ ہوگی اور بعض
وقت فُعَلَاتٌ بھی پڑھ لیتے ہیں۔

بعض اُستاد سکون کو قائم رکھتے ہیں۔ لیکن اگر دوسری حرف کی جگہہ حرف علت ہو جیسے
دَوْلَةٌ تو سکون قائم رہے۔ یا اُسکی جگہہ فتح لگائی جاوے۔ جیسے دُوْلَاتٌ یا دُوَلَاتٌ جمع ہوگی۔

جو جمع مؤنث عام قاعدہ اٰتٌ پر ہو وہ اُن اسموں میں استعمال ہوتی ہے کہ جو ذی روح کو نام نہیں ہیں
جیسے حَمَّامٌ جمع حَمَّامَاتٌ۔ رَمَضَانُ جمع رَمَضَانَاتٌ۔

سبق (۱۱۱)

اسم جمع مکسّر *Broken plural*

واضح رہے کہ عربی میں جمع مکسر دو نوع کی ہے۔ ایک جمع قلت *Plural of paucity* اور دوسری جمع کثرت *Plural of multitude* جمع قلت وہ ہے جو ۳ سے ۹ تک دلالت کرے۔ اور جمع کثرت وہ جو دس سے اوپر تک۔ اس پر یہہ ضرور نہیں کہ ہر ایک لفظ کی جمع دو قسم کی جمع ہو بلکہ بعض لفظوں کی صرف ایک ہی جمع ہے۔ اور وہ دونوں قلت اور کثرت کے واسطے استعمال ہوتی ہے۔ البتہ یہہ ہے کہ اکثر لفظونکی جمع دو بلکہ زیادہ اشکال میں جمع آتی ہے۔

جبکہ ایسے لفظ کی جمع بنانی ہو کہ جسکے دو یا زیادہ اشکال میں جمع آسکتی ہے تو اسکی جمع معمولی وزن مؤنث پر اخیر میں لگان آتٌ زیادہ کرنے سے جمع بنتی ہے۔

پس جمع الجمع ۹ سے نیچے نہیں بولا جائیگا۔ اور جمع قلت اور جمع سالم ۳ سے نیچے اور دس سے زیادہ نہیں بولا جائیگا۔ سوائے اس صورت کہ جب صرف ایک ہی شکل جمع کی کسی لفظ میں ہو۔ کیونکہ جب صرف ایک ہی لفظ جمع کے واسطے ہو تو اسوقت ایسی حد لگانے کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔

جمعِ قلت

جمع قلہ کے چار اشکال یا وزن ہیں۔

(۱) اَفْعِلَةٌ جیسے کِسَاءٌ سے اَکْسِیَةٌ پوشاک۔ رِدَاءٌ سے اَرْدِیَةٌ کپڑے وغیرہ۔ یہہ قاعدہ اسوقت ہے جب ماقبل آخر حرف علت ہو۔

(۲) فِعْلَۃٌ جیسے غُلَامٌ سے غِلْمَۃٌ۔ فَتًی سے فِتْیَۃٌ جوان۔

(۳) اَفْعُلٌ جیسے رِجْلٌ سے اَرْجُلٌ پاؤں۔ ضِلَعٌ سے اَضْلُعٌ۔ پسلی

(۴) اَفْعَالٌ جیسے حِمْلٌ سے اَحْمَالٌ بوجھ۔ ظُفْرٌ سے اَظْفَارٌ۔ ناخن۔

تیسری اور چوتھے اشکال یا وزن قلت سے کثرت بروزن اَفَاعِلُ۔ آفَاعِیْلُ بن سکتی ہے۔ جیسے ضِلَعٌ سے اَضْلُعٌ۔ پسلیاں جمع قلت ہے اور اَضَالِعُ۔ بہت پسلیاں جمع کثرت ہے۔ ظِفْرٌ سے قلت اَظْفَارٌ اور کثرت اَظَافِیْرُ۔ بہت ناخن۔ علی ہذالقیاس مَفَاتِیْحُ۔ بہت سی کنجیاں۔ قَنَادِیْلُ۔ بہت سے چراغ مَسَاجِدُ۔ بہت سی مسجدیں۔ مَحَاکِمُ۔ مسندیں۔

جمع سالم اور جمع قلت کے معنے ہیں۔ جیسا ہماری زبان میں کئی ایک۔ اور جمع مکسر سے مراد بہت سی یا تمام قسم جسکو منتہی الجموع بھی کہتے ہیں۔

قاعدہ جمع قلت اور جمع سالم کا یہ ہوا کہ مفرد کے دوسرے حرف پر الف بڑھایا جاوے جیسے مَرْکَبٌ سے مَرَاکِبُ۔ جہاز۔ اور جمع کثرت بنتا ہے۔ مفرد کے دوسرے حرف پر الف اور ماقبل آخر پر ی زیادہ کرنے سے جیسے تِمْثَالٌ سے تَمَاثِیْلُ۔ مورت۔

قاعدہ جس اسم کا صرف ایک ہی جمع ہو وہ دونو قلت اور کثرت کا کام دیتا ہے۔

یاد رکھو کہ ایسے اسماء جو جمع کے معنے دیتے ہیں اگر انکا مفرد نہو جیسے قَوْمٌ۔ ایک قوم تو اسکو شَبِیْہُ الْجَمْعِ Analogues کہتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اسکا مفرد کہیں ۃ کے لگانے سے نہ بنتا ہو۔

یاد رکھو کہ جمع مکسر ہمیشہ مؤنث سمجھا جاتا ہے۔

اشکال جمع مکسر

جمع مکسر کی تین اشکال ہیں۔ (۱) مفرد میں ایک حرف زیادہ کرنے سے جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

(۲) مفرد سے ایک حرف نکالدینے سے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ

(۳) جسمیں صرف حرکات ہی بدلے جاتے ہیں جیسے اَسَدٌ سے اُسُدٌ

ایک شاعر کا قول ہے

اِنَّ قَوْمِيْ تَجَمَّعُوْا وَبِقَتْلِيْ تَحَدَّثُوْا۔ وَلَا اُبَالِيْ بِجَمْعِهِمْ كُلُّ جَمْعٍ مُؤَنَّثٌ

حقیقت میں میری قوم جمع ہوئی ہے اور میرے قتل کرنیکا مشورہ کرتی ہیں ؛ میں انکے جمع ہونیکا کوئی خوف نہیں رکھتا ہوں کیونکہ تمام جمع مؤنث ہوا کرتی ہے

سبق ۱۱۲

اسم رباعی کی جمع *Plural of Quadriliterals*

چہار حرفی اسموں کی جمع بنانے کے وزن یہ ہیں فَوَاعِلُ۔ فَعَاعِلُ۔ مَفَاعِلُ وغیرہ۔ گوانہیں اصلی حرفوں کی جگہہ پر رکھنا ہے۔ مگر ان حروفوں پر منبر ذیل سے (۱ َ) (۲ َ) ا (۳ ِ) (۴ ُ) قاعدہ ٹھیک ہوگیا۔ کہ دوسرے حرف پر الف زیادہ کرکے پہلے اور دوسرے پر فتحہ تیسرے کے نیچے زیر لانا ضروری ہے۔ اور ان حرکات کے بموجب تغیرات حروف علت وغیرہ انکے قاعدے کے بموجب عائد ہونگے۔ مثلاً مِفْتَاحٌ کی جمع مَفَاتِحُ (۱ َ) (۲ َ)۔ (۳ ِ) (۴ ُ) ہونا چاہیئے تھا۔ مگر ت کے کسرہ نے الف کو ی بنا دیا اسواسطے مَفَاتِيْحُ ہوا۔

جَوْهَرٌ کی جمع جَوَاهِرُ (= جَوَاهِرُ (۱ َ) (۲ َ) (۳ ِ) (۴ ُ) ٹھیک بنگیا۔ پہلی مثال میں فا کلمہ دوسرے درجہ پر ہے۔ اور دوسری مثال میں فا کلمہ پہلے ہے۔

اسم خماسی یا زیادہ کی جمع *Plural of Quinqueliterals*

اسکے واسطے کلیہ قاعدہ یہ ہے۔ کہ چار حروف اول کے سوا، باقی سب حروف گرا دیئے جاویں۔ اور چہار حرفی کے قواعد کے بموجب جمع بنجاتی ہے۔ مثلاً عَنْدَلِيْبٌ کا پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا۔ چوتھا حرف بعد اخراج ی ب اخیری کے عَنْدَل رہا، اور دوسرے حرف کے بعد الف بڑھانے سے عَنَادِلُ اسکا جمع بنگیا۔ اور پھر سَفَرْجَلٌ کا پہلا دوسرا تیسرا چوتھا حرف بعد اخراج ل کو سَفَرْجَ رہا۔ اب قاعدہ بالا کے بموجب دوسرے پر الف بڑھانے سے سَفَارِجُ

یا۔

نوٹ بر جمع اسم

یاد رکھنے کی بات ہے کہ اسم کی جمع میں بھی وہی حروف اتین کے آتے ہیں جو فعل میں استعمال ہوتے تھے۔ یہہ بھی یا
ؤ اوّل کا لانگ و اوّل اور کانسونینٹ کا مشدد پڑھنا اس عمل میں ضروری امور ہیں کہ جنکے رو سے فعل اور اسم میں مفرد
تے ہیں۔ یعنے جیسے اِن حرفوں کو لگانے سے فعلوں میں معنوں کی تغیرات ہوتے ہیں۔ ویسا ہی اسم میں بھی مفرد اور
معنوں میں تبدیلی ہوتی ہے۔

جمع کے بنانے میں دو قسم کی تغیرات اسم میں استعمال ہوتے ہیں۔

یل یا زیادہ حروف بڑھانے سے جیسے کہ فعل میں معنوں کی تغیرات پیدا ہوتے تھے ویسا ہی اسم میں ہوتے ہیں۔
مفرد اور جمع میں واوّل (یعنی حرکات) کے تغیرات سے معنوں میں تمیز ہوتی ہے۔ خاص امور ہیں کہ جنکے رو
لے معنوں میں فرق پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ فعل میں تھا۔

ں اِن واولون یعنی حرکات کا اثر خاصکر حروف علت پر پڑتا ہے مثلاً مِفتَاحٌ کے حروف [(۱ِ)، (۲ْ)، (۳)، (۴)]
ایہہ ہیں۔ اور رباعی کے قاعدہ کے موافق [(۱َ)، (۲َ)، (۳ِ)، (۴ُ)]۔ مَفَاتِحُ میں تا مکسور ہونا چاہیئے تھا
ہرہ کا قائم رہنا ضروری ہے۔ اسواسطے الف مغلوب ہوکر ی بنگیا۔ پس درست لفظ مَفَاتِيحُ ہوا۔
جمع کے قواعد خلاف قیاس ہیں مگر تاہم بھی اُن میں سے بعض وزن زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

سبق (۱۱۴)

بسمع سالم اور قلت کے قواعد مبتدیوں کو گھبرا دیتے ہیں۔ اسلیئے ایک فہرست واحد اور جمع کی
ّوار دیجاتی ہے تاکہ سہولت سے اُسکو سمجھہ سکیں اور اُن کے اوزان آسانی سے خود ہی اخذ کر سکیں
ں فہرست میں معنوں کے لکھنے میں واحد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

فہرست ردیف وار اسماء جنکی جمع مکسر عام مروج ہے۔

واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد
ردیف الف		
اَبٌ یا اَبُوٌ	اٰبَاءٌ	باپ
اِبِلٌ	آبَالٌ	اونٹ
اِبْنٌ یا بَنِیٌ	اَبْنَاءٌ	بیٹا
اَبْیَضُ	بِیْضٌ	سفید
اُتُوْنٌ	اَتَاتِیْنُ	تنور
اَحْدَبُ	حُدْبٌ	کبڑا
اَحْمَرُ	حُمْرٌ	سرخ
اَحْمَقُ	حُمْقٌ	بیوقوف
اَخٌ	اِخْوَانٌ	بھائی
اَرْضٌ	آرَاضٍ	قطعہ زمین
اِصْبَعٌ	اَصَابِعُ	انگلی
اَصْلَعُ	صُلْعَانٌ	گنجا
اَصَمُّ	صُمَّانٌ	بہرا
اَسَدٌ	اُسُدٌ	شیر
"	اُسْدٌ	"
"	اُسُوْدٌ	"
اُسْقُفٌ	اَسَاقِفَةٌ	پیر پادری
اِسْمٌ یا سِمُوٌ	اَسْمَاءٌ	نام

واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد
اَسْوَدُ	سُوْدٌ	سیاہ۔ کالا۔
اَسِیْرٌ	اَسْرٰی	قیدی
اَعْمٰی	عُمْیَانٌ	اندھا
اَفْعٰی	اَفَاعٍ	سانپ اژدہا
اَکْبَرُ	اَکَابِرُ	سب سے بڑا
اِلٰهٌ	اٰلِهَةٌ	دیوتا
اِمَامٌ	اَئِمَّةٌ	پیشرو
اَمِیْرٌ	اُمَرَاءُ	شہزادہ
اَهْلٌ	اَهَالٍ	لوگ
ردیف (ب)		
بَابٌ یا بَوْبٌ	اَبْوَابٌ	دروازہ
بَاهِلَةٌ	بُهَّلٌ	مادہ شتر بے مہار
بَائِعٌ	بَاعَةٌ	بیچنے والا
بَحْرٌ	اَبْحُرٌ	سمندر
"	بِحَارٌ	"
"	بُحُوْرٌ	"
بُرْجٌ	اَبْرِجَةٌ	مینار
بُرْدٌ	بُرُوْدٌ	چادر۔ کمبلا چوغہ یا فرغل
بَطْنٌ	بُطْنَانٌ	پیٹ

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
بَعْلٌ	بُعُولَةٌ	نام بُت. خاوند. زمین بارانی
بَغْدَادِيٌّ	بَغَادِدَةٌ	بغدادی
بُقْعَةٌ	بِقَاعٌ	گھاٹی
بَلَدٌ	بُلْدَانٌ	شہر
بِئْرٌ	اَبَارٌ	کنواں
"	آبَارٌ	"
بَيْتٌ	بُيُوتٌ	گھر
"	اَبْيَاتٌ	نظم. بیت
"	بُيُوتَاتٌ	گھر
ردیف (ت)		
تَابِعٌ	تَوَابِعُ	پیرو
"	تَبَعٌ	"
تَاجٌ	تُوَجٌ	تاج
"	تِيجَانٌ	"
تَاجِرٌ	تِجَارٌ	بیوپاری
"	تُجَّارٌ	"
"	تَجْرٌ	"
تَارِيخٌ	تَوَارِيخُ	تاریخ
تَجْرِبَةٌ	تَجَارِبُ	آزمائش

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
تُحْفَةٌ	تُحَفٌ	نذر
تَصْوِيرٌ	تَصَاوِيرُ	صورت
تِلْمِيذٌ	تَلَامِذَةٌ	شاگرد. چیلہ
"	تَلَامِيذُ	"
ردیف (ث)		
ثَمَرَةٌ	ثِمَارٌ	پھل. میوہ
ثَوْبٌ	ثِيَابٌ	کپڑا. پوشاک
"	اَثْوَابٌ	"
ثَوْرٌ	ثِوَرَةٌ	بیل
"	ثِيَرَةٌ	"
"	ثِيرَةٌ	"
ردیف (ج)		
جَاثٍ	جُثِيٌّ	گھٹنوں کے بل چلنے والا
جَارِيَةٌ	جَوَارٍ	لونڈی. لڑکی
جَاسُوسٌ	جَوَاسِيسُ	خبرگیر. خفیہ خبر لانیوالا
جَالِسٌ	جُلُوسٌ	بیٹھنے والا
جَامُوسٌ	جَوَامِيسُ	بھینسا
جَبَّارٌ	جَبَابِرَةٌ	دیو. اور قوی
جَبَلٌ	اَجْبُلٌ	پہاڑ

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
جَبَلٌ	جِبَالٌ	پہاڑ
جُحْرٌ	اَجْحِرَةٌ	بانبی
جُرَذٌ	جِرْذَانٌ	جنگلی چوہا
جَرِيْحٌ	جَرْحٰے	زخمی
جَزِيْرَةٌ	جَزَائِرُ	جزیرہ
جَمَلٌ	جِمَالٌ	اونٹ
جَنَاحٌ	اَجْنِحَةٌ	بازو
جُنْدٌ	جُنُوْدٌ	لشکری۔ سپاہی
ردیف (ح)		
حَاجٌّ	حُجَّجٌ	مسافر
حَاكِمٌ	حُكَّامٌ	حکومت کرنیوالا
〃	حُكَمٌ	〃
〃	حَكَمٌ	〃
حَامِلٌ	حَوَامِلُ	اُٹھانیوالا
حَائِطٌ	حِيْطَانٌ	دیوار
حُبْلٰى	حَبَالٰى	حاملہ عورت
〃	حُبَالٰى	〃
حَبِيْبٌ	اَحِبَّةٌ	پیارا
〃	اَحِبَّاءُ	〃

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
حَجَرٌ	حِجَارَةٌ	پتھر
حَرَامٌ	حَرِيْمٌ	عورت۔ بزرگ
حُسْنٌ	مَحَاسِنُ	اچھا
حِكْمَةٌ	حِكَمٌ	دانائی
حَلْقَةٌ	حَلَقٌ	گھیرا
حَلُوْبَةٌ	حَلَائِبُ	شیردار اونٹنی
حِلْيَةٌ	حُلًى	زیور
حِمَارٌ	حَمِيْرٌ	گدھا
حَمِقٌ	حَمْقٰى	احمق
حِمْلٌ	حُمُوْلٌ	بوجھ
حَمَلٌ	حُمْلَانٌ	لیلا
حِمْلٌ	اَحْمَالٌ	بوجھ
حُوْتٌ	حِيْتَانٌ	مچھلی
ردیف (خ)		
خَاتَمٌ	خَوَاتِمُ	انگوٹھی
خَادِمٌ	خَدَمٌ	نوکر
خَالٌ	خُوْلٌ	ماما
〃	اَخْوِلَةٌ	〃
〃	خُؤُوْلَةٌ	〃

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
خَرَبٌ	خِرْبَانٌ	نام پرند جنگلی ترکی
خَلِیفَةٌ	خُلَفَاءُ	قائم مقام
خَلِیلٌ	خُلَّانٌ	دوست
خَمْصَانٌ	خِمَاصٌ	دبلا و گرسنہ
ردیف (دال)		
دُبٌّ	دِبَبَةٌ	ریچھ
دُرْجٌ	دِرَجَةٌ	ڈبا
دَلْوٌ	اَدْلٍ	چرسا
״	اَدْلُوٌ	״
״	دُلِیٌّ	״
״	دُلُوٌّ	״
دِمَشْقِیٌّ	دِمَاشِقَةٌ	دمشق کا باشندہ
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ	صوبہ
دِینَارٌ	دَنَانِیرُ	عربی سکہ
دِیوَانٌ	دَوَاوِینُ	مجموعہ نظم۔ رجسٹر
ردیف (ذال)		
ذِرَاعٌ	اَذْرُعٌ	کلائی۔ پہنچا
ذِفْرٰی	ذَفَارٍ	کان کی پچھلی جگہ
״	ذَفَارٰی	״
ذَکَرٌ	ذُکْرَانٌ	نر

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
ذِئْبٌ	ذِئَابٌ	بھیڑیا
(ردیف الراء)		
رَاعٍ	رِعَاءٌ	کسان۔ دہقان
رَاکِبٌ	رَکْبٌ	سوار
رَامٍ	رُمَاةٌ	تیر انداز
رَاوٍ	رُوَاةٌ	روایت کرنے والا
״	رُوَیَةٌ	״
رَجُلٌ	رِجَالٌ	مرد
رِجْلٌ	اَرْجُلٌ	پاؤں
رَحًی، رَحًی	اَرْحَاءُ	چکی
رِسَالَةٌ	رَسَائِلُ	خط
رَسُولٌ	رُسْلٌ	قاصد
״	رُسُلٌ	״
رُطَبٌ	اَرْطَابٌ	تازہ کھجور
رَعِیَّةٌ	رِعَایَا	رعیت
رَغِیفٌ	رُغْفَانٌ	روٹی
״	اَرْغِفَةٌ	״
رَقَبَةٌ	رِقَابٌ	گردن۔ گدی
رُقْعَةٌ	رِقَاعٌ	چیتھڑا۔ کاغذ کا پارچہ

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد	واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
رُمحٌ	رِمَاحٌ	نیزہ	سُورٌ	سِیْرَانٌ	دیوار
رَئِیْسٌ	رُؤَسَاءُ	سردار	سَیْفٌ	اَسْیَافٌ	تلوار
ردیف الزاء			″	سُیُوْفٌ	″
زَادٌ۔ زَوْدٌ	اَزْوِدَةٌ	توشہ	سِکِّیْنٌ	سَکَاکِیْنُ	چھری
زِرٌّ	اَزِرَّةٌ	تکمہ گھنڈی	سِیْرَةٌ	سِیَرٌ	عادت۔ خصلت
″	اَزْرَارٌ	″	سَیَالٌ	سُیُلٌ	ببول۔ کیکر
زَمِنٌ	زَمْنٰی	فالج والا مریض	**ردیف الشین**		
زَوْجٌ	زَوْجَةٌ	خاوند	شَارِبٌ	شَرْبٌ	پینے والا
ردیف السین			شَابٌّ	شُبَّانٌ	جوان
سَاحِرٌ	سَحَرَةٌ	جادوگر	شَاعِرٌ	شُعَرَاءُ	شعر بنانے والا
سَاحِلٌ	سَوَاحِلُ	کنارہ	شَاهِدٌ	شُهُوْدٌ	گواہ
سَبُعٌ	اَسْبُعٌ	درندہ	شِبْلٌ	اَشْبَالٌ	شیر کا بچہ
″	سِبَاعٌ	″	شِبْهٌ	مُشَابِهُ	مانند
سَحَابَةٌ	سَحَائِبُ	بادل	شَدِیْدٌ	اَشِدَّاءُ	زورآور
سَرِیْرٌ	سُرُرٌ	تخت۔ چارپائی	شَرِیْفٌ	اَشْرَافٌ	بھلا مانس
سَفِیْنَةٌ	سُفُنٌ	کشتی	″	شِرَافٌ	″
سَقْفٌ	سُقْفَانٌ	چھت	شِمَالٌ	شَمَائِلُ	ہوائے شمالی
سَکْرَانُ	سُکَارٰی	نشہ کا مست	شَیْئٌ	اَشْیَاءُ	چیز
سُلْطَانٌ	سَلَاطِیْنُ	بادشاہ	شَیْخٌ	مَشَائِخُ	بزرگ

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
ردیف الصّاد		
صَاحِبٌ	صِحَابَۃٌ	ہمنشین
〃	صِحَابٌ	〃
〃	اَصْحَابٌ	〃
صَاحِبَۃٌ	صَوَاحِبُ	ہجولن
صَالِحٌ	صُلَحَاءُ	نیک بخت
صَاعِقَۃٌ	صَوَاعِقُ	بجلی کی کڑک
صَائِمَۃٌ	صُوَّمٌ	روزہ دار عورت
صَبُوْرٌ	صُبُرٌ	صبر کرنے والا
صَبِيٌّ، صَبِيُّوٌ	صِبْيَانٌ	لڑکا
صِبْيَۃٌ	صِبْيَانٌ	لڑکی
صَحْرَاءُ	صَحَارٍ	جنگل
〃	صَحَارٰی	〃
صَحِيْفَۃٌ	صُحُفٌ	فرد
صَدِيْقٌ	اَصْدِقَاءُ	دوست
صُرَدٌ	صِرْدَانٌ	چڑیا
صَعْبٌ	صِعَابٌ	سخت
صُغْرٰی	صُغَرٌ	سب سے چھوٹا

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
صَفْرَاءُ	صُفْرٌ	زرد
صُلْبٌ	صِلَابٌ	سخت
صُوْرَۃٌ	صُوَرٌ	شکل
صَيْقَلٌ	صَيَاقِلَۃٌ	صیقل گر
ردیف الضّاد		
ضِرْسٌ	ضُرُوْسٌ	ڈاڑھ
ضِفْدَعٌ	ضَفَادِعُ	مینڈک
ضِلْعٌ	اَضْلُعٌ	پسلی، پہلو
ضَيْعَۃٌ	ضِيَاعٌ	زمین زرخیز
ردیف الطّاء		
طَابَعٌ	طَوَابِعُ	مہر
طَالِبٌ	طَلَبٌ	متلاشی
طَاهِرٌ	اَطْهَارٌ	پاک
طَعَامٌ	اَطْعِمَۃٌ	کھانا
طَوِيْلٌ	طِوَالٌ	لمبا
ردیف الظّاء		
ظَبْيٌ	اَظْبٌ	ہرن
〃	اَظْبِيٌّ	〃
ردیف العین		

واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد	واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد
عَنْدَلِیْبٌ	عَنَادِلُ	بلبل	عَمُوْدٌ	اَعْمِدَةٌ	ستون
عَنْکَبُوْتٌ	عَنَاکِبُ	مکڑی	″	عُمُدَانٌ	″
عَاقِلٌ	عُقَلَاءُ	دانا	″	عُمُدٌ	″
عَائِلٌ	عَیْلٰی	عیالدار غریب	″	عَمَائِدُ	″
عَبْدٌ	عِبَادٌ	نوکر۔ غلام	عَنَاقٌ	اَعْنُقٌ	گردن
″	عَبِیْدٌ	″	عُنُقٌ	اَعْنَاقٌ	″
عَجُوْزٌ	عَجَائِزُ	بڑھیا	عُوْدٌ	عِیْدَانٌ	لکڑی
عَدُوٌّ	اَعْدَاءٌ	دشمن	″	اَعْوَادٌ	″
عَذْرَاءُ	عَذَارٍ	کنواری لڑکی	عَیْنٌ	عُیُوْنٌ	آنکھیں۔ اور چشمہ اور امیر
″	عَذَارٰی	″	″	اَعْیُنٌ	″
عَرْجَاءُ	عُرْجٌ	لنگڑا	″	اَعْیَانٌ	″
عَزِیْزٌ	اَعِزَّةٌ	پیارا	ردیف الغین		
عَصًا	اَعْصَاءٌ	چھڑی	غَازٍ	غُزَاةٌ	جنگ کرنیوالا
″	اَعْصٍ	″	″	غُزُوَةٌ	″
″	عُصِیٌّ	″	″	غُزًّی	″
عَضُدٌ	اَعْضَادٌ	بازو	″	غُزَّاءُ	″
عَطْشَانُ	عِطَاشٌ	پیاسا	غَائِبٌ	غُیَّبٌ	پوشیدہ
عُقَابٌ	عِقْبَانٌ	عقاب جانور	غُرَابٌ	غِرْبَانٌ	کوا
عَمٌّ	عُمُوْمَةٌ	چچا۔ تایا	″	اَغْرُبٌ	″

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
غَرْدٌ	غِرَدَةٌ	ایک قسم خنب کا ہے
غُرَّةٌ	غُرَرٌ	تازہ پیشانی
غَزَالٌ	غِزْلَانٌ	ہرن
〃	غِزْلَةٌ	〃
غُصْنٌ	غِصَنَةٌ	شاخ
〃	اَغْصَانٌ	〃
غَضْبَانُ	غُضْبٰی	غصہ
غُلَامٌ	غِلْمَةٌ	غلام
〃	غِلْمَانٌ	〃
غَنِیٌّ	اَغْنِیَاءُ	بے پرواہ
غَوَّانِیَةٌ	غَوَانٍ	گانے والی

ردیف الفاء

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
فَارِسٌ	فَوَارِسُ	چابک سوار
〃	فُرْسَانٌ	〃
فَاعِلٌ	فَعَلَةٌ	کام کرنے والا
فَتْوٰی	فَتَاوٍ	فیصلہ
〃	فَتَاوٰی	〃
فِرَاشٌ	فُرُشٌ	دری
فَرْخٌ	اَفْرِخَةٌ	چوزہ

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
فَتًی یا فَتِیٌّ	فِتْیَةٌ	جوان
〃	فِتْیَانٌ	〃
فِرْعَوْنُ	فَرَاعِنَةٌ	نام
فَقِیْرٌ	فُقَرَاءُ	عاجز
فَلْسٌ	فُلُوْسٌ	پیسہ
〃	اَفْلُسٌ	〃
فِیْلٌ	فِیَلَةٌ	ہاتھی
〃	اَفْیَالٌ	〃
فَیْلَسُوْفٌ	فَلَاسِفَةٌ	دانشمند

ردیف القاف

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
قَالِبٌ	قَوَالِبُ	سانچا ڈھالنے کا آلا
قَاعِدٌ	قُعُوْدٌ	بیٹھنے والا
قَاصِعَاءُ	قَوَاصِعُ	بانبی یعنی سوراخ - دکلاک موش
قَاضٍ	قُضَاةٌ	قاضی
قَائِمٌ	قِیَامٌ	ٹھہرنے والا
قُبَّةٌ	قُبَبٌ	گنبد
قَتِیْلٌ	قَتْلٰی	قتل کیا ہوا
قِدْحٌ	قِدَاحٌ	تیر
قَذَالٌ	قُذُلٌ	گردن

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
قِرْدٌ	قِرَدَةٌ	بندر
قُرْطٌ	قِرَطَةٌ	بالیاں۔ ڈنڈیاں
قَرْيَةٌ	قُرًى	گاؤں
قَصْعَةٌ	قِصَاعٌ	پیالہ
قَضِيبٌ	قُضُبٌ	شاخ درخت چھمک
"	قُضْبَانٌ	"
قِطْعَةٌ	قِطَعٌ	چھوٹا ٹکڑا۔ پُرزہ۔
قَفَا یا قَفُو	اَقْفِيَةٌ	پس گردن
قُفْلٌ	اَقْفَالٌ	جندرا
"	قُفُولٌ	"
"	اَقْفَالٌ	"
قَلَنْسُوَةٌ	قَلَانِسُ	ٹوپی
قِنْطَرَةٌ	قَنَاطِرُ	ڈاٹ
قَيْصَرٌ	قَيَاصِرَةٌ	شاہنشاہ
ردیف الکاف		
كَافِرٌ	كُفَّارٌ	منکر
كَامِلٌ	كَمَلَةٌ	پورا
كَبِدٌ	كُبُودٌ	جگر
"	اَكْبَادٌ	"

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
كُبْرَى	كُبَرٌ	بزرگ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	کتاب
كُرَاعٌ	كُرُعٌ	پائچے
كُرْسِيٌّ	كَرَسِيُّ	کرسی
"	كَرَاسِيُّ	"
كَسْلَانُ	كَسْلَى	سست
كُوزٌ	كِيزَةٌ	گھڑا۔ آبخورہ
كَلْبٌ	كَلِيبٌ	کتّا
"	كِلَابٌ	"
ردیف اللام		
لِحْيَةٌ	لُحًى	داڑھی
لِمَّةٌ	لِمَمٌ	زلف۔ مینڈھی
لَيْلٌ	لَيَالٍ	رات
ردیف المیم		
مَحْظِيَّةٌ	مَحَاظِيُّ	(پیاری بیوی)
مَرَّةٌ	مِرَارٌ	ایک دفعہ
مَرِيضٌ	مِرَاضٌ	بیمار
مِسْكِينٌ	مَسَاكِينُ	غریب
مَضْمُونٌ	مَضَامِينُ	مطلب

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
مَطَرٌ	اَمْطَارٌ	مینہ
مَعْنًی	مَعَانٍ	معنے
مَعِیْشَۃٌ	مَعَایِشُ	گذارہ
مَغْرِبِیٌّ	مَغَارِبَۃٌ	مغربی
مِفْتَاحٌ	مَفَاتِیْحُ	چابی
مَلَکٌ	مَلَائِکَۃٌ	فرشتہ
مَنِیَّۃٌ	مَنَایَا	امید۔ قسمت
مُهَلَّبِیٌّ	مَهَالِبَۃٌ	مہالبی خاندان کا
مَیِّتٌ	اَمْوَاتٌ	مردہ
〃	مَوْتٰی	〃
〃	مَوْتٌ	〃
ردیف النون		
نَادِرَۃٌ	نَوَادِرُ	عجوبہ۔ کمیاب
نَارٌ نُوْرٌ	نِیْرَانٌ	آگ
نَاصِرٌ	اَنْصَارٌ	فتحمند۔ مددگار
〃	نُصَّرٌ	〃
نَافِقَاءُ	نَوَافِقُ	باہنی۔ سوراخ۔ بل۔
نَاهِبٌ	نُهَّابَۃٌ	لوٹیرا
نَاهِلٌ	نُهَّلٌ	پیاسا

واحد	جمع	معنے الفاظ مفرد
نَائِمٌ	نُوَّامٌ	سونے والا
〃	نُوَّمٌ	〃
〃	نِیَامٌ	〃
نَدْمَانُ	نِدَامٌ	شرمندہ۔ تائب
نَدِیْمٌ	نُدَامٰی	ہمنشین
نَذِیْرٌ	نُذُرٌ	ڈرانے والا۔ آگاہ کرنیوالا
نَعْلٌ	اَنْعُلَۃٌ	صندل۔ جوتہ۔ تسمہ دار
نِعْمَۃٌ	اَنْعُمٌ	مہربانی
نُغَرٌ	نِغْرَانٌ	بلبل
نَفْسٌ	اَنْفُسٌ	روح
〃	نُفُوْسٌ	〃
نَمِرٌ	اَنْمَارٌ	چیتا
〃	نُمُوْرٌ	〃
نِمْسٌ	نُمُوْسٌ	بڑانیولا جو اژدہا کو مارتا ہے
نَوْبَۃٌ	نُوَبٌ	باری۔ دفعہ
نَهْرٌ	اَنْهُرٌ	دریا
ردیف الواو		
وَاقِفٌ	وُقُوْفٌ	ٹھہرنے والا
وَثَنٌ	وُثْنٌ	بُت

واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد	واحد	جمع	معنی الفاظ مفرد
وَثَنٌ	اَوْثَانٌ	بُت	هَدِيَّةٌ	هَدَايَا	نذر۔ ڈالی۔
وَجْهٌ	اَوْجُهٌ	چہرہ	ردیف الیاء		
وَعِلٌ	وُعُوْلٌ	بزکوہی (پہاڑی بکری)	يَتِيْمٌ	يَتَامٰى	بے پدر۔ یتیم
وَقْتٌ	اَوْقَاتٌ	وقت	يَمِيْنٌ	اَيْمُنٌ	قسم
وَلِيٌّ	اَوْلِيَاءُ	بزرگ	يَنْبُوْعٌ	يَنَابِيْعُ	چشمہ
ردیف الھاء			يَوْمٌ	اَيَّامٌ	دن
هَالِكٌ	هَلْكٰى	مرنے والا	"	اَيْوَامٌ	"

سبق (۱۱۴)

اسم صریح دو قسم ہے جامد اور مشتق اسم جامد وہ ہے کہ جسکا اشتقاق کسی فعل سے متعلق نہیں اسکے اقسام تین ہیں ثلاثی۔ رُبَاعِي۔ خُمَاسِي۔ انکے اوزان حسب ذیل ہیں۔

اول ثلاثی	وزن	مثال	معنے	وزن	مثال	معنے
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	گھوڑا	فَعْلٌ	قَلْبٌ	دل
	فُعُلٌ	عُنُقٌ	گردن	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	اونٹ	فُعْلٌ	قُفْلٌ	تالا
	فُعَلٌ	صُرَدٌ	قسم چڑیا	فِعْلٌ	حِمْلٌ	بوجھ
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	فَعِلٌ	كَتِفٌ	کندھا

دوم رباعی چہار حرفی

وزن	مثال	معنے	وزن	مثال	معنے
فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	چھوٹانالا	فِعْلِلٌ	قِرْمِزٌ	قرمزی رنگ
فِعَلٌّ	دِمَقْسٌ	ریشم	فُعَلِلٌ	عُلَبِطٌ	مضبوط
فُعْلُلٌ	عُصْفُرٌ	کیسر زعفران	فُعْلَلٌ	جُنْدَبٌ	مکڑی
فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	درم۔ پیسہ	فِعْلَلٌ	ضِئْبَلٌ	کمبختی
سوئم خماسی پانچ حرفی					
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی جسکا بہی دانہ بنتا ہے	فِعْلَلٌ	قِرْطَعْبٌ	بادل
فُعَلِّلٌ	قُذَعْمِلٌ	مضبوط شتر	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	بڑھیا عورت

ظاہر ہے کہ اسم جامد کیواسطے کوئی قاعدہ معین نہیں ہو سکتا ہے۔ اسکے واسطے مشق ہونی ضرور ہے۔

سبق ۱۱۵

اسم مشتق غیر معمولی

جو مشتق معمولی ہیں انکا ذکر فعل کے ساتھ ہو چکا ہے۔ اِنکے سوائے اور بھی غیر معمولی پیدا ہوجاتے ہیں۔ انکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اول کارخانوں کے نام بروزن فِعَالَةٌ

صِنَاعَةٌ ۔ پیشہ وری۔ کِتَابَةٌ منشی خانہ۔ تِجَارَةٌ ۔ بیوپار۔ سوداگری۔ وِزَارَةٌ ۔ وزارت خِیَاطَةٌ درزی پن وِلَایَةٌ ویسرائی کا کام۔ زِرَاعَةٌ کاشتکاری خِلَافَةٌ خلافت

(۲) بیماریوں کے نام بروزن فُعَالٌ

صُدَاعٌ۔ دردِ سر۔ زُکَامٌ۔ زکام۔ سُعَالٌ۔ کھانسی۔ کُبَادٌ = دردِ جگر۔

(۳) اسم صوت بروزن فُعَالٌ یا فَعِیْلٌ

صُرَاخٌ چیخ۔ صَفِیْرٌ سیٹی بجانا۔ نُبَاحٌ بھونکنا۔ صَہِیْلٌ ہنکنا گھوڑے کا۔ نُھَاقٌ ہینگنا گدھے کا۔ شَہِیْقٌ۔ سسکیاں لینا رونا۔ نُھَاتٌ گرج شیر۔

(۴) حرکات اور جوش کو وزن یہ ہیں فَعَلَانٌ اور فَعِیْلٌ

خَفَقَانٌ۔ خفقان۔ جَرَیَانٌ۔ جاری رہنا۔ دَوَرَانٌ گردش رَحِیْلٌ = روانگی۔

(۵) بھاگنا یا انکار بروزن فِعَالٌ۔ فِرَارٌ فرار ہونا۔ نِفَارٌ بھاگنا۔ شِرَادٌ۔ بھاگ جانا اِبَاءٌ انکار۔

(۶) چھوٹے پرزہ۔ بروزن فِعْلَۃٌ۔ کِسْرَۃٌ۔ ریزہ۔ قِطْعَۃٌ۔ پرزہ۔ خِرْقَۃٌ۔ چیتھڑا۔

(۷) اندک مقدار بروزن فُعْلَۃٌ۔ قُبْضَۃٌ مٹھی بھر۔ نُبْذَۃٌ۔ ناچیز۔ شُرْبَۃٌ گھونٹ پانی وغیرہ کا۔

(۸) رنگت بروزن فُعْلَۃٌ حُمْرَۃٌ۔ سرخی۔ صُفْرَۃٌ۔ زردی۔

(۹) نور، ریزہ۔ بروزن فُعَالَۃٌ۔ قُرَادَۃٌ۔ (برادہ۔ لوہ چون) بُرَادَۃٌ۔ چھوٹے ریزے۔ کُنَاسَۃٌ جھاڑ۔ کوڑا

سبق ۱۱۶

تانیث و تذکیر اسم Gender

عربی میں جنڈر کے صرف دو صیغہ ہیں ایک مذکر اور دوسرا مؤنث۔ اگرچہ بعض الفاظ ایسے بھی ہیں کہ

جو دونوں پر بولے جاتے ہیں۔ اسواسطے اُن کو بصیغہ مشترک بھی کہہ سکتے ہیں۔ جن چیزوں میں تانیث و تذکیر
نہیں۔ اُن کو عموماً مؤنث کی صیغہ میں بولتے ہیں اقسام ذیل مؤنث ہیں۔
(۱) عورتوں کے خاص نام جیسے هِنْدٌ۔ مَرْيَمُ۔ اور جو الفاظ صرف عورتوں کے واسطے ہی
بولے جاتے ہیں۔ جیسے اُمٌّ۔ ماں۔ اُخْتٌ۔ بہن۔ حَامِلٌ۔ حاملہ بِنْتٌ۔ دختر۔ عُرُوْسٌ
لاڑی۔ دلہن۔
(۲) اسم مشتق جنکے اخیر پرۃ داخل ہو جیسے ضَارِبَةٌ مارنے والی۔ مَقْتُوْلَةٌ قتل کی ہوئی۔ مگر ایسے نام
بھی ہیں کہ جنکے آخر ۃ آتی ہے۔ اور وہ مذکروں کے نام ہیں جیسے خَلِيْفَةٌ۔ عُبَيْدَةٌ۔ طَلْحَةٌ
(۳) جن اسموں کے آخر ي آوے جیسے سَلْمٰى عورت کا نام۔ حَسْنٰى بہت خوبصورت ذِکْرٰى
یاد۔ دُنْيَا بجاے دَنِيٌّ
فائدہ یہہ یاد رہے کہ جب ی اصلی لفظ کا جز ہو مؤنث کی نشانی نہو تو ایسے موقعہ پر اُسکو مؤنث نہیں
سمجھہ لینا چاہیے۔
(۴) جن اسموں کے آخر آء آوے۔ جیسے اَلْخَنْسَاءُ۔ حَمْرَآءُ سرخ۔ كِبْرِيَاءُ بڑا۔ صَحْرَآءُ جنگل
(۵) خاص نام شہروں اور ملکوں کے۔ جیسے مِصْرُ۔ شَام۔ اِسْكَنْدَرِيَّة۔ بَغْدَاد۔ مَكَّة
(۶) کُل نام (ہوا۔ آگ۔ شراب) وغیرہ کے مؤنث ہیں۔ (رِيْحٌ۔ ہوا)۔ (شِمَالٌ ہوا شمالی)
(نَارٌ۔ آگ) (خَمْرٌ۔ شراب)
(۷) جسم کی دوہری عضو کی نام مؤنث ہیں جیسے (يَدٌ ہاتھ)۔ (عَيْن۔ آنکھ) (كَتِفٌ۔ مونڈھی)
(اُذُنٌ۔ کان) (ذِرَاع۔ بازو)۔ (ضِلَع۔ پسلی)۔ (سَاقٌ۔ ٹانگ)۔ (فَخِذٌ چوتڑ)
(كَعْب۔ ایڑی)۔ (رِجْلٌ۔ پاؤں)۔ اُنمیں سے بعض ایسے ہیں جو دوہرے نہیں ہیں مگر
تو بھی مؤنث ہیں۔ جیسے (سِنٌّ۔ دانت)۔ (كَبِدٌ۔ جگر۔
(۸) اسم جنس خاصکر کے جب اسکے آخر پر ۃ لاحق ہو جیسے (حَمَامٌ۔ فاختہ حَمَامَةٌ) ایک فاختہ

(۹) کل جمع Broken plural مؤنث ہیں۔

اسماء ذیل رواجاً ہمیشہ مؤنث بولے جاتے ہیں۔ گو اقسام بالا میں شامل نہیں۔

ارض	زمین	Earth	شمس	سورج	Sun
ارنب	خرگوش	Hare	ضبع	لگڑبگا	Hyena
افعیٰ	سانپ	Viper	ضلع	پسلی	Rib
بئر	چاہ	Well	عروض	علم عروض	Prosody
ثعلب	لومڑی	Fox	عصا	چھڑی	Staff
جہنم	دوزخ	Hell	عقرب	بچھوا	Scorpion
جحیم			فہد	چیتا	Leopard
سعیر			فاس	کلہاڑی	Axe
سقر			فردوس	بہشت	Paradise
لظیٰ			قوس	کمان	Bow
حرب	لڑائی	War	کاس	پیالہ	Cup
خمر	شراب	Wine	موسیٰ	استرہ	Razor
دار	گھر	House	نار	آگ	Fire
درع	چوغہ	Coat of mail	نعل	نعل	Sandle
دلو	ڈول - بوکہ	Bucket	نفس	روح	Soul
رحیٰ	چکی	Hand mill	یمین	قسم	Oath
سوق	بازار	Market			

سبق ۱۱۷

مذکر سے مؤنث بنانے کی ترکیب

(۱) عام قاعدہ یہ ہے کہ مذکر کے آخر ۃ لگائی جاوے جیسے (ضَارِبٌ مارنے والا) ضَارِبَةٌ مارنے والی) مَضْرُوبٌ پٹا ہوا) مَضْرُوبَةٌ پٹی ہوئی) (عَدُوٌّ سے عَدُوَّةٌ دشمن۔ دشمنہ) (مِسْكِيْنٌ سے مِسْكِيْنَةٌ عاجز۔ عاجزہ)۔ مَلِكٌ سے مَلِكَةٌ۔ بادشاہ۔ بیگم)۔

جن مذکر لفظوں کے آخر الف بشکل یٰ یا ا ہو وہ ۃ لگانے کے وقت آ بجائے گا۔
جیسے فَتًى جوان لڑکا سے فَتَاةٌ۔ جوان لڑکی۔

(۲) اسماء بروزن فَعْلَانُ کا مؤنث فَعْلٰی بنتا ہے۔ جیسے سَكْرَانُ (مذکر) سے سَكْرٰی (مؤنث)۔ نشئی۔ غَضْبَانُ سے غَضْبٰی خفا۔

لیکن وزن فَعْلَانٌ اور فُعْلَانٌ کا مؤنث معمولی ۃ مدورہ لگانے سے بنتا ہے جیسے نَدْمَانٌ سے نَدْمَانَةٌ پشیمان۔ شرمسار عُرْيَانٌ سے عُرْيَانَةٌ۔ برہنہ ننگا۔

(۳) جب اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو اسکا مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر ہوگا۔ جیسے
اَكْبَرُ سے كُبْرٰی۔ بہت بڑا۔ اَصْغَرُ سے صُغْرٰی۔ بہت چھوٹا
اَوَّلُ سے اُوْلٰی پہلا۔ آخَرُ سے اُخْرٰی۔ پچھلا۔

(۴) جب اَفْعَلُ کا وزن رنگ یا عیب کے معنے میں آوے تو اسکا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آویگا۔ جیسے اَحْمَرُ سے حَمْرَآءُ۔ لال۔ اَصْفَرُ سے صَفْرَآءُ زرد اَحْدَبُ سے حَدْبَاءُ کبڑا

(۵) فَعُوْلٌ کا وزن جب فَاعِلٌ کے معنے دیوے تو اسکے مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا۔ جیسے
رَجُلٌ صَبُوْرٌ۔ صابر آدمی۔ اِمْرَاَةٌ۔ صَبُوْرٌ۔ صابر عورت۔

لیکن جب فَعُوْلٌ کا وزن مَفْعُوْلٌ کے معنے دیوے تو اسکا مؤنث فَعُوْلَةٌ کے وزن پر ہوگا

جیسے مَرکُوبٌ سے مَرکُوبَۃٌ۔ سواری کا شتر یا گھوڑا۔ حَلُوبٌ سے حَلُوبَۃٌ شیر دار اونٹنی۔ رَسُولٌ سے رَسُولَۃٌ۔

(۶) فَعِیلٌ کا وزن جب معنے مَفعُولٌ کے دیوے تو اسوقت اُسکی شکل مذکر و مؤنث کی یکساں ہوتی ہے جیسے رَجُلٌ قَتِیلٌ مقتول آدمی۔ اِمْرَأۃٌ قَتِیلٌ۔ مقتول۔ عورت۔
رَجُلٌ جَرِیحٌ۔ مجروح آدمی۔ اِمْرَأۃٌ جَرِیحٌ۔ مجروح عورت۔
فَعِیلٌ کا وزن فَاعِلٌ کے معنے میں مؤنث فَعِلَۃٌ کے وزن پر آویگا۔ جیسے۔
شَفِیعٌ سے شَفِیعَۃٌ شفاعت کرنیوالی۔ نَصِیرٌ سے نَصِیرَۃٌ مدد کرنیوالی۔ لَطِیفٌ سے لَطِیفَۃٌ۔ عمدہ۔

دیگر وزن اسم تفضیل کے مِفْعَلٌ۔ مِفْعَالٌ مِفْعِیلٌ ہیں چونکہ یہ اوزان اسم آلہ کے بھی ہیں۔ انکے آخر پر علامت مؤنث نہیں آتی ہے۔ سوائے چند الفاظ کے جیسے عَدُوٌّ سے عَدُوَّۃٌ دشمن مِسکِینٌ سے مِسکِینَۃٌ (غریب) مِنْطَاقٌ سے مِنْطَاقَۃٌ (سچ بولنیوالی)

(۷) الفاظ جو نیچر سے مؤنث کے واسطے ہیں ان میں علامت مؤنث لگانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ جیسے حَامِلٌ۔ حاملہ (یہ محاورہ فارسی کا ہے) طَالِقٌ۔ طلاق والی عورت۔ نَاھِدٌ۔ نَاعِبٌ ابھار عورت۔ حَائِضٌ حیض والی عورت۔

سبق ۱۱۸

Common Gender

(جنس مشترک) یا وہ الفاظ جو مذکر و مؤنث میں یکساں ہیں

اِزَارٌ برقع۔	Veil	صَاعٌ پیمانہ۔	A dry measure
اِصْبَعٌ انگلی۔	Finger	ضُحًی چاشت کا وقت۔	Forenoon
ثَدْیٌ پستان۔	Breast	ضَرَبٌ شہد سفید۔	Honey

ثرٰیٰ۔ زمین۔مٹی	Earth	طَرِیقٌ۔ رستہ	Road
جَناحٌ۔ بازو	Wing	عَجزٌ۔ چوتڑ	Buttocks
حَالٌ حالت	State, Condition	عُرسٌ۔ شادی۔ بیاہ	Wedding
حَانُوتٌ الگدام	Store, Shop	عَسَلٌ۔ شہد جنگلی	Honey
رَحِمٌ بچہ دان	Womb	عُقَابٌ۔ جانور کا نام	Eagle
رُمحٌ نیزہ	Lance	عُنُقٌ۔ گردن	Neck
سَبِیلٌ۔ سڑک	Road	عَنکَبُوتٌ۔ مکڑی۔	Spider
سُرٰی۔ رات کا سفر	Night journey	فَرَسٌ۔ گھوڑا	Horse or mare
سِکّینٌ چھری۔	Knife	فُلکٌ۔ ناؤ۔ جہاز۔	Ship
سِلاحٌ۔ ہتھیار	Arms	قِدرٌ۔ دیگ	Pot Kettle
سُلطانٌ بادشاہ۔ ملک	Dominion	قفا۔ منکا گردن کا	Nape of the neck
سِلمٌ۔ امن و آرام	Peace	قَوسٌ۔ کمان	Bow
سُلّمٌ۔ سیڑھی	Ladder	کُرَاعٌ۔ پانچہ گوسفند	Shin bone
سَمَاءٌ آسمان	Heaven	لِسَانٌ۔ جیبھ	Tongue
شَعِیرٌ۔ جو	Barley	لَیلٌ۔ رات	Night
صِرَاطٌ۔ رستہ	Way	مِسکٌ۔ کستوری	Musk
صُلحٌ امن	Peace	مِعیٌ۔ انتڑیاں	Intestines
صَلِیفٌ گردن کا پہلو۔	Side of the neck	مِلحٌ۔ نمک۔	Salt

سوائے الفاظ مندرجہ قواعد مذکورہ بالا کے اور جسقدر الفاظ ہیں وہ سب مذکر سمجھو۔

سبق ۱۱۹

نوٹ ۃ پر کہ یہ کتنے معنے دیتی ہے

Note on the termination ۃ

ۃ عموماً دو کام دیتی ہے۔ (۱) علامت مؤنث ہوتی ہے (۲) جنس کل کے معنے سے مفرد ظاہر کرتی ہے

(۱) اسماء مشتق میں عموماً علامت مؤنث ہوتی ہے جیسے ضَارِبٌ سے ضَارِبَۃٌ مارنے والی۔

(۲) اسماء جوامد میں بھی عموماً علامت مؤنث ہے۔ جیسے غُلَامٌ مرد غُلَامَۃٌ لونڈی۔

(۳) کسی جنس میں سے ایک فرد مفرد بتاتی ہے۔ جیسے ثَمَرٌ پھل۔ ثَمَرَۃٌ ایک پھل

(۴) جمع میں سے ایک چیز بتاتی ہے جیسا تُحْفَۃٌ ایک تحفہ تُحَفٌ۔ بہت تحفے۔

(۵) بعض وقت چوتھے قاعدہ کے برعکس معنے دیتی ہے جیسے جَمَّالٌ ساربان جَمَّالَۃٌ بہت ساربان

(۶) بعض وقت یہ مخفف شدہ حرف کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے اِقَامَۃٌ بجائے اِقْوَامٌ۔

(۷) یہ جمع کی تخصیص کرتی ہے جیسے صَيَاقِلَۃٌ صقل کرنے والی۔

(۸) یہ فضیلت کے معنے بڑھا کر بیان کرنے کے واسطے استعمال ہوتی ہے جیسے عَلَّامٌ عالم آدمی عَلَّامَۃٌ بہت بڑا عالم۔ رَاوٍ سنانے والا یا روایت کرنے والا رَاوِيَۃٌ بڑا استاد روایت کرنے والے۔

نوٹ۔ فائدہ۔ جو ت ضمیر کی فعل کے آخر میں آوے مؤنث کیواسطے بشکل ت لکھو جیسے ضَرَبَتْ اور جو ت اسم کے آخر پر علامت مؤنث کی ہو اسکو ۃ گول لکھو جیسے ضَارِبَۃٌ

(۲) مؤنث کی ۃ جب لفظ تنہا ہو تو ہ کی آواز دیتی ہے۔ جیسے مَحْرَمَہ۔ رومال مائدہ خوانچہ طَاوِلَہ میز۔ لیکن جب اسکے بعد کوئی صفت یا مضاف یا ضمیر مضاف داخل ہو تو یہ ت کی آواز دیتی ہے۔ جیسے اَلْمَحْرَمَۃُ الْبَيْضَاءُ سفید رومال (مَائِدَۃُ اَخِي) میرے بھائی کی میز

(۔۔ دکّهُ لِاَخُوكَ) (تیرے بھائی کی میز) شُغلہُ شُغلَتی میرا کام۔

خَلِیفَۃُ بَغْدَادْ بغداد کا خلیفہ *Khalifat Baghdad*

خَلِیفَۃُ الکَبِیرِ بڑا خلیفہ *Khalifatul kabir*

سبق ۱۲۰

حالت یا نسبت *Case*

حالت اُس تغیر کا نام ہے کہ جب کوئی اسم دوسرے لفظ کے ساتھ تعلق رکھے اور اُس تعلق کے سبب اُس اسم کی ایک خاص شکل قائم ہو۔ یا صرف معنوی سمجھی جاوے عربی میں اسم کی تین حالتیں ہیں۔ حالت فاعلی۔ حالت مفعولی۔ حالت اضافی یعنے جب وہ اسم کسی فعل کا فاعل ہو تو اسوقت اِسکو بحالت فاعلی کہینگے۔ اور جب مفعول ہو تو اُسوقت اُسکو بحالت مفعولی اور جب دوسرے اسم کا مضاف الیہ ہو تو بحالت اضافی۔

دراصل علامات اِن تینوں حالتوں کی و۔ آ۔ ی۔ ہیں۔ پس اُنکے مطابق اعراب ضمہ یا تنوین ضمہ بجائے وٗ اور فتح یا تنوین فتح بجائے اٗ اور کسرہ یا تنوین کسرہ بجائے یٗ مقرر ہیں۔ یعنے اسماء نکرہ پر تنوین پڑھی جاویگی۔ اور معرفہ پر نہیں۔ جیسے۔

نکرہ	معرف باللام	ضمیر کے ساتھ	
حالت فاعلی کِتَابٌ۔ کتاب نے	اَلْکِتَابُ	کِتَابُهٗ کِتَابِیْ	*Subjective*
حالت اضافی کِتَابٍ۔ کتاب کی	اَلْکِتَابِ	کِتَابِهٖ کِتَابِیْ	*Dependent*
حالت مفعولی کِتَابًا کتاب کو	اَلْکِتَابَ	کِتَابَهٗ کِتَابِیْ	*Objective*

واضح رہے کہ بول چال میں ان اعرابوں کا لحاظ نہیں کیا جاتا جیسے الکِتاب۔ کتاب نے میرا الکِتاب

کتاب سے۔ لِلْکِتَابِ کتاب کو۔ غرض کہ حالت فاعلی میں اور دیگر حالات میں شکلی تمیز کچھ نہیں ہوتی۔ اور حالت فاعلی معرف باللام یا بلا آل کی استعمال ہوجاتا ہے جیسے کِتَابٌ اَلْکِتَابُ۔ حَقْلٌ۔ اَلْحَقْلُ کھیت۔ عَقْلٌ۔ اَلْعَقْلُ۔ دانائی۔

جب فاعل کے بعد مضاف الیہ ہو تو اس وقت فاعل پر آل کے لانے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ جیسے بَابُ الْبَیْتِ۔ گھر کا دروازہ۔ کِتَابُ الْعَالِمِ۔ عالم کی کتاب۔ اَبْوَابُ السَّرَایَۃِ محل کے دروازے۔

حالت اضافی ایک نسبت ہے جو ایک اسم یا صفت دوسرے اسم کے ساتھ رکھے جیسے بَیْتُ الْحِکْمَۃِ۔ حکمت کا گھر۔ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ۔ بندہ رحمان کا۔

جب ملکیت اور قبضہ ظاہر کرنا ہو تو لِ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے لِمَنْ ھٰذَا الْفِیْلُ۔ یہ کس کا ہاتھی ہے۔ ؟ جواب ہوگا لِیَعْقُوْبَ یعقوب کا۔

جب مضاف الیہ پر کوئی اور دوسرا اسم عامل واقع ہو تو عامل پر آل داخل نہیں ہوتا جیسے مِفْتَاحُ بَابِ مَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ جب ایک ہی جملہ میں کئی ایک مضاف الیہ واقع ہوں تو اخیری پر آل داخل ہوگا۔ خواہ وہ معرفہ ہی کیوں نہ ہو جیسے مِفْتَاحُ بَابِ بَیْتِ الزَّیْدِ۔ زید کے گھر کے دروازہ کی کنجی اِبْنُ عَمِّ مَلِکَۃِ الْاِنْکِلِیْزِ انگلستان کی ملکہ کے چچا کا بیٹا۔ بَابُ بَیْتِ قَنْصَلِ سُلْطَانِ الْمَمْلِکَۃِ ملک کے بادشاہ کی کونسل کے گھر کا دروازہ۔

لیکن اگر آخری اسم معرفہ ہو تو آل کسی پر نہیں آتا ہے۔ جیسے (بَیْتُ اَخِیْ یَا اَخُوْ یَعْقُوْبَ) یعقوب کے بھائی کا گھر۔ دَیْرُ رَاھِبَاتِ یُوْسُفَ۔ یوسف کی راہبات کا مکان۔

مضاف الیہ جب اسم معرفہ ہو تو اس پر آل نہیں داخل ہوگا جیسے حُجَّاجُ مَکَّۃَ۔ مکے کے حاجی نَھْرُ لَنْدَرَۃَ لندن کی نہر۔ نَھْرُ بَیْرُوْتَ۔ ندیا بیروت کی نہر

حالت اضافی بعض وقت لفظ ذُوْ (والا) صیغہ فاعل میں بیان کی جاتی ہے اور مِفْعَلٌ میں ذا

سے اور مضاف الیہ میں یا حرف جارہ کے بعد ذَاتُ مونث کے واسطے اور ذُوْ مذکر اور جمع مونث دونوں کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ ذُوْ عَقْلٍ۔ آدمی عقل والا۔ اِبْنَۃٌ ذَاتُ لُطْفٍ لڑکی نازک مزاج والی۔

ایسے الفاظ صفتیہ کے بعد جو حالت کی تعریف میں ہو یا چہرے کا رنگ یا مزاج بتاوے تو اُسپر اَلْ والا کے معنے دیتا ہے۔ جیسے۔ فَقِیْرُ الْحَالِ۔ فقیری والا حال یا کنگلا۔ قَصِیْرُ الْقَامَۃِ۔ چھوٹے قد والا۔ ضَعِیْفُ الْمِزَاجِ۔ کمزور مزاج والا۔

سبق (۱۲۱)

قاعدہ قدیمی گردان اسمائے نکرہ

ذیل کے چند اسماء ایسے ہیں جو قدیمی قاعدہ پر گردان کیے جاتے ہیں۔ مثلاً اَبٌ (باپ) اَخٌ (بھائی) حَمٌ (خسر سسر) ھَنٌ (چیز) ذُوْ (والا) فَمٌ (موہنہ)

	نکرہ	ال کے ساتھ	ضمیر کے ساتھ		مضاف کی شکل	
حالت فاعلی	اَبٌ	اَلْاَبُ	اَبُوْہُ	اَبِيْ	اَبُوْ زَیْدٍ	Subjective
حالت اضافی	اَبٍ	اَلْاَبِ	اَبِیْہِ	اَبِيْ	اَبِيْ زَیْدٍ	Dependent
حالت مفعولی	اَبًا	اَلْاَبَ	اَبَاہُ	اَبِيْ	اَبَا زَیْدٍ	Objective

ان اسماء کی گردان عام قاعدہ حال پر بھی ہوسکتی ہے۔

حالت فاعلی	اَبُہٗ	اسکے باپ نے	اَبُ زَیْدٍ	زید کے باپ نے	Subjective
حالت اضافی	اَبِہٖ	اسکا باپ	اَبِ زَیْدٍ	زید کا باپ	Dependent
حالت مفعولی	اَبَہٗ	اسکے باپ کو	اَبَ زَیْدٍ	زید کے باپ کو	Objective

مثال

بِاَبِہٖ اِقْتَدیٰ عَدِیٌّ فِی الْکَرَمْ وَمَنْ یُشَابِہْ اَبَہٗ فَمَا ظَلَمْ

فیاضی میں عدی اپنے باپ کی پیروی کرتا ہے اور وہ جو اپنے باپ کی پیروی کرتا ہے بیجا نہیں کرتا

ان اسما میں بعض وقت تینوں حالتوں میں الف استعمال کرلیا جاتا ہے۔

حالت فاعلی	جیسے	اَبَاہُ	اَبَا زَیْدٍ	*Subjective*
حالت اضافی		اَبَاہُ	اَبَا زَیْدٍ	*Dependent*
حالت مفعولی		اَبَاہُ	اَبَا زَیْدٍ	*Objective*

مثلاً

اِنَّ اَبَاھَا وَاَبَا اَبَاھَا قَدْ بَلَغَا فِی الْمَجْدِ غَایَتَاھَا

سچ مچ اُس کا باپ اور اُسکے باپ دادے اُسی حد کو پہونچ گئے تھے جسکو وہ پہونچی ہے

الفاظ فَمٌ اور ھَنٌ قدیمی اور حال دونوں طور پر گردان ہوسکتے ہیں۔ جیسے

حالت فاعلی	فَمٌ	اَلْفَمُ	فَمُہٗ یا فُوْہُ	فَمِیْ یا فِیَّ	فَمُ زَیْدٍ یا فُوْ زَیْدٍ	*Subjective*
حالت اضافی	فَمٍ	اَلْفَمِ	فَمِہٖ یا فِیْہِ	فَمِیْ یا فِیَّ	فَمِ زَیْدٍ یا فِیْ زَیْدٍ	*Dependent*
حالت مفعولی	فَمًا	اَلْفَمَ	فَمَہٗ یا فَاہُ	فَمِیْ یا فَایَ	فَمَ زَیْدٍ یا فَا زَیْدٍ	*Objective*

لفظ ذُوْ جسکے معنے والا کے ہیں۔ یہ ہمیشہ قدیمی قاعدہ پر گردان ہوتا ہے۔

مثلاً حالت فاعلی	ذُوْ	جیسے	ذُوْمَالٍ	*Subjective*
حالت اضافی	ذِیْ	"	ذِیْ مَالٍ	*Dependent*
حالت مفعولی	ذَا	"	ذَامَالٍ	*Objective*

سبق (۱۲۲)

گردان اسما جنکے آخر میں حرف علت واقعہ ہو

یہہ ظاہر ہے کہ جن الفاظ کے اخیر پر حرف علت واقع ہو انکی گردان کرنے کے وقت ضرور تغیرات پیدا ہونگے پس اُنکے واسطے قواعد حروف علت مدنظر رکھنے چاہئیں۔ مثلاً قواعد ذیل پر غور کرو۔

جو اسم فِعَلٌ کے وزن پر ہو جسکے اصل فعل کے اخیر پر وٌ واقعہ ہو تو اُسکا وٌ بدل کر اً بنجاتا ہے جیسے رِضَوٌ سے رِضًا۔

جو اسم فُعَلٌ کے وزن پر ہو جسکی اصل فعل کے آخر پر یٌ واقعہ ہو تو اُسکا یٌ بدلکر یً بنجاتا ہے جیسے فَتَيٌ سے فَتًى۔

جو الفاظ اسماء تین حروف سے زیادہ کے ہوں۔ یعنے ان کا وزن فَعَّلٌ پر ہو خواہ اُنکے آخر وٌ ہو یا یٌ تو ان کا اخیر یً بنجاتا ہے۔ جیسے رَمْيٌ سے مَرْمًى۔ لَهًا۔ لَهْوٌ سے مُلْهًى

جن اسماء کے آخر وٌ یا يٌ ہو وہ بدلکر ۓ بنجاتا ہے مثلاً رَضًا۔ تَشْفًى۔ فَتًى (جوان) قَاضٍ۔ قَاضِيٌ۔

Declension of nouns with a weak final Radical						
	وزن	نکرہ	معرف باللام	بالضمیر	معنے	
حالت فاعلی	فِعَلٌ	رِضَوٌ سے رِضًا	اَلرِّضَا	رِضَاہٗ	راضی نے	Subjective
حالت اضافی	"	رِضَوٍ سے رضًا	اَلرِّضَا	رِضَاہٗ	راضی کا	Dependent
حالت مفعولی	"	رِضَوًا سے رِضًا	اَلرِّضَا	رِضَاہٗ	راضی کو	Objective
" فاعلی	فَعَلٌ	فَتَیٌ سے فَتًی	اَلْفَتٰی	فَتَاہٗ (یافَتَاہ)	جوان نے	Subjective
" اضافی	"	فَتَیٍ سے فَتًی	اَلْفَتٰی	فَتَاہٗ (فَتَاہ)	جوان کا	Dependent
" مفعولی	"	فَتَیًا سے فَتًی	اَلْفَتٰی	فَتَاہٗ (یافَتَاہ)	جوان کو	Objective
" فاعلی	فَاعِلٌ	قَاضِیٌ سے قَاضٍ	اَلْقَاضِیْ	قَاضِیْہٖ	قاضی نے	Subjective
" اضافی	"	قَاضِیٍ سے قَاضٍ	اَلْقَاضِیْ	قَاضِیْہٖ	قاضی کا	Dependent
" مفعولی	"	قَاضِیًا سے قَاضِیًا	اَلْقَاضِیَ	قَاضِیَہٗ	قاضی کو	Objective

سبق (۱۲۳)

گردان اسماء ناقص یعنی غیر منصرف

بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں کہ جنکی پوری باقاعدہ گردان نہیں ہوتی۔ یعنی اُن پر تنوین نہیں ہوتی یعنی اُن پر تنوین نہیں آسکتی اور اُنکی حالت اضافی اور مفعولی میں فتح آتی ہے اسکے چار قسم ہیں۔

(۱) اسماء خاص جو اُنکی اصلی شکل سے تبدیل ہو کر بنے ہیں۔

جیسے عُمَرُ جو اصل میں عَامِرٌ تھا بمعنے دراز عمر زُحَلُ جو اصل میں زَاحِلٌ بمعنے چمکنے والا

دوئم غیر زبان کے نام جو سہ حرفی سے زیادہ ہوں۔ اور انکے درمیان حرف علت واقعہ ہو۔ جیسے یُوْسُفُ ۔ اِبْرَاهِیْمُ

ایسے اسم جیسا کہ سَلِیْمٌ یا نُوْحٌ انکا گردان ہوتا ہے۔ اسکے دو سبب ہیں۔ اول یہہ کہ یہہ عربی الفاظ ہیں۔ دوئم یہہ کہ ثلاثی ہیں اور درمیان لفظ کے حرف علت ہے۔

(۲) مفرد اور جمع اعداد (۱) سے (۴) تک ہیں۔ جیسے اُحَادُ (اکایاں) رُبَاعُ (چوکڑی) مُوَحَّدُ (۱×۱)۔ مُرَبَّعُ (۴×۴)

بعض صرفی باقی اعداد ۱۰ تک اسی میں شمار کرتے ہیں جیسے خُمَاسُ (پانچے) عُشَارُ (دہائی) مُخَمَّسُ (۵×۵) مُعَشَّرُ (۱۰×۱۰)

دوئم اُخَرُ جمع اُخرے کی (مؤنث اُخَرُ کی) اور ایسے الفاظ جیسے جُمَعُ تمام کُتَعُ کچھ یا چند۔ اور بُتَعُ۔ کچھ۔ بُضَعُ ۔ چند۔ یہہ سب اوپر کے اعداد کے مطابق ہیں۔

سوئم اسماء اَفْعَلُ کے وزن کے بشرطیکہ رنگ یا کیفیت بیان کریں اور انکی مؤنث ةٌ سے نہو جیسے اَفْضَلُ بہت فضیلت والا۔ اَحْمَرُ بہت لال۔

نوٹ ایسے الفاظ جیسے اَرْبَعٌ۔ چار۔ (مؤنث) جو نہ تفصیل بیان کرتا ہے اور نہ فضیلت در جہ دوئم اور ایسے ہی اور نام اسی شکل کی جنہیں زیادتی یہہ ہے کہ انکا مؤنث ةٌ سے بنتا ہے۔ اُن سب کا گردان ہوسکتا ہے۔

(۳) اسماء فَعْلَانُ بشرطیکہ یہہ صفت ہوں۔ اور تفصیل بیان کریں۔ اور مؤنث ةٌ سے نہو۔ جیسے سَکْرَانُ۔ نشئی۔ مؤنث سَکْرٰی۔ لیکن اگر پہلے ہجے پر ضمہ ہو جیسے عُرْیَانٌ ننگا اور یا اسم کے معنے دے جیسے صَوَّانٌ چقمک یا اسکا مؤنث ةٌ سے ہو جیسے نَدْمَانٌ مؤنث نَدْمَانَۃٌ (توبہ) اُن سب کا گردان ہوسکتا ہے۔

(۴) ذیل کو اسم جنکے آخر یٰ یا آءُ ہو انکی گردان ہوتی ہے بشرطیکہ (۱) اگر یہہ علامت مؤنث

کی ہے۔ جیسے ذِکْرٰیٰ (یاد کرنا) صَحْرَاءُ چٹان (۲) اگر خاص نام ہو جیسے ذَکَرِیَّاءُ (۳) جمع مکسر جیسے جَرْحیٰ (زخمی) اَصْدِقَاءُ (دوست) (۴) اگر یہ صفت بیانیہ ہو جیسے حُبْلیٰ۔ حاملہ حَمْرَاءُ

ال۔

خاص نام جنکے آخر ۃ ہو خواہ مذکر ہو یا مؤنث انکی گردان ناقص ہو۔ جیسے طَلْحَۃُ اور فَاطِمَۃُ

(۵) خاص نام عورتوں کے جنکے آخر ۃ نہیں آتی بشرطیکہ وہ ثلاثی ہوں اور درمیان میں حرف علت ہو۔ جیسے زَیْنَبُ نام عورت سَقَرُ دوزخ۔ لیکن اگر وہ ثلاثی ہوں اور درمیان میں حرف علت ہو تو انکی گردان چاہے کرو۔ یا نہ کرو۔ دونو طرح درست ہیں۔ شلاً

هِنْدُ یا هِنْدٌ

هِنْدَ [هِنْدٍ

[هِنْدًا

(۶) خاص نام جنکے آخر میں ان ہو جیسے عِمْرَانُ

(۷) خاص نام جنکی شکل فعلی ہو۔ جیسے اَحْمَدُ۔ یا اگر وہ حقیقت میں فعل کی جز ہوں جیسے یَزِیْدُ۔ شَمَّرُ۔

(۸) جمع مکسر جسمیں الف زائد کے بعد دو حرف ہوں۔ جیسے مَسَاجِدُ۔ جَوَامِعُ۔ دَوَابُّ۔ (بار برداری کا جانور۔ یا آدمی)۔ یا الف زائد کے بعد تین حروف ہوں۔ اور ان حروف کے درمیان حرف علت یؔ ہو۔ جیسے مَصَابِیْحُ چراغ قَنَادِیْلُ۔ بتی۔

ان الفاظ پر جو تنوین نہیں آتی اسکا سبب وہی ہے جو پہلے شروع میں بیان ہو چکا ہے۔ کہ جب ؔاول پر کسنٹ ہو تو وہ چھوٹا یعنے کم کر کے بولا جاتا ہے۔

اِستثنا۔ جب ایسے حرفوں کے بعد ۃ آوے تو اسکی جمع کی گردان ہو سکتی ہے۔ جیسے صَیَاقِلَۃٌ صیقلی گر۔

نوٹ

تمام اسما جنکی گردان نہیں ہوتی جب عبارت میں ترتیب پاویں یا اُنکے پہلے الؔ آوے تو غیر منصرف مستعمل ہو جاتے ہیں اُس حالت میں اوپر کسرہ آتا ہے۔ جیسے مَرَرْتُ بِاَفْضَلِکُمْ۔

بعض وقت نظم میں ضرورت کیواسطے اُن اسموں کی کہ جنکی گردان نہیں ہوتی۔ اُنکی بھی گردان جائز کرلیتی ہیں۔ **مثلاً**

فَکَاَنَّہٗ فِی الْحُسْنِ صُوْرَةُ یُوْسُفٍ ۔ وَکَاَنَّنِیْ فِی الْحُزْنِ قَلْبُ اَبِیْہِ

اگرچہ وہ حسن میں بصورت یوسف ہے۔ میں بھی تو غم میں اُنکی (یوسف کی) باپ کو دل کی مانند ہوں

اسمیں یُوْسُفٍ بجائے یُوْسُفَ کی بجا استعمال ہوا ہے۔

وہ اسما جنکی گردان بالکل نہیں ہوتی ہے

Indeclinable Nouns.

جیسے نِفْطَوَیْہِ۔ سِیْبَوَیْہِ (مَہٍ ۔ صَہٍ) = خاموشی۔ مگر یہ جب معرف باللام ہوں۔ تو تنوین گر جاتی ہے۔ اور مَہْ و صَہْ بن جاتے ہیں۔ اور معنوں میں فرق یہہ ہے کہ پہلے میں کچھ معنے مقرر نہیں ہوتے۔ عام طور پر بولے جاتے ہیں اور دوسری صورت میں خاص مراد لی جاتی ہے۔

سبق ۱۲۴

Case Endings

عربی میں جب دو اسم ایک دوسرے کے بعد آویں خواہ دوسرا اسم حالت اضافی میں ہو اور یا حرف جارہ کے بعد آوے تو اُس اسم کے آخر کسرہ یا تنوین کسرہ آویگا اُس اسم کو مجرور کہتے ہیں جیسے بَیْتُ الرَّجُلِ

اُس آدمی کا گھر۔ بَیْتُ رَجُلٍ۔ کسی آدمی کا گھر۔ مِنْ رَجُلٍ آدمی سے۔ یا کسی آدمی سے۔

لیکن جب دوسری اسم پر ایک صفت شامل کردیجائے تو وہ اُس دوسری اسم کی صفت ہوگی جیسے بَیْتُ الرَّجُلِ الْعَظِیْمِ۔ بڑے آدمی کا گھر۔ بعض وقت اس صفت کو پہلے اسم کے صفت بھی سمجھ لیتے ہیں۔ مثلاً وَرْدَةُ الْبُسْتَانِ الْجَمِیْلَةِ باغ کا خوبصورت پھول ہے۔

عام بول چال میں ملک یا قبضہ ظاہر کرنے کے واسطے الفاظ بَتَاع۔ مَتَاع اور خَاصَّۃ بھی استعمال کرتے ہیں مگر پہلے دو لفظ گو عام ہیں مگر دہقانی ہیں اور تیسرا لفظ خاصہ عالموں کے استعمال میں ہے۔ مثلاً اَلْبَیْتُ الْعَظِیْمُ بَتَاعُ الرَّجُلِ وہ عمدہ گھر اس آدمی کا ملک ہے۔

اَلْبَیْتُ الْعَظِیْمُ [مَتَاعُ / خَاصَّۃُ] الرَّجُلِ وہ بڑا گھر اس آدمی کا ملک ہے۔

سبق ۱۲۵

حالت مجروری

[illegible]

عموماً عامل مجرور کا لِ بمعنے کو ہے۔ اور اسماء اور ضمائر شخصیہ کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ جیسے لِیَعْقُوْبَ یعقوب کو۔ لِیُوْسُفَ یوسف کو لِیْ مجھے لَكَ تجھکو [illegible]

• ہندی میں کو (to) کے معنے میں لِ اور اِلیٰ استعمال ہوتا ہے۔ [illegible] لفظ عَلیٰ بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہندی کی میں (upon) کے معنے [illegible] استعمال ہوتا ہے مثلاً رَائِحٌ لِلْمِصْرِ میں مصر کو جاتا ہوں۔ وَصَلَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ وہ شہر [illegible] عَلیٰ صَیْدٍ ہم شکار کو جاوینگے۔ فَاتَ عَلیٰ بَیْتٍ وہ گھر [illegible] داخل ہوا۔ اِجْتَهِدُوْا بِالْعِلْمِ علم پڑھنے میں محنت کرو۔ اَبِیْ فِیْ مِصْرَ میرا باپ مصر میں ہے۔ کَانَ فِی الْهِنْدِ وہ ہندستان میں تھا مَا یَلْتَقُوْا (یُوْجَدُوْنَ) فِی الْبَیْتِ وہ گھر میں نہیں ملینگے یا نہیں پائے جاوینگے۔

لِ بعض وقت واسطے (for) کے معنے بھی دیتا ہے۔ مثلاً هٰذَا الْكِتَابُ لِیْ یہ کتاب میرے واسطے ہے

أَنَا اِشْتَرَيْتُ لَهُ كِتَابًا۔ مینے اُسکے واسطے ایک کتاب خریدی ہے۔ جب ڈیٹو Dative یا ابلیٹو Ablative کے بعد اسم مضاف الیہ آوے تو اسپر آل داخل نہیں ہوتا۔ مثلاً اَلْبَحْرُ الْهِنْدِ۔ بحر ہند کو أَنَا جَائِيُ (یا اتِ) مِنْ بِلَادِ الْاِنْگِلِيزِ۔ میں انگلنڈ سے آتا ہوں۔ سَلِمْهُ لِلشَّرِيعَةِ اسکو شریعت کے حوالے کرو۔

سبق ۱۲۶

حالت مفعولی Accusative

جو اسم فعل متعدی کے بعد آوے وہ اسم مفعول سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً زَيْدٌ نَظَرَ صَاحِبَهُ زید نے اپنے دوست کو دیکھا۔ ذیل کے حروف مفعول کے ساتھ ہوکر استعمال ہوتے ہیں مَعَ (ہمراہ) عِنْدَ (پاس) (with) عَلَى (پر۔ اوپر) (upon, on, over) اِلَى (تک۔ کو) (to) مثلاً مَعِيَ (میرے پاس ہے) (I have it with me) عِنْدَهُ یہ اُسکے پاس ہے۔ (It is with him) عَلَى الْبَيْتِ وہ گھر کے اوپر ہے۔ (it is upon the house) اِلَى عِنْدِي مجھکو (to me)

لہٰذا عربی میں مفعول کو ذیل کے ناموں سے مشہور کرتے ہیں۔

(۱) **مفعول معہ** - جس چیز یا فعل کے ساتھ ساتھ وہ عمل یا کام ہوا ہے۔ مثلاً سَارَ الْأَمِيرُ وَالْجَيْشَ۔ امیر نے فوج کے ساتھ کوچ کیا۔ اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہوگیا۔

فائدہ ایسی جگہہ و عاطفہ نہیں ہے۔ اسکے معنے مَعَ کے ہیں۔

(۲) **مفعول لہٗ** یعنے جسکے واسطے فعل واقع ہوا ہے مثلاً نَصَحْتُ بُطْرُسَ خَيْرًا لَهُ (اُسکے بھلے

مینے پطرس کو اُسکے بھلے کی صلاح دی ۔ اس قسم کا مفعول ہمیشہ معنے (for) واسطے کے دیتا ہے
الف اور ۃ اتنوین کی جگہہ لَ آجاتا ہے مثلاً نَصَحْتُ بُطْرَسَ لِخَيْرِہٖ۔

(۳) المَفعُول فیه جگہہ یا وقت بتاتا ہے ۔ کہ جسمیں وہ کام یا فعل واقعہ ہو مثلاً صُمْتُ یَوْمًا
مینے ایکدن خرچ کیا ۔ سِرْتُ شَهْرًا مینے ایک مہینہ سفر کیا ۔

(۴) مَفْعُول بِهٖ فعل کا مفعول مثلاً کَتَبْتُ مَکْتُوْبًا مینے ایک خط لکھا ۔ شَرِبْتُ عَسَلًا
مینے شہد پیا ۔

(۵) مَفْعُول المُطْلَق { Absolute accusative } مثلاً ضَرَبْتُ ضَرْبًا مینے مار ماری
قَسَیْتُ قَسًّا ۔ مینے کاٹ کاٹی ۔ یعنے جیسا کہ چاہیئے تھا وہ مار ماری ۔ یا جیسا کہ کاٹنا تھا
وہ کاٹ کاٹی ۔ یہ مفعول مصدر سے مشتق ہے ۔ یہ فعل کے اظہار پر زور دیتا ہے ۔ اور اُسکے
تکمیل ظاہر کرتا ہے ۔ فقرات اقسام ذیل میں بھی مفعول بولا جاتا ہے ۔

(۱) التَّحْذِیرُ خوف caution مثلاً اِیَّاكَ الْكَلْبَ ۔ کُتے سے خبردار رہنا beware of the dog

(۲) العَدَدُ number نَظَرْتُ اَحَدَ عَشَرَ حِصَانًا مینے گیارہ گھوڑے دیکھے ۔

(۳) الکِنَایَةُ Ambiguous words یہ صرف دو لفظوں میں کَمْ (کتنے) { How many
کَذَا (ایسا یا اسقدر) such or so much مثلاً کَمْ لِی غَرَشًا رقرشًا)

(۴) التمییز جب مفعول تمیز کے ساتھ استعمال ہو ۔ The accusative used specially
مثلاً مَشَیْتُ مِیلًا ۔ میں کوس بھر چلا ۔ عِنْدِیْ خَمْسُوْنَ بَیْتًا میرے پاس پچاس گھر
ہیں ۔

(۵) الحَال The condition or state مثلاً جَاءَ زَیْدٌ مَاشِیًا زید پاؤں چلتا ہوا
آیا ۔ قَالَ الْقَوْلَ ضَاحِکًا اُسنے یہ الفاظ ہنستے ہنستے کہے ۔

۶) المُستثنیٰ The accusative used exceptionally

مثلاً نَامَ القَومُ اِلّاحَارِثَ۔ قوم کے لوگ حارث کے سوا سب سو رہے۔

All people slept except Haris

۷) حالت ندائی۔ حروف ذیل سے ندا ظاہر ہوتی ہے اَیُّھَا مذکر کے بلانے یا پکارنے کے واسطے ہے۔ اَیُّھَا الرَّبُّ الاِلٰہُ اے میرے خداوند خدا۔ اور مؤنث کے واسطے اَیَّتُھَا جیسے اَیَّتُھَا السَّیِّدَۃُ (البِنْتُ) المُکَرَّمَۃُ۔ اے مکرم بی بی۔ دونو مذکر اور مؤنث کے واسطے یَا۔ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے یَا اِخْوَۃُ۔ یَا اِخْوَانُ اے بھائیو۔ یَا مُؤْمِنِیْن۔ اے مسلمانو!۔

سبق ۱۲۷

حالت جار مجرور Ablative Case

یہ حالت حروف ذیل سے بولی جاتی ہے۔ (۱) مِنْ (سے) (۲) فِیْ۔ (میں۔ اندر۔ درمیان) (۳) بِ (مَعَ۔ ساتھ)

مثلاً مِنْ کُلِّ مَوْضِعٍ۔ ہر ایک جگہ سے۔ تمام جگہ سے۔ From every place

مِنْ ھُنَا
مِنْ ھِنَّ } یہاں سے۔ From here
مِنْ ھُوْنِ

فِی البَیْتِ گھر میں۔ In the house

فِیْہِ اسمیں۔ In him or it

مَعِي - میرے پاس۔ With me

مَعَكَ - تیرے پاس۔ With you (thee)

مَعَهُ اُسکے ساتھ (مرد) With him

مَعَهَا - اُسکے ساتھ (عورت) With her

مَعَنَا - ہمارے پاس۔ With us

مَعَكُمْ - تمہارے ساتھ۔ With you

مَعَهُمْ - اُنکے ساتھ۔ With them

بِسَيْفٍ - تلوار کے ساتھ۔ With or by the sword

بِيَدِهٖ - اُسکے ہاتھ کے ساتھ۔ With his hand

حرف مِنْ چھ ق کے معنے دیتا ہے۔ یعنے چھ طور پر استعمال ہوتا ہے۔

(۱) شروع کام کا کسی جگہہ یا وقت سے جیسے سِرْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ۔ میں مسجد سے پیدل چلا۔

صُمْتُ مِنْ اَمْسِ۔ مینے کل سے روزہ رکھا ہے۔

(۲) اقسام تشخص کے واسطے آتا ہے۔ Specification of sort

نَجِّنَا مِنَ الشِّرِّيرِ ہمکو بُرے سے نجات دے۔ Deliver us from the evil one

(۳) کچھہ کے معنے کے واسطے آتا ہے جیسے اَخَذَ مِنْ تُرَابِ الْاَرْضِ۔ اُسنے کچھہ مٹی لی He took some earth or He took from the earth of the soil

(۴) سبب بیان کرتا ہے۔ جیسے اِفْتَقَرَ مِنَ الْكَسَلِ۔ وہ سُستی سے کنگال ہوگیا یعنی غفلت کے سبب۔

(۵) تک۔ کو (to) کے معنے دیتا ہے جیسے دَنَوْتُ مِنْهُ میں اس تک پہونچا یعنے اُسکے پاس پہونچا۔

It is used pleonastically — (۶) زائد استعمال ہوتا ہے اور بھی کے معنے دیتا ہے۔

no body came to me — مَا جَاءَنِي مِنْ اَحَدٍ۔ میرے پاس ایک بھی نہیں آیا۔

حرف عَنْ پار کے معنے دیتا ہے۔ جیسے خَرَجَ جَيْشٌ عَنْ نَحْوِهِمْ۔ فوج اُن کی کنارہ سے پار چلی گئی۔ پار بمعنے beyond

بعض وقت عَنْ بابت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے اِحْكِ لِي عَنْ مِصْرَ۔ مجھکو مصر کی بابت بتاؤ۔ مَاذَا يَقُوْلُ النَّاسُ عَنِّي۔ لوگ میری بابت کیا کہتے ہیں۔

قَاعِدَہ

حرف جار کا عمل کئی ایک اسموں اور ضمیروں پر پہونچتا ہے۔ جو حرف عطف سے ملائے جاویں۔ جیسے رَاحَ بُسْتَانَنَا وَبُسْتَانَكُمْ۔ وہ ہمارے باغ کو اور تمہارے باغ کو گیا۔ ذُقْ مِنْ نَبِيذِنَا وَنَبِيذِ اَخِيكَ۔ ہماری شراب اور اپنے بھائی کی شراب کو چکھو۔ فَتَّشْتُ فِي بَيْتِي وَبَيْتِكَ۔ میں نے اپنے اور تمہارے گھر میں تلاش کیا ہے۔

لیکن جب حرف جار کے بعد کوئی ضمیر شخصی واقعہ ہو تو حرف مکرر لانا ہوگا۔ جیسے اَخَذَ مِنِّي وَمِنْكَ اُسنے مجھ سے اور تجھ سے لیا۔ بَيْنِي وَبَيْنَهُ۔ میرے اور اُسکے درمیان

سبق (۲۸)

اِسْم تصغیر Diminutive

ثلاثی عربی میں دوسرے حرف کے بعد يْ داخل کر کے پہلے حرف پر ضمہ ُ دینے سے اور دوسرے حرف پر فتح َ دینے سے تصغیر بنتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ آدمی سے رُجَيْلٌ چھوٹا آدمی۔ عَبْدٌ سے

عُبَیْد ردی نوکر۔ کِتَابٌ سے کُتَیْبٌ چھوٹی کتاب۔

گرام بولچال میں اصل لفظ پر صغیر کا لفظ لگانے سے صیغہ تصغیر کا بنایا جاتا ہے۔

مثلاً رَجُلٌ صَغِیْرٌ چھوٹا آدمی۔ بَیْتٌ صَغِیْرٌ چھوٹا گھر۔ کِتَابٌ صَغِیْرٌ چھوٹی کتاب

اگر اس اسم میں تین حروف سے زیادہ حرف ہوں تو جسقدر حروف ی زیادت کے بعد آویں وہ سب مکسور ہونگے۔ جیسے دِرْهَمٌ سے دُرَیْهِمٌ۔

ایسے اسامیں کہ جنمیں اخیری حروف لگان کی علامت مؤنث ۃ۔ ی یا آ ءُ واقعہ ہوں یا جمع الف جمع مکسر کے وزن افعال پر ہو یا انُ کا لگان آخر لفظ اسم خاص یا صفت کے آوے تو ایسے حروف اپنی اصلی حرکت جو پہلے سے رکھتے ہیں۔ بدستور فتح قائم رکھینگی۔ مثلاً تَمْرَةٌ سے تُمَیْرَةٌ کھجور صُغْرٰی سے صُغَیْرٰی چھوٹا۔ حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ سرخ۔ اَحْمَالٌ سے اُحَیْمَالٌ (بوجھ) سَلْمَانُ سے سُلَیْمَانُ (نام خاص) سَکْرَانُ سے سُکَیْرَانُ (نشئی)

ایسے اسموں میں کہ جنہیں اصلی واول نے اپنے زیر تحت حرف علت کو اپنی حرکت کے موافق بدل رکھا ہے۔ تو وہ تصغیر کیوقت بحال ہو جائینگے۔ جیسے بَابٌ جو اصل میں بَوَبٌ تھا دروازہ۔ تصغیر میں بُوَیْبٌ ہوا۔ نَابٌ نَیَبٌ تھا (ناخن) نُیَیْبٌ ہوا۔ مِیْزَانٌ۔ مِوْزَان تھا۔ مُوَیْزِیْنٌ ہوا۔

مبتدا غیر ی کی پہلے جو حرف علت پہلی کی اصلی لفظ میں موجود ہو وہ حرف واو سے بدل جائیگا جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ حَیْدَرٌ سے حُوَیْدِرٌ۔ (شیر) یُوْسُفُ سے یُوَیْسِفُ۔

لیکن اگر حرف علت مخارج ی کے بعد واقعہ ہو تو وہ ی سے بدل جائیگا جیسے مِفْتَاحٌ سے مُفَیْتِیْحٌ چابی عُصْفُوْرٌ سے عُصَیْفِیْرٌ چڑیا پرندہ۔

فائدہ نوٹ۔ دونوں قواعد بالا کا سبب تو ظاہر ہے کیونکہ مقرری حرکات تصغیر کی شروع میں ضمہ اور اخیر پر کسرہ ہیں اسو اسطے جو حرف علت ان دونوں مقامات پر واقعہ ہوں۔ انپر ان حرکات کا اثر ضرور پڑیگا۔

ان اسموں میں جنمیں تین حروف سے زیادہ ہوں اور آخری بجائے حرف علت واقعہ ہو تو کسرہ کو اثر سے ی بچاویگا جیسا کہ عُصْفُوْرٌ سے عُصَیْفِیْرٌ میں کہا گیا ہے

چار حرفوں کے اسموں میں جب تیسرا حرف علت ہو تو وہ اسم تصغیر میں ی سے بدل جاتا ہے۔

جیسے غُلَامٌ سے غُلَیْمٌ بجائے غُلَیِّمٌ کے۔

جب لفظ میں چار حروف سے زیادہ ہوں تو تصغیر کے قواعد بالا رباعی کا عمل کرکے باقی حروف کاٹے جاتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ سے سُفَیْرِجٌ۔ بعض وقت کٹے ہوئے حرفوں کے بدلے یٓ داخل کردیجاتی ہے جیسے سُفَیْرِیجٌ۔

اُن اسموں میں کہ جنکے پانچ یا چھے حروف ہوں۔ مگر شرط یہہ ہے کہ ثلاثی فعل یا اسم سے مشتق ہوئی ہوں اُنکا صیغہ تصغیر سب زائد حروف لگا ان کو سوائے میم مفعولی کے بنتا ہے۔ مثلاً مُسْتَخْرَجٌ سے مُخَیْرِجٌ۔ اخراج مُضْطَرِبٌ سے مُضَیْرِبٌ۔ بے قرار۔

ایسے الفاظ جو لفظاً مؤنث نہیں معناً مؤنث ہیں اُنکی تصغیر بنانے میں اخیر پر ۃ لگائی جاتی ہے جیسے عَیْنٌ سے عُیَیْنَۃٌ۔ دَارٌ سے دُوَیْرَۃٌ گھر۔

دو حرفی اسموں میں کہ جنکا تیسرا حرف کٹ گیا ہوا ہے تصغیر کیوقت کٹا ہوا حرف بحال کیا جاتا ہے۔ جیسے دَمٌ (دَمِیٌ)۔ خون۔ تصغیر میں دُمَیٌّ ہوا۔ اور جب کسی لفظ میں کوئی حرف کٹ کر اسکے عوض میں کوئی دوسرا حرف داخل ہوا ہوا ہے تو یہہ دخلا حرف تصغیر میں گرجائیگا جیسے اِبْنٌ سے بُنَیٌّ۔ اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ تھا۔ تصغیر میں سُمَیٌّ ہوا۔ سوائے اسکے کہ جب کوئی قائمقامی حرف علامت مؤنث ہے تو وہ نہیں گریگا جیسے شَفَۃٌ سے شُفَیْہَۃٌ ہونٹھ۔ اُخْتٌ بہن اور بِنْتٌ بیٹی میں تصغیر کے وقت اپنی اصلی شکل پکڑیگی جیسے اُخَیَّۃٌ بُنَیَّۃٌ۔ جن اسموں میں تین سے زیادہ حرف ہوں اور اُنمیں سے کوئی اصلی حرف گرگیا ہوا ہو تو تصغیر میں بحال نہیں ہوتا جیسے قَاضٍ سے قُوَیْضٍ۔ جمع قلۃ اور جمع قیاسی میں تصغیر بموجب قواعد مذکورہ بالا سے بنتی ہے۔ جیسے اَضْلُعٌ سے اُضَیْلِعٌ پسلی زَیْدُوْنَ سے زُوَیْدُوْنَ هِنْدَاتٌ سے هُنَیْدَاتٌ۔

جمع مکسر کی تصغیر نہیں بنتی۔ یہہ صرف مفرد سے بنائی جاتی ہے۔ جو حیوان ناطق مذکر کے قاعدہ پر بنائی جائیگی۔ اور غیر ناطق کی قیاسی مؤنث کے قاعدہ سے۔ جیسے شُعَرَاءُ شاعر لوگ۔ شَاعِرٌ سے شُوَیْعِرُوْنَ۔ هُنُوْدٌ ہندو لوگ۔ هِنْدٌ سے هُنَیْدَاتٌ۔ جِمَالٌ شتر جمع جَمَلٌ سے جُمَیْلَاتٌ۔

مرکب اسموں کی تصغیر بنانے میں پہلا حصہ لفظ کا تصغیر ہوگا جیسے بَعْلَبَكُّ تصغیر بُعَيْلَبَكُّ عَبْدُاللہ
سے عُبَيْدُ اللهِ ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ سے خُمَيْسَةَ عَشَرَ (پندرہ)

قاعدہ ۔ جو اسم قابل گردان ہیں صرف انہیں کا تصغیر بنتا ہے۔

اسم اشارہ کا تصغیر بھی استعمال ہو جاتا ہے۔ مگر بہت کم۔ تصغیر میں اسکی پہلی حرکت ہمیشہ فتح آتی ہے بجائے ضمہ کے مثلاً ذا (وہ) that تصغیر ذَيَّا ۔ تا ۔ وہ مونث اسکی تصغیر تَيَّا ذٰلِكَ وہ (that there) تصغیر ذَيَّالِكَ اَلَّذِيْ ۔ جو (who) تصغیر اَللَّذَيَّا ۔ اَلَّتِيْ ۔ جو مونث (who)، تصغیر اَللَّتَيَّا ۔

سبق ۱۲۹

نسبت کا بیان

اسم کے آخر میں یائے مشددہ قبل مکسور کے بڑھانے کو نسبت کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو اسم بنتا ہے اُس کو منسوب۔ اسم منسوب یہ ظاہر کرتا ہے کہ جس اسم کے آخر میں یائے نسبت لگائی گئی ہے۔ اسکے ساتھ کسی چیز کا تعلق ہے جیسا عَرَبِيٌّ جسکو عرب سے کچھ تعلق ہو۔ مُحَمَّدِيٌّ جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کا معتقد ہو۔

نسبت کے قاعدے حسب ذیل ہیں۔

(۱) جس لفظ کے آخر میں ۃ ہو نسبت کیوقت اسکا حذف کرنا واجب ہے۔ جیسا کوفہ ۔ مکہ ۔ سے کوفی اور مکی ہو جاتا ہے۔ اور نسبت کے بعد مونث کے لیئے ۃ زیادہ کر دی جاتی ہے۔ کُوفِيَّةٌ مَكِّيَّةٌ ۔

(۲) فَعِيْلٌ ۔ فَعِيْلَةٌ ۔ فُعَيْلَةٌ ۔ جب ناقص ہوں تو پہلے ی دور کریں۔ اور دوسری کو واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتح دیں۔ عَلِيٌّ ۔ عَلَوِيٌّ ۔ عَلِيَّةٌ ۔ غَنَوِيٌّ ۔ اُمَيَّةٌ ۔ اُمَوِيٌّ

(۳) جو اسم اجوف اور غیر مضاعف۔ فَعِیلَۃٌ یا فَعُولَۃٌ کے وزن پر یا غیر مضاعف فُعَیلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ حروف علت وت کا حذف اور عین کلمہ کا مفتوح کرنا واجب ہے۔ جیسے مَدِیْنَۃٌ مَدَنِیٌّ حَمُولَۃٌ سے حَمَلِیٌّ۔ جُهَیْنَۃٌ۔ جُهَنِیٌّ۔ مگر طَبِیْعَۃٌ اور سَلِیقَۃٌ سے طَبِیعِیٌّ۔ اور سَلِیقِیٌّ۔ خلاف قیاس آیا ہے۔

(۴) فَعِیلٌ اور فُعَیلٌ صحیح سے یٓ نہیں گرتی جیسے رَبِیعٌ سے رَبِیعِیٌّ۔ عَبِیدٌ سے عُبَیدِیٌّ۔ مگر ثَقِیفٌ سے ثَقَفِیٌّ اور قُرَیشٌ سے قُرَشِیٌّ خلاف قیاس آیا ہے۔

(۵) الف مقصورہ اگر تیسری یا چوتھی جگہ ہو۔ تو واو سے بدل جاتا ہے۔ جیسے رَضیٰ سے رَضَوِیٌّ مَولیٰ سے مَولَوِیٌّ۔ اگر پانچویں جگہ ہو تو گر جاتا ہے۔ جیسے مُصْطَفیٰ سے مُصْطَفِیٌّ

(۶) الف ممدودہ کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو بحال رہتا ہے۔ جیسے قُرَّاءٌ سے قُرَّائِیٌّ۔ اگر علامت تانیث ہو تو واو سے بدل جاتا ہے۔ جیسے بَیضَا سے بَیضَاوِیٌّ اور اگر اصلی حرف کا بدل ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں۔ جیسے سَمَاءٌ اور سَمَاوٌ سے سَمَائِیٌّ اور سَمَاوِیٌّ۔

(۷) جو یائے مشدد دو سے زیادہ حرفوں کے بعد واقع ہو۔ وہ قائم مقام یائے نسبت کے ہو جاتی ہے جیسے شَافِعِیٌّ سے شَافِعِیٌّ ہو جاتا ہے۔

(۸) اگر یٓ تیسری جگہ بعد کسرہ یا یٓ کے ہو۔ تو واو سے بدل جاتی ہے۔ اور ماقبل کو فتح دیا جاتا ہے۔ جیسے عَمٍ سے عَمَوِیٌّ۔ عَمَوِیٌّ۔ حَیٌّ سے حَیَوِیٌّ۔ اور اگر چوتھی جگہ ہو تو اسکا حذف اور واو سے ابدال دونوں جائز ہیں۔ جیسے دِهْلِی سے دِهْلِیٌّ اور دِهْلَوِیٌّ اور اگر پانچویں جگہ ہو تو گر جاتی ہے۔ مُشْتَرِی سے مُشْتَرِیٌّ۔

(۹) اگر کسی اسم کو آخر سے حرف اصلی حذف ہو کر کلمہ دو حرفی رہ گیا ہو۔ تو نسبت کے وقت حرف اصلی واپس آجاتا ہے۔ جیسا اَخٌ اور اَبٌ اور دَمٌ سے اَخَوِیٌّ۔ اَبَوِیٌّ اور دَمَوِیٌّ

(۱۰) بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس بھی مسموع ہوئی ہے۔ جیسے نُورٌ اور حَیٌّ اور هِندٌ

مَرْو ۔ رَی یَمَن ۔ بادِیَہ ۔ نُوبانِیٌّ ۔ حَقانِیٌّ ۔ هِندوانِیٌّ ۔ مَروزِیٌّ
رازِیٌّ ۔ یَمانِیٌّ ۔ بَدوِیٌّ ۔

سبق (۱۳۰)

معرفہ و نکرہ Definite & Indefinita

اسم نکرہ ہوتا ہے یا معرفہ ۔ نکرہ وہ ہے جو غیر معین شئے کے لئے بولا جاوے جیسے فَرَسٌ ۔ رَجُلٌ ۔ غُلَامٌ (گھوڑا ۔ آدمی ۔ غلام) یہ شکل اُسوقت ہوگی جبکہ اسم کسی جملہ میں شامل نہو اور جب جملہ میں یعنی کانسٹرکشن میں ہو تو بموجب حالت (case) کے تنوین کے ساتھ آویگا ۔ جیسے رَجُلٌ ۔ رَجُلًا ۔ رَجُلٍ ۔ فَرَسٌ ۔ فَرَسًا ۔ فَرَسٍ ۔ غُلَامٌ ۔ غُلَامًا ۔ غُلَامٍ ۔ کوئی گھوڑا ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی غلام ۔ یعنی کسی آدمی نے ۔ یا کو ۔ یا کا ۔ کے معنے بھی دینگے ۔

یہ اسم نکرہ دو طرح سے معرفہ بن سکتا ہے ۔ ایک اُسپر اَلْ داخل کرنے سے ۔ دوم کسی جملہ میں یعنی کنسٹرکشن میں آنے سے جب اَلْ اسم نکرہ پر داخل ہو تو حسب ذیل معنے پیدا کرتا ہے

(۱) معین شخص یا چیز معلومہ جیسے اَلْقَاضِیْ (the lade (in question) قاضی مذکور ۔ اَلْکِتَابُ ۔ کتاب مذکور ۔

(۲) جنس یا قسم مقصود جیسے اَلْفَرَسُ the horse) گھوڑے کی جنس ۔ تمیز شتر ۔ گدھے کے ۔ اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ ۔

(۳) کسی شے کو کسی فضیلت کے لحاظ سے خصوصیت دینا ہو ۔ جیسے اَلْمَدِیْنَۃُ The city (i. e. of the profit)
جیسے ہم اپنے دیسی محاورہ میں کہتے ہیں مدینہ شریف ۔ مکہ شریف ۔ حضرت کیلیانوالہ ۔

یا ہندؤں کے محاورہ میں کہیں بھینی صاحب۔ ستلانی صاحب۔ سری امرتسر۔

(۴) کسی آدمی کا اسم یا لقب قائم کرنے کے واسطے اَل آتا ہے جیسے اَلحَارِثُ ایک شخص کا نام ہوگیا ہے ۔ ورنہ دراصل حَارِث کے معنے ہیں۔ ہَل۔ ہل جوتنیوالا۔ اَل اسپر داخل ہونے سے آدمی کا نام ہوگیا۔

(۵) بعض خاص اسموں پر بھی اَلْ داخل ہوجاتا ہے۔ جیسے اَلعُزّیٰ بت کا نام۔

(۶) اَل بعض عام اسم پر داخل ہوکر اسکو ایک خاص معنوں میں کردیتا ہے۔ اور انگریزی کے (to) اور (this) کے معنوں کے مطابق ٹھیک کام دیتا ہے۔ مثلاً اَلیَومَ (to day) آج۔ اَللَّیلَۃَ (to night) امشب (آج کی رات)۔ اَلبُکرَۃُ۔ اَلغَدُ Tomorrow کل بھلک۔ النہار دنکا وقت۔ to day. اسپر یاد رکھو کہ اَلیَومَ ۲۴ گھنٹہ کو دن کی مراد ہوتی ہے اور اَلنَّھَارُ ۱۲ گھنٹہ کو دن کی مراد ہوتی ہے اَلبَارِحَۃ۔ اَلاَمسِ۔ (کل گذشتہ) (yesterday)

(۷) اَل سے مراد جاری یعنی رواں۔ current کی ہوتی ہے جیسے الشَّھر۔ ماہ رواں اَلسَّنَۃُ (current year) سنہ رواں۔ العَصرُ۔ اَلقَرنُ (current century) صدی رواں۔

اَلْ کا استعمال امثلہ ذیل سے خوب سمجھ لو

اِبنُ مَلِكٍ کسی بادشاہ کا بیٹا A son of a king

خُدّامُ التَّاجِرِ۔ اُس سوداگر کا نوکر معلومہ (the servant of the merchant)

غُلامُ الرَّجُلِ اُس آدمی کا غلام معلومہ (the slave of the man)

غُلَامُ رَجُلٍ وہ غلام کسی آدمی کا۔ (the slave of a man)

فائدہ ان مثالوں میں اگرچہ غلام پر تنوین نہیں ہے۔ مگر معرفہ ہے۔ اسلئے اَل داخل کرنیکی اسپر ضرورت نہیں ہے۔ پس اس سے یہ قاعدہ نکلیا کہ جب وہ اسم کسی ترکیب کی حالت میں ایک

ہوں تو پہلے کو معرفہ بنانے کے واسطے آل لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مگر جب دو اسم ایسے طور پر اکٹھے ہو جاویں۔ کہ دونوں سے ایک اسم نہ بنجاوے تو اسوقت آل کے لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا۔ اس جہان کی زندگی۔ The life of this world

اَلْحَیٰوۃُ الْحَیَوَانِ۔ کتاب کا نام۔ The book called "The life of animals" a work on natural history

اَخُ الْحَاکِمِ۔ حاکم وقت کا بھائی۔ Brother of the governor

قَبْلَ الْوَقْتِ بِسَاعَةٍ وقت معینہ سے ایک گھنٹہ پیشتر | An hour before the time

اَنْتَ سَنَاشٌ تو ہی ہے۔ You are a cheat

اَنَا هُوَ الرَّجُلُ۔ وہ آدمی میں ہوں۔ I am the man

اِبْنُ الْمَلِكِ۔ شاہ وقت کا بیٹا۔ The son of the king

اِبْنٌ لِلْمَلِكِ۔ شاہ وقت کا کوئی بیٹا A son to the king

ذَهَبَ اِلَى الْحَاکِمِ۔ وہ حاکم وقت کے پاس گیا۔ He went to the govt.

اَلْحِصَانُ وَالْحِمَارُ۔ گھوڑا اور گدھا۔ The horse and the ass

اَلزَّوْجُ وَالزَّوْجَةُ دونوں خاوند اور بیوی۔ The husband & the wife

اَلْوَلَدُ وَالْوَالِدُ۔ باپ بیٹا دونوں۔ The child & the father

اَلْوَلَدُ وَالْوَالِدَةُ ماں بیٹا دونوں۔ The child & the mother

اَلْقَلَمُ وَالْكِتَابُ قلم اور کتاب (معلوم) The pen & the book

اَلْبَیْتُ وَالْجَنَّۃُ گھر اور باغ (دونوں) The house & the garden

اَلْبَابُ وَالطَّاقَةُ دروازہ اور طاقی The door & the window

تُفَّاحَةٌ وَرُمَّانَةٌ ایک انار اور ایک سیب۔ An apple & a pomegranate

The olive & the olive oil

اَلزَّيْتُونُ وَالزَّيْتُ - زیتون اور تیل زیتون -

سبق (۱۳۱)

اسم پر ال کے داخل ہونیکے موقعہ

اسم کے کئی ایک کامپلیمنٹ ہو سکتے ہیں۔ مثلاً عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ظاہر اور باطن کے جاننے والا He who knows what is hidden & what is present جب اسکی ضرورت ہو کہ پہلا اسم غیر محدود یعنی نکرہ بنا رہے اور دوسرا معرفہ ہو جاوے اور دونوں اسموں کا ربط بھی ٹھیک رہے تو ایسی حالت میں لِ مکسور یعنی to, کا, کے یا belonging to متعلق کے ہوں۔ دوسرے اسم کے ساتھ شامل کیا جاوے۔

جیسے اِبْنٌ لِلْمَلِكِ شاہ وقت کا ایک یا کوئی بیٹا a son of the King

بعض وقت ایک اسم نکرہ کے بعد دو اسم مضاف مضاف الیہ بن کے آجاتے ہیں۔ بشرطیکہ پہلا ان دونوں میں سے اسم فاعل ہو یا صفت شبہ مثلاً

هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ - قربانی کعبہ کو پہونچنے والی - { A victim arriving at the Kaaba

مُحَمَّدٌ الْحَسَنُ الْوَجْهِ محمد خوبصورت منہ والا - { Mohammad the handsom of face

بعض وقت ایک جملہ یا کوٹیشن دوسرے اسم کی جگہہ پر ربط عبارت میں استعمال ہو سکتا ہے جیسے۔

سَقَتْهُ يَدُ الْمَنِيَّةِ كَأْسًا - وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ

The hand of fate gave him to drink the cup of, and they were given to drink boiling water which tore their entrails

جب ان دو اسموں میں سے پہلا اسم فاعل کی شکل میں ہو تو حال یا مستقبل کو معنوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے ضَارِبُ الرَّجُلِ۔ اس آدمی کا مارنے والا۔ خاصکر اُسوقت جب یہ دو اسم پر جو پہلے ہی عبارت میں ربط پا چکے ہیں۔ جیسے ضَارِبُ رَأْسِ الرَّجُلِ (اُس آدمی کا سر کوٹنے والا) تو اسپر بھی اَل داخل ہو سکتا ہے۔ جیسے الضَّارِبُ رَأْسِ الرَّجُلِ۔ وَضَارِبُ الرَّجُلِ۔

امثلہ ذیل پر غور کرکے اَل کا استعمال خوب سمجھ لو

حِكْمَةُ اللهِ۔ خدا کی حکمت۔	The wisdom of God
فِضَّةُ الدَّرَاهِمِ۔ درہموں کی چاندی۔	The silver of derhems
حَرُّ الشَّمْسِ۔ سورج کی گرمی۔	The heat of sun
كُلُّ الْمَخْلُوقَاتِ تمام مخلوقات۔	All created things
سُلْطَانُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ خشکی و تری کا پادشاہ	The King of the land & the sea
مُلَاقُوا رَبِّهِمْ۔ وہ جو اپنے رب سے ملتے ہیں	Those who meet their Lord
بَيْضَةُ فِضَّةٍ۔ ایک انڈہ چاندی کا۔	An egg of silver
خَالِقُ الْأَرْضِ۔ دنیا کا خالق۔	The creator of the earth
رَأْسُ الْحِكْمَةِ۔ دانائی کا سرچشمہ	The fountain head of wisdom
خَزِينَةُ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ کا خزانہ۔	The Kings treasury
خَلْقُ السَّمَاءِ آسمانوں کی پیدائش	The creation of heavens
ظَالِمُوا أَنْفُسِهِمْ۔ وہ جو اپنی جان پر ظلم کرتے ہیں۔	Those who are unjust to their own souls
كَاتِبُ الرَّسَائِلِ۔ خطوں کے لکھنے والے۔	The writer of the treaties
أَوَّلُ كَافِرٍ۔ جو پہلے ہی منکر ہوئے۔	The first to disbelieve

غَیْرُ مَخْلُوقٍ۔ جو ناپیدا ہی۔ Increate (other than created)

اَحَبُّ شَیْءٍ ایک چیز نہایت خوش کرنے والی۔ A thing most pleasing

خَیْرُ الْبَرِیَّةِ۔ خلقت سے اچھا۔ The best of creation

سَحْقُ عِمَامَةٍ۔ پُرانا عمامہ۔ A worn out turban

اَعْلَمُ الْفَلَاسِفَةِ۔ بڑا فلاسفر۔ The most learned of philosophers

سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ تیز حساب کرنیوالا۔ Quick of (in) reckoning

اب امثلہ بالا سے یہ معلوم ہوگیا کہ جب اسم آپس میں ربط کھا دیں تو پہلا خواہ مخواہ تنوین ہونے کے سبب بصورت معرفہ ہو جاتا ہے لیکن اگر یہ امر ہمکو مطلوب ہو کہ ان ہر دو اسم کی ربط آپس میں بدستور قائم رہے اور پہلا اسم نکرہ ہو لا جائے تو اسکے درمیان کوئی حرف جار داخل کر دیا جائے مثلاً رَحْمَةُ اللهِ۔ خدا کی رحمت A mercy of God رَحْمَةٌ مِّنَ اللهِ۔ اللہ کیطرف سے رحمت A mercy from God رَحْمَتُهٗ۔ اسکی رحمت His mercy رَحْمَةٌ مِّنْهُ۔ اس کی رحمت سے A mercy of him

سبق ۱۳۲

اسم ضمیر شخصیہ

Personal pronoun

عربی میں ضمیر دو قسم ہے۔ منفصل یا disjoined یعنی جو ہمیشہ تنہا علیحدہ لفظ میں لکھا پڑھا جاتا ہے۔ جیسے هُوَ كَتَبَ۔ وہ لکھیگا۔ اور متصل وہ جو دوسرے لفظ کے ساتھ شامل کر کے لکھا پڑھا جاتا ہے۔ جیسا اَضْرِبُ۔ میں مارتا ہوں۔

ضمیر منفصل ذیل میں ہیں جو ہمیشہ فاعل کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔

	واحد			تثنیہ	جمع		
	مذکر	مشترک	مؤنث	مشترک	مذکر	مشترک	مؤنث
متکلم	+	أَنَا I	+	+	+	نَحْنُ we	+
مخاطب	أَنْتَ thou	+	أَنْتِ thou	أَنْتُمَا ye two	أَنْتُمْ ye	+	أَنْتُنَّ ye
غائب	هُوَ he	+	هِيَ she	هُمَا they two	هُمْ they	+	هُنَّ they

قاعدہ۔ هُوَ اور هِيَ کے بعد جب و عطف یا ف عطف اکٹھی آجاوے تو جائز ہے کہ انکی پہلی حرکت گرجاوے تو پھر اُن کو وَهْوَ اور فَهْوَ پڑہینگے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ أَنَا کا دوسرا الف لمبا کرکے کبھی نہ پڑہا جاوے۔ کیونکہ یہ کھڑا الف نہیں ہے۔ پڑا الف ہے۔

Affixed pronoun ضمائر متصل

	واحد			تثنیہ	جمع		
	مذکر	مشترک	مؤنث	مشترک	مذکر	مشترک	مؤنث
متکلم	+	ي My, me	+	+	+	نَا our, us	+
مخاطب	كَ thy, thee	كُمَا	كِ thy thee	كُمَا your	كُمْ your you	+	كُنَّ your you
غائب	هُ his him	هُمَا	هَا her	هُمَا their them (two)	هُمْ their them	+	هُنَّ their them

یہ ضمیر متصلہ اسم کے ساتھ ملکر حالت اضافی اور حرف کے ساتھ حالت مجروری اور فعل کے ساتھ ملکر حالت مفعولی ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ متکلم کی ي فعل کے ساتھ نِي بنجاتی ہے۔ اور اس ن کو جو ي کے ساتھ آتا ہے۔ نُونُ الوِقَايَة کہتے ہیں۔ ضمائر متصلہ کا میلان اسم کے ساتھ یوں آتا ہے

كِتَابِي میری کتاب my book كِتَابُنَا ہماری کتاب our book كِتَابُكَ ۔ مذکر۔
كِتَابُكِ ۔ مؤنث ۔ تیری کتاب ۔ كِتَابُكُمْ ۔ مشترک ۔ your book كِتَابُهُ بول چال كِتَابُهْ
اسکی کتاب ۔ his book مؤنث كِتَابُهَا her book جمع مشترک كِتَابُهُمْ انکی کتاب
یا كِتَابُهُنَّ ۔ their book

قاعدہ ۔ اگر وہ اسم جس پر یہ ضمیر لگایا جاوے اپنے اخیر پر ۃ رکھتا ہو تو وہ گول ۃ ت بنجاتی ہے ۔ جیسے نِيَّتِي
my intention نِيَّتُكَ ۔ مذکر نِيَّتِكِ ۔ مؤنث thy intention نِيَّتُهُ ۔ نِيَّتُهُ ۔ مذکر نِيَّتُهَا
(مؤنث) } his or her intention جمع نِيَّتُنَا ۔ ہماری نیت our intention نِيَّتُكُمْ (مذکر)
your intention نِيَّتُهُمْ (مؤنث) انکی نیت ۔ their intention فعل کو ساتھ میلان ضمیر
نفس متکلم کا یوں ہوگا ۔ نَظَرَنِي یا شَافَنِي ۔ اُسنے مجھکو دیکھا he saw me نَظَرَتْنِي
she saw me نَظَرُونِي یا شَافُنِي انہوں نے مجھے دیکھا ۔ they saw me
نَظَرْتَنِي (مذکر) تونے مجھکو دیکھا ۔ thou hast seen me (m)
نَظَرْتِنِي (مؤنث ۔ تونے مجھکو دیکھا ہے ۔ thou hast seen me (f)
نَظَرْتُمُونِي یا نَظَرْتُونِي (مشترک) you have seen me

جمع Plural

نَظَرَنَا (شَافَنَا) ۔ اُسنے ہمکو دیکھا ۔	He saw us
نَظَرَتْنَا ۔ اُسنے ہمکو دیکھا (عورت)	She saw us
نَظَرُونَا ۔ انہوں نے ہمکو دیکھا ۔	They saw us
نَظَرْتَنَا (مذکر) تونے ہمکو دیکھا ہے ۔ نَظَرْتِنَا (مؤنث) تونے ہمکو دیکھا ہے ۔	Thou hast seen us

نَظَرْتُوْنَا (مشترک) تمنے ہمکو دیکھا۔	You saw us

فعل کے ساتھ میلان ضمیر متصل مخاطب کا حسب ذیل ہے

نَظَرَكَ (شَافَكَ) اُسنے تمکو یا تجھکو دیکھا	He saw you (m)
نَظَرَتْكَ۔ اُسنے تمکو یا تجھکو دیکھا	She saw you (f)
نَظَرُوْكَ۔ اُنہوں نے تمکو یا تجھکو دیکھا۔ (مشترک)	They saw you
نَظَرْتُكَ (مذکر) مینے تمکو یا تجھکو دیکھا۔	I saw you (m)
نَظَرْتُكِ (مؤنث) مینے۔ تمکو یا تجھکو دیکھا۔	Do (f)
نَظَرْنَاكَ (مشترک) ہمنے تمکو یا تجھکو دیکھا	We saw you

یاد رکھو کہ اردو اور انگریزی میں تجھکو بولنا ثقیل سمجھا جاتا ہے۔ اسواسطے تمکو (you) اوپر کے ترجمہ میں استعمال کیا ہے۔

جمع کا صیغہ — Plural

نَظَرَكُمْ (شَافَكُمْ) اُسنے تمکو دیکھا۔	He saw you
نَظَرَتْكُمْ۔ اُسنے تمکو دیکھا۔	She saw you
نَظَرُوْكُمْ (مشترک) اُنہوں نے تمکو دیکھا۔	They saw you.
نَظَرْتُكُمْ مینے تمکو دیکھا۔	I saw you
نَظَرْنَاكُمْ (مشترک) ہمنے تم کو دیکھا۔	We saw you

نوٹ واحد مخاطب کا لگان ضمیر مذکر و مؤنث میں ایک ہی ك ہے صرف فرق یہہ ہے کہ مذکر میں كَ مفتوح ہوتا ہے۔ اور مؤنث میں مکسور كِ مگر یہہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ بول چال

میں لَکَ پر سکون ثہ بولا جاتا ہے۔ اور اُسکی حرکت فعل کے آخری حرف پر آجاتی ہے۔ جیسے نَظَرْکَ (مرد) نَظَرِكْ (عورت)۔

جمع کا لگان بول چال میں یکساں ہے۔ مگر کتابی عربی میں مختلف عمل ہوتا ہے۔ یعنے علامت جمع مخاطب مؤنث کی کُنَّ ہے اور جمع غائب مؤنث کی هُنَّ ہے۔ سو یہہ دونو گر جاتے ہیں۔ اور اُنکی جگہ علامت مؤنث کی لگا دیجاتی ہے۔

سبق ۱۲۳

Personal pronoun Continued

اسم ضمیر شخصیہ جاری ہے

فعل کے ساتھ میلان ضمیر متصل غائب کا حسب ذیل ہے۔

نَظَرَهُ (شَافَهُ) نَظَرُهْ (شَافُهْ)	اُسنے اُسکو دیکھا۔	He saw him
نَظَرَتَهُ نَظَرْتُهْ	(مؤنث) اُسنے اُسکو دیکھا۔	She saw him
نَظَرُوهُ نَظَرُوهْ	اُنہوں نے اُسکو دیکھا۔	They saw him
نَظَرْتَهُ نَظَرْتُهْ	(مذکر) تونے اُسکو دیکھا۔	Thou sawest him
نَظَرْتِيهِ نَظَرْتِيهْ	(مؤنث) تونے اُسکو دیکھا ہے۔	Thou sawest him

Plural جمع

نَظَرَهُمْ (شَافَهُمْ) اُسنے اُن کو دیکھا۔ He saw them

نَظَرَهُمْ (مؤنث) اُسنے ان کو دیکھا۔ She saw them

نَظَرُوْهُمْ انہوں نے اُن کو دیکھا۔ They saw them

نَظَرْتَهُمْ (مذکر) تونے اُن کو دیکھا۔ Thou sawest them

نَظَرْتِيهُمْ (مؤنث) تونے اُن کو دیکھا۔ Do Do

نوٹ واحد غائب مؤنث کا لگان هَا ہے جیسے

نَظَرْتُهَا میںنے اسکو دیکھا۔ I saw her جمع کا لگان بولچال میں یکساں ہے

ضمیر کا لگان لَ کے ساتھ حسب ذیل ہے

لِي مجھکو یا میرے واسطے for or to me لَكَ۔ لَكْ (مذکر) تجھکو یا تیرے واسطے for or to thee

لَكِ۔ لِكْ (مؤنث) تجھکو یا تیرے واسطے۔ for or to thee

لَهُ۔ لُه اُسکو یا اُسکے واسطے۔ for or to him

لَهَا (مؤنث) اُسکو یا اُسکے واسطے۔ for or to her

لَنَا۔ ہمکو۔ یا ہمارے واسطے۔ for or to us

لَكُمْ۔ تمکو۔ یا تمھارے واسطے۔ Do Do you

لَهُمْ۔ اُنکو یا اُنکے واسطے۔ Do Do them

میلان ضمیر کا حروف ذیل سے۔ عَلَے بمعنے اوپر۔ پر upon, on, over,

عِنْدَ۔ ساتھ۔ واسطے with فِي بمعنے اندر۔ میں in مَعَ ساتھ۔ مع with

مِنِّی سے کا of or from me مثلاً مِنِّیْ۔ مجھ سے of or from me

عِنْدِیْ میرے ساتھ۔ in me فِیْ مجھ میں۔ with me مَعِیَ۔ میرے پاس۔ میرے ساتھ with me

عَلَیَّ۔ مجھ پر upon or above me

مِنْكَ۔ مِنْكَ۔ تیرا ایک تجھ سے of or from me فِیْكَ۔ فِیْكَ in thee

عِنْدَكَ۔ عِنْدَكَ with thee عَلَیْكَ۔ عَلَیْكَ upon or over thee

قاعدہ۔ اسم مذکر کی جمع کا نَ ضمیر متصل کی لگان پر گر جاتا ہے بَیْتَیْنِ۔ بَیْتَانِ۔ دو گھر اسپر ضمیر لگاؤ تو بَیْتَیْكَ یا بَیْتَاكَ ہوا۔ یعنے تیرے دو گھر۔ thy two houses

بَنِیْنَ یا بَنُوْنَ۔ بیٹے۔ sons ضمیر لگایا تو بَنِیْكَ یا بَنُوْكَ ہوا۔ یعنے تیرے بیٹے۔ thy sons

(۲) جب کسی اسم کے آخر یٓ ہو تو وہ الف مفتوح پڑھی جاتی ہے یعنے یٓ اپنی شکل میں موجود رہتی ہے جیسے فَتًی بچہ۔ اور جب اُسکے اخیر پر ضمیر شامل ہو جاوے تو الف کی شکل لکھی جاویگی جیسے فَتَاكَ تیرا بچہ۔ thy child یہہ قاعدہ اُن فعلوں پر بھی عائد ہوتا ہے کہ جنکا آخری حرف یٓ ہو مثلاً رَمٰی۔ اُسنے پھینکا۔ رَمَاكَ اُسنے تجھکو پھینکا۔ رَمَاھَا۔ اُسنے اُسکو (عورت) پھینکا۔ He has thrown her

(۳) جب ضمیر ان تین حرفوں پر لگایا جائے کہ جنکے اخیر پر یٓ موجود ہے اُنکی یٓ قائم رہتی ہے۔ مثلاً فِیْ۔ عَلٰی۔ اِلٰی جیسے فِیْهِ اُسمیں in him عَلَیْهِمْ۔ عَلَیْهِمْ۔ اُن پر upon them اِلَیْنَا ہمکو to us

(۴) جب کوئی ضمیر اَبٌ اور اَخٌ پر لگایا جاوے تو ان تین حروف ا و یٓ میں سے حسب موقعہ اُسکے آخر پر لگانا ضرور ہے۔ جیسے اَبُوْكَ۔ اَبَاكَ۔ اَبِیْكَ۔ (تیرا باپ)۔ اَخُوْكَ اَخَاكَ۔ اَخِیْكَ۔ تیرا بھائی۔ thy brother

سبق (۱۳۴)

Declension of personal pronoun

گردان اسم ضمیر شخصیہ

حالت فاعلی انَا۔ جیسے اَنَا وَ اَنتَ میں اور تو — I & thou — Nominative - I

حالت اضافی ي جیسے قُربِي جَنبِي میرے نزدیک — Near me — Genetive - of me

حالت نسبی۔ لِي جیسے هٰذَا لِي یہ میرا ہے یا میرے واسطے ہے۔ — This is mine or to me — Dative - to me

حالت مفعولی۔ ي جیسے مِثلِي میری مانند — Like me — Accusative I

حالت نسبی عَنِّي جیسے یَحکُوا عَنِّي۔ وے میری بابت کہتے ہیں۔ — *Ablative - from or of me

" مِنِّي جیسے اَخَذُوهُ مِنِّي۔ انھوں نے یہ مجھ سے لیا۔ — They took it from me — Do

Nom. thou (m) –	Sir thou & he	حالت فاعلی اَنْتَ جیسے اَنْتَ وَهُوَ تو اور وہ
D° thou (f) –	Thou & she	" مؤنث اَنْتِ جیسے اَنْتِ وَهِيَ۔ تو اور وہ۔
Gen. – of thee –	Before thee	حالت اضافی (مذکر) كَ جیسے قُدَّامَكَ تیرے آگے۔
D° of thee –	Because of thee	" مؤنث كِ جیسے بِسَبَبِكِ تیرے سبب کرکے
Dative to thee (m)	This is to thee	حالت نسبی (مذکر) لَكَ اِلَكَ جیسے هٰذَا لَكَ یہ تیرے واسطے ہے۔
D° D° (f)	D°	" مؤنث لَكِ اِلَكِ جیسے هٰذَا لَكِ۔ اِلَكِ یہ تیرے واسطے ہے۔
Acc. thou (m)	for thee	حالت مفعولی (مذکر) كَ جیسے لِاَجْلِكَ۔ مِنْشَانَكَ تیرے واسطے۔
D° D° (f)	D°	" مؤنث كِ جیسے قَبْلَكِ تجھ سے پہلے۔
Abl. from thee	{I will take it from thee}	حالت نسبی (مذکر) مِنْكَ۔ عَنْكَ جیسے بَا خُذُهُ مِنْكَ۔ میں یہ تجھ سے لونگا۔
D° from thee –	{They talk about thee}	" (مؤنث) مِنْكِ عَنْكِ، جیسے يَحْكُوا عَنْكِ اُنہوں نے تمہارا ذکر کیا۔

حالت فاعلی هُوَ۔ هُوَ۔ وَنَحْنُ۔ وہ اور ہم	Nom he
حالت اضافی۔ هٗ جیسے قُرْبُهٗ جَنْبُهٗ اُسکے نزدیک۔	Gen. of him near him
حالت نسبی لَهٗ۔ اِلَهٗ جیسے هٰذَا یَکُوْنُ اِلَهٗ ۔ یہ اسکا ہوگا۔	Dat. to him - This will be his
حالت مفعولی هٗ جیسے مَعَهٗ اُسکے ساتھ۔	Acc. him with him
حالت نسبی۔ مِنْهُ مِنْهُ جیسے اِشْتَرَیْنَا مِنْهُ ہمنے اُس سے خریدا۔	Abl. from him
حالت فاعلی هِيَ وَ نَحْنُ۔ (نَحْنُ) مؤنث۔ وہ اور ہم	Nom. She She & we
حالت اضافی هَا۔ مؤنث جیسے حَوْلَهَا۔ اُسکے گرد۔ اُسکی بابت۔	Gen of her - Arround her - about her -
حالت نسبی لَهَا۔ هٰؤُلَاءِ یَکُوْنُوْنَ لَهَا (هٰذِهٖ یَکُوْنُ لَهَا) یہ اُسکے لیے ہونگے (مؤنث)	Dat to her {These will be to her -
حالت مفعولی هَا۔ جیسے ضِدَّهَا۔ اُسکے مخالف (مؤنث)	Acc. her Against her
حالت نسبی مِنْهَا جیسے خُذْهُ مِنْهَا اسکو اُس سے لے لو	Abl. from her - Take it from her

حالت فاعلی نَحْنُ جیسے نَحْنُ و هُنَّ۔ ہم اور وے۔
Nom. we — we & they

حالت اضافی نَا جیسے حَوْلَنَا۔ حَوْلَنَا۔ ہمارے گرد یا آس پاس
Gen. us — Around or About us

حالت نسبی لَنَا جیسے هٰذَا لَنَا۔ یہ ہکو ہے۔ یا ہمارے واسطے ہے۔
Dative. to us — This is to us

حالت مفعولی۔ نَا جیسے بَعْدَنَا۔ ہمارے پیچھے۔ ہمارے بعد۔
Acc. us — After us

حالت نسبی عَنَّا جیسے اَلْکُلُّ یَحَدِّثُوْا عَنَّا۔ سب کے سب ہمارا ذکر کرتے ہیں
Abl. from us.

〃 مِنَّا جیسے خَطَفْتَهُ مِنَّا۔ تونے وہ ہم سے چھین لیا۔
D^o D^o { Thou hast snached it from us

حالت فاعلی اَنْتُمْ جیسے اَنْتُمْ و نَحْنُ۔ تم۔ اور ہم
Nom. you — You & we

حالت اضافی کُمْ جیسے عِوَضَکُمْ۔ تمہاری بجائے۔
Gen of you — Instead of you

حالت نسبی لَکُمْ جیسے هٰذَا مَبْعُوْثٌ لَکُمْ۔ یہ تمہارے واسطے بھیجی گئی ہے
Dat. to you —

حالت مفعولی کُمْ جیسے عَلَیْکُمُ السَّلَامُ تم پر سلام ہے۔
Acc. you — Upon — on you

حالت نسبی عَنْکُمْ جیسے یَحْکُوْا عَنْکُمْ وہ تمہاری بابت ذکر کرتے ہیں۔
Abl. about you —

〃 مِنْکُمْ جیسے { لَا اٰخُذُ شَیْئًا مِنْکُمْ / مَا یَأْخُذُ شَیْءٌ مِنْکُمْ } میں تم سے کچھ نہیں لونگا۔
D^o from you — I will not take any thing from you

حالتِ فاعلی هُمْ جیسے هُمْ وَاَنْتَ وہ اور تو — Nom. they – They & thou

حالتِ اضافی هِمْ جیسے فَوْقَهُمْ اُنکے اوپر — Gen. of them – above them

حالتِ نسبی لَهُمْ جیسے هٰذَا لَهُمْ یہ اُنکو ہے — Dative – to them – This is to them

حالتِ مفعولی هُمْ جیسے بِدُوْنِهِمْ اُنکے بغیر — Acc. them – Without them

حالتِ نسبی عَنْهُمْ جیسے لَاتَحْکِ عَنْهُمْ اُنکو مت کہہ — Abl – about them

do not speak about them

حالتِ نسبی مِنْهُمْ جیسے قَبِلَ مِنْهُمْ اُسنے اُنسے پایا — D° from them

he received from them

سبق ۱۳۵

ضمائر میں مقدر رہنا فعل کَانَ یَکُوْنُ کا
Ellipsis of the verb to be

جب ضمیر کے پہلے ضمیر آجاوے تو اسجگہہ فعل کَانَ یَکُوْنُ مقدر رہتا ہے مثلاً اگر کہنا ہو وہ اچھا ہے هُوَ طَیِّبٌ کہا جائیگا۔ اور هُوَ یَکُوْنُ طَیِّبٌ کہنا خلاف محاورہ اور غلط ہے تو اچھا ہو کے واسطے اَنْتَ طَیِّبٌ کہا جائیگا۔ نہ اَنْتَ تَکُوْنُ طَیِّبٌ۔ اور اگر بیان نافیہ کرنا ہو تو پہلے حرفِ نافیہ مَا یا فعلِ نافیہ لَیْسَ لانا چاہیئے۔ جیسے وہ اچھا نہیں ہے۔ مَاهُوَ طَیِّبٌ یا لَیْسَ هُوَ بِطَیِّبٍ کہا جائیگا۔ سو یہہ قاعدہ کل ضمیروں میں استعمال ہوتا ہے سوای متکلم کے کہ بعض وقت عام بول چال میں مَا کے بعد بجائے اَنَا کے نِیْ بول لیتے ہیں جیسے مَانِیْ طَیِّبٌ میں اچھا نہیں ہوں۔ گو کتابی عربی میں ہوگا مَا اَنَا طَیِّبٌ یا لَسْتُ بِطَیِّبٍ

قاعدہ بالا تو صیغہ حال کا بیان ہوا۔ لیکن جب صیغہ مَاضِیْ یا مَاضِی التَّام یا مَاضِیْ غَیْرُالتَّام۔ یا مَاضِی الاَتَمِّ میں وہ مضمون بیان کرنا ہو تو ضمیر

کے بعد فعل کَانَ یَکُوْنُ کا صیغہ ماضی لگایا جاتا ہے تو اسحالت میں فعل اور ضمیر تعداد اور جنس میں مطابق ہونے ضروری ہیں۔ مثلاً امثلہ ذیل کو دیکھو۔

مشق اول

اَنَا کُنْتُ طَیِّبٌ۔ میں اچھا تھا۔ I was or had been well

ھِیَ کَانَتْ طَیِّبَۃٌ۔ وہ اچھی تھی۔ She was or had been well

ھُوَ کَانَ طَیِّبٌ وہ اچھا تھا۔ He was or had been well

نَحْنُ کُنَّا طَیِّبِیْنَ۔ ہم اچھی رہی ہیں We were or Do Do

اَنْتُمْ کُنْتُمْ طَیِّبِیْنَ تم اچھے تھے یا رہے تھے۔ You were or Do

ھُمْ کَانُوْا طَیِّبِیْنَ وہ اچھے تھے یا رہے تھے۔ They were or Do

اَنَا مَسْرُوْرٌ میں خوش ہوں۔ اَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا۔ میں بہت خوش ہوں۔

اَنْتَ ھُوَالرَّجُلُ۔ تو وہی مرد ہے۔ وہ آدمی تو ہے۔ اَلَسْتُ بِاَبِیْکَ۔ میں تیرا باپ نہیں ہوں۔

مشق دوئم

اَلَسْتُ بِاَخِیْہِ میں اسکا بھائی نہیں ہوں اَھُوَ فَصِیْحٌ کیا وہ فصیح ہے۔

مَا ھِیَ ظَرِیْفَۃٌ۔ وہ عورت خوش طبع نہیں ہے۔ مَا ذٰلِکَ حَقًّا یہ سچ نہیں ہے۔

ھَلْ ھُوَ مُجْتَھِدٌ۔ کیا وہ محنتی ہے۔ اَفَلَا یُوْجَدُ مِثْلُ ھٰذَا الشَّیْءِ لِلْبَیْعِ کیا وہاں کوئی شے خریدی جانے کی لائق نہیں ہے۔

زَیْدٌ فَصِیْحٌ - زید خوش گو ہے۔

نَحْنُ خُلَّانٌ۔ ہم اچھے دوست ہیں۔ یُوْجَدُ وَاحِدٌ فِیْ دُکَّانِ الْاٰخَرِ دوسرے دکان میں بھی ایک ہے

لَسْنَا نَظِیْرَھُمْ ۔ ہم انکی مانند نہیں ہیں۔ مَا لَنَا مِثْلُھُمْ ہم انکی مانند نہیں ہیں

مشق سوم

أَصَادِقٌ أَنْتَ۔	کیا تو سچا ہے۔
أَلَا يُوجَدُ هُنَا سُمَاسِرَہ	کیا یہاں کوئی دلال نہیں ہے۔
لِمَاذَا لَا تُوجَدُ مَحَبَّةٌ بَيْنَهُمْ۔	انکی آپس میں محبت کیوں نہیں یا انکا باہمی پیار کیوں نہیں
مَا هُمْ عَلَى شَكْلٍ وَاحِدٍ۔	وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔
أَنَا كُنْتُ الْبَارِحَةَ فِي بَيْتِهِ۔	میں کل اسکے گھر پر تھا۔
لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ۔	وہاں کوئی نہ تھا۔
أَنَا كُنْتُ فِي الْمِصْرَ۔	میں مصر میں تھا۔
هَلْ كُنْتَ هُنَاكَ فِي الشَّهْرِ الْمَاضِي	کیا تم پچھلے مہینے وہاں تھے۔
لَا مَا كُنْتُ۔	نہیں میں نہیں تھا۔
هُوَ كَانَ مَعِي الْيَوْمَ	وہ آج میرے ساتھ تھا۔

مشق چہارم

هَلْ كَانَتْ هِيَ مَعَكَ أَيْضًا	کیا وہ عورت تیرے ساتھ تھی۔
مَا كَانَ مَطَرٌ۔	کچھ بارش نہیں ہوئی ہے۔
كَانَ فِي اللَّيْلِ مَطَرٌ۔	رات بارش ہوئی۔
مَا أَمْطَرَتْ فِي اللَّيْلِ	رات مینہ نہیں برسا۔
أَمَا كَانُوا الْبَارِحَةَ فِي الْبَيْتِ؟	کیا کل وہ گھر نہیں تھے۔
لَمْ يَكُونُوا سَوِيَّةً۔	وہ اکٹھے نہیں ہوئے۔

مَاکَانُوا مَعَ بَعْضِہِمْ۔	وہ اکٹھے نہیں ہوئے۔
کَانُوا مَشْغُوْلِیْنَ کَثِیْرًا۔	وہ بہت مشغول تھے۔
اُرِیْدُ الْھُدُوْءَ۔ اُحِبُّ الْھُدُوْءَ۔	میں خاموشی پسند کرتا ہوں۔
لَا یَکُوْنُ لَکَ رَفِیْقًا۔	وہ تمہارا ساتھی نہ ہوگا۔

مشق پنجم

سَیَکُوْنُ لَکَ عَدُوًّا۔	جلدی وہ تمہارا دشمن ہوگا۔
لَا یَکُوْنُ ھُنَاكَ۔	وہ وہاں نہیں ہوگا۔
اَفَلَا یَکُوْنُ فِی الْاِجْتِمَاعِ۔	کیا وہ اجتماع میں نہیں ہوگا۔
سَنَکُوْنُ بِفَضْلِہٖ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ۔	اسکی مہربانی سے ہم شکرگذار ہونگے۔
اَیَکُوْنُ شَیْءٌ مِنَ الْخِلَافِ ؟	کیا وہاں یہہ مخالفت ہوگی ؟
لَا یَصِیْرُ فُرْصَةٌ۔	یہہ موقعہ نہیں ملے گا۔
ءَ اَکُوْنُ حَاضِرًا۔	کیا میں حاضر ہونگا۔
اَفَلَا تَکُوْنُ رَشِیْدًا۔ اَمَا تَکُوْنُ مُتَعَقِّلًا ؟	کیا تو اچھا نہیں ہوگا۔
یَکُوْنُ قَدْ مَضٰی عَلَیَّ ھُنَا سَنَتَیْنِ سَنَةً۔	مجھکو یہاں دو برس ہوگئے ہیں۔

مشق ششم

یَکُوْنُوْنَ قَدْ غَابُوْا سِتَّةَ اَشْھُرٍ۔	وہ چھ مہینہ سے غیرحاضر ہیں۔
رُبَّمَا اِنِّیْ اَکُوْنُ سَعِیْدًا۔	شائد میں اچھا ہوجاؤں۔

يَقْدِرُ اَنْ يَكُوْنَ مُفِيْدًا	وہ مفید ہوسکتا ہے۔
لَا نَسْتَطِيْعُ كُفْرَانَ النِّعَمِ	ہم ایسے ناشکرے نہیں ہوسکتے۔
يُمْكِنُ يَكُوْنُ كَافِيًا۔	شاید کافی ہو۔
رُبَمَا يَكُوْنُ هٰكَذَا۔	شاید ایسا ہی ہو۔
لَا يُمْكِنُ اَنْ يَكُوْنَ هٰكَذَا	ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔
يُمْكِنُ اَنْ يَحْصِلَ لَهُمْ تَوْفِيْقٌ عَظِيْمٌ۔	ہوسکتا ہے کہ وہ کامیاب ہوجاویں۔
لَا يُمْكِنُ وُجُوْدُهٗ هُنَا۔	وہ یہاں نہیں مل سکتا ہے۔
اَفَلَا يَكُوْنُ مَعْذُوْرًا	کیا وہ قابل معذوری کے نہیں ہوگا۔

مشق هفتم

رُبَمَا اَنْتَ مُسْتَعْجِلٌ جِدًّا	شاید تو زیادہ جلدباز ہے۔
لَا يُمْكِنُ اَنْ يَكُوْنُوْا مُسْتَقِيْمِيْنَ	یہ ضروری نہیں کہ تم مستقیم ہو۔
رُبَمَا كُنْتُ صِرْتُ غَنِيًّا۔ اَنْ اَكُوْنَ اَنِ اسْتَغْنَيْتُ	میں دولتمند ہوگیا ہوتا۔
اَكَانُوْا لَحِقُوا الْوَقْتَ ؟	کیا وہ وقت پر آگئے تھے۔
كَانَ يُمْكِنُهُمْ اَنْ يُبَكِّرُوْا۔	وہ سویرے ہی آجاتے ہوتے۔
لَعَلَّهُمْ كَانُوْا فِي الْبَرِّ۔	شاید وہ جنگل میں ہونگے۔
هِيَ ذَاتُ اقْتِصَادٍ۔	وہ عورت کفایت شعار ہے
لَكَانَ حَسُوْدًا۔	وہ بخیل ہوا ہوگا۔

مشق هشتم

أَكُنَّا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔	کیا ہم بے انصافوں سے ہوگئے ہوتے۔
اِقْتَضٰى اَنْ يَكُوْنَ كَذَا۔	ایسا ہی ہونا تھا۔
حُصُوْلُكَ عَلَى الْفَضِيْلَةِ سَعَادَةٌ۔	تیرا نیک بخت ہو جانا بہت اچھا ہے۔
كَوْنُهٗ حَصَلَ مَرَّةً لَا يَكْفِيْ۔	ایکدفعہ ایسا ہونا کافی نہیں ہے۔
بِمَا اَنَّهٗ كَانَ مَرِيْضًا مُدَّةً فَهُوَ الْاٰنَ ضَعِيْفٌ	بہت دیر تک بیمار رہنے سے اب وہ کمزور ہو۔
لِكَوْنِيْ حَسُوْدًا شَقِيْتُ۔	بخیل ہونے کے باعث سے میں ناخوش تھا۔
حَيْثُ لَمْ اَكُنْ هُنَاكَ فَلَسْتُ عَلٰى يَقِيْنٍ۔	یہاں نہونے کے سبب مجھے یقین نہیں۔
بِحَيْثُ مَا كُنْتُ هُوَ فِيْكَ مَانِيْ	چونکہ میں وہاں نہ تھا اسلیئے مجھے یقین نہیں ہو

سبق ١٣٦

تشریح اسم ضمیر متصل

Allustration of personal Pronoun

حالت مفعولی مذکر و مونث نِیْ جیسے يَضْرِبُنِيْ (يَضْرِبُنِيْ) وہ مجھ کو مارتا ہے۔ *Me. acc. he beats me*

حالت نسبی " لِيْ جیسے يَقُوْلُ لِيْ (يَقُوْلُ لِيْ) وہ مجھسے کہتا ہے۔ *" Dat. he says to me*

حالت مفعولی۔ مذکر كَ جیسے اَضْرِبُكَ (اِضْرِبُكَ) میں تجھکو مارتا ہوں۔ *you Acc. I beat thee*

حالت نسبی۔ مذکر لَكَ جیسے اَقُوْلُ لَكَ (يَقُوْلُ لَكَ) میں تجھکو کہتا ہوں *" Dat. I say to you (thee) "*

حالت مفعولی مونث كِ جیسے اَضْرِبُكِ (يَضْرِبُكِ) میں تجھکو یا تمکو مارتا ہوں *you Acc. (f) I beat you*

حالت نسبی " لَكِ جیسے اَقُوْلُ لَكِ (يَقُوْلُ لِكِ) میں تمکو تجھکو کہتا ہوں *" Dat (f) I say to you "*

حالت مفعولی " هَا جیسے اَضْرِبُهَا (يَضْرِبُهَا) میں اسکو مارتا ہوں *her. Acc. I beat her*

" مذکر هٗ جیسے اَضْرِبُهٗ (يَضْرِبُهٗ) میں اسکو مارتا ہوں *him " I beat him*

حالت نسبی مؤنث لھا جیسی قُلتُ لھا میں نے اُسے کہا۔ her. Dat. I said to her

" مذکر لہٗ جیسی قُلتُ لہٗ میں نے اُسے کہا۔ him. Do Do to him

حالت مفعولی مذکر و مؤنث نا جیسی تضربنا (تبضربنا) تم نے ہم کو مارا۔ we. Acc. you beat us

حالت نسبی " لنا جیسی قُلتَ لنا تم نے ہم سے کہا۔ " Dat. you said to us

حالت مفعولی مذکر کمْ جیسی اضربُکمْ میں نے تم کو مارا۔ you. Acc. I beat you

حالت نسبی " لکمْ جیسے اقولُ لکمْ میں تم سے کہتا ہوں " Dat. I say to you

حالت مفعولی " ھُم جیسی اضربُھُم (بضربھم) میں نے اُنکو مارا them. Acc. I beat them

حالت نسبی مؤنث لھُم جیسی اقولُ لھُم۔ اقولُ لھنّ (بقولُ لھُم) میں نے اُنسے کہا " Dat. I say to them

سبق ۱۳۷

ضمائر الملکیت Possessive pronoun

یہ ضمیر متصل ہے جو اسم پر لگانے سے معنے مِلک کے پیدا کرتا ہے۔

ي متکلم مذکر جیسے اَخِيْ میرا بھائی۔	My brother
" " مؤنث " اُمّيْ میری ماں۔	My mother
" " مشترک جمع جیسی اِخواتي۔ میری بہنیں	My sisters
" " مذکر جیسی غلیونِي میری پائپ	My pipe
" " مؤنث جیسی اوضتي۔ میرا کمرہ	My room
" " مشترک جیسی اصحابِي میرے دوست	My friends.
" " " جزمتي میری بوٹ } " " " لستیکي میرا جوتا۔ }	My boots

Thy book	تیری کتاب	کِتَابُکَ	جیسے	مذکر	مخاطب	کَ
Thy sister	تیری بہن	اُخْتُکَ	"	"	"	"
Thy brothers	تیرے بہائی	اِخْوَتُکَ	"	"	"	"
Thy book (f)	تیری کتاب	کِتَابُکِ	"	مؤنث	"	"
Thy sister	تیری بہن	اُخْتُکِ	"	"	"	"
Thy sisters	تیری بہنیں	اَخَوَاتُکِ	"	"	"	"
His work	اُسکا کام	شَغْلُهٗ	"	مذکر	غائب	ہ
His trouble	اُسکی تکلیف	تَعَبُهٗ	"	"	"	"
His property	اُسکا مال	اَرْزَاقُهٗ	"	"	"	"
Her work	اُسکا کام	شَغْلُهَا	"	مؤنث	"	هَا
Her trouble	اُسکی تکلیف	تَعَبُهَا	"	"	"	"
Her property	اُسکا مال	اَرْزَاقُهَا	"	"	"	"
Our house	ہمارے گہر	بَیْتُنَا	"	مشترک	متکلم	نَا
Our gardens	ہمارے باغ	بَسَاتِیْنُنَا	"	"	"	"
Your inn	تمہاری سرائے	خَانُکُمْ	"	"	مخاطب	کُمْ
Their town	اُنکا شہر	بَلَدُهُمْ	"	"	غائب	هُمْ
Their friends	اُنکے دوست	اَصْحَابُهُمْ	"	"	"	"

سبق ۱۳۸

نُونُ الوِقَایَۃِ ن Nun of precaution

ضمیر متکلم کی ی فعل کے ساتھ نِی ہوجاتی ہے۔ اسواسطے کہ فعل میں مغالطہ نہ پڑے یعنی جب یِ رہتی تو فعل کے تغیرات کے وقت حروف علت کے قاعدہ کے بموجب اسکو گرانا پڑتا۔ جیسے اسم میں اکثر ایسا مغالطہ پڑجاتا ہے۔ مثلاً کِتَابِی اسکے دو معنے ہوسکتے ہیں۔ میری کتاب۔ میری کتابیں
نون الوقایہ اکثر حروف ذیل کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِنَّ تحقیق (verily) اَنَّ جو (that)، لٰکِنَّ لیکن (but)، کَاَنَّ گویا کہ (as if)، لَعَلَّ شاید (perhaps) یہ لَیْتَ (یعنے ایسا ہوتا یا ہووے) (would that) کے ساتھ ہمیشہ آتا ہے۔ یہ مِنْ عَنْ سے (from) کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور اَنْ۔ کہ۔ جو۔ (that) اور عموماً لَدَنْ (ساتھ۔ نزدیک) (with. near) کے ساتھ آتا ہے۔ قَدْ۔ قَطْ جب انکے معنے (enough) کافی کے ہوں استعمال ہوجاتا ہے۔ مگر اکثر انکے ساتھ کم استعمال کرتے ہیں۔ جب مَا اَفْعَلَ کے وزن پر ضمیر متکلم کا لانا ہو تو نون الوقایہ استعمال ہوجاتا ہے۔ جب کلام میں تعجب ظاہر کرنا ہو مثلاً مَا اَفْقَرَنِیْ اِلٰی عَفْوِاللهِ۔ مجھکو خدا کی بخشش کی کسقدر حاجت ہے۔
اِنِّیْ۔ اَنِّیْ۔ لٰکِنِّیْ۔ کَاَنِّیْ۔ لَعَلِّنِیْ۔ لَیْتَنِیْ۔ مِنِّیْ۔ عَنِّیْ استعمال ہوجاتے ہیں۔

سبق ۱۳۹

تغیرات حروف علت ضمیر کے پہلے Changes in vowels &c before the affixed pro-noun

لانگ و اول کے بعد یِ مکسور مفتوح ہوجاتی ہے جیسے خطا یا (گناہ) مانند خَطَایَایَ

میرے گناہ ۔ (my sins)

غائب کی ضمیر کے پہلے ـِ کسرہ یا یْ آجاوے تو ضمیر کا ضمہ ـُ کسرہ ـِ ہو جاتا ہے۔ جیسے کِتَابِهٖ اُسکی کتاب یا اُسکی کتاب کو یا کا۔ ((of) his book)

عَلَيْهِمْ ۔ اُنپر ۔ (upon them)

نوٹ اگر ضمیر جمع مذکر کے بعد ہمزۃ الوصل آجاوے تو ضمیر کے میم پر ضمہ ـُ ہوگا۔ جیسے عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اُنپر سلامتی ہو۔ peace be upon them

جس اسم کے آخر پر ۃ ہو اُسکے بعد جب ضمیر آدے تو یہ گول ۃ لمبی ت بنجاویگی۔ جیسے كِتَابَةٌ تحریر writing كِتَابَتُهَا اُسکی تحریر her writing

چونکہ ضمیر متصل اسم کو محدود یا معرفہ بنانے کا کام دیتی ہے اسواسطے اُسکی تنوین گر جاتی ہے۔ (دیکھو حصہ اول تنوین ـ)۔ اسموں میں جمع کا نَ ۔ اور تثنیہ کا نِ ضمیر متصل کے پہلے گر جاتا ہے۔ جیسے كِتَابَاهُ اُسکی دو کتابیں۔ his two books ضَارِبُوْهُ ۔ اُسکے مارنے والے his strikers جن اسمونکے آخر وْ یا يْ ہو اُنپر جب ضمیر واحد متکلم کا لگایا جاوے تو اُسکا وْ ـ يْ بدلکر ـِيَّ بنجاتا ہے۔ مثلاً بجائے ضَارِبُوْيَ کے ضَارِبِيَّ ہوگا۔

ایسے ہی جمع غائب مذکر کا الف ضمیر کی پہلی کتابت میں گر جائیگا۔ جیسے كَتَبُوْهُ ۔ اُنہوں نے اُسے لکھا۔ they wrote it

سبق ۱۴۰

قواعد تغیرات ضمیر متصل پیش افعال جو دو مفعول ضمیری رکھتے ہوں

A verb governing two accusative pronouns

جب کسی فعل کے دو مفعولی ضمیر متصل ہوں مثلاً اَعْطَیْتُکَهٗ میں نے تجھکو وہ دیا ہے I gave thee it
اسی مقام پر دوسرا ضمیر اکٹھا ساتھ لکھنا جائز ہے اور الگ لکھنا بھی درست ہے۔ جیسے
اَعْطَیْتُكَ اِیَّاهُ میں نے تجھکو وہ دیا ہے۔ یعنی اِیَّا کو بطور فاصلہ کے درمیان میں لاتے ہیں۔
مگر یہہ یاد رہے کہ اِیَّا کا لفظ درمیان میں لانے سے معنوں میں تاکید بڑھجاتی ہے۔

اَعْطَیْتُکَهٗ میں نے تجھکو وہ دیدیا ہے۔ I gave thee it
اَعْطَیْتُكَ اِیَّاهُ میں نے تجھکو وہی دیدیا ہے (I gave thee it (the same)

اور یہہ بھی یاد رہے کہ جب دو ضمیر اکٹھے آویں۔ تو انکو معمولی سلسلہ کی بموجب لانا ضروری ہے۔
یعنی متکلم کا ضمیر پہلے اور پھر اُسکے بعد مخاطب اور مخاطب کے بعد غائب کا ضمیر لانا چاہیئے۔

نوٹ چند مقامات جہاں اِیَّا کو ضرور ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) جہاں دو ضمیر اکٹھے آجاویں جیسا کہ اوپر کی مثال میں گذرا ہے۔

(۲) جہاں فعل کے اخیر پر علامت ضمیر کے بعد دوسرا ضمیر متصل واقعہ ہو کہ دونو ضمیر ایک ہی شخص پر دلالت کریں۔ مثلاً کُنْتُهٗ۔ میں وہ تھا۔ I was he اسجگہہ کُنْتُ اِیَّاهُ کہنا بہتر ہے۔ کیونکہ ایسے انداز کی گفتگو میں اکثر تاکید کی ضرورت ہوتی ہے جیسا کہ ہم اپنی بولی میں بولا کرتے ہیں۔ وہ میں ہوں جسنے ایسا کام کیا۔ وہ میں ہی تھا۔ وہ وہی تھا۔ وغیرہ۔

(۳) جہاں تاکید کے واسطے ضمیر مفعولی کو فعل کے پہلے لانا ہوتا ہے۔ جیسے اِیَّاكَ نَعْبُدُ۔ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں۔ thee we worship

جب فعل کی علامت ضمیری جمع مخاطب کے بعد دوسرا ضمیر متصل آجاوے۔ تو ان دونوں کے درمیان و مدہ داخل کیا جاتا ہے۔ مثلاً اَعْطَیْتُکُمْ میں نے تمکو دیا۔ I gave you
اَعْطَیْتُکُمُوْهُ میں نے تمکو وہ دیا ہے۔ I gave you it اَعْطَیْتُمْ تمنے دیا۔ you gave
اَعْطَیْتُمُوْهُ وہ تمنے دیا۔ you gave it

معلوم ہوتا ہے کہ جمع کی علامت ان ضمیروں کی ہوتی۔

سبق (۱۴۱)

فعل کی ضمیری تغیرات پر نوٹ
Note On the pronominal signification of the inflections of verbs

یہ ضروری سمجھنے کی بات ہے کہ فعل کی گردان میں جو تغیرات ہوتے نظر آتے ہیں وہ فعل کے اصلی لفظ میں کچھ تبدیلی واقعہ نہیں ہوتی ہے اور وہ جو ہوتی ہے وہ صرف آگے پیچھے لفظ فعل کی علامت ضمیری فاعل کی لگائی جاتی ہیں۔ یعنی یہ ضمیری علامتیں ماضی کے بعد اور مضارع کے پہلے لگائی جاتی ہیں۔ مثلاً قَتَلَ اصلی مادہ ہے۔ جسکے معنے ہیں صرف مارڈالن بصیغہ ماضی قَتَلَ he killed اُسنے مارا اسمیں مستتر ضمیر واحد غائب مذکر ہے۔

قَتَلَتْ she killed اس عورت نے مار ڈالا۔ اسمیں مستتر کی وہی ضمیر ہے۔ اور تْ علامت مؤنث کی جو اسم میں بشکل گول ۃ ہو جاتی ہے۔

قَتَلْتُ میں نے مار ڈالا۔ I killed اسمیں تُ علامت ضمیر واحد متکلم کی ہے باقی مادہ قَتَلْ رہا۔ قْتُلُ اصل مادہ مضارع بمعنے مارڈالتا ہے اسپر ضمیر (ی) مضارع واحد غائب کے پہلے لگاؤ تو یَقْتُلُ وہ قتل کرتا ہے۔ he kills ہوا۔ اب لو تَقْتُلُ وغیرہ اسمیں تَ ضمیر مؤنث she ہے مضارع کے واسطے علے ہذا القیاس اسکا ذکر پہلے فعل میں تم پڑھ چکے ہو۔

سبق ۱۴۲

اسماء اشارہ *Demonstrative pronoun*

اسم اشارہ میں تینوں تعداد واحد تثنیہ اور جمع ہوتی ہیں۔ اور تمیز جنس تذکیر و تانیث پائی جاتی ہے۔

واحد مذکر ذَا۔ یہ (*this*) واحد مؤنث ذِی۔ تِیْ۔ ذِہْ۔ تِہْ۔ یہ (*this*)
تثنیہ مذکر ذَانِ یہ دو *these two* تثنیہ مؤنث تَانِ یہ دو *these two*
جمع مذکر و مؤنث اُولَاءِ یہ سب۔ (*these*)

بعض وقت انپر حرف ہٰ زیادہ کیا جاتا ہے۔ مخاطب کو توجہ اور تنبیہ دلانے کیواسطے مثلاً هٰذَا هَاذِيْ۔ هَاتِيْ۔ هٰذِهٖ۔ هٰذَانِ۔ هَاتَانِ۔ هٰٓؤُلَآءِ۔ ہوتے ہیں۔

انہیں اشارہ اشیا نزدیک اور دور اور وسط کی بھی تمیز کیجاتی ہے مثلاً واسطے واحد مذکر نزدیک کے لیئے هٰذَا۔ یہ (*this*) ہے اور وسط کے واسطے ذَاكَ وہ (*that*) اور دور کیواسطے ذَالِكَ ہے۔

اشارہ واسطے واحد مؤنث نزدیک کے لیے ہے هَاذِی یا هَاتِیْ اور درمیانی وسط کے واسطے هَاتِيْكَ اور بہت دور کے واسطے تِلْكَ۔ اسم اشارہ تثنیہ۔ نزدیک کے واسطے ہے هٰذَانِ اور واسطے فاصلہ درمیانی اور بہت دور کی ذَانِكَ یہ دو *these two* تثنیہ مؤنث نزدیک دو اور وسط هَاتَانِ ہے۔ جمع مذکر و مؤنث نزدیک کے واسطے ہے۔ هٰٓؤُلَآءِ *these* (یہ سب)
جمع اشارہ درمیانی اور دور کے واسطے ہے اُولٰٓئِكَ (وہ سب) *those*؛
عربی میں اشارہ مکانی نزدیک کیواسطے ہے۔ هُنَا *here* (یہاں) اور کچھ دور کے واسطے

هُنَاكَ اور بہت دور کیواسطے ہے هُنَالِكَ (وہاں there)

اب عام بول چال میں اسمار اشارہ مذکورہ بالا میں سے بہت سے متروک ہیں اور صرف تھوڑے سے حسب ذیل استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً واحد مذکر قریب کیواسطے هٰذَا یہ (this) اور واحد مؤنث قریب کے واسطے هٰذِهٖ یہ (this)

ذَاكَ یا هٰذَاكَ }
تِلْكَ یا هَذِيكَ } واحد مؤنث۔ وہ that

جمع مذکر و مؤنث هٰؤُلَا یا هَذُوْلَ۔ یہ (these) قریب کے واسطے۔

اُولَيكَ یا هَذُولِيكَ مذکر و مؤنث۔ وہ (those) امثلہ ذیل پر غور کرو۔

هٰذَا۔ یہ (this) هٰذَا مَا يَنْفَعُ یہ اچھا نہیں ہے۔ یا هٰذَا مَا يِنْفَعُ this is not good.

هٰذِهٖ یہ (this) مؤنث أَنْتَ تَعَيَّنَ هٰذِهٖ لِي آپنے میرے لئے یہ تجویز کیا ہے۔ یا انْتَ تِعَيَّنْ هٰذِهٖ لِي۔ You appointed this for me

ذَاكَ یا هَذَاكَ جیسے ذَاكَ مَا يَقُولُ یا هَذَاكَ مَا يِقُولُ۔ وہ نہیں کہتا۔ یعنی اُس سے ظاہر نہیں ہوتا۔ (That does not say)

هٰؤُلَاءِ یا هَذُولَ (these) جیسے خُذْ هٰؤُلَاءِ یا خُذْ هَذُولُ۔ انکو لیلو۔ take these

هَذُولِي۔ هَذُونَ۔ ذُولْ۔ یہ جمع (these)

اُولَيكَ۔ هَذُولِيكَ۔ وہ بعید those جیسے اَمْسِكْ اُولَيكَ۔ یا كَمِّشْ هَذُولِيكَ۔ انکو پکڑو۔ یا اختیار کرو۔ hold those

گردان اسم اشارہ کی اسم کی طرح آتی ہے۔

حالت فاعلی هٰذَا یہ this Nominative

حالت اضافی ۔ ھٰذَا ۔ اسکا Genetive of this
حالت نسبی لِھٰذَا ۔ اسکو ۔ Dative to this
حالت مفعولی ھٰذَا ۔ اسکو Accusative this
حالت نسبی مجاورت مِنْ ھٰذَا اس سے Ablative from this

بول چال میں ھٰذَا کی ھٰ بعض وقت گر جاتی جیسے ذَا الْبَیْت یا ھٰذَا الْبَیْتِ یہ گھر this house
ملک شام کے محاورہ میں اسم اشارہ کو اسم کے پہلے بولتے ہیں جیسے
مثال بالا میں ۔ مگر مصر میں اسکو اسم کے بعد رکھتے ہیں ۔ جیسے الْبَیْتُ ذَا یہ گھر this house
الْبِنْتُ ذِي ۔ یہ لڑکی ۔ this girl الْجَمَلُ ذَا ۔ یہ اونٹ ، this camel
الْجَبَلُ ذَا یہ پہاڑ ۔ this mountain

قاعدہ چونکہ اسم اشارہ عربی میں اپنے سامنے کے اسم کیطرف اشارہ کرتا ہے ۔ اسواسطے مشارٌالیہ اسکے پیچھے ذکر کیا جاتا ہے ۔

سبق ۱۴۳

ریویو اسم اشارہ Review on Demonistrative Pronoun

اصل میں اسم اشارہ ذَا بمعنے (that) وہ ہے اور اسکی گردان حسب ذیل ہے ۔

نام حالت	واحد مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مذکر	تثنیہ مؤنث	جمع		انگریزی
حالت فاعلی	ذَا	ذِي	ذَانِ	تَانِ	أولی	أولاء	Subjective
حالت اضافی } حالت مفعولی	″		ذَیْنِ	تَیْنِ	″		Dependent- & Objective

ذَا اکیلا کم استعمال ہوتا ہے۔ اور جب اُسکا مرکب بنتا ہے تو واحد مؤنث کی شکل تِي یا ذِہ کی ہوتی ہے۔ تو لفظ کے اخیر پر شامل کیا جاتا ہے۔ اور جب اُسکی شکل تَا یا تْ کی ہو تو لفظ کے پہلے رکھا جاتا ہے۔ جب ذُو کے معنے وآلا کے ہوں تو اُسکی گردان حسب ذیل آتی ہے۔

نام حالت	واحد		تثنیہ		جمع		
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
حالت فاعلی	ذُوْ	ذَاتُ	ذَوَا	ذَوَاتَا	ذُوُو (اُولُو)	ذَوَاتُ (اُولَاتُ)	Subjective
حالت اضافی	ذِي۔	ذَاتِ	ذَوَيْ	ذَوَتَيْ	ذَوِي (اُولِي)	ذَوَاتِ (اُولَاتِ)	Dependent
حالت مفعولی	ذَا	ذَاتَ					Objective

معمولی اسم اشارہ کہ جس سے اشیا کا فاصلہ بتانا ہوا نہیں ذَا ضمائر متصل كَ۔ كِ كُمَا۔ كُمْ یا كُنَّ کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے جیسے ذَاكَ (that) وہ جیسے۔

	مذکر	مونث	مذکر	مؤنث	مذکر مؤنث	مذکر مؤنث
حالت فاعلی	ذَاكَ		ذَانِكَ	تَانِكَ	اُولآئِكَ	اُولَاكَ
حالت اضافی / حالت مفعولی	″	تِيكَ تَاكَ	ذَيْنِكَ	تَيْنِكَ	″	″

اکثر دفعہ لِ تاکید اسمیں داخل کیا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بصیغہ واحد اوپر الف بشکل کھڑی زبر لکھا جاتا ہے۔ مثلاً ذٰلِكَ تثنیہ میں لْ اور نْ اکٹھے ہو کر ن مدغم ہو جاتا ہے۔ جیسے

	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
حالت فاعلی	ذٰلِكَ	تِلْكَ	ذَانِّكَ	تَانِّكَ	اُولآئِكَ	اُولَالِكَ
حالت اضافی / حالت مفعولی	″	″	ذَيْنِّكَ	تَيْنِّكَ	″	″

معمولی اسم اشارہ نزدیک کی اشیاؤں کے واسطے ذا: یہاں here اور ها: اجی۔ ارے !ہلو دونوں کے ملانے سے بنتا ہے پس هٰذَا میں هٰ پر چھوٹا الف هَا کا ہے اسواسطے هَاذَا سے هٰذَا ہوا جسکے معنے صرف یہہ لیئے جاتے ہیں this اسکی گردان حسب ذیل ہے۔

	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مشترک	
حالت فاعلی	هٰذَا	هٰذِهٖ	هٰذَانِ	هٰتَانِ	هٰؤُلَاءِ	Subjective
حالت اضافی حالت مفعولی		،	هٰذَيْنِ	هٰتَيْنِ	"	Dependent Objective

اشارہ مذکورہ بالا پر زیادہ تاکید یا زور دکھانے کیواسطے اوپر کے اسم اشارہ پر ك اور بڑھا دیا جاتا ہے دیکھو گردان ذیل

	واحد		تثنیہ		جمع		
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
حالت فاعلی	هٰذَاكَ	هَاتِيْكَ	هٰذَانِكَ	هٰتَانِكَ	هٰؤُلَائِكَ		Subjective
حالت اضافی حالت مفعولی	"	،	هٰذَيْنِكَ	هٰتَيْنِكَ			Dependent Objective

سبق ۱۴۴

اسم موصول Relative Pronoun

عربی میں دو قسم کے اسم موصول ہوتے ہیں ایک خاص Particular اور دوسری مشترک General or participate پہلے کی بلحاظ اعداد اور تذکیر و تانیث کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ اور دوسری کی صرف ایک ہی شکل ہوتی ہے مثلاً۔ اَلَّذِیْ۔ جو that اشکال ذیل

واحد		تثنیہ		جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
اَلَّذِیْ۔	اَلَّتِیْ	اَللَّذَانِ	اَللَّتَانِ	اَلَّذِیْنَ	اَللَّوَاتِیْ یا اَللَّاتِیْ یا اَللَّائِیْ

دوسرا مَنْ جو (who) یہ انگریزی کی طرح انسان کے واسطے استعمال ہوتا ہے
" مَا (کیا) which " اشیاؤں کے واسطے آتا ہے۔
" اَیّ (کون یا کیا) who or what
" الْ (تعریف) Article the

یہ اخیر کا الْ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اور چند صفتوں پر داخل ہوتا ہے۔ مثلاً جَاءَ الکَاتِبُ
وہ جو کاتب ہے آیا ہے۔ The one who is the writer has come
جَاءَ الحَسَنُ الوَجْہِ۔ وہ جس کا مونہہ خوبصورت ہے آیا ہے۔ The one whose face is beautiful has come

اَلَّذِیْ ۔ دونو انسان اور اشیا کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے انگریزی میں that ہوتا ہے۔
عربی بولچال میں بجائے اَلَّذِیْ کے اِلِّیْ بعض وقت استعمال ہوتا ہے۔ مذکر اور مونث کے واسطے۔

مَنْ who - he who - those who.
اَیّ - آیّ who - what.
مَاذَا what

بعض وقت حرف شیٔ کو اَیّ پر لگاتے ہیں۔ بطور اختصار اَیُّ شَیْءٍ کیا چیز what thing
مثلاً (ایش) بِتْرِیْدُ تو کیا چاہتا ہے۔ what do you whant تخفیف کے طور پر کہہ دیتے ہیں۔

مَا that which those which وہ جو مَاذَا تَطْلُبُ کیا مانگتا ہے۔ what do you ask ?
اس کی جگہ بعض وقت اَیْنَا یا اَنَا بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً
اَیْنَا بَلَدْ کونسا شہر ہے اَنَا حِصَانْ کونسا گھوڑا۔

عام عمدہ محاورہ ہے اَیّ حِصَانٌ - کونسا گھوڑا ۔ کل اسم موصولات حسب ذیل ہیں:

واحد مذکر اَلَّذِیْ واحد مؤنث اَلَّتِیْ تثنیہ مذکر اَللَّذَانِ تثنیہ مؤنث اَللَّتَانِ جمع مذکر اَلَّذِیْنَ ۔

جمع مؤنث اَللَّوَاتِیْ ایہ سب (بمعنے which) جو استعمال ہوتے ہیں مَنْ who مَا what which اَیٌّ (. what. which) کون۔ کیا ۔ اَلْ یہ تعریفی ہوتا ہے ۔

مَنْ انسان پر بولا جاتا ہے ۔ اور تعداد اور جنس میں کچھ تبدیلی نہیں ہوتی۔

مثلاً مَنْ هُوَ وہ کون ہے ۔؟ who is he مَنْ هِيَ وہ کون ہے ۔ who is she

مَنْ هُمْ وے کون ہیں ۔ who are they

مَا چیزوں کے واسطے آتا ہے ۔ اور اکثر جملہ کے درمیان لایا جاتا ہے ۔ تاکہ معلوم ہو کہ اسم موصول ہے حرف نافیہ نہیں ۔ جیسے اَعْطِنِیْ مَا تُرِیْدُ دو جو تمہارا جی چاہے ۔ Give me what you like

اَیّ اشخاص اور چیزوں دونوں کے واسطے آتا ہے جیسے اَیُّ رَجُلٍ جَاءَ کونسا آدمی آیا ہے which man has come اَیُّ کِتَابٍ کونسی کتاب which book فِیْ اَیِّ بَیْتٍ کس گھر میں In which house

سبق (۱۴۵)

اسم موصول پر ریویو Review on Relative Pronoun

اسم موصول بنتا ہے اسم اشارہ پر اَلْ لگانے سے اور اسکا گردان یوں آتا ہے ۔

	واحد		تثنیہ		جمع		
نام حالت	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
حالت فاعلی	اَلَّذِيْ	اَلَّتِيْ	اَللَّذَانِ	اَللَّتَانِ	اَلَّذِيْنَ (اَلْأُلَاءِ)	اَللَّاتِيْ (اَللَّوَاتِيْ)	Subjective
حالت نسبی / حالت مفعول	"	"	اَللَّذَيْنِ	اَللَّتَيْنِ			Dependent Objective

دوسری اسم موصول مَنْ (کون) whom (مَا کیا) what یہ بطور استفہام کے بھی کام دیتے ہیں۔

نوٹ مَنْ اور مَا دراصل اسم ہیں یہ اَلَّذِیْ کی طرح صفت کے طور پر استعمال نہیں ہوتے ہیں۔

رَاَیْتُ مَنْ جَاءَ میں نے دیکھا جو آیا ہے۔ I saw who (him who) came

رَاَیْتُ الرَّجُلَ الَّذِیْ جَاءَ میں نے اس آدمی کو دیکھا جو آیا ہے I saw the man who came

مَنْ کا گردان بھی ہو جاتا ہے مگر کم۔ دیکھو ذیل کی گردان۔

	واحد		تثنیہ		جمع	
حالت فاعلی	مَنُوْ	مَنَهْ	مَنَانْ	مَنْتَانْ	مَنُوْنْ	مَنَاتْ
حالت نسبی	مَنِیْ	مَنَهْ	مَنَیْنْ	مَنْتَیْنْ	مَنِیْنْ	مَنَاتْ
حالت مفعولی	مَنَا	مَنَهْ	"		"	

مَا کا گردان نہیں ہوتا۔

نوٹ ذَا اور اسکے مرکبات کی گردان نہیں ہوتی۔ یعنی حالات کی لحاظ سے اُنکے اعراب نہیں بدلتے۔ اور اگر تعداد اور جنس کی لحاظ سے جو اعراب انکا بدلتا ہے عربی میں اُسکو گردان نہیں سمجھتے۔

اَیٌّ مؤنث اَیَّةٌ بمعنے (جو) whom اسکی گردان اسم کی طرح پوری ہو جاتی ہے۔

اُسکو مَنْ اور مَا کے ساتھ ملا کر اَیُّمَنْ جو کوئی whosoever اَیُّمَا جو کچھ whatsoever بناتے ہیں۔ ان میں سے اَیُّمَنْ کی گردان ہو جاتی ہے۔

اَلْ تعریف The Article

اَلْ کی گردان نہیں ہوتی۔ یہ اسم کے ساتھ حسب ذیل پانچ طرح کے معنے دیتا ہے۔

(۱) تشخیص اسم کے واسطے جیسے اَلْقَاضِیْ۔ یعنی وہ قاضی جسکا ذکر ہے۔

(۲) تشخیص جنس جیسے اَلْفَرَسُ کل جنس گھوڑا۔ the horse بلحاظ دیگر حیوان

شتر وغیرہ کے۔ اَلْاِنْسَانُ جنس انسان۔ Mankind

(۳) تشخیص فضیلت جیسے اَلْمَدِیْنَۃ یعنی مدینہ شریف۔

(۴) خاص اسم کو ایک لقب سے تشخیص کرنا۔ جیسے اَلْحَارِثُ۔ آدمی کا نام۔ حارث کے معنے آلی ہل جوتنے والا۔

(۵) بعض خاص ناموں پر داخل ہوتا ہے اسکو مخصوص کرنے کے واسطے جیسے اَلْعُزّٰی ایک بت کا نام خاص۔

سبق ۱۴۶

اعداد Cardinal & Ordinal Numbers

عربی میں اعداد کی بھی دو جنس ہوتے ہیں۔ برخلاف اردو اور انگریزی کے۔ کیونکہ ان میں مذکر اور مؤنث کی تمیز نہیں۔ عربی میں ہے۔ مثلاً جب وہ اسم جسکے یہ عدد صفت ہوں ان کی لحاظ سے یہ اعداد بھی مذکر یا مؤنث بولے جائینگے یعنی اسوقت مذکر یری یات زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ وَاحِدٌ ایک آدمی اِمْرَاۃٌ وَاحِدَۃٌ ایک عورت اَحَدُ الرِّجَالِ۔ آدمیوں میں سے ایک مرد۔ اِحْدَی النِّسَاءِ۔ عورتوں میں سے ایک عورت۔ رَجُلَانِ اِثْنَانِ۔ دو آدمی۔ اِمْرَاَتَانِ اِثْنَتَانِ دو عورتیں اِحْدٰی عَشَرَۃَ اِمْرَاَۃً گیارہ عورتیں۔

اعداد ۳ سے ۱۰ تک مؤنث کی علامت ۃ اعداد پر آتی ہے۔ جبکہ اسکا اسم معدود مذکر ہو اور جب اسم معدود مؤنث ہو تو اسکا عدد مذکر رہیگا۔ یعنی اصلی قاعدہ کے خلاف مثلاً ثَلٰثَۃُ رِجَالٍ تین مرد ثَلٰثُ نِسَاءٍ تین عورتیں۔ مرکب عددوں میں پہلے حصہ پر مؤنث کا نشان ۃ مذکر کے ساتھ ہوگا۔ اور جب اسم معدود مؤنث ہو تو اسم معدود عدد مذکر رہیگا مثلاً ثَلٰثَۃُ رِجَالٍ تین آدمی ثَلٰثُ نِسَاءٍ تین عورتیں۔

مرکب عددوں میں پہلی جزء پر مؤنث کا نشان ۃ آویگی اور جب اسم معدود مذکر ہو تو دوسرا حصہ مذکر کی شکل میں رہیگا۔ لیکن جب اسم معدود مؤنث ہو تو پہلا جزء مذکر کی شکل میں رہیگا اور دوسرے حصہ پر علامت مؤنث داخل ہوگی۔ مثلاً ثَلٰثَةَ عَشَرَ رَجُلًا تیرہ آدمی۔ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اِمْرَاَةً تیرہ عورتیں

اب انکی اشکال حسب ذیل دیکھو۔

اَعداد ذاتی — Cardinal Numbers.

	مذکر	مؤنث	
۱	اَحَدٌ وَاحِدٌ	اِحْدٰی وَاحِدَةٌ	
۲	اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ ثِنْتَانِ	اسکی گردان موافق اسم تثنیہ کے ہوتی ہے۔
۳	ثَلٰثَةٌ ثَلَاثَةٌ	ثَلٰثٌ ثَلَاثٌ	۳ سے ۱۰ تک مذکر اسم کے واسطے مؤنث کی شکل بولتے ہیں
۴	اَرْبَعَةٌ	اَرْبَعٌ	اور مؤنث کے واسطے مذکر۔
۵	خَمْسَةٌ	خَمْسٌ	۳ سے ۱۰ تک ضروری ہے کہ اپنے ساتھ اسم معدود کی جمع
۶	سِتَّةٌ	سِتٌّ سِدْتٌ سِدْسٌ	مکسر لیوے جو بشکل حالت مفعولی یا اضافی آویگا اور
۷	سَبْعَةٌ	سَبْعٌ	اگر اس اسم کی جمع قلت ہو تو اور بھی اچھا سمجھا جاویگا
۸	ثَمٰنِيَةٌ	ثَمَانٍ ثَمَانِيٌ	جیسے ثَلَاثَةُ غِلْمَةٍ۔
۹	تِسْعَةٌ	تِسْعٌ	
۱۰	عَشَرَةٌ	عَشْرٌ	

اعداد	مذکر	مخفف	اصل تلفظ	مؤنث	
۱۱	اَحَدَ عَشَرَ	احدعش	hedaash	اِحدٰی عَشْرَۃَ	اعداد جو دس کو ساتھ مرکب ہوتی ہیں
۱۲	اثنا عَشَرَ	اثنعش	itna ash	اِثنَتا عَشْرَۃَ	انکی گردان نہیں ہوتی یعنی ہر ایک
۱۳	ثَلاثَۃَ عَشَرَ	ثلتعش	telataash	ثَلاثَ عَشْرَۃَ	حالت میں نوز فتح آتی ہے
۱۴	اَرْبَعَۃَ عَشَرَ	اربعتش	arbataash	اَرْبَعَ عَشْرَۃَ	۱۰ کا عدد جو اسطرح مرکب ہوتا ہو وہ تو
۱۵	خَمْسَۃَ عَشَرَ	خمستعش	khamustaash	خَمْسَ عَشْرَۃَ	معمولی قاعدہ کے موافق چلتا ہو دونو مذکر
۱۶	سِتَّۃَ عَشَرَ	ستعش	sittaash	سِتَّ عَشْرَۃَ	اور مؤنث کو واسطے مگر اکائیاں اسکی
۱۷	سَبْعَۃَ عَشَرَ	سبعتعش	sibataash	سَبْعَ عَشْرَۃَ	خلاف چلتی ہیں جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہی
۱۸	ثَمانِیَۃَ عَشَرَ	ثمانتعش	timantash	ثَمانِی عَشْرَۃَ	۱۱ سے ۹۹ تک ان عددونکو
۱۹	تِسْعَۃَ عَشَرَ	تسعتعش	tisatash	تِسْعَ عَشْرَۃَ	ساتھ ہم موصوف اعداد نہ الشکل
					مفعول آتا ہے۔

اعداد	مذکر	مؤنث	
۲۰	عِشْرُونَ		عِشْرُونَ وثَلاثُونَ وغیرہ دونو مذکر و مؤنث میں یکساں
۲۱	اَحَدٌ وَعِشْرُونَ	اِحْدٰی وَعِشْرُونَ	ہیں۔
۲۲	اِثْنانِ وَعِشْرُونَ	اِثْنَتانِ وَعِشْرُونَ	
۲۳	ثَلاثَۃٌ وَعِشْرُونَ	ثَلاثٌ وَعِشْرُونَ	
۲۴	اَرْبَعَۃٌ وَعِشْرُونَ	اَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ	۲۰ و ۳۰ وغیرہ کو جب اکائی کے ساتھ مرکب کرتے ہیں تو اکائی پہلے
۲۵	خَمْسَۃٌ وَعِشْرُونَ	خَمْسٌ وَعِشْرُونَ	بولی جاتی ہو اور دونوں عددونکو درمیان و داخل ہوتا ہے پھر
۲۶	سِتَّۃٌ وَعِشْرُونَ	سِتٌّ وَعِشْرُونَ	دونوں کی گردان ہوتی ہو یعنی مرکب بولنے میں موقعہ کو لحاظ سے انکی
۲۷	سَبْعَۃٌ وَعِشْرُونَ	سَبْعٌ وَعِشْرُونَ	گردان کو بموجب شکل بدلتی رہتی ہے۔
۲۸	ثَمانِیَۃٌ وَعِشْرُونَ	ثَمانٍ وَعِشْرُونَ	

	مذکر	مؤنث
۲۹	تِسعَةٌ وَعِشرُونَ	تِسعٌ وَعِشرُونَ
۳۰	ثَلَاثُونَ الخ	ثَلَاثُونَ الخ
۴۰	اَربَعُونَ	اَربَعُونَ
۵۰	خَمسُونَ "	خَمسُونَ "
۶۰	سِتُّونَ "	سِتُّونَ "
۷۰	سَبعُونَ "	سَبعُونَ "
۸۰	ثَمَانُونَ "	ثَمَانُونَ "
۹۰	تِسعُونَ الخ	تِسعُونَ "
۱۰۰	مِائَةٌ	مِائَةٌ ۱۰۰ دونو مذکرومؤنث میں مشترک ہے۔
۲۰۰	مِائَتَانِ	سو سے ہزار تک اعداد کی ساتھ ہم معدود عدد کا واحد آتا ہے۔
۳۰۰	ثَلَاثُ مِائَةٍ	اور اُسکی شکل مفعول یا مضاف کی ہمیشہ ہوتی ہے جیسے مِائَةُ رَجُلٍ
۴۰۰	اَربَعُ مِائَةٍ	جب سو کی ساتھ اکائی ہو تو وہ بشکل مفعول واحد آتا ہے۔
۵۰۰	خَمسُ مِائَةٍ	سو لکھنے میں مِائَةٌ آتا ہے اور تلفظ میں جیسے۔ Meatun
۶۰۰	سِتُّ مِائَةٍ	
۷۰۰	سَبعُ مِائَةٍ	
۸۰۰	ثَمَانِ / ثَمَانِي } مِائَةٍ	
۹۰۰	تِسعُ مِائَةٍ	
۱۰۰۰	اَلفٌ	دونو جنسوں میں یکساں ہے۔
۲۰۰۰	اَلفَانِ	جب ہزار کی ساتھ اکائی ہو تو ۱۰۰۰ کا عدد حسب قاعدہ مذکورہ بالا کی اپنی اسم معدود

۳۰۰۰	ثَلَاثَةُ آلَافٍ	کے ساتھ مطابق ہوتا ہے پس ۳۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ دس ہزار تک جمع کسر آلاف مجرور استعمال ہوتا ہے۔ اور ۱۱۰۰۰ سے ۹۹۰۰۰ تک الفًا اور پھر ۱۰۰۰۰۰ لاکھ سے اوپر الفٍ مجرور آتا ہے بصیغہ واحد	
۴۰۰۰	اَرْبَعَةُ آلَافٍ		
۵۰۰۰	خَمْسَةُ آلَافٍ		
۶۰۰۰	سِتَّةُ آلَافٍ	۷۰۰۰	سَبْعَةُ آلَافٍ
۸۰۰۰	ثَمَانِيَةُ آلَافٍ	۹۰۰۰	تِسْعَةُ آلَافٍ
۱۰۰۰۰	عَشَرَةُ آلَافٍ	۱۱۰۰۰	اَحَدَ عَشَرَ اَلْفًا
۱۲۰۰۰	اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا	۱۳۰۰۰	ثَلَاثَةَ عَشَرَ اَلْفًا
۱۰۰۰۰۰	مِائَةُ اَلْفٍ	۲۰۰۰۰۰	مِائَتَا اَلْفٍ
۳۰۰۰۰۰	ثَلٰثُمِائَةِ اَلْفٍ	۴۰۰۰۰۰	اَرْبَعُمِائَةِ اَلْفٍ
۱۰۰۰۰۰۰	اَلْفُ اَلْفٍ	۲۰۰۰۰۰۰	اَلْفَا اَلْفٍ
۳۰۰۰۰۰۰	ثَلَاثَةُ آلَافِ اَلْفٍ		

صفت عددی یا اعداد ترتیبی — *Ordinal Numbers*

اعداد ترتیبی اکائیوں کے سوائے پہلے کے سب بر وزن فَاعِلٌ مذکر کے واسطے اور بر وزن فَاعِلَةٌ مؤنث کے واسطے آتے ہیں۔ دہائی کے سیکڑے اور ہزار اصلی عددوں کے موافق ہوتے ہیں۔

	مذکر	مؤنث		مذکر	مؤنث
(۱)	اَوَّلُ	اُولٰی	(۷)	سَابِعٌ	سَابِعَةٌ
(۲)	ثَانٍ	ثَانِيَةٌ	(۸)	ثَامِنٌ	ثَامِنَةٌ
(۳)	ثَالِثٌ	ثَالِثَةٌ	(۹)	تَاسِعٌ	تَاسِعَةٌ
(۴)	رَابِعٌ	رَابِعَةٌ	(۱۰)	عَاشِرٌ	عَاشِرَةٌ
(۵)	خَامِسٌ	خَامِسَةٌ	(۱۱)	حَادِيْ عَشَرَ	حَادِيَةَ عَشَرَةَ
(۶)	سَادِسٌ	سَادِسَةٌ	(۱۲)	ثَانِيْ عَشَرَ	ثَانِيَةَ عَشَرَةَ

مونث	مذکر
ثَالِثَةَ عَشَرَ	(۱۳) ثَالِثَ عَشَرَ

علیٰ ہٰذا القیاس تا ۱۹

عِشْرُوْنَ	(۲۰)
حَادِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ	(۲۱) حَادٍ وَعِشْرُوْنَ
ثَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ	(۲۲) ثَانٍ وَعِشْرُوْنَ
ثَالِثَةٌ وَعِشْرُوْنَ	(۲۳) ثَالِثٌ وَعِشْرُوْنَ

علیٰ ہٰذا القیاس تا ۸۹

تِسْعُوْنَ	(۹۰)
حَادِيَةٌ وَتِسْعُوْنَ	۹۱ حَادٍ وَتِسْعُوْنَ

علیٰ ہٰذا القیاس تا ۹۹

دیگر اقسام کے اعداد — Other classes of Numerals

(۱) اعداد ظرفی — (1) Adverbial Numerals

مَرَّةً نَوْبَةً ایک دفعہ ایک بار — Once (lit. one times, one turn &c

ثَانِيًا یا ثَانِيَ مَرَّةٍ یا مَرَّةً ثَانِيَةً ـ دوبارہ — twice

ثَالِثًا یا مَرَّةً ثَالِثَةً سہ بارہ — thrice

علیٰ ہٰذا القیاس الخ ،

حالت نصبی یا مفعولی اکائی کی بھی استعمال ہوسکتی ہے ـ جیسے

ضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً ـ ضَرْبَتَيْنِ وغیرہ ـ he struck him once, twice &c

(۲) اعداد القاسم — (2) The distributive Numerals

اُحَادُ یا مَوْحَدُ ـ بول چال میں وَاحِدٌ وَاحِدٌ ـ وَاحِدًا وَاحِدًا ـ One by one

ثُنَاءُ یا مَثْنٰی یا اِثْنَیْنِ۔ اِثْنَیْنِ اِثْنَیْنِ two by two
ثُلَاثُ یا مَثْلَثُ بول چال ثَلَاثَۃً ثَلَاثَۃً three by three
رُبَاعُ یا مَرْبَعُ four by four

علیٰ ہٰذا القیاس الخ

مؤنث Feminine

وَاحِدَۃً۔ وَاحِدَۃً تلفظ wahеda waheda | One by one
وَاحِدَۃً وَاحِدَۃً۔ wahedatan wahedatan |
ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔ Three by three. Salasan Salasan

علیٰ ہٰذا القیاس الخ

انکی گردان پوری نہیں ہوتی۔ These are imperfectly declined
(۳) اعداد تفصیلی The multiplicative numerals
مُفْرَدٌ Single مُثَنًّی Doubled-twofold
مُثَلَّثٌ Triple-threefold. مُرَبَّعٌ Quadruple square

علیٰ ہٰذا القیاس الخ

(۴) اعداد صفتی The adjetival numerals
ثُنَائِیٌّ Dual ثُلَاثِیٌّ Triple
رُبَاعِیٌّ Quadruple

علیٰ ہٰذا القیاس الخ

(۵) اعداد کسری Fractions
نِصْفٌ۔ $\frac{1}{2}$ half ثُلْثٌ یا ثُلُثٌ یا ثَلِیْثٌ $\frac{1}{3}$ A third
رُبْعٌ یا رُبُعٌ یا رَبِیْعٌ۔ $\frac{1}{4}$ A fourth

خُمُسٌ۔ خُمْسٌ۔ خَمِیْسٌ ⅕ a fifth وغیرہ ⅑ تک۔
اور عُشْرٌ یا عُشُرٌ یا عَشِیْرٌ۔ ⅒ the tenth
اِن کسرات کی جمع اَفعَالٌ کے وزن پر آتی ہے۔

اعداد کسرات دس تک اور پر کے ساتھ الفاظ جُزْءٌ بمعنے حصہ part اور اَجزاءٌ مِن parts of
استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر ۳/۴۰ بولنا چاہیں تو کہینگے ثَلٰثَۃُ اَجزَاءٍ مِنْ اَرْبَعِیْنَ جُزْءاً۔

(۶) اعداد مکررہ The recurring numerals
جیسے ثُلٰثَ۔ اَلثُّلٰثَ every third ہر ایک تیسرا۔ رُبَاعَ الرُّبَاعَ۔ ہر ایک چوتھا۔
Every fourth

(۷) اعداد مبہم قریبی Approximate numbers
مثلاً بِضْعٌ (چند) a few یہ اکائی کے ساتھ سے تک استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ۔
The Greeks are conquered in the nearer parts of the earth but they shall conquer after being conquered in few years

نَیِّفٌ a few more یہ دہاکیوں اور سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ بولا جاتا ہے جیسے عَشَرَۃٌ وَنَیِّفٌ
دس سے کچھ اوپر بعض وقت اَوْیَزِیْدُوْنَ or they exceed مثلاً وَاَرْسَلْنَاهُ اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ اَوْیَزِیْدُوْنَ
ہمنے اسکو لاکھ بلکہ اس سے زیادہ کے پاس بھیجا ہے۔ مثلاً البہاظہیر میں لکھا
ہے۔ وَلَثَمْتُهٗ فِیْ خَدِّهٖ فَعَدَدْتُ اَلْفاً اَوْیَنَاهِزُ مِیْنَوُ اُسکے رخسارہ پر ہزار بوسہ لیا اور ہزار یا اُسکے قریب
I kissed him on his cheek & counted a thousand
نَحْوَ۔ بمعنے قریباً or there abouts مَا یَزِیْدُ عَلٰی what exceeds
ایسے اور الفاظ بھی کسی عدد کے پہلے لاکر بولتے ہیں۔

سبق ۱۴۷

حُرُوفُ الاَدَوَاتِ Particles

عربی میں اسم اور فعل کے سوا باقی سب الفاظ جو تنہا کچھ معنے نہیں دیتے وہ سب حروف کے نام سے موسوم ہیں۔ بعض اُن میں سے حروف الجر Preposition اور حروف العطف conjunction حروف الظرف Adverbs اور حروف النداء Interjection ہیں۔

انکی دو قسم ہیں متصل اور منفصل۔ اور جب تک یہ کسی فعل یا اسم کے ساتھ شامل نہوں اکیلے کچھ معنے نہیں رکھتے۔ حروف متصل آٹھ ہیں ا۔ب۔ت۔س۔ف۔ك۔ل۔و۔ جو ہمیشہ اسم اور فعل پر شامل ہوتے ہیں۔

پہلا أَ مع ہمزہ اور فتح کی علامت استفہام Interrogation ہے جیسے أَتَكْتُبُ کیا تم لکھتے ہو یا لکھ رہے ہو۔ are you writing = do you write

أَأَنْتَ کیا تم ہو؟ is it you أَزَيْدٌ قَائِمٌ کیا زید کھڑا ہے؟

پچھلی دو مثالوں میں ترجمہ کے وقت لفظ ہے کا اُردو میں آیا ہے جسکے عوض میں عربی میں کوئی لفظ نہیں آتا۔ ترجمہ کے وقت اس قاعدہ کو یاد رکھو۔ اسکا مفصل حال فصل ضمائر میں بیان ہو چکا ہے۔

دویم بِ اسکا سات طرح کا استعمال ہے اور سات ہی قسم کے معنے پیدا کرتی ہے۔

(۱) بمعنے (میں۔ اندر) in جیسے بِالْمَكْتَبِ مکتب میں۔ In the school

(۲) بمعنے ہتھیار جسکے ساتھ کوئی کام کیا جائے۔ جیسے قَطَعَ بِالْمُوْسٰى (یا) مُوْسٰى

اُسنے اُسترے سے کاٹا۔ He has cut with the razor

كَتَبَ بِالْقَلَمِ اُسنے قلم کے ساتھ لکھا۔ He wrote with the pen

(۳) ساتھ۔ ہمراہ۔ سمیت۔ with جب یہ ب فعل حرکت کے بعد آوے تو اُس فعل کو معنے لازمی سے بمعنے متعدی کر دیتا ہے۔ جیسے جَاءَ یُوْسُفُ بِکِتَابِهٖ یوسف اپنی کتاب لایا۔ Joseph came with his book ذَهَبُوْا بِالْفَتٰی وہ لڑکے سمیت چلے گئے یعنے لڑکا لے گئے they went away with the lad

(۴) بسبب کے خاطر یا بالعوض By the reason of For the price of

جیسے بِاَبِیْ میرے باپ کی خاطر۔ For my father

اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ نفس کے بدلے نفس Life for life

(۵) بسبب۔ پر۔ سے۔ On account of. or because or at

جیسے بِدُخُوْلِكَ تیرے داخل ہونے کے سبب۔ تیرے داخل ہونے پر یا سے۔ On account of your interance

(۶) ب قسمیہ یعنے شہادت پکڑنا۔ جیسے بِالْاَرْضِ۔ بِالسَّمَاءِ زمین کی قسم آسمان کی قسم۔ By the earth - by the heaven.

(۷) بمعنے پاس سے۔ سمیت۔ جیسے مَرَّبِیْ وہ میرے پاس سے گذرا he passed by me

اَتٰی بِالْحِصَانِ وہ گھوڑے کے ساتھ آیا۔ یعنے گھوڑا لایا۔ He came with the horse i. e. he brought the horse

سوم ت قسم صرف خدا کے نام کے پہلے آتی ہے جیسے تَاللّٰهِ خدا کی قسم by God

چہارم س علامت مستقبل جو سَوْفَ کی طرح صیغہ حال پر داخل ہو کر اُسکو مستقبل کے معنے میں کر دیتا ہے۔ جیسے هُوَ سَیَجِیْءُ وہ آویگا۔ he will come

گر عام بول چال میں جب معنے فعل مضارع کے بخوبی سمجھ میں آتے ہوں کہ اسوقت حال کے
معنے ہیں یا کہ استقبل کے تو ایک ضمیر منفصل اُس فعل کے پہلے لاتے ہیں جیسے هُوَ یَاکُلُ
وہ کھاتا ہے یا کھاویگا۔ He eats or he will eat
اَنْتَ تَکْتُبُ تو لکھتا ہے یا لکھیگا۔ You write or will write
هُمْ یَجَاءُوْا وے آتے ہیں یا آوینگے۔ They come or will come
پنجم فَ بالفتح بمعنے بعد یا پھر۔ فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰی پھر موسٰے نے اُس سے کہا۔
یہ فَ سلسلہ کے معنے دیتی ہے یعنے یکے بعد دیگرے۔ جیسے جَآءَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو آیا زید
پھر عمرو یعنے پہلے زید آیا پھر عمرو۔ جب فَ فعل پر داخل ہو تو معنے بھی also اور
نہیں تو معنے کے دیتی ہے۔ جیسے لَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اِس
درخت کے نزدیک مت جاؤ ورنہ تم تقصیر وار ہو جاؤگے Do not approach this tree or else you will be transgressors
ششم کَ مفتوح بمعنے ایسا۔ جیسا۔ مانند as or like اور اپنے بعد اسم
مضاف الیہ لیتا ہے۔ genetive جیسے کَرَجُلٍ مانند آدمی۔ تَکَلَّمْتَ کَرَجُلٍ عَاقِلٍ
تم نے عقلمند آدمی کی طرح کلام کی۔ You have spoken like a wise man
ہفتم لَ مکسور بمعنے قبضہ کی۔ کا۔ کے۔ جیسے هٰذَا الْکِتَابُ لَهٗ یہ کتاب اُسکی ہے۔ this book is his
لِ کے دوسرے معنے بسبب۔ بخاطر۔ جیسے غَلَطَ لِجَهْلِهٖ بسبب
جہل کے غلط تھا He was wrong because of his ignorence
اِسکے معنے کو اور واسطے کے بھی ہیں۔ it also indicates dative case
جیسے لِلْبَیْتِ اِس گھر کو۔ to the house لِلْعَصٰی چھڑی کو۔ to the stick

لِلّٰہِ براے خدا۔ خدا کے واسطے۔ to the Lord

ضمیر متصل کے ساتھ ل کی فتح پڑھی جاتی ہے۔ سوائے واحد متکلم کے جیسے لَکَ تیرے واسطے۔ for thee لَہُمْ اُنکو یا اُنکے واسطے۔ to them or for them

لَنَا ہمکو یا ہماری خاطر۔ to us or for us اسکے معنے بسبب کے بھی ہیں جیسے ضَرَبَہٗ لِکِذْبِہٖ اُسنے اُسکو اُسکے جھوٹ کے سبب مارا۔ He beat him on account of his lie.

ہشتم وَاوِ عطف Copulative conjunction مگر یہ سلسلہ کے معنے نہیں بتاتا۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو وَ حَیْدَرٌ۔ زید عمرو اور حیدر گئے یعنے تینوں چلے گئے۔ آگے پیچھے کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ اَنَا وَ اَنْتَ میں اور تو۔ نَاْکُلُ وَ نَشْرَبُ ہم کھائینگے اور پیئنگے۔ یا ہم کھائیں پیئیں گے۔

اوپر بیان ہوچکا ہے کہ فَ بھی عاطفہ ہے مگر اُسمیں یکے بعد دیگرے کا سلسلہ پایا جاتا ہے جیسے قَرَئْتُ الصَّرْفَ فَالنَّحْوَ میں نے پہلے صرف پڑھی پھر نحو I read Etymology first and then syntax.

واو قسمیہ بھی ہوتا ہے جیسے وَاللّٰہِ خدا کی قسم by God وَاللَّیْلِ رات کی قسم by the night بعض وقت وَ ساتھ with کے معنے بھی دیتا ہے جیسے جَاءَ الْمَلِکُ وَالْجَیْشُ بادشاہ فوج کے ساتھ آیا۔ The king came with the army

سبق ۱۴۸

حُرُوْفُ الْجَرِّ Preposition

حروف المنفصل اِلیٰ بمعنے کو۔ طرف۔ پاس to ذَهَبْتُ اِلیٰ زَیْدٍ میں زید کے پاس گیا۔

حَتّٰی بمعنے (تک۔ جبتک) until اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسِهَا مینے مچھلی سر تک کھائی

عَلٰی بمعنے اوپر۔ پر۔ upon, against جیسے زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ زید چھت پر ہے۔

عَنْ بمعنے سے from رَمَیْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ مینے کمان سے تیر چلایا۔

فِیْ بمعنے اندر۔ in زَیْدٌ فِی الدَّارِ

لَدُنْ۔ لَدٰی۔ پاس۔ ساتھ (with by) جِئْتُ مِنْ لَدُنْہُ میں اسکے پاس آیا

مِنْ بمعنے سے from خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ میں گھر سے نکلا۔

مُذْ یا مُنْذُ جب سے since جیسے مَا رَاَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مینے جمعہ کے دن سے اُسکو نہیں دیکھا۔ مَا رَاَیْتُهٗ مُذْ یَوْمَ الْخَمِیْسِ مینے جمعرات سے اُسکو نہیں دیکھا ہے۔

اِنکے سوا اور بھی لفظ ہیں جنکو حروف جارہ سمجھتے ہیں لیکن دراصل وے اسم ہیں جیسے عِنْدَ ساتھ۔ with فَوْقَ اوپر یا بلند۔ above وَسْطَ درمیانہ۔ in the midst اور عَدَا۔ خَلَا۔ رُبَّ۔ حَاشَا۔ اصل میں یہ حروف نہیں اسم کا کام دیتے ہیں مگر چونکہ یہ مابعد کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اسلئے اِنکو حروف جارہ میں داخل کیا گیا ہے۔

سبق ۱۴۹

حُرُوْفُ الْعَطْف Conjunctive particles

یہ نو قسم ہیں (۱) وَ = اور and یہ صرف دو لفظوں کو ملاتا ہے مگر اسمیں ترتیب کا لحاظ نہیں ہے۔ جیسے جَآءَ حَیْدَرٌ وَجَعْفَرٌ حیدر اور جعفر آئے۔ Haidar and Jafar came

(۲) فَ (پھر) اور and then وقوعہ با ترتیب ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے جَآءَ حَیْدَرٌ فَجَعْفَرٌ حیدر آیا پھر جعفر آیا یعنے پہلے حیدر آیا پھر اُسکے بعد جعفر آیا۔

Haidar & Jafar came (following each other in order)

(۳) ثُمَّ تب۔ then { This also denotes order but with intermediate interval of action }

جیسے اٰمَنَ حَیْدَرٌ ثُمَّ جَعْفَرٌ یعنے حیدر پہلے ایمان لایا پھر اُسکے بعد جعفر۔

Haidar first believed & then Jafar

(۴) حَتّٰی (بھی۔ بلکہ۔ تک جب تک: even. till. until. denotes order with a short intermediate interval

جیسے اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسِھَا میں نے مچھلی کھائی ہے بلکہ اُسکا سر بھی۔

I have eaten fish even its head

مَاتَ النَّاسُ حَتَّی الْاَنْبِیَآءُ آدمی مرگئے بلکہ انبیاء بھی۔ The people died even the propets = prophets.

(۵) اَوْ (یا۔ خواہ) or either جیسے کُنْ عَزَبًا اَوْ مُزَوَّجًا مجرد ہو یا (خواہ) بیاہا ہوا۔ Be a bachelor or be married

سَافِرْ بَرًّا اَوْ بَحْرًا خشکی سے سفر کر یا سمندر سے۔ { Travel either by land or by sea }

(۶) اَمْ (یا) or یہ دو بات میں ایک کی پسند پر آتا ہے۔ مگر یہ سوالیہ فقرہ میں آنا چاہیئے جیسے عِنْدَکَ حَیْدَرٌ اَمْ جَعْفَرٌ تمہارے ساتھ کون ہے حیدر ہے یا کہ جعفر۔

how is with you Haidar or Jafir

(۷) لا (نہ) not یہ اسم مذکورہ اول کو ثبت کرتا ہے اور دوسرے کو نفی جیسے یُوسُفُ کَاتِبٌ لَاشَاعِرٌ یوسف کاتب ہے شاعر نہیں Joseph is a writer & not a poet

(۸) بَلْ بلکہ but جو کچھ نافیہ پہلے امر کا ہے وہی دوسری بات پر ثبت پختہ کرتا ہے۔
Affirms to the second what has been negative to the first

جیسے مَاتَعَلَّمْتُ فَرَنْسَاوِيْ بَلْ اَنْكِلِيزِيْ میں نے فرانسیسی ہی نہیں بلکہ انگریزی زبان بھی نہیں سیکھی۔ I did not learn French but English

مَا اَكَلْنَا خُبْزًا بَلْ شَرِبْنَا مَاءً ہم نے روٹی نہیں کھائی مگر پانی پیا ہے we did not eat bread but we drank water

(۹) لٰكِنْ لیکن but یہ ایک امر سے دوسرے امر کی طرف توجہ دلاتا ہے۔
Indicates turning the attention from one expression to another

جیسے اُرِيْدُ اَنْ اَتَعَلَّمَ لٰكِنْ مَالِيْ وَقْتٌ میں پڑھنا چاہتا ہوں مگر فرصت (وقت) نہیں ہے
I wish to learn but I have no time

هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ لٰكِنْ غَالِيْ یہ کتاب مفید ہے مگر گران قیمت ہے۔
this book is useful but it is expensive

سبق ۱۵۰

عام حروف ظرف Adverbs

عربی میں الفاظ ظرف کے بہت نہیں ہیں۔ اسکی جگہ بعض اسماء بحالت مفعولی ظرف کا کام

یتے ہیں جیسے یَوْمًا کسی روز some day روزمرہ daily اُسْبُوعًا
ی ہفتہ some week شَہْرًا کسی مہینے some month لَیْلًا رات کو۔
by night نَہَارًا دِنکو۔ دن میں۔ by day دَاخِلًا اندر کی طرف within
خَارِجًا باہر کی طرف۔ without یَوْمِیًّا روزمرہ۔ daily اُسْبُوعِیًّا
فتہ وار۔ weekly شَہْرِیًّا ماہ بماہ۔ monthly لَیْلِیًّا رات
ے وقت۔ nightly

سبق ۱۵۱

حُرُوفِ ظُرُوفِ مَکَانِی Adverbs of place

روف مکانی دو قسم ہیں۔ اصلی اور مشتق Original & derived
لی وہ ہے جو بذات خود ظرف کے معنے دیوے مثلاً فَوْق اوپر upon, above
حت نیچے under, down هُنَا یہاں۔ here هُنَاكَ وہاں۔ there
روف مشتق فعل ماضی پر مَ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے قَعَدَ وہ بیٹھا ہے ، مَقْعَدٌ
یٹھنے کی جگہ۔ seat طَبَخَ پکایا سے مَطْبَخٌ رسوئی۔ Kitchen لَعِبَ کھیلا سے
لْعَبٌ اکھاڑا۔ play ground

ذیل میں چند اصلی ظروف ہیں

ُنَا (هُوْن۔ هُوْنِی) یہاں here جیسے جَلَسْتُ هُنَا میں یہاں بیٹھا۔ I sat here
عض وقت لفظ هَا بھی لگایا جاتا ہے جگہ کو مخصوص کرنے کے واسطے تَعَالَ اِلیٰ
هَاهُنَا ادھر آؤ۔ Come here

هُنَاكَ یا هُوْنَيكَ وہاں۔ there جیسے اَتَيْتُ مِنْ هُنَاكَ میں وہاں سے آیا ہوں۔ I came from there

هُنَالِكَ زیادہ فاصلہ کے واسطے استعمال ہوتا ہے جیسے رَاحَ اِلیٰ هُنَالِكَ وہاں گیا۔ I went there

حَيْثُ۔ حَيْثُمَا کہاں where جیسے حَيْثُ تَذْهَبُ اَذْهَبُ۔ جہاں تو جائے گا میں جاؤنگا where you go I shall go

اَيْنَ کہاں where جیسے اِلیٰ اَیْنَ رَائِحٌ تم کہاں جاتی ہو۔ where are you going

عِنْدَ نزدیک۔ پاس۔ پر at near with جیسے جَلَسْتُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ میں درخت کے پاس بیٹھا۔ I sat near the tree

بَيْنَ درمیان between among جیسے دَخَلَ بَيْنَ الْقَوْمِ وہ قوم میں داخل ہوا۔ he entered among the people

وُسْط درمیان۔ بیچ midle midst. جیسے اِجْتَازَ فِيْ وُسْطِهِمْ وہ اُن کے بیچ سے گذرا۔ He passed in their midst

ظروف مکانی حسب ذیل ہیں

فَوْقَ اوپر	above upon	خَلْفَ پشت پیچھے	behind the back
اَسْفَلَ نیچے	below, underneath	يَمِيْنَ دہنی طرف	on the right hand side
تَحْتَ نیچے	under below.	شِمَالَ بائیں طرف	on the left hand side
قُدَّامَ آگے۔ بالمقابل	before opposit	نَاحِيَةَ۔ جِهَةَ طرف	part, direction
اِمَامَ آگے حضور میں	before, in presence of	تِلْقَاءَ۔ لَدَیْ سامنے	before opposit
وَرَاءَ پیچھے	behind	جَانِبَ طرف۔ ثَمَّ وہاں	side - there

سبق ۱۵۲

حروف ظروف المکان
Adverb of time

اَلْآنَ اب now یا اَلْآنَ - now

بَعْدُ - بَعْدَمَا - عَقْبُ عَقْبَ مَا اُسکے بعد اُسکے پیچھے - Afterwards or after that }

قَبْلُ - قَبْلَمَا - قَبْلَ اَنْ پہلے - آگے - اُس سے پہلے - Before - first before that }

مَتٰی - اَیْ مَتٰی (جب) when اِلَی الْآنَ (ابتک) Until now

حِیْنَئِذٍ (تب) then یَوْمَئِذٍ (اُس روز) On or in that day }

مُذْ - مُنْذُ (جس وقت سے) since اِلٰی مَتٰی (کب تک) Until when ?

اَلْیَوْمَ (آج) to day اَمْسِ - اَلْبَارِحُ - مَبْرِحُ (کل) yesterday

غَدًا - بُکْرَةً (بھلک - کل جو آویگی) tomorrow لَمَّا - فَلَمَّا (کب) When ?

زَمَانٌ - حِیْنٌ (وقت) time اَبَدًا - اَصْلًا - قَطُّ - بَتَّةً (کبھی نہیں) never

آنِئًا (اُس وقت میں) during

اِذْ ظرف مکانی بھی ہے - جیسے اُقْعُدْ اِذْ قَعَدَ اَخُوْکَ بیٹھ جاؤ جہاں تمہارا بھائی بیٹھا تھا -

بعض ظروف بعض وقت بطور استفہام کے کام دیتی ہیں جیسے مَتٰی تَاْتِیْ تم آتے ہو

یا کب آؤ گے - When do you come or when will you come }

اَیْنَ هُوَ (فِیْنَه) وہ کہاں ہے - Where is he ?

اِلٰی اَیْنَ تَمْشِیْ تم کہاں جاتے ہو Where are you going

اَیَّ وَقْتٍ تَرُوْحُ تم کب جاتے ہو یا کب جاؤ گے -

When do you go ? or when will you go ?

الفاظ حَیْثُمَا - اَیْنَمَا - اِذْمَا - اَیَّانَ ظروف مرکب ہیں بمعنی جہاں کہیں wherever

مثلاً حَیْثُمَا یا اَیْنَمَا تَجْلِسْ اَجْلِسْ جہاں یاجہاں کہیں تم بیٹھو گے میں بیٹھونگا - wherever you sit I sit

یاد رہے کہ عربی استادوں نے لفظ اِذَا اور اِنْ کو ظرف کے نام سے نہیں پکارا - بلکہ انکو

حروف الشرط کہتے ہیں - conditional particles مثلاً اِذَا اجْتَهَدْتَ تَنْجَحْ

اگر تم محنت کروگے تو کامیاب ہوگے - If you take pains you will succeed

اِذَا اتَّعَلَّمَ اِرْتَقٰی اگر وہ سیکھے تو اسکو ترقی دیجاوے گی -

If he learns he will be promoted

اِنْ تَکْسَلْ تَخْسَرْ اگر تم سستی کروگے تو نقصان اٹھاؤ گے -

If you get idle you will lose

قاعدہ جب اِذَا کا لفظ فعل ماضی کے پہلے رکھا جاوے تو اسوقت اس فعل کے معنی مستقبل

کے ہونگے - مثلاً اِذَا جِئْتَ اَکْرَمْتُكَ اگر تو آوے تو میں تیری حرمت کرونگا -

الفاظ مُذْ اور مُنْذُ گذشتہ وقت پر دلالت کرتے ہیں - جیسے مَارَاَیْتُہٗ مُذْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

میں نے اسکو جمعرات سے نہیں دیکھا - I have not seen him since thursday

لَاقَیْتُہٗ مُنْذُ شَهْرَیْنِ مجھکو اس سے ملے دو ماہ ہوئے - I met him since (or about) two months

الفاظ قَطُّ - اَبَدًا - اَصْلًا فعل نافیہ کے پیچھے اسکا زور بڑھانے کے واسطے آتے ہیں -

جیسے مَارَاَیْتُہٗ قَطُّ میں نے اسکو کبھی نہیں دیکھا - I never saw him

لفظ قَدْ کا جب ماضی کے پہلے رکھا جاوے تو تاکید کے معنے دیتا ہے یعنے ماضی اتم کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے

قَدْ جَاءَ الرُّسُوْلُ مِنْ قَبْلِیْ میرے سے پہلے پیغمبر آچکے ہیں profits have come before me

اور جب قَدْ کا لفظ مضارع کے پہلے آوے تو فعل میں شک یا کمی کے معنے دیتا ہے جیسے

قَدْ یَجِیْءُ وہ شاید آجاوے he may come

سبق ۱۵۳

حُرُوف ظُرُوف Adverbs (Continued)

ظروف دو قسم کے ہیں متصل اور منفصل۔ متصل یہ ہیں۔

الف مفتوح اَ استفہامیہ آتا ہے۔ س یا سَوفَ صیغہ مضارع پر داخل ہو کر فعل کو بمعنے مستقبل کر دیتا ہے۔ لَ مفتوح بمعنے تحقیق Certainly آتا ہے۔

ظروف منفصل حسب ذیل ہیں۔

نَعَمْ ۔ بَلیٰ ۔ اِیْ ۔ اَجَلْ = ہاں	Yes.	فَقَطْ = صرف	Only and that is all.
اِذًا ۔ اِذَنْ = تب ۔ اس حالت میں	then in that case	قَدْ = چکا	Already
اَلَا ۔ اَمَا ۔ اَلَّا = کیوں نہیں	won't ?	کَلَّا = ہرگز نہیں	Certainly not
اِنَّ = سچ مچ ۔ ضرور	verily	لَا = نہیں	No. not
اِنَّمَا ۔ صرف	Only	لَمْ = not ، لَمَّا	Not yet
اَمْ اَیا (اَ	whether or (alternative of اَ)	لَنْ ہرگز نہیں ۔ بالکل نہیں	never, not at all
اَنّیٰ کس طرح	how	مَا نہیں not ، مَتیٰ کب	when
اَیْنَ = کہاں	where	هَلْ = کیا	whether ?
بَلْ = بلکہ	nay. rather	هُنَا = یہاں	here
قَطُّ کبھی کبھی نہیں	ever. never	هُنَاكَ ۔ هُنَالِكَ = وہاں	there

ایسے ظروف جیسے کہ بَعْدُ afterwards قَبْلُ before یہ اصل میں اسم ہیں بحالت ظرفی اور غیر محدود اسم بصیغہ مفعول مثلاً اَبَدًا ہمیشہ اس فرد میں داخل نہیں کئے گئے کیونکہ در اصل یہ حرف نہیں ہیں۔ حروف مذکورہ بالا بعض اور معنوں پر بھی مستعمل حسب موقعہ ہو جاتی

ہیں وہاں ظرفیت کی حیثیت سے خارج ہو کر اپنی موقتی حالت کا نام کہا لیتے ہیں۔ مثلاً ما استفہام بھی ہو سکتا ہے اور حرف نافیہ بھی اور ظرف بھی۔ باقی اسی قیاس پر سمجھنی چاہییں۔

مشق اوّل

لَا یَنْبَغِیْ اَنْ یَتَوَقَّعَ سُهُوْلَةَ اَشْغَالِهٖ دَائِمًا۔ اسکو یہ امید نہ کرنی چاہیے کہ اُسکی محنت ہمیشہ آسان ہی ہوگی

یَعْقُوْبُ عَمِلَ بِشَهَامَةٍ وَلٰکِنْ لَمْ یَنْجَحْ۔ یعقوب نے دلاورانہ کام کیا۔ اگرچہ وہ ناکام ہی رہا۔

یَصِحُّ لَنَا اَنْ نُؤَرِّخَ اِبْتِدَاءَ مَرَضِهٖ مِنْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ ہمیں چاہیئے کہ اسکی بیماری کی شروع کی تاریخ اُسوقت سے لکھیں

كَثِیْرًا مَا شَاهَدْنَا بَرَاعَتَہٗ الْمُحَیِّرَةَ۔ ہمنے اکثر اُسکی اچھی کاریگری دیکھی ہے۔

هَلْ زَارُوْا مِصْرَ قَطُّ۔ کیا اُنہوں نے کبھی مصر کو دیکھا ہے۔

اَلَمْ یَزُوْرُوْا سُوْرِیَا اَصْلًا۔ کیا اُنہوں نے کبھی سیریا کو نہیں دیکھا۔

لَا یُتْعِبُ وَالِدَیْهِ فَقَطْ بَلْ یُصَدِّعُ اَحْبَابَهٗ اَیْضًا۔ وہ اپنے والدین کو ہی تنگ نہیں کرتا بلکہ دوستوں کو بھی ناراض کرتا ہے۔

لَمْ اَرَهٗ مُحْتَشِمًا بِلِبَاسٍ قَطُّ۔ مینے اُسکو فاخرہ پوشاک پہنے کبھی نہیں دیکھا۔

مشق دوم

لَمْ نَسْتَخْدِمْ مِثْلَ هٰؤُلَاءِ النَّاسِ قَطْعًا۔ ہمنے ایسے آدمی کبھی کام پر نہیں لگائے۔

لَا تَبِعْ وَتَشْتَرِ مَعَ الْغَشَّاشِیْنَ اَبَدًا۔ مکاروں کے ساتھ کبھی لین دین نہ کرو۔

عَمِلُوْا مَا یَخُصُّهُمْ اَحْسَنَ مَا یَكُوْنُ۔ اُنہوں نے اپنا متعلقہ کام بہت اچھی طرح کیا۔

قَلَّمَا رَاَیْتُ مِثْلَ هٰذَا الْمَنْظَرِ۔ مینے ایسا نظارہ کبھی کم دیکھا ہے۔

كَثِیْرًا مَا قَالُوْا هٰكَذَا مِنْ قَبْلُ۔ انہوں نے اکثر پہلے بھی ایسا کہا ہے۔

قَلِیْلًا مَا نَسْمَعُ عَنْهُ۔ ہم اسکی بابت کم سُنتے ہیں۔ مَا اَرَاهُ قَطْعًا۔ مینے اسکو کبھی نہیں دیکھا۔

مَا يَأْتُوْنَ فِي الْوَقْتِ
مَا يَجِيْئُوا فِي الْوَقْتِ أَبَدًا } وہ وقت پر کبھی نہیں آتے۔

مشق سوم

رُجُوْعُهُ مَا كَانَ مُنْتَظَرًا۔ اسکے واپس آنے کی کبھی امید نہیں کی گئی۔

أَدّٰى أَبْلَغَ خِطَابٍ۔
قَدَّمَ خِطَابًا بَلِيْغًا جِدًّا۔ } اُسنے زور کی اڈریس دی۔

سَهَا سَهْوًا كَبِيْرًا جِدًّا
غَلِطَ غَلَطًا جَسِيْمًا } اُسنے بھاری غلطی کھائی۔

لَمْ يَقْدِرُوْا أَنْ يَّقْفَعُوْهُ وَلَوْ كَانُوْا أَفْصَحَ مَهْمَا كَانُوْا۔ وہ اُسکو نہ پھسلا سکے۔ گو وہ بہت فصیح تھے۔

يَلْزِمُنَا كُلَّ حِيْنٍ أَنْ نَفْضِلَ الْوَاجِبَ عَلَيْنَا عَلٰى مَلَذَّاتِنَا۔ ہمیں لازم ہے کہ ہم اپنے فرائض کو خوشی سے ادا کریں۔

مشق چہارم

لَمْ يَنْتَظِرُوا الْوَفَا فَقَطْ وَلٰكِنِ الْمُكَافَاتُ أَيْضًا۔ وہ صرف اجرت ہی نہیں چاہتے بلکہ انعام بھی۔

هُوَ يَتَكَلَّمُ وَاضِحًا۔ هُوَ يَحْكِيْ بِالصَّرِيْحِ۔ وہ صاف گفتگو کرتا ہے۔

هِيَ تُجِيْدُ التَّطْرِيْزَ۔ تُطَرِّزُ تَطْرِيْزًا جَمِيْلًا۔ وہ کشیدہ خوب نکالتی ہے۔

هُمْ سَائِرُوْنَ فِي الْبَحْرِ بِسُرْعَةٍ
هُمْ يَمْخُرُوْنَ بِعَجَلَةٍ۔ } وہ سمندر میں جلدی سیر کرتے ہیں وہ تیز جہاز رانی کرتے ہیں۔

نَتَرَقَّبُهُ كُلَّ يَوْمٍ۔ ہم اُسکی ہر روز انتظار کرتے ہیں۔

كَمْ تَطْلُبُ۔ قَدْ يْشْ تَسْأَلُ۔ کتنا چاہتے ہو۔

كَثْرَةَ الطَّلَبِ۔ إِفْرَاطَتَ فِي الطَّلَبِ۔ تو حد سے زیادہ مانگتا ہے۔

الفاظ مفردہ

دَارٌ گھر۔ لَیْلٌ رات۔ مِصْر شہر۔ سَاحِلٌ کنارہ۔ قَبْلَ آگے۔ تَحْتَ نیچے۔ فَوْقَ اوپر۔ سَقْفٌ چھت۔ شَهْرٌ مہینہ۔ یَوْمًا ایکدن اُسْبُوْعٌ ہفتہ۔ جَانِبٌ طرف۔ مَتٰی کب۔ مَاذَا کون۔

ان فقروں کا عربی ترجمہ کرو

وہ گھر بیٹھا ہے۔ میں رات جاگا۔ تمہارا شہر بے رونق ہے۔ میں کنارہ پر چلتا ہوں۔ آگے دیکھو۔ زمین کے نیچے کیا ہے۔ اوپر چڑھو۔ چھت کے اوپر کون ہے۔ مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے۔ ایکدم آرام کرو۔ ہفتہ وار آیا کرو۔ شہر کے باہر جاؤ۔ وہ مدینہ کی طرف گیا۔ تو کب جائیگا۔ کونسا وقت جانے کا ہے۔ ہرگز نہیں۔

سبق ۱۵۴

Particles of calling حُرُوْفُ النِّدَآءِ

بلانے کے واسطے یَا۔ hallo! O نزدیک کے آدمی کو بلانے کے واسطے أَ۔ دور کے آدمی کو بلانے کے واسطے أَیْ۔ دور کے آدمی کو جو بھولا ہوا ہو یا سوتا ہو اَیَا۔ هَیَا۔ عرض اور عاجزی کرنے کو۔ مذکر اَیُّهَا۔ یَا اَیُّهَا۔ مؤنث کے واسطے اَیَّتُهَا۔ یَا اَیَّتُهَا۔

جب کسی آدمی کا نام لیکر بلایا جاتا ہے تو حرف ندا حذف رہتا ہے صرف کہینگے یُوْسُفُ۔ عَبْدُ اللہ۔ حَیْدَرُ۔

جب جسکو بلائیں وہ نہیں سنتا تو لفظ اَیَا۔ هَیَا کا مونہہ سے نکالتے ہیں۔ جیسے ہم

ارے۔ اجی۔ ہندی میں استعمال کرتے ہیں۔

اسم مفرد حرف ندا کے بعد مضموم ہوتا ہے۔ اور اگر اسم مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب آتا ہے۔ مثال اسم مفرد یَا اَللّٰهُ۔ یَا زَیْدُ۔ یَا مُحَمَّدُ۔
مثال اسم مرکب مضاف یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

یَا حَبِیْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِیَدِیْ　　　　یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی اِلَی الصَّمَدِیْ
اے خدا کے پیارے میرا ہاتھ پکڑ　　　　اے خلقت کے شفیع خدا کی پاس سفارش کر

اور جس کو بلاتے ہیں اسکو منادٰی کہتے ہیں۔ کبھی منادٰی کا اختصار کرتے ہیں۔ اسکو ترخیم کہتے ہیں یَا عُثْمَانُ کو یَا عُثْمُ کہتے ہیں۔

سبق ۱۵۵

اَدَوَاتُ النِّدَآءِ وَالْاِسْتِحْسَانِ وَالْمَدْحِ وَالذَّمِّ وَالتَّوْبِیْخِ

Interjection

أَ = O! = ارے۔ یہ بلانے اور جھڑک کے واسطے بولا جاتا ہے۔

آهْ۔ آوَّاه ہائے۔ to express grief & suffering

وَیْلَاه۔ یَا وَیْلَاه = بلبلانا۔ to express wailing

اُفْ = نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے چھی چھی۔ D° detestation.

وَاحَسْرَتَاه افسوس ظاہر کرنا۔ D° regret with sadness

وَا اَسَفَاه بہت غم ظاہر کرنا۔ D° deep regret

آخْ ہائے۔ D° pain or annoyance

اَللّٰہ = تعریف کے واسطے۔ for admiration

تَبًّا۔ بِئْسَ = نفرت ظاہر کرنے کے واسطے۔ to express detestation

نِعْمَ۔ حَبَّذَا = Do. praise or admiration

یَاہ = تعجب ظاہر کرنے کے واسطے۔ Do. surprise

عَافَاہ = شاباش۔ Bravo!

هُوَذَا = یہ لو۔ lo

اَهْلًا وَسَهْلًا۔ مَرْحَبًا = پنجابی (جیو آیاں نوں) خوش آمدید welcome

سبق ۱۵۶

اَدَوَاتُ الْاِسْتِفْهَامِ Interrogation Particles

یہ ادوات دس ہیں

(۱) أَ فعل اور اسم اور ضمیر پر سوال کے واسطے داخل ہوتا ہے۔ جیسے

فعل پر أَكَتَبْتَ الْمَكْتُوبَ تُنے خط لکھا ہے؟ Have you written the letter

اسم پر أَدِبْسٌ فِي الْاِنَاءِ اَمْ عَسَلٌ برتن میں شیرا ہے یا شہد۔ Is there treacle or honey in the vessel.

ضمیر پر أَهُوَ فِي الْبَيْتِ کیا وہ گھر میں ہے۔ Is he in the house

حرف پر أَلَمْ اَقُلْ لَكَ کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا۔ Did I not tell you

(۲) هَلْ یہ اکثر فعل پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے

هَلْ تَعَلَّمْتَ الدَّرْسَ تُنے سبق پڑھ لیا ہے (یاد کر لیا ہے)؟ Did you learn the lesson

هَلْ اَخَذْتَ الدَّرَاهِمَ تُنے درہم لے لیے ہیں؟ Have you taken the money

(۳) مَا-مَاذَا-کیا what مَا یا مَاذَا تَقُوْلُ آپ نے کیا کہا- what do you say

(۴) مَنْ-کون- who یہ انسان پر بولا جاتا ہے جیسے مَنْ قَالَ هٰذَا یہ کس نے کہا-
Who said this ?

(۵) اَيٌّ- کیا what جیسے اَیَّ کِتَابٍ تُرِیْدُ کونسی کتاب مانگتے ہو (چاہتے) ہو
What book or which book do you want

(۶) کَمْ- کتنی یا کسقدر- How many or how much جیسے
کَمْ مَعَكَ مِنَ الدَّرَاهِمِ تمہارے پاس کتنے درہم ہیں } How much money have you
کَمْ وَلَدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ مدرسہ میں کتنے لڑکے ہیں How many
Children are there in the school

(۷) کَیْفَ- کیسا how کَیْفَ حَالُكَ تمہارا حال کیسا ہے- تمہارا کیسا مزاج ہے-
How is your state - how do you do ?
کَیْفَ جَاوَبْتَ السُّؤَالَ تم نے سوال کا جواب کیسا دیا ہے- How did you answer the question ?

(۸) اَیْنَ- کہاں where اَیْنَ کُنْتَ الْیَوْمَ آج تم کہاں تھے Where have you been today
اِلٰى اَیْنَ رَائِحٌ تم کہاں جاتے ہو- Where are you going

(۹) اَنّٰى کہاں Where اَنّٰى وَضَعْتَهُ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے-
Where did you place it or him

(۱۰) مَتٰى-کب when مَتٰى تَکْتُبُ کب لکھو گے- When will you write
مَتٰى یَجِیْئُ وہ کب آویگا- When will he come

نوٹ عام بول چال میں پہلے دو نو حروف ءَ اور هَلْ اکثر نہیں بولتے صرف آواز اور

اشارہ سے ہی کام نکالتے ہیں۔ جیسے کہ اردو میں عام رواج ہے وَجَدْتَ الْکِتَابَ کتاب ملگئی؟ Did you find the book?

فَہِمْتَ السُّؤَالَ سوال سمجھا گیا Did you understand the question?

نوٹ عام بول چال میں مَاذَا کی جگہ شُو استعمال کرتے ہیں جیسے شُو بَتْرِیْد کیا مانگتے ہو۔ What do you want?

لِمَاذَا کیوں why جیسے لِمَاذَا قُلْتَ ھٰکَذَا تم ایسا کیوں کہتے ہو۔ Why do you say so?

بعض وقت لَیْش کسواسطے why جیسے لَیْش مَا سَمِعْتَ نَصِیْحَتَہٗ تمنے اسکی نصیحت کیوں نہیں سُنی Why did you not listen to his advice

بِکَمْ = کتنے کو for how much جیسے بِکَمْ اِشْتَرَیْتَ ھٰذَا ۔ تمنے کتنے کو خریدا ہے۔ or how much did you buy this?

عام بول چال میں کَمْ کی جگہ قَدِیْش بولتے ہیں بمعنے کتنی یا کسقدر۔ How many how much

جیسے قَدِیْش اَخَذْتَ مِنْہُ تمنے اس سے کسقدر یا کتنا لیا ہے۔ How much did you take from him

اَیْنَ کی جگہ فِیْن کہاں where بولتے ہیں جیسے فِیْن رَایِحْ کہاں جاتے ہو۔ Where are you going?

نوٹ یاد رہے کہ عربی میں سوال کے وقت فعل کی جگہ انگریزی کی طرح نہیں بدلتی ہیں صرف یا تو الفاظ مذکورہ بالا استعمال ہونگے یا آواز اور اشارہ سے سوال سمجھا جاتا ہے۔

مشق اول

اَجَاءَکَ زَیْدٌ کیا زید تیرے پاس آیا ہے۔ مَا تَفْعَلُ تو کیا کرتا ہے۔

ھَلْ عِنْدَکَ دِرْھَمٌ کیا تیرے پاس درہم ہے مَاذَا یَقُوْلُ ھٰذَا الرَّجُلُ یہ شخص کیا کہتا ہے۔

مَنْ فِی الدَّارِ گھر میں کون ہے۔ اَیُّ الْبِلَادِ اَحْسَنُ کونسا شہر اچھا ہے۔

مَتٰی تَذْھَبُ تو کب جاوے گا۔ اَنّٰی لَكِ ھٰذَا یہ تیرے پاس کہاں سے ہے۔
اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ قیامت کا دن کب ہوگا۔ اَیْنَ تَمْشِیْ تو کہاں جائے گا۔

عربی میں ترجمہ کرو

وہ کب آوے گا۔ کیا مانگتے ہو۔ یہ تمنے کتنے کو خریدا ہے۔ تمنے اس سے کتنا پایا ہے۔ تم کہاں جاتے ہو۔ تمنے اُسے کہاں رکھا ہے۔ کب لکھوگے۔ تمہارا حال کیسا ہے۔ تمہارا مزاج کیسا ہے۔ کیا وہ گھر میں ہے۔

سبق ۱۵۷

حُرُوْفُ الْاِیْجَابِ وَالتَّصْدِیْقِ

Affirmative Particles

یہ سب حروف پانچ ہیں سب کے معنے ہیں ہاں yes جیسے نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اِیْ۔ اَجَلْ۔ جَیْرِ۔ اِیْ یہ صرف قسمیہ اقبال کے وقت بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس سوال پر اَفَعَلْتَ ھٰذَا تمنے یہ کیا ہے۔ جواب اِیْ وَاللہِ ہاں بخدا۔ yes by God ان میں سے پہلے تین لفظ عام بول چال میں بہت آتے ہیں۔ اور پچھلے دو لفظ کتابی عربی میں بہت پائے جاتے ہیں۔

جب پوچھا جاوے اَجَاءَ زَیْدٌ جواب میں کہیں گے نَعَمْ۔

بَلٰی واسطے اثبات نفی کے آتا ہے جیسے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ۔ (جواب) بَلٰی اَنْتَ رَبُّنَا۔

اَجَاءَ زَیْدٌ۔ اِیْ وَاللہِ۔

سبق ۱۵۸

حُرُوف نَافِیَہ Negative Particles

یہ حروف بھی پانچ ہیں (۱) مَا فعل ماضی اور مستقبل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے
مَا کَتَبَ اُسنے نہیں لکھا۔ he did not write. مَا یَکْتُبُ وہ نہیں لکھیگا۔
He will not write

(۲) لَا no. not نہیں۔ یہ بھی ماضی اور مستقبل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مگر جب
فعل ماضی کے ساتھ آوے تو سب فعلوں کے ساتھ مکرر لانا ہوگا۔ جیسے لَا اَکَلْتُ وَلَا شَرِبْتُ
مینے نہ کھایا اور نہ پیا۔ I did not eat nor drink لیکن جب مستقبل
کے ساتھ آوے تو وہ اختیاری ہے۔ جیسے لَا اَشْرَبُ بَعْدُ مِنْ نِتَاجِ الْکَرْمِ میں انگور کے
پھلکا عرق اور نہیں پیونگا۔ I will drink no more of the fruit of the vine
لَا اٰکُلُ وَلَا اَشْرَبُ میں نہ کھاؤنگا اور نہ پیونگا۔ I will neither eat nor drink
لَا نہیں مت no - not یہ امر نافیہ یعنے نہی میں استعمال ہوتا ہے جیسے لَا تَلْمَسْ
مت چھوؤ۔ do not touch جب فعل نہی میں لَا آتا ہے تو اُسکے بعد جو صیغہ
حال اور مستقبل کا ہوتا ہے اوسپر سکون ـْ بجائے ضمہ ـُ کے آتی ہے۔ لَا بعض وقت اسم
کے پہلے آتا ہے تو اُسکے معنے نافیہ جنس کے ہوتے ہیں یعنے اس جنس کا کوئی نہیں۔ جیسے
لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے۔ No man is in the house

قاعدہ ایسے موقعہ پر لَا کے بعد جو اسم آوے وہ مفتوح ہو گا جیسا کہ اوپر کی مثال میں گذرا۔
جب لَا کے لانے سے مراد نفی جنس کی ہو تو اُسکے مابعد کے اسم پر تنوین ضمہ آویگی۔ جیسے لَا رَجُلٌ
فِی الدَّارِ گھر میں ایک بھی آدمی نہیں ہے۔ No single man in the house
یعنے پہلی مثال میں نافیہ جنس انسان کی مراد تھی اور اسمیں نافیہ فرد انسان۔

(۳ و ۴) لَمْ و لَمَّا صرف صیغۂ حال اور مستقبل پر آتا ہے۔ اور معنے نافیہ ماضی کے دیتا ہے جیسے لَمْ یَرْکَبْ وہ سوار نہیں ہوا۔ He has not ridden

لَمْ یَکْتُبِ الْمَکْتُوْبَ اُسنے خط نہیں لکھا ہے۔ He has not written the letter

لَمَّا یَقُمْ وہ نہیں اُٹھا ہے۔ He has not risen

(۵) لَنْ یہ نافیہ مستقبل کا ہے اور معنے مستقبل نفی کے دیتا ہے جیسے لَنْ یَجِئَ وہ کبھی نہیں آئیگا۔ he will never come لَنْ یَرْدُحَ وہ کبھی نہیں جائیگا۔ He will never go لَنْ یَکْتُبَ وہ کبھی نہیں لکھیگا۔ He will never write

قاعدہ لَنْ کے بعد مضارع پر فتح آتی ہے۔

کَلَّا یعنے ہرگز نہیں certainly not یہ مرکب ہے کَلْ اور لَا سے اور سوال کے جواب میں تاکیدی نفی بتانے میں بولا جاتا ہے۔ مثلاً (سوال) أَتَفْعَلُ هٰذَا کیا تم یہ کرو گے۔ جواب ہوگا کَلَّا لَا أَفْعَلُ میں ہرگز نہ کرونگا۔ I shall not do it or I will never do it

سوال أَتَأْتِي تم آؤ گے۔ will you come جواب ہوگا کَلَّا نہیں no یعنے میں نہیں آؤنگا۔

لَيْسَ یہ فعل نافیہ ہے اور اسکا گردان فعل ناقص کی طرح آتا ہے۔ واحد مذکر لَيْسَ وہ نہیں ہے۔ he is not تثنیہ مذکر لَيْسَا وہ دو نہیں ہیں They (two) are not

تثنیہ مؤنث لَيْسَتَا وہ دو مستورات نہیں ہیں They two are not (f) جمع مذکر لَيْسُوْا وے نہیں ہیں۔ they are not جمع مؤنث لَسْنَ وے نہیں ہیں۔ they are not (f)

واحد مذکر مخاطب لَسْتَ تو نہیں ہے۔ thou art not واحد مؤنث مخاطب لَسْتِ تو نہیں ہے۔ تثنیہ مرکب لَسْتُمَا you two are not جمع مذکر مخاطب لَسْتُمْ تم نہیں ہو۔ you are not جمع مؤنث مخاطب لَسْتُنَّ تم نہیں ہو۔

you are not جمع مرکب لَسْتُنَّ تم نہیں ہیں۔

حروف نافیہ کا استعمال عموماً اسطرح ہوتا ہے کہ فعل ماضی پر مَا اور لَا داخل ہوتے ہیں اور فعل مضارع پر مَا۔ لَمْ۔ لَمَّا۔ لَيْسَ۔ داخل ہوتے ہیں۔ اور فعل مستقبل پر لَا۔ لَنْ واقع ہوتے ہیں۔

سبق ۱۵۹

حُرُوفُ الْمُشَبَّهَۃ بِالْفِعْلِ Verbal Particles

ان حرفوں کا نام مشبہ بالفعل اسواسطے رکھا گیا ہے۔ کہ یہ بھی فعل کا ہی عمل رکھتے ہیں۔ یعنے یہ فعل کی طرح اپنے پیچھے مفعول چاہتے ہیں۔ یہ تعداد میں چھے ہیں۔

(۱) اِنَّ that یہ معنوں میں زور دیتا ہے جیسے اِنَّ الْعِلْمَ نَافِعٌ حقیقت میں علم فائدہ مند ہے۔ (Certainly) knowledge is useful

یہ یاد رہے کہ جب اسطرح فقرہ کے شروع میں آتا ہے تو معنوں میں تاکید پیدا کرتا ہے اور جب جملہ کے درمیان میں آوے تو مثل کہ بیانیہ کے کام دیتا ہے اور that کے معنے میں آتا ہے۔ جیسے اِعْتَرَفَ اَنَّهُ مُذْنِبٌ اُسنے اقبال کیا کہ وہ گنہگار ہے۔

He confessed that he was guilty

(۲) اَنَّ یہ بھی ویسے معنے دیتا ہے جیسا کہ اِنَّ مگر اسمیں ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ اُسکے پہلے ایک فعل واقعہ ہو کہ اس پر اپنا عمل کرے۔ جیسے عَلِمْتُ اَنَّ الْكَسَلَ مُضِرٌّ میں جانتا تھا کہ کاہلی نقصان دیویگی۔ I knew that idleness was injurious

سَمِعْتُ اَنَّ اللِّصَّ هَرَبَ میں نے سُنا کہ چور بھاگ گیا۔ I heard that the thief ran away.

(۳) لٰکِنَّ = مگر but زَیْدٌ عَالِمٌ لٰکِنَّ اَخَاہُ جَاہِلٌ زید عالم ہے مگر اُسکا بھائی جاہل ہے۔
Zaid is learned but his brother is ignorant.

(۴) کَاَنَّ = گویا کہ as - as if کَاَنَّ الْمُحَارِبَ اَسَدٌ گویا لڑنے والا شیر تھا۔
As if the warior were a lion

(۵) لَیْتَ خدا کرے۔ میں چاہتا ہوں۔ would to - would that

لَیْتَ (ریت) الْاِنْسَانُ کَامِلٌ ایسا ہوتا کہ انسان کامل ہوتا would that man were perfect

(۶) لَعَلَّ شاید۔ اغلب ہے۔ Perhaps - in case - Expresses hope or expectation

مثلاً لَعَلَّ الْمَلِكُ يَعْفُوْ عَنْهُ امید ہے کہ شاید بادشاہ اُسکو معاف کر دے۔
It is hoped that the King may pardon him

لَعَلَّ يُوْسُفُ يَجِيْءُ شاید یوسف آجاوے۔ Perhaps Joseph will come

لَعَلَّ زَيْدٌ يَعِظُ۔ بشرطیکہ زید وعظ کرے۔ In case Zaid should preach

فائدہ ان حرفوں کے بعد فاعل کے آخر پر فتح یا تنوین فتح آتی ہے اور مفعول پر ضمہ یا تنوین ضمہ

مثلاً اِنَّ الْاِجْتِهَادَ مُفِيْدٌ (حقیقت میں) محنت مفید ہے۔ diligence is useful

جب اَنَّ کے ساتھ لِ لگایا جائے اور یوں لکھا جائے جیسے لِاَنَّ تو اُسکے معنے جو پہلے کہ that تھے وہ بالکل بدلکر کیونکہ۔ بسبیکہ Because or on account of

ہو جائینگے۔ جیسے لَمْ يَذْهَبْ لِاَنَّهُ مَشْغُوْلٌ وہ نہیں گیا کیونکہ وہ کام میں لگا ہوا تھا
He did not go because he was occupied

یہ تمام حروف ضمیر پر لگ سکتے ہیں جیسے عَلِمَ اَنَّنِیْ مَرِيْضٌ وہ جانتا تھا کہ میں بیمار ہوں

He knew that I was ill

كَاَنَّكَ اَسَدٌ گویا کہ تو شیر تھا۔ As if you were a lion

سَمِعَ لٰكِنَّهٗ نَسِيَ اُسنے سُنا تو تھا مگر بھول گیا۔ He heard, but he has forgotten

لَيْتَهَا عَالِمَةٌ کاشکے وہ عالم ہوتی۔ would that she were learned

لَعَلَّنَا نَفْرَحُ شاید ہم خوش ہوں۔ Perhaps we may rejoice

ان چھ حروف شبہ بالفعل پر مَا لگایا جاسکتا ہی

جیسے اِنَّمَا کہ درحقیقت۔ مگر۔ Certainly that, or but

كَاَنَّمَا جیسا کہ وہ۔ as that لٰكِنَّمَا تا کہ۔ چونکہ۔ but that, so that

لَيْتَمَا شاید کہ۔ perhaps that لَعَلَّمَا شاید کہ وہ۔ would that

ان کے سوائے اور بہت سے الفاظ ہیں کہ جنکے آخر پر آ اور ـً تنوین فتح لگانے سے ظرف کے معنے دیتے ہیں جیسے حَسَنًا خوبصورتی سے۔ well لُطْفًا لطف سے۔ gently شَرًّا شرارت سے۔ wickedly جِدًّا بہت۔ very كَثِيرًا بہت۔ much مَعًا اکٹھا۔ together خَارِجًا بیرونی۔ outside بَعِيدًا دور۔ far away اِذًا اسواسطے۔ تب تو۔ therefore, then. غَدًا بھلا۔ کل آیندہ کی۔ tomorrow اَبَدًا کبھی نہیں۔ never اَوَّلًا پہلی دفعہ۔ firstly ثَانِيًا دوسری دفعہ۔ secondly

سبق ۱۶۰

حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِالْفِعْلِ

Verbal particles (Continued)

یاد رہے کہ تنوین الفاظ مذکورہ بالا اور دیگر ظروف کی اکثر گرا دیجاتی ہے اور پھر اُن پر پانچ حروف ذیل داخل کرکے جدید ظرف بنالیجاتی ہیں۔ ب۔ عَلیٰ۔ مِنْ۔ عِنْدَ۔ فِیْ۔

مثلاً بَاطِلًا سے بِالْبَاطِلِ بیفایدہ۔ فضول۔ In vain – uselessly

قَصْدًا سے بِالْقَصْدِ ارادہ سے۔ Intentionally

ظَاہِرًا سے بِالظَّاہِرِ ظاہر طور سے۔ Outwardly

بَعِیْدًا سے مِنْ بَعِیْدٍ دور سے۔ From far

قَرِیْبًا سے مِنْ قَرِیْبٍ نزدیک سے From near

عَاجِلًا سے بِالْعَجَلِ جلدی سے۔ Quickly

اَوَّلًا سے فِی الْاَوَّلِ یا بِالْاَوَّلِ پہلی دفعہ۔ Firstly – in the first place

اٰخِرًا سے فِی الْاٰخِرِ یا بِالْاٰخِرِ آخری دفعہ۔ Lastly, in the last place, ultimately at the end.

حَقًّا سے بِالْحَقِّ بطور حق سچ مچ۔ ٹھیک۔ Truely, certainly

اَمَانًا سے بِالْاَمَانِ امن سے سلامتی سے صحیح سلامت۔ Safely

مُخَالِفًا سے بِالْخِلَافِ } برعکس۔ On the Contrary
عَکْسًا سے بِالْعَکْسِ }

عَادَۃً سے بِالْعَادَۃِ حسب رواج۔ According to custom

سبق ۱۶۱

حُرُوفِ اَصْوَات Imitative Sounds.

حروف اصوات وہ حروف ہیں جو جانوروں کی یا کسی اور چیز کی آواز کی نقل ہو۔ یہ تین قسم پر ہیں۔ اول جانوروں کی آواز۔ دوسرے جانوروں کے اُٹھانے یا بٹھانے کی آواز۔ تیسرے دو سخت چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔

(۱) اونٹوں کو پانی پلانے کی آواز	جِیْ جِیْ	Calling camels to drink
(۲) بھیڑوں کو پانی پلانے کی آواز	حَاحَا	Do sheep do
(۳) بکریوں کے پانی پلانے کی آواز	عَاعَا	Do goats do
(۴) کوئے کی آواز کی نقل	غَاق	Imitating the cawing of a crow
(۵) مُکا مارنے کی آواز	طَاق	Do sound of a blow Do
(۶) پتھر کے گرنے کی ٹکٹک	طق	Do Do stone falling

الی آخرہ وغیرہ

آرتھر برانڈرتھ صاحب کی عربی گرامر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسرا حصّہ

نحو - فصل اوّل

نحو وہ قواعد بیان کرتی ہے کہ الفاظ بامعنی ملکر جُملے یا فقرے کیونکر بنتے ہیں۔
نحو کے قواعد تین قسم کے ہیں۔

(۱) جسکے روسے ربط یا مطابقت الفاظ کی تعداد میں - جنس میں - ضمیر میں - زمان میں اور نوع فعل میں ہوا کرتی ہے۔

(۲) جسکے بموجب عمل یک لفظ کا دوسرے لفظ پر بلحاظ حالت اسم اور نوع فعل کے ہوا کرتا ہے۔

(۳) مقام الفاظ کا جملہ میں کہ کون کس موقع پر پہلے آوے اور کون پیچھے۔

مقام لفظوں کا جملہ میں دو قسم کا ہوتا ہے - ایک قیاسی - اور دوسرا خلاف قیاس۔
قیاسی وہ ہے جو بموجب قاعدہ صرف و نحو کے عموماً تقریر و تحریر میں استعمال ہوتا ہے۔
خلاف قیاس وہ ہے کہ بموجب موقع اور ربط کلام کے تاکیدی لفظ یا حصّہ کلام کا پہلے بولا جاوے جو بموجب قاعدہ قیاسی کے مؤخر ہونا چاہیے تھا۔

فصل (۲)

جملہ کی تقسیم

جملہ دو قسم پر ہے۔ اول مرکّب تام۔ دوم مرکّب ناقص۔
مرکّب تام وہ جملہ ہے جسکے پورے معنے سمجھ میں آجاویں اور اسمیں زیادہ بیان کی ضرورت نہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)

مرکب ناقص وہ ہے جس سے پورے معنے حاصل نہوں جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) فِی الدَّارِ (گھر میں) لِرَشِیْدٍ (رشید کے واسطے) رَجُلٌ فَاضِلٌ (عالم آدمی)

جملہ مرکب کامل یا تام میں اصلی دو جزو ہوتی ہیں مسند اور مسند الیہ یعنے مبتدا اور خبر جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ (زید کاتب ہے) اسمیں زید مسند الیہ ہے اور کاتب مسند ہے اور اِس نسبت کو اِسناد کہتے ہیں یعنے اس سے پورے معنے سمجھ میں آجاتے ہیں۔

مسند (یعنے خبر) اسم اور فعل دونو ہوسکتے ہیں مگر مسند الیہ (یعنے مبتدا) سوائے اسم کے اور کوئی دوسرا لفظ نہیں ہوسکتا ہے۔ حرف نہ مسند ہوسکتا ہے اور نہ مسند الیہ۔

پس جملہ مرکب کامل یا تام چار قسم پر ہے۔

(۱) جملہ اسمیہ جس کا مبتدا اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) زَیْدٌ قَامَ (زید کھڑا ہوا)

(۲) جملہ فعلیہ وہ ہے جس کا ابتدا (یعنے مسند جزو اول) فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہے)

(۳) جملہ ظرفیہ وہ ہے جو ظرف اور مظروف سے مرکّب ہو جیسے عِنْدِیْ مَالٌ

میرے پاس مال ہے۔

(۴) جملہ شرطیہ دو جملہ فعلیہ سے بنتا ہے یا ایک جملہ فعلیہ اور دوسرا جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔

جیسے اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ (اگر تو میری عزت کریگا تو میں تیری عزت کرونگا۔

اِنْ تَضْرِبْنِیْ فَاَنَا ضَارِبُکَ (اگر تو مجھے ماریگا تو میں تجھے مارونگا۔

فصل (۳)

مرکّبات ناقص

یہہ بہت قسم ہیں جو مضاف مضاف الیہ سے مرکّب ہوں اُسکو مرکّب اضافی کہتے ہیں جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) ثَوْبُ بَکْرٍ (بکر کا کپڑا) خَاتِمُ فِضَّۃٍ (چاندی کی انگوٹھی)

(۲) جو صفت اور موصوف سے مرکب ہو اُسکو مرکب توصیفی کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ فَاضِلٌ (فاضل آدمی۔ اور اَلْفَرَسُ السَّابِحُ (گھوڑا تیز رو) اَلذَّھَبُ الْخَالِصُ (سونا خالص۔

(۳) جو حرف جار اور اسم سے مرکب ہو اُسکو جار مجرور کہتے ہیں جیسے فِی الدَّارِ (گھر میں) لِرَجُلٍ (ایک مرد کے واسطے۔

(۴) مرکّب بہ اَلْ اسکو مُعَرَّف بِاللَّام کہتے ہیں جیسے اَلرَّجُلُ (وہ مرد (یا مرد مذکور) اَلْفَرَسُ (وہ گھوڑا (یا گھوڑا مذکور)

فصل (۴)

اسم معرفہ ونکرہ

اسم معرفہ ہوتا ہے یا نکرہ مگر مرکبات (یعنی جملہ) میں ضرور ہے کہ مبتدا ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو مگر خبر نکرہ اور معرفہ دونو ہو سکتے ہیں۔

نکرہ کے پہلے اَلْ داخل کرنے سے نکرہ مخصوصہ ہو جاتا ہے۔ یا ایک اسم کو دوسرے کے پہلے رکھکر اُسکی تنوین گراکر اُسکو نکرہ مخصوصہ کر دیتے ہیں۔ یا اُسکے ساتھ کوئی صفت یا تاکید آجاتی ہے تو مخصوصہ بنجاتا ہے۔

قاعدۂ (۱)

جب دو اسم باہم مرکّب ہوں تو پہلے کی تنوین اُسے مخصوصہ بنانے کے لئے گر جاتی ہے جیسے غُلَامُ الرَّجُلِ (اُس مرد کا وہ غلام) اسمیں غلام اور رجل دونو مخصوصہ ہیں کیونکہ غلام کی تنوین گر گئی اور رجل پر اَلْ داخل ہے۔ غُلَامُ رَجُلٍ (وہ مرد کا غلام) یعنی غلام مخصوصہ ہے اور رَجُلٍ نکرہ۔

قاعدۂ (۲)

جب دو اسم باہم مرکب ہوں تو مبتدا پر اَلْ کے لانے کی ضرورت نہیں رہتی صرف تنوین کا گرانا کافی ہے۔

مستثنےٰ حالت

جب بعضے موقع پر دو اسم ایسے طور پر مرکب ہوں کہ دونو ملکر ایک اسم بنجاویں تو ایسے موقع پر اَلْ پہلے اسم پر بھی داخل کیا جا سکتا ہے جیسے اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (اس دنیا کی یہہ زندگی)

اَلْحَیٰوۃُ الْحَیَوَانِ (یہ کتاب کا نام ہے جو حیوانات کے بارہ میں ہے۔

قاعدہ (۳)

ایک مضاف کے بعد کئی مضاف الیہ آسکتے ہیں جیسے عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔
(جاننے والا ظاہر اور باطن کا)

قاعدہ (۴)

اگر ہمکو یہ منظور ہو کہ پہلا اسم غیر محدود نکرہ رہے اور نسبت مضاف مضاف الیہ کی بدستور قائم رہے تو ایسی حالت میں دوسرے اسم کے پہلے لِ لگا دیا جاتا ہے جیسے اِبْنٌ لِّلْمَلِکِ
(اُس بادشاہ کا کوئی بیٹا)

بعض وقت ایک اسم غیر محدود کے بعد دو اسم باترتیب مرتب ہو کر صفتیہ طور پر آجاتے ہیں خاصکر اِس شرط پر کہ اُن دو اسموں میں سے پہلا اسم اسم فاعل ہو یا صفت حقیقی ہو جیسے ھَدْیٌ بَالِغُ الْکَعْبَۃِ (کعبہ میں آنے والی قربانی) مُحَمَّدٌ الْحَسَنُ الْوَجْہِ
(محمد سوہنے منہ والا)

فصل (۵)

حالات اِسم ـ عربی میں علامات حالات اِسم کی حسب ذیل تین ہیں ـ

(۱) ـُ ضمہ علامت فاعل جیسے جَآءَ زَیْدٌ (زید آیا)
(۲) ـَ فتحہ علامت مفعول " ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)
(۳) ـِ کسرہ علامت جر " مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرا)

اسم میں یہ علامات تنوین ہو جاتی ہیں ـ فعل مضارع میں ـَ فتحہ اور ـُ ضمہ آتا ہے ـ

فاعل فعل معروف و مجہول کا (بشکل فاعل) ضمہ لیتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) سے ضُرِبَ زَیْدٌ (مارا گیا زید) ہو جاتا ہے ـ

مفرد جملہ میں جبیں دونو جزو مسند اور مسندالیہ ہوں اور فعل ہست کا محذوف ہو یا کہ اُسکی جگہ ضمیر هُوَ کا لایا جاوے تو یہہ دونو جزو مسند اور مسندالیہ بشکل فاعل ہونگی جیسے زَیْدٌ قَآئِمٌ (زید کھڑا ہے) اَلْعِلْمُ نَافِعٌ (علم فائدہ مند ہے) اَللّٰهُ هُوَ الْحَيُّ (خدا زندہ ہے)

رویو اسم ظاہر مجرد مرفوع -

مفردات لغت

مذکر			مؤنث		
واحد	تثنیہ	جمع	وحد	تثنیہ	جمع
زَیْدٌ	زَیْدَانِ	زَیْدُوْنَ	هِنْدٌ	هِنْدَانِ	هِنْدَاتٌ
زید	دونو زید	سب زید	ہندہ	دونو ہندہ	سب ہندہ
قَاعِدٌ	قَاعِدَانِ	قَاعِدُوْنَ	قَاعِدَةٌ	قَاعِدَتَانِ	قَاعِدَاتٌ
بیٹھنے والا	(دو) بیٹھنے والے	(سب) بیٹھنے والے	بیٹھنے والی	(دو) بیٹھنے والیاں	(سب) بیٹھنے والیاں

اِن فقروں کا اردو ترجمہ کرو

زَیْدٌ قَاعِدٌ - هِنْدٌ قَاعِدَةٌ - زَیْدَانِ قَاعِدَانِ - هِنْدَانِ قَاعِدَتَانِ -
زَیْدُوْنَ قَاعِدُوْنَ - هِنْدَاتٌ قَاعِدَاتٌ -

ف ۱ اِن فقروں کو اردو میں ترجمہ کرنے کے وقت ہے - ہیں - ہوں - اپنی طرف سے لگاؤ دیکھو سبق نمبر ۱ حصہ اول -

ف ۲ جس لفظ میں گول تے (ۃ) الف مقصورہ (ی ا) الف ممدودہ (آء) ہو

مؤنث ہے باقی لفظ مذکر ہیں سوای مؤنث معنوی کے جو کسی مادہ کا نام ہو اور مؤنث سماعی کے جیسے عَیْن (آنکھ)

ف ۳ اکثر مبتدا معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

ف ۴ اصلاً مبتدا مقدم ہوتا ہے مگر بضرورت نظم مؤخر بھی ہو جاتا ہے۔

ف ۵ مبتدا اور خبر میں تعداد اور جنس کی مطابقت لازم ہے۔

ف ۶ مبتدا اور خبر دونو مرفوع ہوتے ہیں۔

ف ۷ غالبًا مبتدا جامد ہوتا ہے اور خبر مشتق ہوتی ہے۔

مفردات

حَامِدٌ۔ جَعْفَرٌ۔ حَمْزَةُ۔ مردوں کے نام۔

رُقَیَّۃُ۔ لَیْلٰی۔ حُمَیْرَاءُ۔ زَیْنَبُ۔ عورتوں کے نام۔

قَآئِمٌ (کھڑا) نَآئِمٌ (سوتا) حَاضِرٌ (موجود) جَالِسٌ (بیٹھا)

اِن فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو

موسے کھڑا ہے۔ حمیدہ سوتی ہے۔ جعفر حاضر ہے۔ لیلے کھڑی ہے۔ حمزہ بیٹھا ہے۔

ف ۱ یاد رکھو کہ مفردات مذکورۂ بالا میں عورتوں کے چاروں نام غیر منصرف ہیں انکو تنوین نہ دینا

ف ۲ حمزہ میں معنیٰ کی رعایت مقدم ہے۔ خبر اسکی مذکر لاؤ۔ کیونکہ حمزہ کے پیچھے اگرچہ ۃ آتی ہے لیکن یہہ مذکر ہے۔ حمزہ کسی عورت کا نام نہیں۔

فصل (٦)

فعل اور فاعل کے بیان میں

ہر فعل کا فاعل ضمہ لیتا ہے۔ فاعل عموماً فعل کے بعد آتا ہے اور مفعول فاعل کے بعد جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو مارا۔

مقامات ذیل اِن قواعد سے مستثنٰی ہیں۔

(۱) جب فاعل کا لفظ علامت فاعل کی بلحاظ اپنی بناوٹ لفظی کے بوجہ غیر منصرف یا مبنی ہونے کے نہ لے سکے جیسے ضَرَبَ الْفَتٰی یَحْیٰی (اُس جوان نے یحییٰ کو مارا)

(۲) جب فاعل ضمیر متصل ہو۔ اور فعل سے علیحدہ نہو سکے۔ جیسے ضَرَبْتَ زَیْدًا (تو نے زید کو مارا)

(۳) جب مفعول اور فاعل کے درمیان لفظ اِلَّا (سوائے) کا داخل ہو کر انکو جدا کرے جیسے مَا ضَرَبَ زَیْدٌ اِلَّا عَمْرًا (زید نے کسی کو نہیں مارا سوائے عمرو کے۔

فاعل فعل کا تین طرح پر آتا ہے

(۱) فعل سے علیحدہ جیسے قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہوا)

(۲) فعل کے ساتھ جب ضمیر متصل ہو جیسے ضَرَبْتَ (تو نے مارا)۔ اِسمیں ضمیر کی تَ شامل ہے۔ جو فاعل ہے۔

۳ جب فعل سے بالکل علیحدہ ہو جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا اَنْتَ (اور کسی نے نہیں مارا مگر تو نے)

فائدہ

فاعل حذف نہیں ہوتا۔ فعل ہو سکتا ہے جیسا سوال کے جواب میں۔ مَنْ قَامَ (کون کھڑا ہوا) جواب زَیْدٌ۔ یہاں فعل حذف ہے۔

فاعل مفعول اور فعل کے بعد ساتھ ہی آجاتا ہے۔ جب مفعول ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم یا ضمیر منفصل ہو جیسے ضَرَبَنِیْ زَیْدٌ (زید نے مجھکو مارا) مَاضَرَبَ زَیْدًا اِلَّا اَنَا۔ (کسی نے زید کو نہیں مارا مگر میں نے)۔

ایسا ہی حال ہے جب فاعل کے ساتھ ضمیر متصل ہو جو مبتدا پر دلالت کرتا ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدًا غُلَامُہٗ (زید کے غلام نے اسکو مارا یعنی زید کو۔ ایسے مقام پر ہم یوں نہیں کہہ سکتے ضَرَبَ غُلَامُہٗ زَیْدًا۔ کیونکہ ضمیر اپنے اسم کے پہلے نہیں آسکتا ہے۔

قاعدہ

جب فاعل فعل سے بلفظ اِلَّا جدا ہو جاوے تو مفعول کی جگہہ فعل کے بعد ساتھ ہی ہونی چاہیئے جیسا کہ مثال مذکورہ بالا میں ہے مَاضَرَبَ زَیْدًا اِلَّا اَنَا۔

قاعدہ (۲)

جب کوئی امور مندرجۂ قاعدۂ بالا میں سے پیش نہو تو اختیار ہے کہ فاعل کو اخیر پر رکھو یا مفعول کو جیسے ضَرَبَ عَمْرًا زَیْدٌ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ دونو کے معنے ہونگے زید نے عمرو کو مارا۔

اگر التباس کا اندیشہ ہو۔ تو فاعل کا مقام اوّل رکھنا چاہیئے۔ جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (یعنی داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اگر التباس نہو تو کچھ حرج نہیں۔

جیسے اَکَلَ الکُمَّثْرٰی یَحْیٰی۔ آیحیٰی نے گمثرے (یا ناکھ کھائی) یہاں یہہ نہیں کہہ سکتے
گمثرے نے یحیٰے کو کھایا۔

قاعدہ (۳)

جب لفظ اِنَّمَا یا اِلَّا سے معنے مفعول پر مخصوص ہوں تو اسمیں قاعدہ یہہ ہے کہ فعل کے بعد فاعل پھر مفعول قائم رکھنا ضروری ہے جیسے اِنَّمَا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (یہہ صرف عمرو ہے جسکو زید نے مارا ہے) مَا ضَرَبَ زَیْدٌ اِلَّا عَمْرًا (زید نے اور کسی کو نہیں مارا مگر عمرو کو)

قاعدہ (۴)

جب لفظ اِنَّمَا یا اِلَّا سے عمل فعل کا فاعل پر مخصوص ہو تو مفعول پہلے آویگا جیسے اِنَّمَا ضَرَبَ عَمْرًا زَیْدٌ (یہہ صرف زید ہے جسنے عمرو کو مارا) مَا ضَرَبَ عَمْرًا اِلَّا زَیْدٌ (اور کسی نے عمرو کو نہیں مارا مگر زید نے) یعنی زید نے ہی عمرو کو مارا ہے۔

قاعدہ (۵)

یاد رہے کہ اِلَّا کے ساتھ اصل قاعدہ استعمال کرنے سے معنوں میں چنداں مغالطہ نہیں پڑتا ہے مگر اِنَّمَا کے ساتھ ضرور یہہ قاعدہ قائم رکھنا چاہیئے۔

فصل (۷)

مطابقت فعل اور فاعل کی

قاعدہ (۱)

فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور اُسکی اصلی جگہہ فعل کے بعد ہے۔

قاعدہ (۲)

فاعل جب مذکر ہے خواہ وہ کسی تعداد کا ہو تو فعل بھی اسکا مذکر ہوگا جیسے

قَامَ زَیْدٌ۔ زید کھڑا ہوا۔ قَامَ الزَّیْدَانِ۔ دونو زید کھڑے ہوئے۔

قَامَ الزَّیْدُوْنَ۔ (سب) زید کھڑے ہوئے۔ یَقُوْمُ زَیْدٌ۔ زید کھڑا ہوتا ہے۔

یَقُوْمُ الزَّیْدَانِ۔ (دو) زید کھڑے ہوتے ہیں۔ یَقُوْمُ الزَّیْدُوْنَ۔ (سب) زید کھڑے ہوتے ہیں۔

قاعدہ (۳)

جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی واحد مؤنث ہوگا حسب شرائط ذیل۔

(۱) جب فاعل مؤنث حقیقی ہے خواہ وہ کسی تعداد کا ہو اور فعل کے بعد آوے تو فعل مؤنث واحد آتا ہے جیسے۔ قَامَتْ هِنْدٌ۔ ہندہ کھڑی ہوئی۔

قَامَتِ الْهِنْدَانِ (دو) ہنداں کھڑی ہوئیں۔ قَامَتِ الْهِنْدَاتُ۔ (سب) ہنداں کھڑی ہوئیں۔

(۲) جب فاعل فعل پر مقدم ہو جیسے اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ (سورج چڑھا۔ تو فعل کو حسب شرائط ذیل واحد مذکر خواہ واحد مؤنث رکھو۔ دونو طرح درست ہے۔

(۱) جب فاعل مؤنث حقیقی نہیں صرف رواجًا مؤنث ہے جیسے۔

طَلَعَ الشَّمْسُ
طَلَعَتِ الشَّمْسُ } سورج چڑھا۔

(۲) جب فاعل جمع ناقص میں سے ہو۔ جیسے۔

قَامَ الْهُنُوْدُ
قَامَتِ الْهُنُوْدُ } ہندو کھڑے ہوئے۔

(۳) جب فاعل اسم جنس ہو جیسے اَوْرَقَ الشَّجَرُ
اَوْرَقَتِ الشَّجَرُ } درختوں نے پتّے نکالے۔

(۴) بلکہ جب فاعل مؤنث حقیقی بھی ہو مگر فاعل اور فعل کے درمیاں کوئی لفظ داخل ہوگیا ہو تو جیسے

قَامَ الْيَوْمَ هِنْدٌ }
قَامَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ } ہندہ آج کھڑی ہوئی۔

(۵) جب فعل اور فاعل کے درمیان کا لفظ اِلَّا ہو تو فصاحۃً فعل مذکر آویگا جیسے
مَا قَامَ اِلَّا هِنْدٌ (ہندہ کے سوا اور کوئی نہیں اُٹھا)

(۶) جب کوئی لفظ نام اقوام عرب سے فعل کے بعد آوے تو فعل بھی مؤنث بولا جاتا ہے جمع مکسر کی طرح۔

قاعدہ (۴)

جمع مکسر میں جب ایک دوسرا فعل واقع ہوا اور وہ اُسی فاعل کی طرف ربط رکھتا ہو۔ تو وہ فعل اُسکے ساتھ جنس میں تعداد میں اور ضمیر میں مطابق ہوگا جیسے
اِجْتَمَعَتِ الرِّجَالُ فَقَالُوْا (لوگ جمع ہوئے اور اُنہوں نے کہا)

چونکہ اِسمیں جمع مکسر کے واسطے ضرور تھا کہ فعل پہلا واحد مؤنث آوے اور دوسرے کے واسطے ضرور تھا کہ اپنے فاعل کی مطابقت ضرور ظاہر کرے تاکہ کچھ مغالطہ نہ پڑے۔ اسواسطے اُسکو مطابقت جنس میں اور تعداد میں اور ضمیر میں اپنے فاعل سے کرنی ضروری ہوئی۔

مستثنےٰ صورت

مؤنث حقیقی یا جمع مکسر اپنے ساتھ فعل واحد مؤنث کا بھی لے لیتا ہے جو اُسکے بعد آتا ہے بلکہ مخاطب کے صیغہ میں بھی جیسے **شعر**

اَلَا يَا حَمَامَاتِ الْاَرَاكِ تَحَمَّلِيْ ✣ رِسَالَةَ صَبٍّ لَا يُفِيْقُ مِنَ السُّكْرِ
وَقُوْلِيْ ضَرَارٌ فِي الْقُيُوْدِ مُكَبَّلٌ ✣ بَعِيْدٌ مِنَ الْاَوْطَانِ فِيْ بِلَادٍ غَيْرٍ

حَمَائِمَ نَجْدٍ اِنْ رَأَیْتِ خِیَامَنَا ÷ فَقُوْلِیْ کَذٰلِکَ الدَّهْرُ عُسْرٌ عَلٰی یُسْرٍ

ای اراک کی فاختہ ایک عاشق کا پیغام لیجاؤ جو اپنے نشے سے ہوش میں نہیں آتا ہے۔
کہو ضرار (بدحال) غریب الوطن۔ غیر آباد ملکوں میں پا بزنجیر ہے۔
ای فاختہ نجد اگر تم ہمارے خیموں کو دیکھو تو کہہ دو کہ تقدیر میں ایسا ہی تھا مصیبت کے بعد ہی راحت حاصل ہوتی ہے (یعنی اول دُکھ پھر سکھ۔
مگر یاد رہے کہ ایسی مثالوں سے کوئی قاعدہ کُلیّہ قائم نہیں ہوسکتا ہے۔ یہ صرف نظم میں ایسی گنجایش دیجاسکتی ہے۔

فائدہ

سوال اصلی قاعدہ کیا ہے کہ فاعل مؤنث کے ساتھ فعل مؤنث استعمال کریں یا کہ مذکر۔ اسکا سیدھا جواب یہہ ہوگا کہ بولنے کے وقت اگر ہمکو معلوم ہے کہ ہم مذکر کا ذکر کرتے ہیں یا کہ مؤنث کا تب تو بلا شبہہ کہہ دینگے کہ اُٹھا ہے یا اُٹھی ہے ورنہ جب یقین نہیں تو جو کچھ مذکر یا مؤنث چاہیں منہ سے نکل جاتا ہے اور پھر جب ذکر کے درمیان یقین آجاوے کہ مذکر ہے یا مؤنث تو اُس وقت ہمکو اُس یقین کے مطابق زید یا ہند کا نام پیچھے لینا پڑیگا تاکہ ہماری اپنی کلام درست ہو جاوے اور جب حقیقی مؤنث نہو تو ہم دونو طرح سے بول سکتے ہیں جیسے

طَلَعَ الشَّمْسُ
طَلَعَتِ الشَّمْسُ } سورج چڑھا۔

فصل (۸)

دوسرا سبب اِس بے اعتدالی کا یہہ ہے کہ مذکر کے واسطے مذکر فعل لاویں یا نہ لاویں

یہہ معلوم ہوتا ہے کہ عربی میں ہمیشہ فعل با فاعل مانا گیا ہے اِس واسطے اپنی حالت میں پورا ہے اور خود فعل مؤنث کے واسطے نہیں بدلتا اور اگر بدلتا ہے تو اُسکا ضمیر جو اُسمیں موجود ہے بدل جاتا ہے جیسے قَامَ زَیْدٌ۔ اسکے معنے ہونگے وہ اُٹھا (یعنی زید) اِسمیں قَامَ کا ضمیر اُسکا فاعل ہے اور زید صرف اُسکے مخصوص کرنے کے واسطے آیا ہے ویسے ہی قَامَتْ ھِنْدٌ اسمیں فعل کا اصلی فاعل تَ ضمیری ہے اور ہند فاعل کی تفصیل ہے۔ پھر اگر کہیں اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ اسمیں ہمکو پہلے ہی معلوم ہوگیا کہ ہم مذکر کا ذکر کرتے ہیں یا کہ مؤنث کا۔ اور جب ہم فعل پر آئے تو ہمکو لازم ہوا کہ اس حالت میں ہم فعل کو مؤنث ضرور بولیں۔ اس واسطے جب فاعل مقدم ہو تو اُسکے مطابق ہمکو فعل بولنا پڑتا ہے۔

قاعدہ (۱)

جب اسم جمع کا ہو جیسے قَوْمٌ (قوم) یا کوئی اسم جنس سے ہو جیسے غَنَمٌ (بھیڑیں) طَیْرٌ (جانور) تو اُنکے واسطے اکثر فعل واحد مؤنث آتا ہے جیسے

قَالَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ۔ — بنی اسرائیل نے کہا۔

اِنِّیْٓ اَرَانِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ۔ — میں نے دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں جسمیں سے چڑیں کھا رہی ہیں۔

وَلَا لَیْلٌ اَجَنَّ وَلَا نَہَارٌ ۞ وَلَا خَیْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِکَابٌ ۞

نہ اُنکو رات ڈھانپ سکتی ہے نہ دن اُنکو محافظت کرسکتا ہے۔ اور نہ اُنکے گھوڑے یا سواری کے شتر انکو اُٹھا کر لیجا سکتے ہیں۔

اِن امثلۂ بالا میں غور کرو۔ کہ مذکر و مؤنث کا کیا لحاظ ہوا ہے۔

قاعدہ (۲)

اقوام عرب کے نام رواجاً مؤنث ہیں۔ مگر چونکہ یہہ اسم جمع ہیں وہ سب اپنے بعد فعل جمع مذکر لیتے ہیں جیسے

وَتَمْلِكُ اَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا ❁ فَكَيْفَ تَجُوْزُ اَنْفُسَهَا كِلَابٌ ❁

وَمَا تَرَكُوْكَ مَعْصِيَةً وَّ لٰكِنْ ❁ يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ ❁

تو دونو گروہ (آدمی اور جن) کا مالک ہے تب کیونکر ہوسکتا ہے کہ قوم کِلاب خود ضامن بنی رہے۔ مجرمانہ طور پر اُنہوں نے تجھے نہیں چھوڑا بلکہ ایک ویرانہ چاہ ہے جسمیں سے موت کا پانی نکلتا ہے۔

قواعد جملۂ فعلیہ

ماضی مثبت معلوم

لازم				متعدی		
واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
قَعَدَ وہ بیٹھا	قَعَدَا وہ (دونو) بیٹھے	قَعَدُوْا وہ (سب) بیٹھے	غائب مذکر	سَمِعَ اُسنے سُنا	سَمِعَا اُنہوں نے سُنا	سَمِعُوْا اُنہوں نے سُنا
قَعَدَتْ وہ بیٹھی	قَعَدَتَا وہ (دونو) بیٹھیں	قَعَدْنَ وہ (سب) بیٹھیں	غائب مؤنث	سَمِعَتْ اُسنے سُنا	سَمِعَتَا اُنہوں نے سُنا	سَمِعْنَ اُنہوں نے سُنا
قَعَدْتَ تو بیٹھا	قَعَدْتُمَا تم (دونو) بیٹھے	قَعَدْتُمْ تم (سب) بیٹھے	حاضر مذکر	سَمِعْتَ تونے سُنا	سَمِعْتُمَا تمنے سُنا	سَمِعْتُمْ تمنے سُنا
قَعَدْتِ تو بیٹھی	قَعَدْتُمَا تم (دونو) بیٹھیں	قَعَدْتُنَّ تم (سب) بیٹھیں	حاضر مؤنث	سَمِعْتِ تونے سُنا	سَمِعْتُمَا تمنے سُنا	سَمِعْتُنَّ تمنے سُنا
قَعَدْتُ میں بیٹھا بیٹھی	قَعَدْنَا ہم بیٹھے بیٹھیں		متکلم	سَمِعْتُ مینے سُنا	سَمِعْنَا ہمنے سُنا	

فائدہ

واحد غائب میں ضمیر اس وجہ سے نہیں لکھی کہ اسمیں ضمیر مستتر ہے۔

فائدہ

واحد متکلم میں مذکر اور مؤنث اور متکلم مع الغیر میں تثنیہ جمع یکساں ہیں۔

فائدہ

لازم و متعدی کی شناخت کا قاعدہ یہ ہے کہ جسکے ترجمہ میں فاعل کے بعد (نے) نکلے تو وہ فعل متعدی ہے۔ اور اگر فعل ماضی کے ترجمہ کے ساتھ (کون) لگا کر جواب پیدا ہو۔ تو فعل لازم ہوگا۔

مشق اوّل

هُوَ قَعَدَ هُمَا قَعَدَا هُمْ قَعَدُوْا هِيَ قَعَدَتْ هُمَا قَعَدَتَا هُنَّ قَعَدْنَ
اَنَا قَعَدْتُ نَحْنُ قَعَدْنَا

یہ طریقہ درصورت اضمار قبل الذکر یعنے تقدم ذکر فاعل کے ہے۔ اور جب فاعل مظہر ہو یعنے فعل سے مؤخر ہو تو عربی میں فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ دیکھو قَعَدَ زَيْدٌ قَعَدَ زَيْدَانِ قَعَدَ زَيْدُوْنَ قَعَدَتْ هِنْدٌ قَعَدَتْ هِنْدَانِ قَعَدَتْ هِنْدَاتٌ۔

ف عربی میں فعل فاعل میں تذکیر و تانیث کی رعایت لازم ہے۔ مگر درصورت فصل اور جمع مکسّر اور مؤنث سماعی میں مطلقاً تذکیر و تانیث دونو جائز ہیں دیکھو ضَرَبَ الْيَوْمَ هِنْدٌ و ضَرَبَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ (ہندہ نے آج مارا)

قَالَ الرِّجَالُ- بولا مردوں کا گروہ- قَالَتِ الرِّجَالُ- بولی مردوں کی جماعت
اور طَلَعَ الشَّمْسُ- نکلا سورج- طَلَعَتِ الشَّمْسُ سورج نکلا-
مگر فاعل مقدم ہو تو مطابقت لازم ہے جیسے اَلرِّجَالُ قَالُوْا- مرد بولے-
اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ مگر فاعل جمع کسر میں اَلرِّجَالُ قَالَتْ- مردوں کی جماعت بولی
بھی آتا ہے لیکن یہہ فرق محض غائب میں ہے حاضر و متکلم میں نہیں نکلتا اَنْتُمْ قَعَدْتُمْ
قَعَدْتُمْ اَنْتُمْ- اَنَا قَعَدْتُ- قَعَدْتُ اَنَا- ہر حالت میں یکساں ہیں-

(ف) مؤنث کی تین قسمیں ہیں اول حقیقی جو کسی مادہ کا نام ہو جیسے هِنْدٌ و نَاقَةٌ-
(دوم) لفظی جسمیں علامت تانیث کی ہونے سے مؤنث کہلائے جیسے قُوَّةٌ و رَحْمَةٌ-
(سوم) سماعی جو سماع سے متعلق ہے- پس مؤنث حقیقی میں عرب اور ہند موافق ہیں
اور مؤنث سماعی اور لفظی میں کہیں موافقت ہے جیسے عَيْنٌ (آنکھ- اور قُوَّةٌ (طاقت)
اور کہیں مخالفت ہے جیسے عَقْرَبٌ- (بچھو) اور خُبْزٌ (روٹی)- پس عربی عبارت میں
عربی تذکیر و تانیث پر مدار ہوگا- اور ہندی میں ہندی کا اعتبار ہوگا- اور روٹی پکی کا
ترجمہ طُبِخَ الْخُبْزُ ہے اور طَلَعَتِ الشَّمْسُ کا ترجمہ (سورج نکلا کرینگے- اور مؤنث کی
شناخت صرف سے متعلق ہے مگر یہاں اتنا سمجھو کہ گول (ۃ تہ) اور الف مقصورہ (ی)
الف ممدودہ (آء) علامت مؤنث ہیں- باقی سب لفظ مذکر ہیں سوای مؤنث حقیقی اور
مؤنثات سماعی کے جو شماری لفظ ہیں-

مشق دوم

(ف) عربی میں فعل متعدی صیغہ اور صفت میں فاعل کی تابع ہوتا ہے اور ہندی میں
اکثر فعل متعدی صیغہ اور صفت میں اپنے مفعول کی تابع رہتا ہے دیکھو-

سَمِعَ قَوْلَهٗ واحد مذکر (سنا) هُوَ سَمِعَ اَقْوَالَهٗ جمع مذکر (سنے) هُوَ سَمِعَ حِكَايَتَهٗ واحد مونث (سنی) سَمِعَ حِكَايَتَهٗ (سنی) فاعل کی رعایت سے باوجود اختلاف حالت مفعول کے فعل واحد ہے۔ اور عکس اسکے هُوَ سَمِعَ قَوْلَهٗ (سنا) هُمَا سَمِعَا قَوْلَهٗ (سنا) هُمْ سَمِعُوْا قَوْلَهٗ (سنا) هِيَ سَمِعَتْ قَوْلَهٗ (سنا) هُمَا سَمِعَتَا قَوْلَهٗ (سنا) هُنَّ سَمِعْنَ قَوْلَهٗ (سنا)

باوجود اتحاد مفعول اختلاف فاعل سے فعل بدلتا رہا۔ پس مترجم کو ہوشیاری چاہیئے کہ اپنی زبان میں اپنا محاورہ بولے اور عربی میں عربی کا۔

(ف) فاعل کو رفع مفعول کو نصب دو۔ اور ذو اللام اور مضاف اور غیر منصرف کو چھوڑکر ہر اسم پر تنوین لگاؤ۔ اور مبنی کو اپنی حالت پر رہنے دو جیسے هٰؤُلَاءِ ضَرَبُوْا هٰؤُلَاءِ (انہوں نے انکو مارا) هٰؤُلَاءِ اول فاعل ہے اور هٰؤُلَاءِ دوم مفعول یہاں هٰؤُلَاءِ مبنی ہے فاعلی اور مفعولی حالات میں ایک ہی صورت پر قائم رہا۔

الفاظ عربیہ

قِيَامٌ (اٹھنا کھڑا ہونا) اِيَابٌ۔ دُخُوْلٌ (گھسنا۔ آنا) خُرُوْجٌ (نکلنا) ذَوْقٌ (چکھنا) اَكْلٌ (کھانا) ضَرْبٌ (مارنا۔ پیٹنا) جَذْبٌ (کھینچنا) شَتْمٌ (گالی دینا) نَوْمٌ (سونا) يَقْظٌ (جاگنا) رُؤْيَةٌ (دیکھنا) قَرْعٌ (کھڑکانا) ذَهَابٌ (چلے جانا) صُرَاخٌ (چلانا) خُسُوْفٌ (دھسنا۔ گھسنا) عَجْزٌ (لاچار ہونا) شُرْبٌ (پینا) لَعِبٌ (کھیلنا) قُرْبٌ (نزدیک ہونا) بُعْدٌ (دور ہونا)

اِن فقرات اردو کا عربی میں ترجمہ کرو

وہ اُٹھا اور میں بیٹھا۔ میں نے دودھ پیا۔ ہندہ سو گئی۔ وہ چلے گئے۔ وہ سب گھر میں گئیں۔ کسی نے دروازہ کھٹکایا۔ کون آیا۔ زید نے خالد کو مارا۔ ہم نے روٹی کھائی۔ اور پانی پیا۔ کیا تو سو گیا۔ محمود آیا اور بیٹھا اور پھر سویا اور چلدیا۔ حامد احمد محمود کل آئے۔

قاعدہ

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل پھر مفعول ہوتا ہے۔ اور اُردو میں اول فاعل پھر مفعول پھر فعل ہوتا ہے۔ اسی لحاظ پر ترجمہ کرو۔ پھر اُسکو قاعدۂ بالا کے بموجب درست کرلو۔

مشق سوم

اردو میں ترجمہ کرو اور ہر ایک لفظ کی قسم بتاؤ۔

ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ ضَرَبَنِیْ ضَرْبًا شَدِیْدًا۔ جَلَسْتُ خَلْفَہٗ۔ قَعَدْتُّ اَمَامَہٗ۔

مفعول فیہ مکانی غیر محدود

هُوَ فِیْ دَارِهَا مُنْذُ شَهْرٍ۔ قَامَ عَلٰی رِجْلَیْهِ مُرْتَعِدًا وَذَهَبَ مُغَاضِبًا۔ غضبناک۔ نَعَمْ رَأَیْتُهَا هُنَالِكَ۔ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ صَبَاحًا۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰی اٰخِرِهٖ۔ صُمْتُ شَهْرًا وَقُمْتُ دَهْرًا۔ جَلَسْتُ هُنَا خَوْفًا مِنَ اللُّصُوْصِ۔ قَرَعْنَا الْبَابَ لَیْلًا۔ جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّیَالِسَةُ۔ جِئْتُ وَزَیْدًا۔ ذَهَبْتُ بِزَیْدٍ۔ طَابَتْ هِنْدٌ نَفْسًا وَطَابَ زَیْدٌ نَسَبًا۔

ف عربی کے ترجمہ میں مفعول مطلق کا ترجمہ اکثر ہندی کے حاصل مصدر سے کرو۔ اور مفعول بہٖ میں نصب کا ترجمہ (کو۔ پر) اور مفعول فیہ زمانی میں (کو۔ میں۔ تک۔ پر) اور مفعول فیہ زمانی میں (کو۔ میں۔ تک۔ طرف) اور مفعول لہٗ میں (کو۔ واسطے۔ سے۔ لئے۔ مارے) اور مفعول معہٗ میں (اور۔ سے۔ میں۔ ساتھ) تمیز میں (میں۔ سے۔ کے۔ یا از روی) ہوگا۔ اور معرفت مفاعیل عربی کی عربی کی نحو سے متعلق ہے۔ اور مختصراً یہ ہے کہ فعل کام کا بیان ہے۔ اور کرنے والا یا ہونے والا فاعل۔ اور جسپر فعل واقع ہو وہ مفعول جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا وَمَاتَ عَمْرٌو میں زید و عمرو فاعل ہیں۔ اور جسکے اوپر کام ہو وہ مفعول بہٖ ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا میں عمرو۔ اور اَکَلْتُ الْخُبْزَ میں خبز مفعول ہے۔ اور جس وقت یا جس جگہ میں کام کیا وہ مفعول فیہ ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا یَوْمَ الْجُمُعَۃِ عِنْدَنَا میں یَوْمَ اور عِنْدَ مفعول فیہ ہیں۔ اور جسکے لئے یا جسکے سبب کام ہو وہ مفعول لہٗ ہے جیسے ضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا میں تادیب مفعول لہٗ ہے اور مَاتَ جُوْعًا میں مفعول لہٗ جوع ہے۔

اور جسکے ساتھ کام کیا وہ مفعول معہٗ ہے جیسے ذَھَبْتُ وَزَیْدًا و جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ میں زید اور جُبّات مفعول معہٗ ہیں۔

اور مصدر مؤکِّد کو مفعول مطلق کہتے ہیں جیسے ضَرَبْتُہٗ ضَرْبًا میں ضرب مفعول مطلق ہے مگر یہ پانچوں مفعول جب ہی تک مفعول کہلاتے جب تک بلا وسیلہ حرف کے جزو کلام ہوں۔ ورنہ جار مجرور کہلاتے ہیں۔

فقرات اردو کا عربی میں ترجمہ کرو

زید کرسی پر بیٹھا۔ میں مسہری پر سویا۔ اُسکو اُسنے مارا۔ مینے اچھی طرح سے پیٹا۔

آج تونے کیا کھایا۔ میںنے اپنا کرتہ آپ دھویا۔ زینب وہاں چپکی کھڑی ہے۔ گرمی آئی پنکھی لاؤ۔ وہ اپنی ماں کے ڈر سے چلا گیا۔ زید نے خالد کو گالیاں دیں۔

ف ہندی میں (نے) علامت فاعل کی اور (کا) علامت اضافت کی ہے۔

اور (کو) علامت مفعول بہ ہے جیسے زید نے خالد کو مارا۔

اور کبھی (کو) علامت مفعول لہ کی ہوتی ہے جیسے سِدْھانے کو مارا۔

اور کبھی علامت مفعول فیہ کی ہے جیسے ہمیشہ دن کو ادھر کو گیا۔

مگر مفعول فیہ مکانی محدود میں جیسے گھر کو گیا۔ کو یہاں شاذ ہے۔ اسی طرح کتنے کو لیا۔ بمعنی بار مقابلہ ہے۔

اور زمانہ غیر محدود میں اکثر علامت مفعول محذوف بھی ہوتی ہے جیسے صبح کو آیا تھا۔

(لئے) جیسے اسلئے گیا۔ یہ لفظ عموماً لام کے معنے دیتا ہے۔

اور (سے) ترجمہ مِنْ ابتدا کا ہے جیسے گھر سے بازار تک گیا۔

اور کبھی لام تعلیلیہ کی جگہہ آتا ہے جیسے ڈر سے گیا۔

اور کبھی بمعنی عَنْ جیسے کمان سے نکلا۔ درخت سے گرا۔

اور کبھی بای استعانت کے معنے دیتا ہے جیسے قلم سے لکھا۔ چاقو سے کاٹا۔

اور کبھی بمعنے مَعَ جیسے سامان سے آیا۔

اور کبھی صلۂ مصدر کہنے کا جیسے اِس بات سے اس سے کہو۔

اور کبھی بیانیہ جیسے زید قوم سے اچھا ہے۔ اِسکو عربی میں تمیز کہتے ہیں۔

اور (میں) بمعنے فِیْ علامت مفعول فیہ محدود کی ہے جیسے وہ مسجد میں گیا۔

اور کبھی بیانیہ ہوتا ہے جیسے میں کس بات میں کم ہوں روپیہ میں۔ پیسہ میں۔

اور کبھی بجائے عَلیٰ جیسے درخت میں لٹکایا۔ یعنی درخت پر۔

اور کبھی بجائے بائے اِلْصَاق جیسے درخت میں باندھا۔ یعنی درخت کے ساتھ باندھا۔

اور کبھی بمعنے بائے مقابلہ جیسے کتنے میں لیا۔ یعنی کتنے کے مقابلے لیا۔

اور (تک) بمعنے اِلٰی علامت مفعول الیہ ہے جیسے گھر تک گیا۔

اور کبھی بمعنے بائے اِلْصَاق جیسے مجھ تک آیا۔

اور کبھی بجائے حرف حَتّٰی جیسے سر تک کھایا یعنے سر بھی کھا گیا۔

اور (پر) بمعنے عَلٰی علامت مفعول علیہ ہے۔

پس مفاعیل ہندی کا ترجمہ اگر بحرف جری کرو تو جرّ دو ورنہ نصب دو۔ مگر مفعول بہ غالبًا اور مفعول فیہ زمانی کو مطلقًا قَرَأْتَ الْيَوْمَ (تونے آج پڑھا) قَرَأْتُ دَهْرًا (میں نے ہمیشہ پڑھا) محدود ہو یا غیر محدود۔ اور مکانی غیر محدود کو جَلَسْتُ خَلْفَهٗ بحذف حرف جرّ لانا چاہئے۔ اور مکانی محدود بحرف جرّ آتا ہے اِلّا دَخَلْتُ الدَّارَ شاذ ہے۔

علی ہذا مفعول مطلق یعنی حاصل مصدر کا ترجمہ مفعول مطلق سے ہوگا۔

اور مفعول معہ کو اگر واو کے ساتھ کہو تو نصب دو جِئْتُ وَزَيْدًا۔ اور حرف جر کے ساتھ ہو جِئْتُ مَعَ زَيْدٍ و بِزَيْدٍ تو جرّ ہوگا۔ اور عطف ہو تو رفع ہوگا جِئْتُ وَزَيْدٌ۔

اور مفعول لہ یعنے علت فعل کو اختیار ہے لام سے ترجمہ کرو ضَرَبْتُ لِلتَّادِيْبِ لکھو۔ یا منصوب لاؤ ضَرَبْتُ تَادِيْبًا لکھو۔

اور حال کو بھی نصب دو ضَرَبْتُ قَآئِمًا لکھو۔

اور تمیز میں مختار ہو حرف سے ترجمہ کرو خواہ منصوب کر دو۔

ف مستثنٰی کے ترجمہ میں اختیار ہے اِلَّا سے کرو یا غَيْر و سِوَاء و حَاشَا وغیرہ سے لیکن بہ اعراب کے لئے قاعدہ ملحوظ رکھو کہ اگر اِلَّا ہو اور کلام تام مثبت ہو تو مستثنٰی کو نصب دو جیسے جَآءَنِي الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اِلَّا زَيْدًا و رَاَيْتُ الْقَوْمَ اِلَّا حِمَارًا

اور کلام منفی میں رفع منصوب میں مختار ہو مَا جَاءَنِیْ اَحَدٌ اِلَّا زَیْدٌ وَزَیْدًا۔
اور مثل مَا ضَرَبَنِیْ اِلَّا زَیْدٌ و مَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْدًا و مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ میں اِلَّا کا کچھ لحاظ نہیں ہے۔ اور عَدَا اور خَلَا اور حَاشَا میں جر دو خواہ نصب مختار ہو۔
اور سِوٰی اور غَیْر میں جر دو جیسے قَرَأتُهٗ کُلَّهٗ غَیْرَ نُقْطَةٍ۔

ف جِئْتُ اَنَا وَزَیْدٌ صحیح ہے جِئْتُ وَزَیْدٌ غلط ہے۔ کیونکہ ضمیر متصل عطف کرنا درست نہیں الّا درصورت فصل بدون تاکید بھی درست ہے جیسے شَرِبْتُ الْیَوْمَ وَهِنْدٌ شَرْبَةً اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ۔
اور جار مجرور میں اعادۂ جار لازم ہے مطلقاً جیسے مَرَرْتُ بِكَ وَبِزَیْدٍ۔
مگر صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بحکم حدیث مستثنیٰ ہوگیا۔

ف ذوالحال ہمیشہ مقدم ہوتا ہے۔ اور حال مؤخر اور نکرہ الّا جبکہ ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم کرو جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاكِبًا عَلٰی حِمَارٍ۔ وجَاءَهٗ رَاكِبًا رَجُلٌ سِنْدِیٌّ اَمْ هِنْدِیٌّ۔ لَقِیْتُ زَیْدًا رَاكِبَیْنِ۔ لَقِیْنَاهُمْ رَاكِبِیْنَ عَلَی الْجِمَالِ۔
حال تابع ذوالحال کی ہے جیسے میں جیسے دَخَلْتُ دَارِیْ بَاكِیَةً۔ دَخَلْنَ ضَاحِكَاتٍ۔
(تا ہوا) حال کی علامت ہے۔
اور حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے جیسے جَاءُوْا بِرَاْسِهٖ مُسْرُوْرِیْنَ۔ جَاءُوْا وَعَلَیْهِمْ عَمَائِمُ۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَهُوَ رَاكِبٌ۔ لَقِیْتُ زَیْدًا وَهُوَ یَسْرَعُ۔

ف فاعل اصلاً مفعول سے مقدم ہوتا ہے مگر عکس بھی آتا ہے۔ الّا جبکہ دونو اسم مقصور ہوں تو فاعل کو مقدم لاؤ جیسے ضَرَبَ مُوْسٰی عِیْسٰی۔ شَتَمَتْ سُعْدٰی سَلْمٰی۔
اور مثل اَكَلَ الْكُمَّثْرٰی یَحْیٰی بوجہ قرینہ کے روا ہے۔

ف ہندی کی طرح عربی میں بھی ایک سے تین تک مفعول پائے گئے ہیں۔ جیسے
عَلِمْتُ زَیْدًا۔ عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا۔ اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا۔
اَعْطَانِیْ زَیْدٌ دِرْھَمًا۔

ف بہت ہے کہ نزع خافض کا قاعدہ جاری ہوتا ہے جیسے
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ای اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ۔

فصل (۹)

فعل مجہول کے فاعل کا بیان

فعل مجہول کے فاعل کے بھی وہی قواعد ہیں جو فعل معروف کے فاعل کے تھے اور یہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

قاعدۂ اوّل

فعل مجہول کا فاعل اسم ہوتا ہے۔ یا ضمیر متصل۔ یا ضمیر منفصل جیسے
ضُرِبَ زَیْدٌ۔ زید مارا گیا۔ ضُرِبْتَ۔ تو مارا گیا
مَا ضُرِبَ اِلَّا اَنْتَ۔ کوئی نہیں مارا گیا مگر تو۔

قاعدۂ دوم

فعل مجہول کے معنے اسم مصدر کے لانے سے بھی نکلتے ہیں مگر اُس حالت میں اُسکا مسندالیہ مجرور ہوگا جیسے عَجِبْتُ مِنْ اَکْلِ التَّمْرِ۔ میں کھجوروں کے کھائے جانے پر تعجب کرتا ہوں۔

قاعدۂ سیوم

اگر وہ اسم اسم مفعول ہو تو مسند الیہ مرفوع ہوگا جیسے کہ فعل کے ساتھ ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُہٗ۔ زید کا غلام مارا گیا۔

قاعدۂ چہارم

اگر معروفیت کی حالت میں فعل متعدی ایک سے زیادہ مفعول رکھے تو مجہولیت کی حالت میں پہلا مفعول فعل مجہول کا فاعل ہو کر مرفوع ہوگا اور باقی دوسرے سب مفعول مفتوح رہینگے جیسے اَعْطٰی زَیْدًا دِرْھَمًا۔ اُسنے زید کو درہم دیا۔

اب اِسکو فعل مجہول بناؤ جیسے اُعْطِیَ زَیْدٌ دِرْھَمًا۔ زید کو درہم دیا گیا۔

اَلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ۔ جنہوں نے کتاب پائی۔

اِسکی تشریح یوں ہوگی اٰتٰی چوتھے باب اٰتٰی سے ہے بمعنی وہ آیا۔ اِسکو معروف بنا کر استعمال کریں تو ہوگا اٰتَاھُمُ الْکِتَابَ۔ وہ اُنکے پاس کتاب لایا۔ اِسکا مجہول ہے اُوْتِیَھُمُ الْکِتَابَ۔ اُنکو کتاب دیگئی۔ اِسمیں ھُمْ فاعل ہے اور کتاب مفعول ہے۔

قاعدۂ پنجم

ذیل کے امور فعل مجہول کے فاعل بن سکتے ہیں۔

(۱) ایک اسم حرف کا معمول فعل مجہول کا فاعل ہوتا ہے جیسے مُرَّ بِزَیْدٍ۔ زید کے پاس سے گذر گیا۔ یہاں پر زید مُرَّ کا فاعل ہے۔

(۲) جب کوئی اسم نکرہ معرّف باللام نہو اور وہ بطور اسم معرفہ کے استعمال ہوا ہو جیسے صَامَ رَمَضَانَ۔ اُسنے رمضان کا روزہ رکھا۔ صِیْمَ رَمَضَانُ۔ رمضان کا روزہ رکھا گیا۔

(۳) جب ایک اسم بطور ظرف کے استعمال ہو مگر شرط یہہ ہے کہ اُسکے معنے کسی صفت سے مخصوص کئے جاویں اور وہ اسم ایسا ہو کہ اُسکی گردان ہوسکے جیسے
سَارَ سَیْرًا۔ وہ ایک سفر چلا۔ اسکو ہم مجہول کی حالت میں کہینگے سِیْرَ سَیْرٌ حَسَنٌ۔ اچھا سفر چلا گیا۔ اِس جگہہ ہم یوں نہیں کہہ سکتے ہیں سِیْرَ سَیْرٌ۔ ایک سفر چلا گیا۔ جب تک کہ اُسکے ساتھ ایک صفت شامل نہ کیجاوے۔
پھر ہم یہہ بھی کہہ سکتے ہیں جَلَسَ لَدَی زَیْدٍ۔ وہ زید کے پاس بیٹھا۔
سَبَّحَ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ اُسنے سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا۔ اور اُنکو ہم یوں نہیں کہہ سکتے ہیں جُلِسَ لَدَی زَیْدٍ۔ زید کے پاس بیٹھا گیا۔ یا سُبِّحَ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ کیونکہ یہہ دونو لَدَی اور سُبْحَانَ ایسے نہیں ہیں کہ اُنکی گردان ہوسکے۔
اب قواعد کے سمجھنے کے واسطے ذیل کی مثالوں پر غور کرو تو خوب سمجھ میں آجاویگا۔

معروف	مجہول
اَتَی اللّٰہُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کِتَابًا	اُوْتُوْا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کِتَابًا
بنی اسرائیل کو خدا نے کتاب دی	بنی اسرائیل کو کتاب دی گئی
اَعْطَی زَیْدًا دِرْهَمًا	اُعْطِیَ زَیْدٌ دِرْهَمًا
اُسنے زید کو درہم دیا	زید کو ایک درہم دیا گیا
اَمَرْتُ زَیْدًا بِقَتْلِ عَمْرٍو	اُمِرَ زَیْدٌ بِقَتْلِ عَمْرٍو
مینے زید کو عمرو کے قتل کا حکم دیا	زید کو عمرو کے قتل کا حکم دیا گیا
سَارَ بِزَیْدٍ مِنْ بَغْدَادَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ	سِیْرَ بِزَیْدٍ مِنْ بَغْدَادَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ
اُسنے زید کے ساتھ بغداد سے مدینہ تک ساتھ کیا	زید کے ساتھ بغداد سے مدینہ تک ساتھ کیا گیا

مجہول	معروف
لَمْ يُقْدَرِ السُّلْطَانُ عَلَىٰ اَخْذِهٖ	لَمْ يَقْدِرِ السُّلْطَانُ عَلَىٰ اَخْذِهٖ
اُسکو سلطان نہ لیجا سکا	سلطان اُسکو نہ لے سکا
جِيْءَ النَّبِيُّ بِنَاسٍ مِّنَ الْعَرَبِ	جَاءَ عُمَرُ النَّبِيَّ بِنَاسٍ مِّنَ الْعَرَبِ
نبی کے پاس کچھ اعراب لوگ لائے گئے	عمر نبی کے پاس کچھ اعراب لوگ لایا

قاعدہ ششم

جب کہ ایک فعل جو حرف کے ساتھ عمل رکھتا ہو اور وہ مجہول میں لایا جاوے تو اُس حالت میں بھی حرف اُس جملہ میں قائم رہیگا جیسے بَحَثَ عَنْهُ ۔ اُسنے اُسکی بابت بحث کی۔ بُحِثَ عَنْهُ۔ اُسکی بابت بحث کی گئی - اسمیں فعل بالکل ہی ضمیر ہے۔ اسواسطے اسکا اسم مفعول بنانے میں مذکر کی شکل ہی صرف مستعمل ہوتی ہے اور ضمیر صرف جنس کے بتلانے کے واسطے تبدیل ہوتا ہے جیسے اَلْمَبْحُوْثُ عَنْهُ۔ مذکر چیز جسکی بابت بحث ہوئی- اَلْمَبْحُوْثُ عَنْهَا۔ مؤنث۔

اَلْمَبْحُوْثَةُ عَنْهَا

یہہ جملہ اکثر استعمال میں دیکھا گیا ہے بلکہ فارس شیدیانی نے بھی اسکا استعمال کیا ہے۔ مگر یہہ غلط ہے اور دہقانی محاورہ ہے وہ چیز جسکی بابت بحث ہوئی ذیل کی عبارت سے یہہ محاورے درست وصاف ہوجاوینگے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ۔ ہمکو سیدھا رستہ دکھلا۔ اُنکا رستہ جن پر تو نے فضل کیا۔ نہ اُنکا رستہ جن پر تو غصے ہوا۔

فائدہ

صِرف مشق سے یہہ امر حاصل ہوگا کہ کونسے فعل پر حرف کا عمل ہوتا ہے اور کونسا فعل اپنے بعد صفت بشکل مفعول لیتا ہے مثلاً اَتٰی - وہ آیا- یہہ اپنے بعد مفعول لیتا ہے بدون کسی حرف کے درمیان آنے کے۔

عموماً قاعدہ یہہ ہے کہ فعل متعدی اپنے بعد مفعول لیتا ہے۔

قاعدہ ہفتم

اَنْ جو کہ بیانیہ کے معنے دیتا ہے اُسکے پہلے بعض وقت حرف حذف رہتا ہے جیسے

لَمْ یَقْدِرْ اَنْ یَّفْعَلَ ذٰلِكَ۔ یعنی
لَمْ یَقْدِرْ عَلٰی اَنْ یَّفْعَلَ ذٰلِكَ۔ } وہ اِس کام کے کرنے پر قادر نہوا۔

قاعدہ ہشتم

اسم کے پہلے بھی حرف حذف رہتا ہے اور یہہ اسم بشکل مفعول ہو جاتا ہے ۔ جیسے

اَوْسَعَ الْمُرْمِلَ وَالْاَرْمِلَ بجاے
اَوْسَعَ عَلَی الْمُرْمِلِ وَالْاَرْمِلِ۔ } اُسنے حاجتمند اور محتاجوں کو مراد پہنچائی۔

شَكَرْتُهٗ بجاے شَكَرْتُ لَهٗ۔ مینے اُسکا شکر کیا۔

اَمَرْتُكَ الْخَیْرَ۔ بجاے
اَمَرْتُكَ بِالْخَیْرِ } مینے اُسکو نیکی کرنے کا حکم دیا۔

جملہ فعلیہ

جدول ماضی مطلق مجہول

		واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
غائب	لفظ	جِيْءَ	جِيْئَا	جِيْئُوْا	جِيْئَتْ	جِيْئَتَا	جِئْنَ
	معنے	وہ لایا گیا	وہ لائے گئے	وہ سب لائے گئے	وہ لائی گئی	وہ لائی گئیں	وہ لائی گئین
حاضر	لفظ	جِئْتَ	جِئْتُمَا	جِئْتُمْ	جِئْتِ	جِئْتُمَا	جِئْتُنَّ
	معنے	تو لایا گیا	تم لائے گئے	تم لائے گئے	تو لائی گئی	تم لائی گئیں	تم سب لائی گئیں
متکلم	لفظ	جِئْتُ		جِئْنَا			
	معنے	میں لایا گیا۔ میں لائی گئی		ہم لائے گئے ۔ ہم لائی گئیں			

ان فقرات کا اُردو میں ترجمہ کرو

جِيْءَ زَيْدٌ قَهْرًا۔ هٰكَذَا سُمِعَ قَوْلُهَا۔ هٰذِهِ الْحِكَايَةُ سُمِعَتْ مِنْ زَيْدٍ
جُلِسَتْ هُنَاكَ جَلْسَةٌ خَفِيْفَةٌ ثُمَّ دُخِلَتْ دَارُهَا۔ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عُلِّمْنَا۔
لِمَ مُنِعْتَ الدُّخُوْلَ عَلَيْهَا۔ صُبِغَ قَمِيْصُهٗ كُلُّهٗ لٰكِنْ بَقِيَ طِيْنُهٗ۔

ف جب مفعول بہ نائب فاعل و قائم مقام فاعل ہوتا ہے پس بطور فاعل کے مطابقت اُسکی فعل سے ہوگی جمیع احکام میں جیسے قُدَّتْ قَمِيْصُهٗ مِنْ دُبُرٍ۔
لَمَّا خِفْنَا مِنَ اللُّصُوْصِ مُشِيْنَا مُسْرِعِيْنَ۔

ف اکثر فعل مجہول کا ترجمہ ہندی میں فعل معروف لازم سے اور فعل معروف لازم کا

فعل مجہول متعدی سے آتا ہے جیسے یُقَالُ لَہٗ زَیْدٌ۔ اُسکو زید کہتے ہیں۔

اِن فقرات کا عربی میں ترجمہ کرو

وہ شہر سے نکالا گیا۔ وہ دونو گھر سے بُلائے گئے۔ وہی سب کے سب چوری میں پکڑے گئے۔ ہندہ نے اپنا سر بیری کے پتوں سے دھویا۔ جمعرات کا دِن نزدیک ہے۔ تونے جو کہا ہمنے کل سُنا۔ تم کیونکر لائے گئے۔ جب دروازہ بند ہوگیا تب تم آئے۔ اب تو سب سوگئے میں اکیلا جاگتا ہوں۔

جدول ماضی منفی مجہول

		واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
غائب	لفظ	مَا جِیْءَ	مَا جِیْئَا	مَا جِیْئُوْا	مَا جِیْئَتْ	مَا جِیْئَتَا	مَا جِئْنَ
	معنے	نہیں لایا گیا	نہیں لائے گئے وہ دونو	نہیں لائے گئے وہ سب	نہیں لائی گئی	نہیں لائی گئیں وہ دونو	نہیں لائی گئیں وہ سب
حاضر	لفظ	مَا جِئْتَ	مَا جِئْتُمَا	مَا جِئْتُمْ	مَا جِئْتِ	مَا جِئْتُمَا	مَا جِئْتُنَّ
	معنے	تو نہیں لایا گیا	تم نہیں لائے گئے	تم نہیں لائے گئے	تو نہیں لائی گئی	تم نہیں لائی گئیں	تم نہیں لائی گئیں
متکلم	لفظ	مَا جِئْتُ			مَا جِئْنَا		
	معنے	میں نہیں لایا گیا۔ میں نہیں لائی گئی			ہم نہیں لائے گئے ۔ ہم نہیں لائی گئیں		

ف لازم و متعدی کا فرق مجہول میں نہیں آتا۔

مشق

اِن فقروں کا اردو میں ترجمہ کرو

وَاللّٰہِ مَا غُسِلَ رَأْسُہَا اِلَی السَّاعَۃِ۔ مَا جِیْئَ بِالطَّعَامِ لَدَیْہِ۔
مَا جَآءَ بِہٖ اِلَّا زَیْدٌ وَحْدَہٗ۔ لَا رَحِمَ اللّٰہُ قَاطِعَ الرَّحِمِ۔
مَا وُجِدَ کِتَابُہٗ مُذْ سِتِّیْنَ یَوْمًا۔ مَا جَآءَ السَّقَّآءُ الْیَوْمَ بِالْمَآءِ۔
ھَلْ خُیِّطَ قَمِیْصِیْ یَا اُمَّاہُ۔ ھَلْ سُمِعَتْ کَلَامُہَا قَطُّ۔
اِنِّیْ لَبِسْتُ ثِیَابِیْ مَا قَدِمْتُ بِبَابِیْ۔ مَا قَدِمْتُ شَیْئًا۔
مَا رَأَیْتُہُمَا اِلَّا مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ۔ مَا بَنٰی مِعْمَارٌ اَحْسَنَ مِنْہُ۔

اَلفاظ مفردہ

رَدٌّ (پھیرنا) قَبُوْلٌ (مان لینا) بَقَآءٌ (باقی رہنا) اِبْقَآءٌ (بچا رکھنا)
لِقَآءٌ (ملنا) قَرَارٌ (ٹھہرنا) لَسْعٌ (ڈسنا) رَشْحٌ (ٹپکنا)
شُرْبَۃٌ (ایک ڈوس) جُرْعَۃٌ (ایک گھونٹ) لُقْمَۃٌ (ایک نوالہ) اُکْلَۃٌ (ایک خوراک)
اِقْبَالٌ (آنا) بَابٌ (دروازہ) قَصَّارٌ (دھوبی) قَمِیْصٌ (کرتہ)
خُبْزٌ (روٹی) ثَوْبٌ (کپڑا) صَلٰوۃٌ (نماز) طَعَامٌ (کھانا)
صَبِیٌّ (لڑکا) نَامَ (وہ سویا) طَبْخٌ (پکانا) اَخُوْکَ (تیرا بھائی)

اِن فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو

دروازہ کیوں کھل گیا ہے۔ کیا دھوبی کپڑے نہیں لایا۔ میں گیا تھا وہ نہیں ملا۔

میںنے ابھی تک کرُتہ نہیں پہنا۔ روٹی پک گئی یا نہیں۔ ابھی تک مدرسہ سے نہیں آیا۔ نماز کا وقت نزدیک آگیا۔ کھانا کچھ نہیں بچا اور بچّہ بھوکا ہے۔ تو نے کل اُسے کیا کہا۔ تیرا بھائی سو گیا یا نہیں سویا۔

قواعد جملۂ فعلیہ

جدول مضارع مثبت مجہول

		مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لفظ	یُکْتَبُ	یُکْتَبَانِ	یُکْتَبُوْنَ	تُکْتَبُ	تُکْتَبَانِ	یُکْتَبْنَ
	معنے	لکھا جاتا ہے یا جائیگا	لکھے جاتے ہیں	لکھے جاتے ہیں	لکھی جاتی ہے	لکھی جاتی ہیں	لکھی جاتی ہیں
حاضر	لفظ	تُکْتَبُ	تُکْتَبَانِ	تُکْتَبُوْنَ	تُکْتَبِیْنَ	تُکْتَبَانِ	تُکْتَبْنَ
	معنے	تو لکھا جاتا ہے	تم لکھے جاتے ہو	تم لکھے جاتے ہو	تو لکھی جاتی ہے	تم لکھی جاتی ہو	تم لکھی جاتی ہو
متکلم	لفظ	اُکْتَبُ	نُکْتَبُ				
	معنے	میں لکھا جاتا ہوں یا لکھی جاتی ہوں	ہم لکھے جاتے ہیں۔ یا ہم لکھی جاتی ہیں۔				

مشق اوّل

فقرات عربیہ کا اردو ترجمہ کرو

اَلْاَخْذُ (پکڑنا) دِیْوَانٌ (کچہری۔ دفتر) اَلْمَعْرِفَۃُ (پہچاننا) اَلْخُفُّ (موزہ)

اَلنَّعْلُ (جوتا) اَلْجُمْجُمَۃُ (کھوپڑی)۔
اِسْمُكَ يُكْتَبُ فِيْ دِيْوَانِ الْقُضَاةِ۔ قَدْ يُعْرَفُ زَيْدٌ بِابْنِ الزَّيَّاتِ۔
هُمَا كِلَاهُمَا يُضْرَبَانِ بِالْخِفَافِ وَالنِّعَالِ۔
لَوْ دُخِلْنَا عِنْدَهَا لَشُرِبْنَا۔ اَنْتُمْ تُؤْخَذُوْنَ عَلٰى فِعَالِكُمْ۔
جَمَاجِمُ السَّلَاطِيْنِ يُتَدَحْرَجُ فِي الْاَسْوَاقِ وَالشَّوَارِعِ۔
اَلْيَوْمَ يُغْلَبُ جُنْدُ التُّرْكِ۔
اَلْعِلْمُ يُطْلَبُ مِنَ الْعُلَمَآءِ لَا مِنَ السُّفَهَآءِ۔
اَلْغَرِيْبُ لَا يُصَادَقُ۔
اَلنَّتَنُ (سڑنا) اَلرَّهْنُ (گرو کرنا) اَلْاِجْلَاسُ (بٹھانا) اَلْاِشْتِرَآءُ (خریدنا)

عبارت ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو

ارے پیارے لو جبرًا بٹھایا جاتا ہے۔ آج وہ گھر رہن کیا جاتا ہے جو کل خریدا تھا۔
یہہ بات بے شبہ کل سے سنی جاتی ہے کہ ہم عنقریب بلائے جاوینگے۔
اگر یہہ صندوق کھولا جاویگا تو کل مکان سڑ جاویگا۔
وہ ناحق قتل کیجاتی ہے۔ جو وہاں جاتا ہے نکالا جاتا ہے۔
ف ہندی میں اکثر مضارع مجہول کی جگہہ لازم معروف بولا جاتا ہے۔
اور عربی میں کبھی لازم سے مجہول بنالیتے ہیں۔ جیسے جِیْءَ

مشق دوم

تنبیہ صیغۂ مضارع حال واستقبال دونو میں مستعمل ہوتا ہے۔

گر لَ علامت صیغۂ حال ہے جیسے لَيَحْزُنُنِيْ اَمْرُهٗ (مجھکو غم میں ڈالتا ہے اُسکا معاملہ) لَيَسْمَعُ كَلَامُهٗ (سُنی جاتی ہے کلام اُسکی)

اور سَ اور سَوْفَ سے مضارع مخصوص مستقبل سے ہوجاتا ہے جیسے

سَيَجِيْءُ ذِكْرُهٗ۔ قریب آویگا اُسکا ذکر۔

سَتَرَاهُ فَقِيْرًا لَا يَمْلِكُ قُوْتَ يَوْمِهٖ۔ لِاَنَّهٗ مُسْرِفٌ جِدًّا۔ عنقریب سے تو دیکھ لے گا۔ کہ اُسکے ایک دِن کی خوراک بھی موجود نہوگی۔ کیونکہ وہ بڑا فضول خرچ ہے

سَوْفَ اَذْهَبُ اِلَيْهِ۔ میں اُسکی طرف جلدی جاؤنگا۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى۔ اللہ جانتا ہے کہ جلدی ہی ہونگے تم میں سے بیمار۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ ایسا نہیں ہے۔ جلدی ہی جان لوگے تم۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ۔ جلدی ہی جلیگا آگ شعلہ دار میں۔

ف كَانَ مضارع پر لا کر ماضی ناتمام کا کام لیتے ہیں جیسے

كَانَ يَجْلِسُ عَلٰى بَابِهٖ۔ وہ اپنے دروازے پر بیٹھتا تھا۔

كَانَتْ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ صَبَاحًا۔ وہ صبح کے وقت قرآن پڑھتی تھی۔

كُنْتِ تَغْزِلِيْنَ الصُّوْفَ وَتَنْسِجِيْنَ مِنْهُ قَمِيْصًا۔ تو پشم کاتتی تھی۔ اور اُس سے کرتہ بُنتی تھی۔

اور نفی اُسکی ماضی کی طرح مَا سے ہوتی ہے جیسے

مَا كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ۔ وہ اپنے اہل وعیال کو نماز کا حکم نکرتا تھا

مَا كَانَ يَقْعُدُ عِنْدَنَا۔ وہ ہمارے نزدیک نہ بیٹھتا تھا۔

اور مضارع منفی سے بھی ہوتی ہے جیسے

كَانَ لَا يَجْلِسُ عِنْدَنَا۔ وہ ہمارے پاس نہ بیٹھتا تھا۔

ف ماضی استمراری مَا زَالَ اور لَا زَالَ مضارع پر بڑھانے سے بھی حاصل ہوتی ہے برعایت صیغہ جیسے

لَا زِلْتِ تَطْبَخِيْنَ مَرَقًا۔ تو ہمیشہ شوربا پکاتی رہی۔

لَا زَالَ زَيْدٌ يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ۔ زید ہمیشہ چوپڑ کھیلتا رہا۔

ف قَدْ بھی علامت حال ہے جیسے

اِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يَصْدُقُ۔ بڑا جھوٹا کبھی سچ بھی بولتا ہے۔

ف آیا ہوگا ماضی احتمالی ہے۔ اور آتا ہوگا استمراری احتمالی ہے یا ناتمام احتمالی اور آتا ہو مضارع احتمالی ہے۔ خوب یاد رکھو۔

كَانَتْ اُمَّةٌ تَمْنَعُهُ عَنِ الذَّهَابِ۔ ایک گروہ اُسکو جانے سے منع کرتا تھا۔

فَلَمَّا عَلِمَتْ اَنْ سَيَقُوْمُ فَاَخَذَتْهُ۔ پس جب جانا کہ وہ جلدی اُٹھیگا۔ اُسے پکڑ لیا۔

هَلْ رَاَيْتَهُ يَحْفَظُ الدَّرْسَ۔ کیا تونے اُسے دیکھا کہ سبق یاد رکھتا ہے۔

هُوَ يَكْتُبُ بِقَلَمِ الْحَدِيْدِ۔ وہ لوہے کی قلم سے لکھتا ہے۔

سَوْفَ تَقُوْلِيْنَ مَا فَعَلْتِ۔ تونے جو کچھ کیا جلدی ہی تو کہہ دیگی۔

كُنَّا نَقْعُدُ فَوْقَ السَّطْحِ حَتّٰى مُنِعْنَا مِنْهُ۔ ہم چھت پر بیٹھتے تھے کہ اس سے روکے گئے۔

(ان فقرات کا عربی میں ترجمہ کرو)

وہ کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اُسکے دامن پر سیاہی گر گئی تھی۔ یہاں کوئی ہنستا تھا۔ محمود اچھا لڑکا ہے۔ مینے اپنا کرتہ ابھی نہیں رنگا۔ ابھی رنگ منگاتی ہوں۔ وہ چپ چلا جاتا تھا یہہ اُسکو گالی دیتا رہا۔

قواعد جملۂ فعلیہ

جدول مضارع منفی مجہول

	مذکر			مؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لفظ	لَا یُبَاعُ	لَا یُبَاعَانِ	لَا یُبَاعُوْنَ	لَا تُبَاعُ	لَا تُبَاعَانِ	لَا یُبَعْنَ
معنے	وہ نہیں بکتا۔ وہ نہیں بکیگا۔	وہ (دونو) نہیں بکتے	وہ (سب) نہیں بکتے	وہ نہیں بکتی نہ بکیگی	وہ (دونو) نہیں بکتیں	وہ (سب) نہیں بکتیں۔
لفظ	لَا تُبَاعُ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعُوْنَ	لَا تُبَاعِیْنَ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَعْنَ
معنے	تو نہیں بکتا۔ نہیں بکیگا۔	تم دونو ″ ″	تم سب ″ ″	تو نہیں بکتی جاتی۔ نہ بکتی جاؤگی۔	تم دونو ″ ″	تم سب ″ ″
لفظ	لَا اُبَاعُ	لَا نُبَاعُ				
معنے	میں نہیں بکتا۔ میں نہیں بکتی	ہم نہیں بکتے۔ نہ بکینگے۔ ہم نہیں بکتیں۔ نہ بکینگی۔				

مشق

اسکا اردو میں ترجمہ کرو

اَلْحُرُّ لَا یُبَاعُ۔ اَلْوَقْفُ لَا یُمْلَکُ۔ اَلسُّلْطَانُ لَا یُعْتَمَدُ عَلٰی حُبِّہٖ۔
اَلْقَادِمُ لَا یُزَارُ فِیْ بِلَادِکُمْ۔ یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ بِھَا۔
اَلرَّسُوْلُ لَا یُھَانُ۔ اَلْحِمَارُ لَا یُؤْکَلُ اِلَّا ضَرُوْرَۃً۔

لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى غَدٍ۔ لَا تَلِدُ الْحَيَّةُ إِلَّا الْحَيَّةَ۔
لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ۔ هٰذِهِ الْحِكَايَةُ تُسْمَعُ أَفْوَاهًا۔

ف متعدی مجہول فعل لازم کا فائدہ دیتا ہے۔ اور لازم کا مجہول متعدی معروف ہو جاتا ہے۔

لَا يُجَاءُ بِهٖ (نہ لاسکیں کے یا نہ لاوینگے اُسکو)
لَا يُذْهَبُ بِهٖ (نہ لیجاوینگے اُسکو)

پس تمکو اختیار ہے کہ مجہول کا ترجمہ فعل معروف سے کرو۔ لَا يُبَاعُ کے معنے نہیں بکتا ہے۔
لفظ اِمْکَان اور اُسکے مشتقات سے سکتا کے معنے حاصل ہوتے ہیں۔ اور قَدَرَ سے بھی

لَا يُمْكِنُ الْمَرْءَ أَنْ يَّدْخُلَ فِيْهِ۔ ممکن نہیں کہ اُس میں آدمی داخل ہو۔ یعنے انسان اُس میں داخل نہیں ہوسکتا۔

لَا يُمْكِنُنَا أَنْ نَشْرَبَهٗ۔ نہیں ممکن ہے ہمکو کہ پیویں ہم اُس کو یعنے ہم اُس کو نہیں پی سکتے۔

نَحْنُ لَا نَقْدِرُ عَلٰى شُرْبِهٖ۔ ہم نہیں قدرت رکھتے اُسکے پینے کی۔ یعنے ہم اُس کو پی ہی نہیں سکتے۔

أَخِي لَسْتَ غَرِيْبًا فَيُرْتَجٰى۔ وَلَا مَرِيْضًا فَيُتَدَاوٰى۔
فَدَيْتُكَ يَا ابْنَ أُمِّي۔ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي۔ وَيَا خَيْرَ مَنْ أَرْسَلَ۔
نَعَمْ مَا قُلْتَ۔ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ۔

فصل (۱۰)

مفعول کے باب میں

مفعول ذیل کے مقام پر آتا ہے - اگرچہ ہم مختصر طور پر اول کچھ ذکر کر چکے ہیں۔

(۱) فعل کا مفعول۔

(۲) الفاظ جو فعل کی تعریف بیان کریں۔

(۳) اسمار جو بطور ظرف کے آویں۔

(۴) لفظ جو فعل کا سبب بیان کریں۔

(۵) لفظ جو فعل کی حالت یا طرز بیان کریں۔

(۶) جو لفظ حروف سوا سے کے معنوں کے ساتھ آویں۔

یہہ سب ذیل کی قواعد سے معلوم ہونگے۔

قسم اول

فعل کا مفعول

فعل کا مفعول وہ ہوتا ہے جسپر فعل کا عمل واقع ہو۔ جیسے
ضَرَبْتُ زَیْدًا (مینے زید کو مارا) ضَرَبْتُ فعل با فاعل - زَیْدًا مفعول ہے۔

قاعدہ اوّل

ایک فعل کے دو مفعول بھی ہو سکتے ہیں جیسے
اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَمًا (مینے زید کو ایک درہم دیا) زَیْدًا مفعول اول دِرْهَمًا مفعول ثانی ہے۔

قاعدۂ دوم

فعل کے دو مفعول یا اُسکے ساتھ دوسرا لفظ بطور ظرف کے آجاتا ہے جیسے
عَلِمْتُ زَیْدًا عَمْرًا مُنْطَلِقًا۔ میں نے زید کو عمرو جاتا ہوا دکھلا دیا۔

قاعدۂ سوم

بلدی کے کلمات میں بعض وقت فعل حذف ہوجاتا ہے اور مفعول قائم رہتا ہے جیسے
اَلْاَسَدَ اَلْاَسَدَ (شیر شیر) یعنے خبردار شیر ہے۔
اَخَاكَ اَخَاكَ (تمہارا بھائی تمہارا بھائی) یعنے اپنے بھائی کی خبر لو۔ جیسے
اِیَّاكَ وَالْاَسَدَ (تم شیر سے بچو) اِن کو کلمات تحذیر یا خوف کہتے ہیں۔
یہہ حالت مفعول میں کام دیتے ہیں۔

قاعدۂ چہارم

مفعول دوسرے اسم کی تفصیل یا بیان کے طور پر بھی آتا ہے جیسے
نَحْنُ الْعَرَبَ اَسْخٰی مَنْ بَذَلَ۔ (ہم (عرب سب سے زیادہ سخی ہیں جو سخاوت کرتے ہیں یعنے نَحْنُ اَعْنِی الْعَرَبَ۔ ہم (یعنے میری مراد ہے عرب)

قسم دوم مفعول تشریح عمل فعل

یہہ ذیل کی مثالوں سے خوب سمجھہ میں آویگا۔
مفاعیل پانچ قسم پر ہیں (۱) مفعول بہٖ (۲) مفعول مطلق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ

(۵) مفعول معہ۔

(۱) مفعول مطلق وہ مفعول ہے۔ کہ جو فعل کا مصدر اپنی حالت۔ تعدادی۔ یا ہیئت وضعی ظاہر کرے جیسے

ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے ایک مکا مارا) ضَرَبْتُهٗ ضَرْبَةً یا ضَرْبَتَیْنِ یا ضَرَبَاتٍ۔

ضَرَبْتَهٗ ضَرْبَ الظَّالِمِ (تم نے اسکو بے رحمی سے مکا مارا۔

نَظَرْتُهٗ نَظْرَةَ الْغَضُوْبِ (میں نے اسکو غصہ کی نظر سے دیکھا۔

جَلَدْتُهٗ ثَلٰثَ جَلْدَاتٍ (میں نے اسکو تین چابک مارے)

ضَرَبْتُهٗ سَوْطًا (میں نے اسکو ایک چابک مارا)

جَلَسْتُ اَحْسَنَ جُلُوْسٍ (میں سب سے اچھی بیٹھک بیٹھا)

قَعَدْتُ الْقُرْفُصَآءَ (میں قرفصاء میں چار زانو بیٹھا)

قرفصاء ایک چراگاہ کا نام ہے۔

سِرْتُ كُلَّ السَّيْرِ (میں تمام سفر چلا)

عَرَفْتُ بَعْضَ الْمَعْرِفَةِ (میں بعض علم جانتا تھا)

ضَرَبْتُهٗ ذٰلِكَ الضَّرْبَ (میں نے اسکو وہ ضرب ماری)

قاعدہ اوّل

بعض موقع پر فعل عامل حذف رہتا ہے۔ مگر صفتیہ اسم اپنی حالت مفعولیہ میں قائم رہتا ہے جیسے

خَيْرَ قُدُوْمٍ (خوش آمدی) پنجابی (جیو آیاں نوں) یعنی

قَدِمْتَ خَيْرَ قُدُوْمٍ (تو اچھی آونی آیا ہے)۔

ویسا ہی ایک سوال کے جواب میں مَنْ ضَرَبْتَ (کس کو تو نے مارا) جواب زَيْدًا (زید کو)

قاعدہ دوم

عامل فعل ذیل کی مثالوں میں ہمیشہ حذف رہتا ہے۔

مَهْلًا وَّسُقْيًا لِزَيْدٍ۔ نرمی سے۔ زید کی خیر مانگتی ہوئی یعنی نرمی سے چل۔ خیر مانگ۔ خدا سے دعا مانگ کہ زید کو پینے کو دے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ خدا کو بزرگی ہو۔ یعنی اُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سبحان اللہ کہو۔

سَمْعًا وَّطَاعَةً۔ سننا اطاعت کرنا ہے۔ یعنی اَسْمَعُ سَمْعًا وَّاُطِيْعُ طَاعَةً سنو جیسا سننا چاہیئے۔ اطاعت کرو جیسا اطاعت کرنے کا حق ہے۔

اَنْتَ اِبْنِيْ حَقًّا۔ تو حقیقت میں میرا بیٹا ہے۔

لِزَيْدٍ صَوْتٌ صَوْتُ الْحِمَارِ۔ زید کی آواز گدھے کی آواز ہے۔

اَهْلًا وَّسَهْلًا۔ خوش آمدی یعنی اَتَيْتَ اَهْلًا وَّ وَطِئْتَ سَهْلًا۔ تو آیا ہے جیسے اہل خاندان آتے ہیں۔ اور نرم فرش پر پاؤں رکھا ہے یعنی قدم رنجہ فرمایا ہے۔

مفعول ۳ جو ظرف کا کام دیتا ہے

امثلۂ مذکورہ بالا میں جو مفعول ہیں اور ظرف کا کام دیتے ہیں اسکو مفعول فیہ کہتے ہیں۔

قاعدہ اوّل

جو مفعول فعل کے مفعول دوم کی طرح ظرفیہ طور پر آتے ہیں وہ فعل معروف کو مجہول بنانے میں کچھ تبدیلی نہیں پکڑتے ہیں جیسے

ضُرِبَ زَيْدٌ ضَرْبًا شَدِيْدًا۔ زید ایک شدید ضرب سے مارا گیا۔

قاعدۂ دوم

ظرفی لفظوں میں جنکا اوپر ذکر ہوا ہے اُنمیں ظرف زمانی اور فاصلہ کی بھی شامل ہیں جیسے

صَلَّيْتُ زَمَنًا۔ میں نے کچھ دیر تک نماز پڑھی۔

صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ میں نے جمعہ کا روزہ رکھا۔

سِرْتُ مِيلًا۔ میں ایک میل چلا۔

ترکیب

صَلَّيْتُ فعل بافاعل۔ زَمَنًا ظرف زمان مفعول فیہ۔ پس فعل معہ فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوا۔

قاعدۂ سیوم

ظرف مکانی بھی اسمیں شامل ہیں جیسے

جَلَسْتُ مَجْلِسَ زَيْدٍ۔ میں زید کی صحبت میں بیٹھا۔

ترکیب

جَلَسْتُ فعل بافاعل۔ مَجْلِسَ زَيْدٍ۔ مضاف ومضاف الیہ مفعول فیہ۔ پس فعل و فاعل ومفعول فیہ۔ جملہ فعلیہ ہوا۔

یا

جب جگہہ معین نہو تب بھی یہہ ظرف کا کام دیتا ہے۔ جیسے

قَعَدْتُ مَكَانًا۔ میں کسی جگہہ میں بیٹھا۔

مگر جب جگہہ معین ہو جیسے گھر تو اُس وقت اُسکے ساتھ ایک حرف جر لانا چاہیئے جیسے

جَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ۔ میں اُس گھر میں بیٹھا۔

دیگر امثلہ ظرف زمانی اور مکانی کی حسب تفصیل ہیں۔

جَلَسْتُ قَرِيْبَ الْاَمِيْرِ۔ میں امیر کے پاس بیٹھا۔

جَلَسْتُ طَوِيْلاً مِّنَ الدَّهْرِ شَرْقِيَّ مَكَانٍ۔ میں بہت دیر تک شرقی مکان میں بیٹھا۔

سِرْتُ عِشْرِيْنَ يَوْمًا۔ میں بیس دن چلا۔

مَشَيْتُ كُلَّ الْيَوْمِ۔ میں تمام دن چلا۔

سِرْتُ بَعْضَ الْبَرِيْدِ۔ میں ایک منزل کے قریب چلا۔

ترکیب

جَلَسْتُ فعل بافاعل۔ قَرِيْبَ الْاَمِيْرِ مضاف ومضاف الیہ مفعول فیہ۔

فعل معہ فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوا۔

یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جس جملہ میں ماضی ومضارع وفعل حال اور فعل مستقبل ہو۔ وہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے۔

اور جس جملہ میں فعل امر اور نہی آجاوے۔ اُسکو جملہ فعلیہ انشائیہ کہتے ہیں۔

اِس قاعدہ پر جملہ بالا فعلیہ خبریہ ہوگا۔ اور اگر اِجْلِسْ قَرِيْبَ الْاَمِيْرِ ہوتا۔ تو جملہ فعلیہ انشائیہ ہوجاتا۔

قسم چہارم مفعول فعل کا باعث یا مفعول لہٗ

قاعدہ اوّل

باعث یا اثر فعل کا جب کہ وہ غیر محدود ہو اور اسم مصدر کی قسم کا ہو تو ظرف کے معنوں میں بشکل مفعول آتا ہے جیسے

ھَرَبْتُ خَوْفًا۔ میں خوف کے مارے بھاگا۔

ضَرَبْتُ ابْنِيْ تَأْدِيْبًا لَّهٗ۔ میں نے اپنے بیٹے کو تادیبًا مارا۔

قاعدہ دوم

جب ایسا اسم معرف باللام ہو اور اسم ہو تو ایسے موقع پہ بہتر ہے کہ اُسکے ساتھ کوئی حرف جر لگایا جاوے جیسے

جِئْتُ لِلسَّمَنِ۔ میں مکھن کے واسطے آیا۔

ھَرَبْتُ لِلْخَوْفِ۔ میں خوف کے سبب بھاگا۔

قاعدہ سوم

جب ظرفیہ اسم مصدر کی قسم کا ہو اور دوسرے اسم کے ساتھ اُسکا لگان ہو تو اُسکو چاہو بطور ظرف کے استعمال کرو یا اُسکے ساتھ کوئی حرف جر لگاؤ جیسے

ھَرَبْتُ خَوْفَ الْقَتْلِ۔ میں قتل کے خوف سے بھاگا۔

ھَرَبْتُ لِخَوْفِ الْقَتْلِ۔ میں قتل کے خوف کے مارے بھاگا۔

ترکیب

ضَرَبْتُ فعل با فاعل اِبْنِيْ مضاف و مضاف الیہ مفعول بہ تَأْدِيْبًا لَّهٗ مفعول لہ فعل معہ فاعل و مفعول بہ و مفعول لہ کے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قسم پنجم مفعول معہ

وَ کے معنے جب ساتھ کے ہوں تو اُسکے بعد اسم بشکل مفعول آتا ہے جیسے

سَارَ زَیْدٌ وَّالطَّرِیْقَ۔ زید سڑک کے ساتھ چلا۔ یعنی سڑک پر چلا۔

اِس پر ظاہرًا یہہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہہ واو عطف کا کیوں نہیں سمجھا جاتا۔ مگر یہہ نہیں ہو سکتا ہے اگر ایسا ہو تو اُسکے معنے ہونگے زید چلا اور سڑک چلی جو واہیات معنے ہو جاتے ہیں۔ مطلب یہہ ہے کہ زید نے سڑک کا رستہ لیا۔

مروّج مثال

مَاشَأنُكَ وَزَیْدًا۔ تیرا زید کے ساتھ کیا حال ہے۔

یعنے تیری زید کے ساتھ کیسی گذرتی ہے۔

کَیْفَ أَنْتَ وَقَصْعَةً مِّنْ ثَرِیْدٍ۔ تکو پھرنی کا پیالہ کیسا (مزیدار) معلوم ہوا۔

اِن مثالوں میں کَانَ کا حذف بیان کرتے ہیں۔

ترکیب

سَارَ زَیْدٌ وَّالطَّرِیْقَ۔ سَارَ فعل۔ زَیْدٌ فاعل۔ وَالطَّرِیْقَ مفعول مَعَہٗ۔

پس فعل بمعہ فاعل و مفعول معہ کے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصل (۱۱)

مفعول کی پانچویں قسم حالت کی یعنی حال اور ذوالحال۔

عربی میں حالت بشکل مفعول بیان ہوتی ہے جیسے

جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔ زید سوار ہوا ہوا آیا۔

رَکِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا۔ میں کسے ہوئے گھوڑے پر سوار ہوا۔

اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ مُسْرِعًا۔ زید کے جلدی سے کھڑے ہونے نے مجھکو خوش کر دیا۔

قاعدۂ اوّل

لفظ جو اس طرح سے بشکل مفعول لایا جاتا ہے ضرور ہے کہ مشتق غیر محدود ہو اور اپنے ماقبل محدود اسم سے نسبت رکھتا ہو جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں معلوم ہوا۔

اور ایسی مثال میں جیسے جَآءَ الْاَمِیْرُ وَحْدَہٗ۔ وہ امیر خود آیا۔

وَحْدَہٗ۔ اگرچہ صرفی قواعد کے موافق اُسکے بعد ضمیر (ہ) کے آنے سے مخصوص ہو گیا ہے مگر دراصل معنوں میں یہہ غیر محدود ہے۔

قاعدۂ دوم

جبکہ ایک اسم اپنے ماقبل کی حالت بطور ظرف کے بیان کرتا ہے تو وہ بھی ظرفیہ سمجھنا چاہئے جیسے طَلَعَ الْقَمَرُ بَدْرًا۔ چاند پورا نکلا۔

اسمیں مُدْبِر اصلی نام ہے جو قمر کی تعریف بیان کرتا ہے۔

قاعدۂ سوم

جبکہ اسم حالت بیان کرنے والا اپنے ماقبل ایسا اسم لیوے۔ جو محدود نہو اور اُسکو کوئی اور دوسرا اسم تعریفی بھی لگا یا ہوا ہو۔ یا اپنے مابعد اسم کے ساتھ ربط رکھتا ہو۔ تو وہ بشکل مفعول ہوگا

جیسے جَآءَنِیْ رَجُلٌ فَاضِلٌ رَاکِبًا۔ ایک عالم آدمی میرے پاس سوار ہوا آیا۔

رَاَیْتُ غُلَامَ رَجُلٍ ضَاحِکًا۔ میں نے ایک آدمی کا غلام ہنستا ہوا دیکھا۔

ترکیب

رَاَیْتُ غُلَامَ رَجُلٍ ضَاحِکًا۔

رَاَیْتُ فعل با فاعل (غُلَامَ رَجُلٍ مضاف و مضاف الیہ) ذوالحال ضَاحِکًا حال۔

حال و ذوالحال مفعول بہ۔ پس فعل معہ فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قاعدۂ چہارم

ایک فعل یا جملہ اسمیہ شرط بیان کرنے کے واسطے ظرف کا کام دیتا ہے مگر ایسی حالت میں وہ وَ کے ساتھ داخل کیا جاتا ہے جیسے

جَآءَ زَیْدٌ وَّالشَّمْسُ طَالِعَۃٌ۔ زید آیا اور سورج اُٹھتا تھا یعنے اُسی وقت جب سورج نکل رہا تھا۔

قاعدۂ پنجم

جب وہ اسم جن سے جملہ بنا ہے اُنپر ضمیر داخل ہو جاوے۔ تو پھر اُس میں وَ داخل کرو یا نہ کرو

جیسے جَآءَ زَیْدٌ وَّیَدُہٗ عَلٰی رَاْسِہٖ۔ زید سر پر ہاتھ رکھے ہوئے میرے پاس آیا۔

کَلَّمْتُہٗ فُوْہُ اِلٰی فِیَّ۔ میں نے اُسکے روبرو کلام کی۔

قاعدۂ ششم

جب ظرفیہ طور پر فعل مضارع آوے تو اُس میں وَ کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے

جَاءَ زَیْدٌ یَرْکُضُ۔ زید دَوڑتا ہوا آیا۔ یَرْکُضُ حال ہے زید کا۔

قاعدۂ ہفتم

جب مضارع ظرفیہ طور پر نافیہ آوے۔ تو اُسمیں وَ کے لانے کی ضرورت ہوتی ہے جیسے

جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَمَا یَرْکُضُ۔ زید میرے پاس آیا مگر دَوڑتا ہوا نہیں تھا۔

واو حالیہ ہے یَرْکُضُ حال ہے۔

قاعدۂ ہشتم

جب ماضی ظرف کے طور پر آوے تو اُسکے پہلے وَ اور قَدْ دونو کا لانا ضروری ہے جیسے

جَاءَ زَیْدٌ وَقَدْ رَکِبَ۔ زید سوار ہوا ہوا آیا۔

قاعدۂ نہم

جب ایسا جملہ ہو جیسے هَلْ تَاْکُلُ السَّمَکَ وَتَشْرَبُ اللَّبَنَ۔ کیا تم مچھلی کھاتے ہو اور دودہ اُسی وقت پیتے ہو۔ ایسے موقع پر وَ حالیہ کے بعد فعل شرط داخل ہوتا ہے۔ اور ایسے موقع پر کچھ عبارت حذف ہوا کرتی ہے۔ یعنی تمہاری حالت ایسی ہے کہ جب تم مچھلی کھاتے ہو تو اُسی حالت میں دودہ بھی پیتے ہو۔

فصل (۱۲)

تمیز و ممیز

ظرفیہ مفعول کی مثالیں ذیل میں دیکھو۔

طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔ زید دل میں خوش تھا۔
تمیز

رَفَعْتُ الشَّیْخَ قَدْرًا۔ میں نے شیخ کا قدر بڑھایا۔
تمیز

زَیْدٌ اَکْثَرُ مِنْكَ مَالًا۔ زید تجھسے مال میں زیادہ ہے۔
تمیز

مَا اَحْسَنَ زَیْدًا رَجُلًا۔ زید کیسا اچھا ہے آدمیت میں۔
تمیز

اَکْرِمْ بِاَبِیْ زَیْدٍ اَبًا۔ زید کا باپ کیا اچھا باپ ہے۔
تمیز

لِلّٰهِ دَرُّهٗ فَارِسًا۔ خدا اُسکو برکت دے سواروں میں۔
تمیز

قاعدہ اوّل

وزن اور ناپ میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے

عِنْدِیْ مِثْقَالٌ ذَهَبًا۔ میرے پاس سونے کا مثقال ہے۔

مِثْقَالٌ ممیز اور ذَهَبًا تمیز ہے۔

اِشْتَرَیْتُ کَیْلَیْنِ حِنْطَةً۔ میں نے دو توپے اناج خریدا۔

کَیْلَیْنِ ممیز اور حِنْطَةً تمیز ہے۔

ترکیب

اِشْتَرَیْتُ کَیْلَیْنِ حِنْطَةً۔

اشْتَرَيْتُ فعل با فاعل (كِيْلَيْنِ ممیز حِنْطَةً تمیز) مفعول بہ۔ پس فعل مع فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قاعدۂ دوم

عددوں میں بھی اسے ۹۹ تک تمیز مفعول کے طور پر اور ظرف کے طور پر عربی میں استعمال پاتی ہے جیسا رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ قِسْ عَلٰى هٰذَا۔

تکملہ

ذیل کی مثالوں میں ہر ایک قسم کا مفعول شامل ہے

ضَرَبْتُ أَنَا وَعَمْرٌو۔ زَيْدًا وَخَالِدًا أَمَامَ الْأَمِيْرِ۔ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ ضَرْبًا شَدِيْدًا مَرَّاتٍ۔ تَأْدِيْبًا لَهٗ

ضَرَبْتُ فعل۔

(أَنَا وَعَمْرٌو) معطوف و معطوف علیہ فاعل۔

زَيْدًا۔ مفعول بہ۔

وَخَالِدًا۔ مفعول معہٗ۔

أَمَامَ الْأَمِيْرِ۔ (مضاف و مضاف الیہ) ظرف مکان مفعول فیہ۔

يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (مضاف و مضاف الیہ) ظرف زمان مفعول فیہ۔

ضَرْبًا۔ مفعول مطلق نوعی۔

شَدِيْدًا۔ مفعول مطلق تاکیدی۔

مَرَّاتٍ۔ مفعول مطلق عددی۔

تَأْدِيْبًا لَهٗ۔ مفعول لہٗ۔

پس فعل معہ فاعل ومفعول بہ۔ ومفعول معٗہ۔ ومفعول فیہ ہر دو۔ ومفعول مطلق ہر سہ۔ ومفعول لہٗ۔ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصل (۱۳)

حالت مجروری

حالت مضاف ومضاف الیہ

یہہ حالت اسم کے واسطے منحصر ہے اور دو قسم پر ہے۔

(۱) جب اسم حرف جار کے بعد آوے۔ جیسے

خَرَجْتُ مِنَ الْبَلَدِ۔ میں شہر سے باہر گیا۔

(۲) جب ایک اسم دوسرے کے بعد آوے اور اُسکے ساتھ ترتیب پاوے جیسے

جَآءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ۔ زید کا غلام آیا۔

ترکیب

جَآءَ فعل۔ غُلَامُ زَیْدٍ مضاف ومضاف الیہ فاعل۔ نِیْ بمعنی عِنْدِیْ مفعول فیہ۔ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حروف عامل جار جنکا مختصر ذکر ہم اوّل کچھ کر چکے ہیں۔

حرف بٓ چھ قسم پر ہے

(۱) تعدیہ۔ ساتھی اور ہمراہی کے معنے ہیں جیسے

بِعَشِیْرَتِہٖ۔ اپنی قوم کے ساتھ۔

قاعدہ اول

یہہ بؔ فعل لازمی کو متعدی بنادیتی ہے جیسے

ذَھَبَ۔ وہ گیا۔ ذَھَبَ بِہٖ۔ وہ اُسے لے گیا۔

(۲) بؔ استعانت جیسے کَتَبَ بِالْقَلَمِ۔ قلم سے لکھا۔ یا قلم کی مدد سے۔

(۳) عوض کے واسطے یا مقابلہ جیسے

بِعْتُ الثَّوْبَ بِدِرْھَمٍ۔ میں نے یہہ پوشاک ایک درہم کو بیچی۔

(۴) زائد کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا۔ خدا کافی شہادت ہے۔

(۵) بؔ لَیْسَ کی خبر کے ساتھ جیسے

لَیْسَ اللّٰہُ بِظَالِمٍ۔ خدا بے انصاف نہیں ہے۔

(۶) بؔ قسم کی جیسے

بِاللّٰہِ۔ بخدا — خدا کی قسم

حرف مِنْ

(۱) بمعنے کا یا سے جیسے خَرَجْتُ مِنَ الْمَدِیْنَةِ میں شہر سے باہر گیا۔

اِجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ۔ ناپاکی سے تم بچو یعنے بت پرستی سے۔

خَاتَمٌ مِنْ حَدِیْدٍ۔ لوہے کا چھلا۔

(۲) مِنْ مقابلہ کا معنے نسبت جیسے اَکْرَمُ مِنْ زَیْدٍ۔ زید سے بڑا ہے

(۳) بلکہ اُسکی بنسبت جیسے

اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ — کیا تم راضی ہوگئے ہو اس دنیا کی زندگی سے بلکہ بہ نسبت دوسری کے۔

(۴) مِنْ بمعنے اُس میں سے کچھ جیسے

شَرِبْتُ مِنَ الْمَآءِ۔ میں نے اُس میں سے کچھ پانی پیا۔

هَلْ عِنْدَكَ مِنْ خَبَرٍ۔ کیا تمہارے پاس کوئی تازہ خبر ہے۔

(۵) مِنْ جب اپنے ماقبل کے ساتھ تعلق رکھے تو پاس کے معنے ہوتے ہیں جیسے

مَا جَآءَنِیْ مِنْ اَحَدٍ۔ میرے پاس کوئی نہیں آیا ہے۔

حرف اِلیٰ

یہہ حرف بمعنے کو۔ تک ہوتا ہے جیسے

ذَهَبْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔ میں شہر کو گیا۔

صُمْتُ اِلَى الْمَغْرِبِ۔ میں نے آفتاب کے غروب ہونے تک روزہ رکھا۔

قاعدہ دوم

هَا یا هُ

جب اِلیٰ اور لَدَی کی یَ کے بعد ضمیر لگ جاوے تو وہ ساکن ہو جاتی ہے جیسے اِلَيْهِ۔ اُسکو۔ اور لَدَيْهِ اُسکے نزدیک۔

حرف عَنْ۔ سے۔ دور الگ — جیسے

رَمَیْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ۔ میں نے کمان سے تیر چلایا۔

شَغَلْتُ بِحُبِّ اللهِ عَنْ كُلِّ مَا سِوَاهُ۔ میں خدا کی محبت میں شاغل ہوں۔ باقی اور سب سے الگ ہوں۔

قاعدۂ سوم

عَنْ کا بعض وقت دوسرا حرف بھی عامل ہوجاتا ہے جیسے

اِجْلِسْ مِنْ عَنْ يَمِيْنِيْ۔ مجھسے دہنے پر بیٹھو۔

ایسے موقع پر مِنْ کے معنے فاصلہ سے۔ اور عَنْ کے معنے ہٹکر کے ہوتے ہیں۔

حرف عَلٰی بمعنے اوپر۔ جیسے

صَعِدْتُ عَلَى الْجَبَلِ۔ میں پہاڑ پر چڑھ گیا۔

قاعدۂ چہارم

عَلٰی پر بھی مِنْ لگ جاتا ہے جیسے

نَزَلْتُ مِنْ عَلَى السَّطْحِ۔ میں چھت پر سے اُترا۔

(۲) عَلٰی بمعنے برخلاف بالمقابل جیسے

خَرَجَ عَلَى السُّلْطَانِ۔ وہ سلطان کے مقابلہ پر نکلا۔

قاعدۂ پنجم

عَلٰی بھی عَلَیْ ہتجاتا ہے ضمیر کے ساتھ جیسے عَلَيْهِ۔ اُسپر۔

حرف لَ بمعنے کو یا ملک فلان ــ جیسے

اَلْمَالُ لِزَيْدٍ۔ مال زید کا ہے۔

(۲) بمعنے واسطے جیسے ضَرَبْتُهٗ لِلتَّادِيْبِ۔ میں نے اُسکو تادیب کے واسطے مارا۔

(۳) بمعنے طرف جیسے لِزَیْدٍ ضَرَبْتُ۔ زید کی طرف سے میں نے مارا۔

حرف کَ بمعنے مانند جیسے

زَیْدٌ کَالْاَسَدِ۔ زید شیر کی مانند ہے۔

حرف حَتّٰی بمعنے جبتک جیسے

نِمْتُ الْبَارِحَۃَ حَتَّی الصَّبَاحِ۔ میں کل صبح تک سویا۔

حرف تَ اور وَ قسمیہ ہیں۔ جیسے

وَاللّٰہِ تَاللّٰہِ۔ خدا کی قسم۔

فصل (۱۴)

دیگر الفاظ جو حروف جارہ کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

رُبَّ۔ کئی ایک۔ چند۔

قاعدہ اوّل

ضرور ہے کہ جملہ اِسکے ساتھ شروع ہو۔ اور جو اسم اِسکا معمول ہو وہ غیر محدود۔ ہونا چاہیئے۔ اور اُسکے ساتھ ایک لفظ صفت کا بھی شامل ہو۔ جیسے

رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُہٗ۔ کئی ایک فیاض آدمیوں سے میں ملا۔

قاعدہ دوم

رُبَّ کے ساتھ ضمیر بھی شامل ہوجاتا ہے۔ اور اُس حالت میں اسکے مابعد کا اسم غیر محدود مفعول ہونا چاہئے جیسے رُبَّهُ رَجُلًا۔ کئی ایک آدمی۔

قاعدہ سوم

رُبَّ کے ساتھ مَا شامل ہوکر شاید اور اَغلَبًا کے معنے دیتا ہے اور جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے
رُبَّمَا زَيْدٌ قَائِمٌ۔ شاید زید کھڑا ہے۔

قاعدہ چہارم

وَ کے بعد رُبَّ اکثر حذف ہوجاتا ہے مگر اُسکا اسم بشکل مضاف قائم رہتا ہے جیسے
وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخیٰ سُدُوْلَهٗ۔ اور کئی ایک راتوں نے سمندر کی لہروں کی طرح اپنی سیاہی کا پردہ ڈالا ہے۔

قاعدہ پنجم

حرف مُذْ اور مُنْذُ بمعنے جب سے جیسے
مَا رَاَيْتُهٗ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ میں نے اُسکو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا ہے۔
(۲) مُذْ بمعنے بالکل جیسے
مَا رَاَيْتُهٗ مُذْ۔ جبسے میں نے اسکو نہیں دیکھا ہے۔
مَا رَاَيْتُهٗ مُنْذُ (مُذْ) يَوْمَنَا هٰذَا۔ ایضًا

قاعدۂ ششم

مُنْذُ اور مُذْ فاعل بھی لیتے ہیں جیسے
مَارَأَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ۔ میں نے اُسکو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا ہے۔

حروف خَلَا۔ عَدَا۔ حَاشَا۔ سِوٰی بعض وقت یہہ مضاف لیتے ہیں۔

قَبْلَ اور بَعْدَ پہلے اور پیچھے بطور حرف استعمال ہوتے ہیں اور وقت جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ بِ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے
قَبْلَ وَفَاتِ زَیْدٍ بِیَوْمَیْنِ۔ زید کی موت سے دو دن پہلے۔
بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ بِسَاعَتَیْنِ۔ آفتاب نکلنے سے دو گھنٹے بعد۔
اور بھی بہت لفظ ہیں جو بطور حرف استعمال ہوتے ہیں جیسے غَیْرَ۔ فَوْقَ۔
اِنکی مفعول کی شکل ہے بلا تنوین کے۔

فصل (۱۵)

حرف کا معمول ایک جملہ

ایک جملہ مرکب کامل ایک حرف کا معمول ہوسکتا ہے تو ایسی حالت میں وہ مجرور نہیں ہوتا جیسے
وَاللّٰهِ مَاهِيَ بِنِعْمَ الْوَلَدُ۔ خدا کی قسم وہ لڑکی اچھی نہیں ہے۔
نَصْرُهَا بُكَاءٌ وَبِرُّهَا سَرِقَةٌ۔ اُسکا کام رونا ہے اور اُسکی پوشاک ریشمی ہے۔
تَنَادَوْا بِالرَّحِیْلِ غَدًا۔ پکارو کہ کل کوچ ہے

روپو اسم ظاہر مجرور

بِ (پر۔ قسم۔ ساتھ۔ سے) تَ قسم کَ (مانند۔ ما) لِ واسطے۔ لئے۔ سے
مِنْ سے سی کی عَنْ (سے) فِیْ (میں) اِلیٰ تک۔ طرف۔ کو حَتّٰی تک بھی
عَلیٰ پر مُذْ سے کل مُنْذُ سے کل یہ بارہ حروف جس لفظ پر آتے ہیں
اُسکو جر کرتے ہیں لفظًا یا تقدیرًا یا محلًا۔ لہذا ان کو جار اور اُسکو مجرور بولتے ہیں۔

ف۱ مِنْ اکثر اِلیٰ کے ساتھ آتا ہے اور عَنْ بخلاف اسکے۔
اور مُذْ مُنْذُ کبھی ابتدا کو اور کبھی کل مقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔

ف۲ جار مجرور کی آڑ میں نکرہ مبتدا ہوسکتا ہے۔

ان کا اردو ترجمہ کرو

بِاللّٰہِ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ تَاللّٰہِ مُوسیٰ نَائِمٌ۔ اَللَّیْلُ کَالنَّھَارِ۔
مِنَ الْمَسْجِدِ اِلَی الدَّارِ۔ فِی الدَّارِ صَبِیٌّ عَلَی الْبَابِ۔
اَلرَّجُلَانِ نَائِمَانِ۔

ف۳ مثنّیٰ معرفہ کا ترجمہ دونوں اور مثنّیٰ نکرہ کا ترجمہ دو ہوتا ہے۔

ف۴ تنوین کبھی وحدت کبھی تنکیر کبھی تعمیم و یا تعظیم و تحقیر کا فائدہ دیتی ہے۔
حصۂ اول میں اسکا مفصل بیان ہوچکا ہے۔

ف۵ حرف کا ترجمہ حرف سے کرو مگر مقدم مؤخر کا خیال رکھو۔ یعنی عربی میں مقدم
اور اردو میں حرف جار مؤخر ہوگا۔ امثلۂ بالا کو دیکھو۔

مفردات بامعنے

ضَوْءٌ - روشنی -	هَلْ - کیا -	مَا - کیا -	أ - کیا -
نَعَمْ - ہاں -	نَهَارٌ - دِن -	لَيْلٌ - رات -	يَوْمٌ - دِن - تاریخ
لَيْلَةٌ - رات -	قَوْسٌ - کمان -	سَهْمٌ - تیر -	قِدْرٌ - ہنڈیا -
سَمَاءٌ - آسمان	أَرْضٌ زمین -	الشَّيْخُ - بڈھا -	الصَّادِقُ - سچا -

اس کا ترجمہ عربی میں کرو -

ہندہ حجرہ میں ہے - آسمان پر روشنی ہے - اللہ کی قسم یہ بڈھا سچا ہے - کُنجی حاضر ہے - حمزہ ایک دن سے غائب ہے - موسیٰ دِن سے غائب ہے -

ف ۲ اگر اسم اردو پر لفظ یعنی - ایک - کوئی - یا کسی ہو - تو الف لام اس پر داخل نہ کرو -

ف ۳ پہلے فقرہ میں يَوْمٌ دوسرے میں نَهَارٌ لکھو -

مضاف و مضاف الیہ

غُلَامُ زَيْدٍ - غُلَامَا زَيْدٍ - مُسْلِمُو مِصْرَ -

زید کا غلام زید کے دونو غلام مصر کے سب مسلمان -

ف عربی میں پہلے مضاف پھر مضاف الیہ آتا ہے - اور ہندی میں اسکی عکس - پس ترجمہ میں مضاف و مضاف الیہ کو اُلٹ دینا چاہیئے - اور کا - کے - کی - کیں - کا

کچھ ترجمہ نہیں۔ اور عربی میں مضاف سے الف لام اور تنوین اور نون تثنیہ اور جمع کا گر جاتا ہے۔ اور اعراب غیر معین۔ اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

ف ۲ مضاف مذکر ہوگا یا مؤنث واحد ہوگا یا تثنیہ یا جمع۔ اسی طرح مضاف الیہ۔ پس چھتیس ۳۶ صورتیں اضافت کی ہو جاتی ہیں۔ اسکو خوب یاد رکھو۔

الفاظ مفردہ

فِضَّۃٌ چاندی۔	ذَھَبٌ۔ سونا۔	اِبْنٌ۔ بیٹا۔	بَنُوْنَ۔ بیٹے۔		
اُخْتٌ۔ بہن۔	اَخٌ بھائی۔	اِخْوَۃٌ۔ جمع بھائی۔	صِبْیَانٌ۔ بچے۔		
وَ ۔ اور	تَمْرٌ۔ پھر	دَار۔ حویلی۔	حِلْیَۃٌ۔ سنگار۔		
زِیٌّ۔ وضع۔	سِیْرَۃٌ۔ چال۔	اَلسَّیْفُ۔ تلوار۔	عِیْدٌ۔ تھوار۔		

قَلِیْلٌ۔ کم۔

عبارت عربی کا اُردو میں ترجمہ کرو اور اُردو کا عربی میں

بَنُوْسَعْدٍ قَآئِمُوْنَ۔ اَلسَّیْفُ وَالْقَلَمُ حِلْیَۃُ الرِّجَالِ۔
اَلذَّھَبُ وَالْفِضَّۃُ زِیُّ النِّسَآءِ۔ کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْکَلَامِ۔
اَلْجُمُعَۃُ عِیْدُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

حمیدہ کے نوکر حاضر ہیں۔ آج عید کا دن ہے۔ چراغ کی روشنی کم ہے۔
رونا بچوں کی عادت ہے۔ حامد کا قلم خراب ہے۔

چراغ۔ اَلسِّرَاجُ۔ رونا۔ اَلْبُکَآءُ۔ نوکر۔ خُدَّامٌ۔ عادت۔ عَادَۃٌ۔
آج۔ اَلْیَوْمَ۔

فصل (۱۶)

نِدائے بیان میں

نِدار کے اَلفاظ یہہ ہیں یَا۔ اَیْ۔ اَ۔ اَیَا۔ ھَیَا۔ اِن میں سے پہلا یَا۔ بہت عام ہے۔

قاعدۂ اوّل

حرف نِدار کے بعد اسم مرفوع آتا ہے خواہ وہ لکھا ہوا ہو یا ذہن میں ہو۔ جیسے
یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا۔ یوسف اس سے بچ۔ یعنے یَا یُوْسُفُ۔ ای یوسف۔
نِدار کے بعد اسم مفتوح بھی آتا ہے۔ اور اسکی یہہ صورتیں ہیں۔
(۱) جب وہ دوسرے اسم کے ساتھ مضاف ہو جیسے یَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ ای عبد اللہ۔
یا جب وہ دوسرے اسم کو مفعول بناتا ہے جیسے
یَا طَالِعًا جَبَلًا۔ ارے او پہاڑ پر چڑھنے والے۔
(۲) جب وہ غیر محدود ہو۔ یا کہ پُکار سیدہی اُسکو نہیں پہونچتی جیسے کوئی اندہا آدمی بُلاوے یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔ یہہ لو کوئی میرا ہاتھ پکڑ لیوے۔
لیکن اگر اِس اسم نے دوسرے اسم کے ساتھ ترتیب نہ پائی ہو بلکہ غیر محدود ہو اور کسی صفت کے ساتھ بھی موصوف نہو اور ایسی حالت میں اُسپر پُکار پڑی ہے تو اُسکو بشکل فاعل لانا ہوتا ہے بلا تنوین کے جیسے یَا زَیْدُ۔ او زید۔ یَا رَجُلُ۔ او آدمی۔
اور اگر اُسکے ساتھ کوئی صفت لگ جاوے۔ تو اکثر اُسکو مفعول کی شکل میں لاتے ہیں جیسے
یَا رَجُلًا کَرِیْمًا۔

قاعدہ دوم

جن اسموں کی گردان نہیں ہو سکتی اُن پر ضمہ ُ نہیں آتا ہے جیسے
یَا مُوْسٰی۔ یَا قَاضِیْ۔ یَا سِیْبَوَیْہِ۔

قاعدہ سوم

جب مدد مانگنے کے واسطے پکار ہو یا تعجب کا اظہار ہو تو اُس اسم پر لَ لگایا جاتا ہے۔ اور وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے جیسے
یَا لَزَیْدٍ۔ اے زید میری مدد کر۔ یَا لَلْعَجَبِ۔ او کیا تعجب ہے۔

قاعدہ چہارم

جب اسم پر اَلْ لگ جاوے تو ندا کے وقت وہ بشکل فاعل ہوگا اور اُس پر لفظ مذکر کے واسطے اَیُّهَا اور مؤنث کے اَیَّتُهَا ہر سہ تعداد پر لگانا ہوگا۔ جیسے
اَیُّهَا الْفَاضِلُ۔ او فاضل۔ اَیَّتُهَا الْمَرْاَۃُ۔ او عورت۔

قاعدہ پنجم

اَللّٰهُ کا نام نداء میں کم آتا ہے۔ مگر جب آتا ہے تو ہمزۂ وصل کوئی پڑھتا ہے کوئی نہیں بولتا۔ مگر جو لفظ عموماً خدا پر نداء میں بولتے ہیں وہ اَللّٰهُمَّ ہے اور اسکو حرف نداء کے سوا استعمال کرتے ہیں۔

جملہ ندائیہ

یَاحَبِیْبَ الْاِلٰہِ خُذْ بِیَدِیْ

یَا۔ حرف ندا

حَبِیْبَ الْاِلٰہِ۔ مضاف ومضاف الیہ منادیٰ } قائم مقام جملہ فعلیہ

خُذْ۔ فعل بافاعل۔

بِیَدِیْ۔ بِ جار یَدِیْ مضاف ومضاف الیہ مجرور } جملہ فعلیہ ہوکر جواب ہوا ندا کا

} جملہ ندائیہ ہوا۔

نوٹ۔ ندا، منادیٰ کو قائم مقام جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ اور جملہ فعلیہ کے ارکان فعل اور فاعل۔ یا فعل اور فاعل اور مفعول ہوتے ہیں۔ تو جب ارکان بالا ندا، منادیٰ میں نہیں ہیں تو یہ جملہ فعلیہ کا قائم مقام کیوں ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ یَا اَللہُ کے یہ معنے ہیں۔ اَدْعُو اللہَ۔ میں بلاتا ہوں اللہ کو۔ تو لفظ معنوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ میں بلاتا ہوں لفظ یَا کے معنے ہیں۔ جو قائم مقام (میں بلاتا ہوں یا اَدْعُوْ کا ہے) اور اَدْعُوْ فعل بافاعل ہے۔ اور اَللہَ مفعول۔ اسی طرح (یَا) قائم مقام فعل بافاعل حرف ندا ہے۔ اور اَللہُ منادیٰ ہے۔ اِس لئے قائم مقام فعل بافاعل ومفعول ملکر قائم مقام جملہ فعلیہ ہو جاتے ہیں۔

فصل (۱۷)

(ترخیم)

ندا میں اسم کے آخر کا حرف کٹ جاتا ہے۔

(۱) تمام اسموں میں علامت مؤنث خواہ وہ کسی جنس کا ہو گر جاتی ہے جیسے فَاطِمَۃُ۔ کا ندا فَاطِمَ۔ شَاۃٌ کا ندا شَا۔ او بھیڑ۔

(۲) خاص ناموں میں جو چار یا زیادہ حرفوں کے ہوں۔ بشرطیکہ وہ دو یا زیادہ لفظوں سے نہ بنا ہوا ہو۔ صرفی قاعدہ کے موجب یا کہ ایک جملہ کا نام بنا ہوا نہو۔ یا کسی فعل سے مناسبت نہ رکھتا ہو۔ تو اُس کا اخیر بھی کٹ جاتا ہے جیسے جَعْفَرُ سے ذا جَعْفَ۔

قاعدہ اوّل

خاص نام مرکب بدو لفظ جو باترتیب مرتب نہوئے ہوں جیسے مَعْدِيْ كَرِبْ۔
تو ترخیم میں اسکا پچھلا حصہ گر جاویگا۔ جیسے يَا مَعْدِيْ۔
اور صَاحِبِيْ کا نداء صَاحِ ایسا شاذ ہے۔

(رویو نداء و ندبہ)

يَا اَے اَىْ اَے هَيَا ہوت آيَا او پانچوں حرف نداء ہیں۔ منادے کو نصب دیتے ہیں اگر مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو ورنہ بلا تنوین مرفوع رہیگا۔
يَا زَيْدُ يَا زَيْدَانِ يَا زَيْدُوْنَ يَا عُمَرُ يَا قَاضِيْ يَا رَجُلُ يَا رِجَالُ
يَا عَبْدَ اللّٰهِ يَا عِبَادَ اللّٰهِ يَا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ۔ يَا رَجُلًا۔ يَا حَسَنًا لا۔ ای کوئی حال
يَا قَائِدًا۔

ف يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا دَاعِيًا يَا مَوْلِدِيْ يَا هٰذَا۔ او شخص۔

ف معرف باللام کو منادے کریں تو مرد میں اَيُّهَا عورت میں اَيَّتُهَا اضافہ کریں يَا اَيُّهَا الرَّجُلُ۔ يَا اَيَّتُهَا الْمَرْاَةُ کہیں اور يَا هٰذَا الرَّجُلُ اور يَا اَيُّهٰذَا الرَّجُلُ بھی بولتے ہیں۔

ف يَا لَلْمُسْلِمِيْنَ میں لام استغاثہ ہے (دوہائی مسلمانوں کی)

اور یَااَللمسکین (ہے کوئی مسکین کی خبر لینے والا) میں منادے غیر معین تھا حذف کردیا۔
ف بیشتر وصف ذاتی قائم کا ترجمہ بصورت ندا۔ اور وصف عارضی کا ترجمہ بصورت استفہام
کرتے ہیں یَااَیُّهَاالقَائِمُ یہ کون کھڑا ہے۔
یَااَیُّهَاالْکَاتِبُ- او منشی- وَازَیْدُ وَازَیْدَاہْ- ہائے زید ارے زید-
وَاوَیْلَاہْ-وَامُصِیْبَتَاہْ- ہائے افسوس- وائے مصیبت-
مندوب کہلاتے ہیں- اِنکا اور منادے کا ایک حکم ہے-
ف کبھی حرف نداء کو گرا دیتے ہیں- زَیْدُ- یُوْسُفُ بولتے ہیں-
اور لفظ اَللہُ میں یَا کے بدلے- میم لاکر اَللّٰھُمَّ بولتے ہیں-
کبھی منادے کی ترخیم یعنے اختصار کرکے یَایُوْسُ (فُ) یَامَالِ (کُ) یَامَنْصُ (وْرُ)
یَاعُثْمَ (انُ) بولتے ہیں- یعنے آخر کا حرف گرجاتاہے-

فقرات اُردو کا عربی ترجمہ کرو

او حامد- ارے درزی- اری ہندہ- اجی اماں- اچھے آبا-
او جانے والے (اَذَاهِبُ) اے احمق- احمد بھوت- او لڑکے- اے لوگو-
کوئی درزی ہے- یہ کون بیٹھا ہے-
ف اے- اب- اجی- اچھے- وغیرہ میں حروف تعظیم وتحقیر کا کچھ ترجمہ نہیں-
فقط حرف نداء کا ترجمہ کرو-

فصل (۱۸)

اسم محدود و غیر محدود

اسم معرفہ و نکرہ ہوتے ہیں۔

اسم نکرہ پر اَلْ لگانے سے محدود ہوجاتا ہے یا اُسکو دوسرے اسم کے ساتھ مرتب کرنے سے اور اُسکی تنوین گرانے سے محدود ہوجاتا ہے کیونکہ تنوین کا گرانا بھی محدود ہونے کی علامت ہے۔

قاعدۂ اوّل

جب دو اسم باہم ترتیب پاویں توپہلے اسم کی تنوین ضرور گر جاتی ہے۔
اسکے سمجھنے کے واسطے ذیل کی مثالیں دیکھو۔

غُلَامُ الرَّجُلِ۔ اُس آدمی کا غلام۔

غُلَامُ رَجُلٍ۔ کسی آدمی کا غلام۔

اِن میں تنوین گر گئی اور غلام دونو مثالوں میں محدود ہوگیا۔

اب اِس سے یہہ قاعدہ پیدا ہوگیا۔ کہ پہلے اسم کی تنوین گرانے سے اسم محدود ہوجاتا ہے۔ پھر اَلْ کے لگانے کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

قاعدۂ دوم

بعض وقت دو اسم ایسے طور پر ترتیب پاتے ہیں کہ گویا وہ دونو اسم ایک ہی نام بنجاتے ہیں۔ تو ایسے موقع پر اَلْ پہلے اسم پر بھی لگ جاتا ہے جیسے

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا۔ اِس دنیا کی زندگی۔
اَلْحَیٰوۃُ الْحَیَوَانِ۔ یہہ کتاب کا نام ہے۔

قاعدۂ سوم

ایک اسم کے بعد کئی ایک اسم اُسکے لگان کے آسکتے ہیں جیسے
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔ وہ جو ظاہر اور غیب کی بات جانتا ہے

قاعدۂ چہارم

اگر ہمکو یہہ منظور ہو کہ دو اسموں میں سے پہلے اسم کو غیر محدود رکھیں اور دونو اسموں کے آپس کی ترتیب بھی درست قائم رہے تو اُس وقت حرف (لِ) دوسرے اسم کے ساتھ لگا دینا چاہئے جیسے اِبْنٌ لِلْمَلِکِ۔ بادشاہ کا کوئی ایک بیٹا۔

قاعدۂ پنجم

بعض وقت ایک غیر محدود اسم کے بعد دو اسم مرتبہ با ترتیب آجاتے ہیں اور یہہ دونو پہلے اسم کا لگان ہوتے ہیں خاصکر جب ایک اُن دو اسموں میں سے اسم فاعل ہو یا کہ دوسرے اسم کی صفت خاص مستقل ظاہر کرتا ہو تو جائز ہے جیسے

هَدْیٌ بَالِغُ الْکَعْبَۃِ۔ ایک قربانی کعبے پر پہنچتی ہوئی۔
مُحَمَّدٌ اَلْحَسَنُ الْوَجْہِ۔ محمدؐ سوہنے مُنہ والا۔

فصل (۱۹)

اسم ظاہر معرّف باللام مرفوع

اَلرَّجُلُ۔ مرد۔ اَلرَّجُلَانِ۔ دونو مرد۔ اَلرِّجَالُ سب مرد۔ اَلْمَرْأَةُ۔ عورت۔
اَلْمَرْأَتَانِ۔ دونو عورتیں اَلنِّسَاءُ۔ سب عورتیں اَلصَّدِیْقُ۔ دوست۔ اَلْفَرَسُ۔ گھوڑا۔
اَلْمِفْتَاحُ۔ کنجی۔ اَلْبَابُ۔ دروازہ۔ مَفْتُوْحٌ۔ کھلا۔ کَاذِبٌ۔ جھوٹا۔
فَاسِدٌ۔ کھوٹا۔ جَوَادٌ۔ چالاک۔

ف اَلْ معیّن کی علامت ہے جیسے رَجُلٌ کوئی مرد۔ سے
اَلرَّجُلُ۔ خاص معلوم معیّن مرد یا سب مرد یا مردی۔

ف معرّف باللام پہ تنوین نہیں آتی۔

اردو میں ترجمہ کرو

اَلْفَرَسُ حَاضِرٌ۔ اَلْقُفْلُ فَاسِدٌ۔ اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ اَلنِّسَاءُ قَاعِدَاتٌ
اَلرِّجَالُ نَائِمُوْنَ۔ اَلْفَرَسُ حَیَوَانٌ۔

ف ہندی میں اَلْ کا ترجمہ کچھ نہیں۔ یاد رکھو۔

عربی میں ترجمہ کرو

زید کھڑا ہے۔ سکینہ سوتی ہے۔ دروازہ کھلا ہے۔ گھوڑا چالاک ہے۔ کنجی حاضر ہے۔

ف ترجمہ میں مبتدا پر الف لام لانا چاہئے اگر خاص نام نہو۔ ورنہ اختیار ہے۔

فصل (۲۰)

دو اسم کی ترتیب میں دوسرے اسم کا بیان

دوسرے اسم کی جگہہ ایک جملہ متعلقہ یا جملہ معترضہ بھی آجاتا ہے جیسے

سَقَتْهُ يَدُ الْمَنِيَّةِ كَأْسًا۔ منیت کے ہاتھ نے اُسکو پیالہ پلایا۔

وَسُقُوْا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ۔ اور پلائے گئے گرم پانی جنے پھاڑ ڈالیں اُنکی انتڑیں۔

قاعدۂ اوّل

جب دو اسموں میں سے پہلا اسم فاعل ہو اور حال یا مستقبل کے معنے دوے جیسے

ضَارِبُ الرَّجُلِ۔ فلان اُس آدمی کے مارنے والا۔

خاصکر جبکہ وہ دوسرے اسموں پر عامل ہوا ہو جیسے

ضَارِبُ رَاْسِ الرَّجُلِ۔ اُس آدمی کے سر کو مارنے والا۔

تو ایسی حالتوں میں اِس اسم پر آلْ داخل ہو سکتا ہے جیسے

اَلضَّارِبُ رَاْسِ الرَّجُلِ۔ وَالضَّارِبُ الرَّجُلِ۔ ہو سکتا ہے۔ اسواسطے کہا گیا ہے کہ یہہ اور معنوں پر منحصر ہے جب زیادہ تاکید سے اُسکو مخصوص کرنا ہو تو آلْ لگایا جاتا ہے پس محدود اور مخصوص کرنے کا قاعدہ ذیل کی مثالوں سے بخوبی سمجھہ میں آجاویگا۔

حِكْمَةُ اللّٰهِ۔ خدا کی حکمت۔ یہہ دونو محدود ہیں۔ اِنکی تنوین گر گئی ہے۔

بیضَۃُ فِضَّۃٍ۔ چاندی کا انڈا۔

یہہ دونو اسم غیر محدود ہیں۔ اور یہہ دونو ملکر ایک مخصوص اسم یعنے (انڈا) ہوگیا ہے۔

خَالِقُ الاَرْضِ۔ زمین کا خالق۔

دونو اسم محدود ہیں۔ پہلا اسم فاعل ہے۔ تنوین گرگئی۔ دوسرے پر آلْ داخل ہے۔

حَرُّ الشَّمْسِ۔ سورج کی گرمی۔ دونو محدود ہیں۔

پہلا اِس واسطے کہ گرمی جو اِس وقت موجود ہے۔

دوسرا بھی اسی واسطے کہ جو اِس وقت چمک رہا ہے۔

رَاْسُ الحِکمَۃِ۔ حکمت کا سر یعنے حکمت والا سر۔

کُلُّ المَخلُوقَاتِ۔ تمام پیدایش۔

خَزِیْنَۃُ السُّلطَانِ۔ اُس بادشاہ کا خزانہ۔

سُلطَانُ البَرِّ وَالبَحرِ۔ بادشاہ خشکی اور تری معلومہ کا۔

خَلْقُ السَّمَآءِ۔ آسمانوں کی پیدایش۔

مُلَاقُوا رَبِّھِمْ۔ وہ جو اپنے رب سے ملتے ہیں۔

ظَالِمُوا اَنفُسِھِمْ۔ وہ جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہیں۔

کَاتِبُ الرِّسَالَۃِ۔ اُن رسالوں کے لکھنے والا شخص۔

اَوَّلُ کَافِرٍ۔ جو پہلے ہی کافر ہوا۔

غَیرُ مَخلُوقٍ۔ خارج از مخلوق۔

اَحَبُّ شَیْءٍ۔ ایک چیز بہت خوشنما۔

خَیرُ البَرِیَّۃِ۔ پیدایش میں سے سب سے عمدہ۔

سَحِیْقُ عِمَامَۃٍ۔ بندھی ہوئی پرانی پگڑی۔

اَعْلَمُ الْفَلَاسِفَۃِ۔ فیلسوفوں میں سے بڑا عالم

سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ جلد حساب کرنے والا۔

ان مثالوں سے معلوم ہوا کہ پہلے اسم کی تنوین گر جاتی ہے اور محدود ہو جاتا ہے۔
لیکن اگر ہم چاہیں کہ نسبت دونو میں وہی قائم رہے مگر معنوں میں مخصوصیت نہو۔
تو اُنکے درمیان کوئی حرف جار ڈال دینا چاہئے جیسے

رَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ خدا کی رحمت۔ رَحْمَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ۔ خدا کی رحمتوں میں سے ایک رحمت

رَحْمَتُہٗ۔ اُسکی رحمت۔ رَحْمَۃٌ مِّنْہُ۔ اُسکی رحمتوں میں سے ایک رحمت۔

بعض وقت یہہ ترتیب صرف اسواسطے دیجاتی ہے۔ کہ اُس اسم میں زیادہ تر خصوصیت
آجاوے جیسے

وَقِرْبَۃِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَھَا۔ } بہت سی مشکیں اُس قوم کی جنکے تسمے میں نے
عَلٰی کَاھِلٍ مِّنِّیْ ذَلُوْلٍ مُّرَحَّلٍ۔ } اپنے (منزلوں تک بھار اُٹھانے والے) کندھوں پر اُٹھائے۔

فصل (۲۱)

دوسرے طریق کہ جن سے اسموں کی آپس کی نسبت بیان ہو سکے معنے قبضہ۔ اور
ساتھی کے الفاظ ذیل سے بیان ہوتے ہیں۔

قبضہ۔ والا کے معنے لفظ ذُوْ۔ مذکر کے واسطے۔ اور لفظ ذَاتُ۔ مونث کے واسطے۔ اور

صَاحِبٌ۔ دوست ساتھی۔ اَبٌ باپ۔ اُمٌّ۔ ماں۔

اِبْنٌ۔ بیٹا۔ اِبْنَۃٌ۔ بِنْتٌ۔ دختر۔ اَخٌ بھائی۔

اُخْتٌ۔ بہن۔ مثلاً ذُوْ اور صَاحِبٌ۔ والا۔ جیسے

ذُو الْعِلْمِ۔ علم والا۔ صَاحِبُ مَالٍ۔ مال والا۔

اَبٌ ۔ اُمٌّ ۔

یہہ لفظ جس اسم کے ساتھ لگائے جاویں تو اُس سے یہہ معنے ہونگے کہ وہ اسم اسکے ساتھ بہت تعلق رکھتا ہے ۔ گویا اُسکے ساتھ مختص ہے ۔

اور یہہ آدمیوں کے نام اور جگہوں کے نام یا لقب بنانے کے کام آتے ہیں ۔ بدین تفصیل ۔

اَبُوْهُرَيْرَةَ ۔ بلی کا باپ ۔ اِس واسطے کہ اُسکا بلی کے ساتھ بہت اُنس تھا ۔

اَبُوْالْيَقْظَانِ ۔ محافظت کا باپ ۔ یعنی مرغ ۔

اَبُوْ رِيحٍ ۔ خوشبو کا باپ ۔ خوشبودار تماکو کا نام ۔

اَبُوْشِيحٍ شیح کا باپ ۔ شیح ایک خوشبودار بوٹی ہے ۔

اُمُّ طَرْفَاءَ ۔ یہہ ایک پہاڑ کا نام ہے سینا میں ۔

اِبْنٌ ۔ بِنْتٌ ۔ اِبْنَةٌ ۔ یہہ الفاظ اَبٌ اور اُمٌّ کے برعکس معنے دیتے ہیں جیسے

اِبْنُ السَّبِيلِ ۔ سڑک کا بیٹا ۔ یعنے مسافر ۔

اِبْنُ اٰوٰى ۔ بیٹا چیخوں کا ۔ یعنی گیدڑ ۔

بِنْتُ الْجَبَلِ ۔ پہاڑ کی بچی ۔ عکس آواز ۔

اَخٌ ۔ اُخْتٌ ۔ اِن سے مراد ہے اُس صفت والا ۔

اَخُو الصِّدْقِ ۔ صدق والا ۔

اَخُو الْغِنٰى ۔ دولت والا غنی ۔

اَخُو ثِقَةٍ ۔ بھائی اعتبار کا ۔ معتبر ۔

اَخٌ ۔ ساتھی ۔ یا ساتھ کا ۔ کے معنے بھی ہوتے ہیں ۔ جیسے

هٰذَا الثَّوْبُ اَخُوْ هٰذَا ۔ یہہ پوشاک اُسکے ساتھ کی ہے ۔

فائدہ اوّل

ذُو کا لگان فعل مضارع پر بھی ہوتا ہے گر شاذ ہے جیسے

لَا بِذِي تَسْلَمُ مَا كَانَ كَذَا۔ نہیں اُسکے سبب تم بچ گئے یہہ ایسا نہیں تھا۔

قَدْ كَانَ قَبْلُ يُعَدُّ مِنْ قَتْلَى رَشَا؛ } قبل اسکے کہ وہ آہو بَرہ کا مارا ہوا گنا گیا۔ وہ جنگل

اَسَدٌ لِلْاَسَادِ الشَّرٰى بَذَّاذًا؛ } کے شیروں کے پھاڑنے والا شیر تھا۔

بعض الفاظ جیسے کُلٌّ بطور صفت کے دوسرے اسم کے ساتھ ترتیب پاتے ہیں۔

اُسکے معنے پورے کرنے کے واسطے جیسے كُلُّ الْقَوْمِ۔ تمام قوم۔ کہتے ہیں۔

اور ایک ایسے فقرہ میں جیسے كُلٌّ يَمُوْتُ۔ تمام مر جاینگے۔

ظاہرًا دیکھنے میں یہہ قاعدہ کے خلاف ہے۔ مگر دراصل یہہ ہے۔

كُلُّ وَاحِدٍ يَمُوْتُ۔ ہر ایک مر جاویگا۔

فصل (۲۲)

بعض مضاف اور مضاف الیہ میں پہلا یا دوسرا اسم حذف ہوتا ہے جیسے

قَطَعَ اللّٰهُ يَدَ وَرِجْلَ مَنْ قَالَهَا۔ خدا ہاتھ اور پیر کاٹ دیوے جسنے اُسکو یہہ کہا ہے

بجاے اِسکے کہ

قَطَعَ اللّٰهُ يَدَ مَنْ قَالَهَا وَرِجْلَهُ۔ خدا اُسکے ہاتھ اور پیر کاٹ دیوے جسنے اُسکو یہہ کہا ہے

اَكُلَّ امْرِءٍ تَحْسِبِيْنَ امْرَءًا؛ } کیا تم ہر ایک آدمی کو آدمی خیال کرتے ہو۔

وَنَارٍ تَوَقَّدُ فِي اللَّيْلِ نَارًا } اور ہر ایک آگ جو رات کو جلتی ہے مسافر نوازی کی آگ خیال کیجاتی ہے۔

رَاَیْتُ التَّیْمِیَّ تَیْمَ عَدِیٍّ۔ — میں نے تیمی کی قوم تیم کو دیکھا جو عدی کے خاندان میں سے تھا۔

لَمَّا کَانَتِ الْاَیَّامُ النَّاصِرِیَّۃُ مُحَمَّدِ بْنِ قَلَاوُوْنَ۔ — جب نصیر کا عہد تھا۔ یعنی محمد بن قلاؤن کا زمانہ تھا۔

فصل (۲۳)

(دو اسم کے زیر ترتیب صفت کی جنس)

دو اسم زیر ترتیب میں سے جو مابعد کا اسم ہو وہ صفت کی جنس بناتا ہے۔
یا۔ اور کوئی دوسرا لفظ جو اُس جملہ میں خبر ہو جیسے۔

قُطِعَتْ بَعْضُ اَصَابِعِہٖ۔ — اُسکی بعض انگلیاں کاٹی گئیں۔

قاعدۂ اول

دو اسم زیر ترتیب بعض اوقات جدا ہو جاتے ہیں۔ جب کوئی دوسرا لفظ درمیان میں پڑ جاوے جیسے

هَلْ اَنْتُمْ تَارِکُوْ لِیْ صَاحِبِیْ۔ — کیا تم میرے پاس میرا دوست چھوڑے جاتی ہو۔

اِنَّ الشَّاۃَ تَسْمَعُ صَوْتَ وَاللّٰہِ رَبِّہَا۔ — بخدا۔ بھیڑی اپنے مالک کی آواز ضرور سنتی ہے۔

کَمَا خُطَّ الْکِتَابُ بِکَفِّ یَوْمًا یَہُوْدِیٍّ۔ — جیسا کہ ایک کتاب یہودی کے ہاتھ سے ایکدن لکھی گئی۔

فصل (۲۴)

دو اسم زیر ترتیب کا آپس میں جدا ہونا

جب دو اسم زیر ترتیب ایسے ہوں کہ پہلا مصدر ہو تو مفعول لگان تعریفیہ دونو اسموں کے درمیان پڑ جاتا ہے جیسے

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ۔ } بہت سے مشرکوں کو اچھا معلوم ہوا کہ اُنکے شریک اپنی اولاد کو قتل کردیں۔

يَفْرُكُ حَبَّ السُّنْبُلِ الْكُنَافِجِ ؛ بِالْقَاعِ فَرْكَ الْقُطْنَ الْمَحَالِجِ ؛ } اُنہوں نے (یعنی مکڑی نے) اناج کے بھرے سٹوں کو جو جنگل میں اُگتے ہیں ایسا بکھیڑ دیا جیساکہ تارا روئی کو بکھیڑ دیتا ہے۔

قاعدۂ اوّل

بعض وقت مَا دو اسم زیر ترتیب کے درمیان بطور تکیہ کلام کے پڑ جاتا ہے جیسے

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ ؛ ای بھیڑی تو اُسکو حلال ہے جو تیرا مالک ہے۔

حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ ؛ } میرے واسطے حرام ہے اور کاش حرام نہوتی۔

میرے قیاس میں یہہ قواعد نہیں ہے صرف نظم کے واسطے جائز ہے۔

فصل (۲۵)

صفت اور موصوف کی مطابقت

جب موصوف معرفہ یا معرّف باللّام ہو تو صفت بھی محدود معرّف ضرور ہونی چاہیئے جیسے جَآءَ الرَّجُلُ الْفَاضِلُ اور کِتَابُ مُوْسَی الْعَظِیْمُ وغیرہ۔

قاعدۂ اوّل

جب دو اسم آپس میں زیر ترتیب ہوں یا اسم کے ساتھ ضمیر لگا ہوا ہو تو صفت کو دونوں مرکب کے بعد لانا چاہیئے۔ اور اُس صفت پر اَلْ لگا کر محدود کرنا چاہیئے جیسے

کِتَابُ مُوْسَی الْعَظِیْمُ۔ موسٰے کی بڑی کتاب۔

کِتَابُہُ الْمُکَرَّمُ۔ اُسکی مکرّم کتاب۔

قاعدۂ دوم

جب اسم غیر محدود ہو تو صفت بھی غیر محدود ہوگی جیسے

کِتَابٌ عَتِیْقٌ ۔ ایک پرانی کتاب۔

قاعدۂ سوم

صفت اور موصوف کی مطابقت کے قواعد جنس اور تعداد کے سب وہی ہیں جو فعل اور فاعل کے بیان ہو چکے ہیں۔

قاعدہ چہارم

جمع مکسر کی صفت جمع مونث ہوگی جیسے

اُسُوْدٌ ضَارِيَاتٌ۔	کھاجانے والے شیر۔
جِبَالٌ رَاسِيَاتٌ۔	محکم پہاڑ۔
سُيُوْفٌ مُرْهَفَاتٌ۔	تیز تلواریں۔
اَيَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ۔	معدود ایام۔

قاعدہ پنجم

اسم جمع کی صفت جمع مذکر ہوگی جیسے

اُنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ ہماری مدد کر کافروں کے مقابل۔

فصل (۲۶)

اسم مصدر صفتیہ

بعض وقت مصدر بجائے صفت یا اسم فاعل یا اسم مفعول کی صفت کا کام دیتا ہے جیسے عَدْلٌ (انصاف) بجائے عَادِلٌ (انصاف والا۔ یا منصف) کے آتا ہے۔

مگر اِس صورت میں مصدر اُس اسم کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے حالت میں معرفہ ہونے میں اور تعداد میں وہ ہمیشہ واحد رہیگا اور جنس بھی اپنی رکھیگا جیسے

رَجُلٌ عَدْلٌ۔ منصف آدمی۔

رَجُلَانِ عَدْلٌ۔ — دو منصف آدمی۔

رِجَالٌ عَدْلٌ۔ — منصف آدمی (جمع)

عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا۔ — ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو اُسکا رب بدلے میں دے اُسکو عورتیں تم سے بہتر حکم بردار یقین رکھتیاں نماز میں کھڑی توبہ کرتیاں بندگی بجالاتیاں روزہ دار بیاہیاں اور کنواریاں۔

قاعدہ اوّل

وَ نَعَتُوْا بِمَصْدَرٍ كَثِیْرًا۔ ÷ وَالْتَزَمُوا الْاِفْرَادَ وَالتَّذْكِیْرَا : } وے مصدر کو بطور خبر کے اکثر استعمال کرتے ہیں۔ مگر وہ واحد مذکر رہتا ہے۔

(رویو موصوف صفت)

رَجُلٌ فَاضِلٌ۔ اِمْرَاَةٌ فَاضِلَةٌ رَجُلَانِ فَاضِلَانِ۔ اِمْرَاَتَانِ فَاضِلَتَانِ۔ رِجَالٌ فَاضِلُوْنَ۔ نِسَآءٌ فَوَاضِلُ۔

ف صفت موصوف کا اعراب ایک ہی ہوتا ہے۔ اور تعریف تنکیر اور تذکیر تانیث اور صیغہ میں مطابقت شرط ہے۔

عربی کا اردو میں ترجمہ کرو

اور اردو کا عربی میں

اَلْهِنْدُ الْعَاقِلَةُ صَبُوْرٌ۔ اَلْحَسَنُ الْفَاضِلُ غَيُوْرٌ۔

زَيْدٌ الْعَاقِلُ قَائِمٌ۔ هُمْ رِجَالٌ صُلَحَاءُ۔

هُنَّ نِسَاءٌ عَفَائِفُ۔ عِنْدِيْ قَلَمَانِ جَدِيْدَانِ۔

عَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ حُرٍّ مُشْرِكٍ۔

ف صفت کے سہارے نکرہ مبتدا ہو سکتا ہے جیسے

عَيْنُ الْحَسَنِ سَوَادُ الْعَيْنِ۔

ف عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور ہندی میں صفت پہلے جیسے

شَيْخٌ صَالِحٌ۔ نیک بوڑھا۔

یہہ تیز چاقو کس کا ہے۔ وہ نیک بی بی زید کی اماں جان ہے۔ وہ انار قندھاری ہے۔

یہہ اونٹ بغدادی ہے۔

ف یائے نسبت کو عربی میں مشدد کرکے لاؤ۔

ف هِيَ امْرَأَةٌ هِنْدِيَّةٌ اُمُّهَا۔ اَلْحَسَنُ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ۔

هُوَ مَوْلُوْدٌ طَاهِرِيَّةٌ وِلَادَتُهُ۔

هِيَ سِتٌّ فَاضِلُوْنَ غِلْمَانُهَا وَقَعُوْدٌ خُدَّامُهَا۔

اَنَا عَلٰى سَطْحٍ قَوِيَّةٍ جُدْرَانُهَا۔ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا۔

لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ الْفَاسِدَةُ اَوْرَاقُهَا۔

ف یہہ وہ فقرے ہیں جنمیں باعتبار متعلق کے صفت ہے اِن میں مطابقت مذکورہ شرط نہیں فقط تعریف تنکیر اور اعراب ایک ہونا چاہیئے۔ ایسے فقروں کا ترجمہ ہندی میں اکثر اِسم موصول سے کرلیتے ہیں۔ اِس بستی سے جسکے رہنے والے ظالم ہیں اہل اُسکے۔ مگر ورق پھٹی کتاب اور ٹانگ ٹوٹا مرغا اور مضبوط دیواروں والی چھت دراصل ہندی ہے۔

ف صفت سے مراد وصف نہیں بلکہ برائی بھی صفت ہے جیسے

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ هٰذَا عَبْدٌ لَئِيمٌ رَجِيمٌ۔

ف اسی طرح عدد بھی صفت پڑتا ہے جیسے

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ ایک پھونک۔

ف صفت بعد صفت بھی آتی ہے جیسے

هٰذَا الرَّجُلُ فَاضِلٌ اَدِيبٌ شَاعِرٌ

ف إِمَامُنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيٌّ رض وَأَبُو حَفْصٍ عُمَرُ صِهْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وغیر صفات توضیحی عطف بیان کہاتی ہیں لفظ مشہور کو بعد میں لاتے ہیں۔

سَيِّدَتِي هٰذِهِ زُبَيْدَةُ۔ میں اسم اشارہ صفت واقع ہوا ہے۔

عِنْدِي رَجُلٌ (اَبُوْهُ عَالِمٌ) میں جملہ صفت پڑا+ غور سے سمجھو۔

فصل (۲۷)

عدد اور معدود کی ترتیب

وَاحِدٌ۔ مذکر۔ وَاحِدَةٌ۔ مؤنث۔ یہہ بطور صفت کے آتے ہیں جیسے

رَجُلٌ وَّاحِدٌ۔ ایک آدمی۔ اِمْرَأَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ ایک عورت۔

اَحَدٌ۔ مذکر۔ اِحْدٰی۔ مؤنث۔ یہہ لفظ ہمیشہ اسم ہیں۔ اِس واسطے دوسرے اسم کے ساتھ ترتیب پاسکتے ہیں جیسے

اَحَدُ النَّاسِ۔ اُن آدمیوں میں سے ایک۔

اِحْدَى النِّسَاءِ۔ اُن عورتوں میں سے ایک۔

فَرْدٌ۔ اکائی بھی اسم ہے جیسے فَرْدُ شَکْلٍ۔ ایک اُسی شکل کا۔
عدد ایک کے واسطے وَاحِدٌ استعمال ہوتا ہے۔
عدد دو کے واسطے اسم کا تثنیہ استعمال ہوتا ہے۔
بعض وقت زیادہ تاکید کے واسطے اِثْنَانِ اِثْنَتَانِ استعمال ہوسکتا ہے جیسے
مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ اثْنَیْنِ۔ میں دو آدمیوں کے پاس سے گذرا۔
عدد دو کا واحد مضاف کے ساتھ بہت کم استعمال ہوتا ہے جیسے ثِنْتَا حَنْظَلٍ۔
یہہ ویسا ہی ہے جیسے فارسی میں دو دانہ سیب۔ ورنہ صرف دو سیب کہنا کافی تھا۔

اَعداد ۳ سے ۱۰ تک

یہہ دو طرح پر استعمال ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اسم سمجھے جاتے ہیں اور مضاف الیہ کے ساتھ مضاف ہوکر اسمیہ ربط پاتے ہیں اور اپنے مضاف الیہ کے ساتھ جو جمع کسر ہے ربط پاتے ہیں۔ اور اگر ممکن ہو تو اسم تصغیر کے ساتھ ربط پاتے ہیں۔ اور اسم کی جنس کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں جیسے
ثَلٰثَةُ رِجَالٍ۔ تین آدمی۔ ثَلٰثُ بَنَاتٍ۔ تین لڑکیں۔
(۲) دوسری صورت یہہ ہے کہ یہہ صفتیہ سمجھے جاتے ہیں اور اسم کے بعد رکھے جاتے ہیں بطور تفصیل یا عوضی اُس اسم کے جیسے
کَانَ لَهُ بَنُوْنَ ثَلٰثَةٌ وَ بَنَاتٌ خَمْسٌ۔ اسکے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔
مفعول کے ساتھ ربط بہت کم رکھتے ہیں جیسے
خَمْسَةٌ اَثْوَابًا۔ پانچ پوشاک۔
اعداد ایک سے دس تک گردان ہوسکتے ہیں۔ اور عام قاعدہ کے مطابق فعل او حرف

پر منحصر رہتے ہیں۔
جبکہ چیز معدودہ اسم جمع ہو اور اُنکے درمیان لفظ مِنْ کا ضرور داخل کرنا چاہئے جیسے
اَرْبَعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ۔ چار چڑیا یعنی چار تک منجملہ اُس قسم پرند کے
تِسْعَةٌ مِّنَ الرَّهْطِ۔ گروہ میں سے نو شخص۔

قاعدہ اوّل

اعداد ۱۱ سے ۱۹ تک کا گردان نہیں ہے۔ اسی واسطے کوئی قاعدہ ربط کا اُنپر عمل نہیں کرتا۔
اکائیاں تو ضرور چیز معدود کے ساتھ جنس میں مطابقت کرینگی۔

قاعدہ دوم

اعداد۔ ۱۱ سے ۱۹ تک اسم معدود کو مفتوح کہتے ہیں۔
جب جنس کے اس فقرہ میں تمیز ہو تو عدد اپنے معدود کے ساتھ مطابقت کرینگے۔
اور چیز معدودہ واحد رہیگی۔ اور صفت بھی اُسکے ساتھ مطابقت کریگی جیسے
عِشْرُوْنَ دِيْنَارًا نَاصِرِيًّا
عِشْرُوْنَ دِيْنَارًا نَاصِرِيَّةً } ناصری سکہ کی بیس دینار۔
پہلی مثال میں نَاصِرِيًّا قیاسی طور پر واحد مذکر ہے دِيْنَارًا کے ساتھ
دوسری مثال میں معنوں کے مطابق مؤنث جمع مکسر دنانیر آیا ہے۔

قاعدۂ سوم

تمام عددوں کو معمولی طور پر اسم سمجھو اور اُنکو دوسرے اسم کے ساتھ ربط دو جیسے عِشْرُوْنَ زَیْدٍ۔ زید کے بیس یعنے گھوڑے وغیرہ۔ اِسمیں نَ بموجب قاعدۂ اسم زیر ترتیب کے گرگیا ہے۔ جن عددوں کی گردان نہیں بعض صرفی اُنکی گردان یوں کرتے ہیں جیسے

هٰذِهٖ خَمْسَةُ عَشَرِكَ۔ یہہ تمہارے ۱۵ ہیں (شُتر) وغیرہ

خُذْ خَمْسَةَ عَشَرِكَ۔ اپنے ۱۵ لو (شتر) وغیرہ

اَعْطِ مِنْ خَمْسَةِ عَشَرِكَ۔ کچھ اپنے ۱۵ میں سے دو (شتر) وغیرہ

قاعدۂ چہارم

بعض صرفی پچھلے حصہ کی گردان کرتے ہیں۔

خَمْسَةَ عَشَرُ۔ فاعل مرفوع۔

خَمْسَةَ عَشَرِ۔ حالت جر۔

خَمْسَةَ عَشَرَ۔ مفعول مفتوح۔

مِائَةٌ ۔ ۱۰۰ یہہ مونث ہے۔ اکائی کے بعد مضاف الیہ واحد آتا ہے خلاف قاعدۂ مذکورہ کے۔

بعض وقت مِائَةٌ اور اکائی آپس میں یکساں ہوجاتے ہیں۔

قاعدۂ پنجم

اَلْفٌ ۔ ہزار۔ یہہ اسم مذکر ہے اور اکائی کے ساتھ معمولی قاعدہ پر آتا ہے اپنے معدود

اسم کے ساتھ۔

قاعدہ ششم

مِائَۃٌ اور اَلْفٌ اسم ہیں اور بموجب قاعدہ کے اپنے ساتھ مضاف بصیغۂ واحد لیتے ہیں۔

قاعدہ ہفتم

اعداد مذکورہ بالا پر بہت سے قواعد جاری ہوتے ہیں جیساکہ انکا موقع پیش آوے جیسے

بَیْنَ الْھِجْرَۃِ وَالطُّوْفَانِ ثَلٰثَۃُ اٰلَافٍ وَتِسْعُمِائَۃٍ وَاَرْبَعٌ وَسَبْعُوْنَ سَنَۃً } ہجرت اور طوفان کے درمیان ۳۹۷۴ سال ہیں

اِس مقام پر اٰلَافٍ مضاف الیہ جمع کثیر ثَلٰثَۃٌ کے بعد آیا ہے اور مِائَۃٍ واحد مضاف الیہ بعد تِسْعُ کے آیا ہے اور اُسکے ساتھ ملکر ایک لفظ بنگیا ہے۔ اور سَنَۃً حالت مفعولی میں بعد اَرْبَعٌ وَسَبْعُوْنَ کے آیا ہے اور وہ ہر ایک عدد ہے وَ عاطفہ سے معطوف ہے۔ اِس سے ثابت ہوا کہ اخیری عدد مذکورۂ بالا وہ چیز معدودہ کی حالت قائم کرتا ہے۔

قاعدہ ہشتم

بہت بڑے عددوں یا رقموں میں اَلْفٌ ۱۰۰۰ ہر ایک عدد کے بعد مکرر بولنا چاہیئے۔ اور چیز معدودہ بھی مکرر بولنی ہوگی جیسے

اَلْغَرْبِیَّۃُ عِبْرَتُھَا اَلْفُ اَلْفِ دِیْنَارٍ وَمِائَۃُ اَلْفِ دِیْنَارٍ وَاَرْبَعَۃٌ وَاَرْبَعُوْنَ اَلْفَ دِیْنَارٍ وَثَمَانُوْنَ دِیْنَارًا جَیِّشِیَّۃً۔ } ممالک غربیہ کی رقم مالگذاری اکیس لاکھ چوتالیس ہزار اور اسّی دینار ہیں۔

اعداد تفضیلی بھی بطور صفت کے استعمال ہوتے ہیں اسم موصوف کے بعد رکھے جاتے ہیں اور وہ اسم کی تفضیل ہوتے ہیں جیسے

وَجَذَبَ الشَّبَكَةَ إِلَى الْأَرْضِ إِذْ هِيَ مُمْتَلِئَةٌ حِيتَانًا كِبَارًا مِائَةً وَثَلٰثَةً وَخَمْسِينَ۔	اُسنے جال زمین پر کھینچ لیا اور دیکھو کہ وہ بڑی مچھلیوں ایک سو ترپن (۱۵۳) سے بھرا ہوا تھا۔

فصل (۲۸)

مطابقت جنس کی عدد اور معدود میں

عدد اور چیز معدود جنس میں مطابقت رکھتے ہیں یہہ قاعدہ اُس وقت بھی قائم رہتا ہے جب چیز معدود وہ حذف ہو جیسے

مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ۔	کچھ ان میں سے ہیں جو چار پر چلتے ہیں (یعنے پانوں پر) مؤنث

قاعدہ اوّل

رواجی ربط بہ نسبت قواعد کے زیادہ تر پسند ہوتی ہے جیسے

فَكَانَ مِجَنِّي دُونَ مَنْ كُنْتُ أَتَّقِي ثَلَاثُ شُخُوصٍ كَاعِبَانِ وَمُعْصِرٌ	پس میری ڈھال اُنکے واسطے جن سے میں ڈرتا تھا تین شخص تھے۔ دو نوجوان لڑکیاں اور ایک جوان عورت۔

یہاں پر نظم کے واسطے شُخُوصٍ بجائے أَشْخُصٍ کے آیا ہے۔ یہہ مذکر کی جمع ہے۔ تس پر بھی چونکہ اشخاص مذکورہ مؤنث ثَلَاثُ أَشْخُصٍ آیا ہے درست ہے

نہ ثَلَاثَۃُ اَشْخُصٍ جیساکہ ہمکو گمان تھا۔

قاعدۂ دوم

اسم جمع کی بابت جیساکہ جار مجرور میں مذکور ہے اور جب اُسکے ساتھ مِنْ آجاوے تو عدد کو صرفی قاعدہ کے بموجب اپنے اسم کے ساتھ مطابق ہونا چاہئے جیسے

اَرْبَعَۃٌ مِّنَ الْغَنَمِ۔ چار بھیڑی۔

ثَلَاثَۃٌ مِّنَ الْبَطِّ۔ تین بطیں (یعنے بطخیں)۔

قاعدۂ سوم

یہہ قاعدہ اُس وقت بھی قائم رہتا ہے۔ جبکہ وہ اشخاص ظاہرًا مؤنث ہوں جیسے

اَرْبَعَۃٌ مِّنَ الْغَنَمِ اِنَاثٌ۔ چار بھیڑیں مادہ۔

ثَلَاثٌ مِنَ الْبَطِّ ذُکُوْرٌ۔ تین بطخیں نر۔

قاعدۂ چہارم

اگر لفظ ذُکُوْرٌ اور اِنَاثٌ یا کوئی اور ایسا ہی صفتیہ عدد کے بعد ساتھ ہی آوے۔ تو یہہ قاعدہ قائم نہیں رہتا ہے۔ کیونکہ اُس حالت وہ چیز معدود ہوئی ہے اور اُسکے ساتھ عدد جنس میں مطابق آنا چاہیئے۔

قاعدۂ پنجم

خاص ناموں میں ہی جنس کا لحاظ ضروری ہوتا ہے اِس واسطے رواجی قاعدہ درست ہے

پھر صرفی قاعدہ خواہ کیسا ہی چلے جیسے

ثَلَاثَۃُ الظُّلُمَاتِ۔ تین ظلمات۔

اَرْبَعُ الزَّيْنَبَاتِ۔ چار زینبیں۔

قاعدہ ششم

مجمل ناموں میں مذکر ہمیشہ استعمال ہوتا ہے جیسے

اَلثَّلَاثَۃُ نِصْفُ السِّتَّۃِ۔ تین چھ کا نصف ہے۔

اسم کا مجمل پن یا عام طور کی خاصیت بتانے کے واسطے اسم پر اَلْ لگایا جاتا ہے۔
یعنے یہاں ۳ کا عدد غیر محدود اسم ہے جو چھ کا نصف ہے۔

فصل (۲۹)

جب کئی جنس کی ایک تعداد میں شامل ہوں تب قواعد ذیل قائم ہونگے۔

قاعدہ اول

تین اور پانچ کے درمیان کی تعداد ہر قسم کی چاہیے کہ علیحدہ علیحدہ بتائی جاوے۔

قاعدہ دوم

چھ سے دس تک عدد اپنے مابعد کے ساتھ ہی آنے والے اسم کے ساتھ جنس میں مطابق ہوگا جیسے

لِيْ ثَمَانِيَۃُ اَعْبُدٍ وَّ اِمَاءٍ۔ میرے آٹھ نوکر ہیں اور لونڈیاں۔

لِيْ ثَمَانِيْ اِمَاءٍ وَّ اَعْبُدٍ۔ میرے آٹھ لونڈیاں اور غلام ہیں۔

قاعدۂ سوم

۱۱ سے ۱۱ تک عدد ہمیشہ مذکر ہوتا ہے جب اسم ذوالعقول اور خواہ وہ کسی طور پر واقع ہوں جیسے

عِنْدِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ عَبْدًا وَّجَارِيَةً۔
عِنْدِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ جَارِيَةً وَّعَبْدًا۔
} میرے پاس پندرہ ۱۵ مذکر اور مؤنث غلام ہیں۔

قاعدۂ چہارم

غیر ذوی العقول اسموں کے واسطے اعداد کی جنس اُس اسم کے مطابق ہوگی جو ساتھ ہی اُسکے بعد آوے جیسے

عِنْدِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ جَمَلًا وَّنَاقَةً۔ میرے پاس ۱۵ نر و مادہ شتر ہیں۔

عِنْدِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ نَاقَةً وَّجَمَلًا۔ میرے پاس ۱۵ مذکر اور مؤنث شتر ہیں۔

قاعدۂ پنجم

اور جب اسم عدد کے بعد معدود متصل نہ آوے تو تعداد ہمیشہ مؤنث ہوتا ہے۔ جیسے

عِنْدِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ مَابَيْنَ جَمَلٍ وَّنَاقَةٍ۔ } میرے پاس ۱۵ شتر نر و مادہ ہیں۔

عِنْدِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ مَابَيْنَ نَاقَةٍ وَّجَمَلٍ۔ } میرے پاس ۱۵ شتر مادہ و نر ہیں۔

فصل (۳۰)

استعمال اَلْ کا عددوں کے ساتھ

عددوں کے ساتھ اَلْ لگانے کے واسطے عدد کو اسم معمول سمجھو اور وہی قاعدہ کام میں لاؤ جیسے

فَرِحَ السَّبْعُوْنَ بِفَرَحٍ۔ وہ ستّر خوشی سے لوٹے۔

اَلْاَشُدُّ هُوَ سِنُّ الْوُقُوْفِ بَيْنَ الثَّلَاثِيْنَ وَالْاَرْبَعِيْنَ۔ اچھی زندگی کی وہ عمر ہے جب آدمی ٹھہرا ہوا ہوتا ہے۔ ۳۰- اور ۴۰ کے درمیان۔

دوسری مثال میں اَلْ عدد کو عام بنانے کے واسطے لایا گیا ہے۔

قاعدۂ دوم

اَلْ کا عدد پھر وہی ہے جو دو اسم زیر ترتیب کے واسطے تھا جیسے

ثَلَاثَةُ رِجَالٍ۔ تین آدمی۔ یہ ویسا ہی ہے کہ جیسے کہیں۔

اَصْوَاتُ رِجَالٍ۔ آدمیوں کے آواز۔

اب عام قاعدہ کے موافق پچھلے اسم پر اَلْ لگانا پڑیگا۔

ثَلَاثَةُ الرِّجَالِ۔ وہ تین آدمی

اَصْوَاتُ الرِّجَالِ۔ اُن آدمیوں کی آواز۔

قاعدۂ سوم

بعض موقع پر دہی دو اسم زیر ترتیب ایسے بار بار استعمال میں آتے ہیں کہ آخرش انکا ایک ہی نام سمجھا جاتا ہے - کہ اُنپر بھی اَلْ آجاوے جیسا کہ

سَبْعُ دَعَائِمَ - سات قواعد - اور اَلْ کے ساتھ جیسے

اَلسَّبْعُ دَعَائِمَ النَّامُوْسِيَّةُ - سات اُصول شرعی -

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا - اِس جہان کی یہہ زندگی -

قاعدۂ چہارم

یہہ قاعدہ صرف ۳ سے ۱۰ تک ہے اور ۱۰۰ - اور ۱۰۰۰ کے واسطے وہی قاعدہ ہے جو اسم کے واسطے ہے - یعنی چیز معدودہ مجرور ہوگی -

قاعدۂ پنجم

جو عدد اپنے مابعد کے ساتھ ربط نہ رکھیں اُنپر اَلْ داخل ہوتا ہے بلالحاظ ایسے اسموں کے - اور صرف فرق یہہ ہے کہ مرکب عددوں پر اَلْ خواہ دونو عددوں پر داخل کرو خواہ صرف پہلے پر جیسے

اَلْخَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا -
اَلْخَمْسَةَ الْعَشَرَ دِرْهَمًا - } ۱۵ - درہم -

اَلْخَمْسَ عَشْرَةَ نَاقَةً -
اَلْخَمْسَ الْعَشْرَةَ نَاقَةً - } ۱۵ - اونٹنیاں -

قاعدۂ ششم

جب عدد پر آلؔ داخل ہو مگر معدودہ چیز پر نہو اور ایک صفت اُسکے بعد آوے تب اِس پر بھی آلؔ داخل ہونا چاہئے۔ جیسا کہ اوپر مثال میں آیا ہے۔

اَلسَّبْعُ دَعَائِمِ النَّامُوسِيَّةِ۔ سات اصلی قواعد قانون کے۔

فصل (۳۱)

(اعداد مسلسل)

اعداد مسلسل اسم صفت ہیں اِن پر بھی وہی قواعد اسم صفت کے کار آمد ہیں۔ جو گذر چکے۔

قاعدۂ اوّل

یہہ اسم مسلسل اکائی کے واسطے سوائے پہلے کے فَاعِلٌ کے وزن پر ہیں۔ اِسی واسطے اِنکی اخیر علامت مؤنث واحد اور جمع کے لاحق ہے۔

قاعدۂ دوم

۱۰ کا ۱۰۰ کا ۱۰۰۰ کا عدد مذکر و مؤنث کے واسطے ایک ہی ہے۔

ہم بولتے ہیں دؔو میں سے ایک۔ چاؔر میں سے ایک۔ عرب بولینگے دو میں سے دوسرا۔ چار میں سے چوتھا۔

ثَانِي اثْنَيْنِ۔ دو میں سے ایک۔ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ۔ چار میں سے ایک۔

ہم بولتے ہیں وہ پانچواں ہے۔ عرب بولتا ہے وہ چار سے پانچواں ہے۔

(۱) هُوَ خَامِسُ أَرْبَعَةٍ۔ } وہ چار کا پانچواں ہے۔
(۲) هُوَ خَامِسُ أَرْبَعَةً۔ }

اِس پہلے میں تو مضاف الیہ ہے۔

دوسرے میں فاعل جو اپنے بعد مفعول لیتا ہے۔

فصل (۳۲)

تاریخ وسنہ

تاریخ وسنہ بولنے میں لفظ سَنَۃ کے بعد آعداد اکائی پھر دہائی پھر سینکڑہ وغیرہ مضاف الیہ کی شکل میں مجرور بولتے ہیں اور اُنکے درمیان وَ عاطفہ لاتے ہیں جیسے

۱۳۹۶ سنہ میں۔

فِیْ سَنَةِ سِتٍّ وَتِسْعِیْنَ وَثَلٰثِمِائَةٍ وَّاَلْفٍ۔

قاعدہ اوّل

دِن یا تاریخ بولنے میں لفظ دِن یا تاریخ کا نہیں بولتے ہیں وہ حذف رہتا ہے جیسے

۲۸ ماہ رجب۔ ثَامِنُ عِشْرِیْ شَهْرِ رَجَبٍ۔

قاعدہ دوم

اگر اعداد کے ساتھ اَلْ لگایا جاوے تو یوں ہوگا جیسے

ماہ رجب کی ۲۸- اَلثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ مِنْ شَہْرِ رَجَبٍ-

قاعدہ سوم

مہینہ کی تاریخ یا تو ہماری طرح ۱-۲-۳ وغیرہ گنینگے یا ذیل کے قاعدہ پر

پہلے رجب	لِاَوَّلِ لَیْلَۃٍ مِّنْ رَجَبٍ-	رجب کی پہلی تاریخ گذرنے پر-
	لِمُسْتَہَلِّ- یا- لِغُرَّۃِ رَجَبٍ-	رجب کے سنئے چاند پر-
	مُسْتَہَلَّ- یا- غُرَّۃَ رَجَبٍ-	رجب کی چمک پر-

رجب کی دوسری لِلَیْلَتَیْنِ خَلَتَا مِنْ رَجَبٍ- رجب کی دو رات گذریں-

〃 وسوم 〃 لِثَلَاثٍ خَلَوْنَ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی تین راتیں گذریں-

〃 دسویں 〃 لِعَشْرٍ خَلَوْنَ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی دس راتیں گذرنے پر یعنی رات اس میں خَلَوْنَ کے پہلے لَیَالٍ حذف ہے-

〃 گیارہویں 〃 لِاِحْدٰی عَشْرَۃَ خَلَتْ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی گیارہویں رات گذرنے پر-

〃 بارہویں 〃 لِاِثْنَیْ عَشْرَۃَ خَلَتْ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی بارہ تاریخ گذرنے پر-

〃 ۱۳ 〃 لِثَلَاثَ عَشْرَۃَ خَلَتْ مِنْ رَجَبٍ- 〃 تیرہ 〃

〃 ۱۴ 〃 لِاَرْبَعَ عَشْرَۃَ خَلَتْ مِنْ رَجَبٍ- 〃 چودہ 〃

〃 ۱۵ 〃 فِی النِّصْفِ مِنْ رَجَبٍ- / فِی مُنْتَصَفِ رَجَبٍ- 〃 رجب کے درمیان-

〃 ۱۶ 〃 لِاَرْبَعَ عَشْرَۃَ بَقِیَتْ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی ۱۴ شب باقی-

〃 ۱۹ 〃 لِتِسْعَ عَشْرَۃَ بَقِیَتْ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی ۱۹ شب باقی-

〃 ۲۰ 〃 لِعَشْرٍ بَقِیْنَ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی ۱۰ شب باقی-

رجب کی ۲۷- لِثَلَاثٍ بَقِيْنَ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی تین شب باقی-

بَقِيْنَ کے پہلے لَيَالٍ حذف ہے-

" ۲۸- لِلَيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ رَجَبٍ- رجب کی دو شب باقی-

" ۲۹- لِلَيْلَةٍ بَقِيَتْ مِنْ رَجَبٍ- رجب کی ایک شب باقی-

" ۳۰- لِآخِرِ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ-
سِرَارُ یا سَرَارُ یا سَرَرُ یا سِرُّ مِنْ رَجَبٍ-
لِسَلْخِ رَجَبٍ یا لِمُنْسَلَخِ رَجَبٍ- } رجب کی اخیرات-

فصل (۳۳)

مميز - تميز

ف ہر امر مبہم میں پڑا کرتی ہے لیکن مقدار میں اکثر - جیسے

کَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا- عِنْدِي رِطْلٌ زَيْتًا-

وَقَدْرُ رَاحَةٍ سُكَّرًا- عَلَى التَّمْرَةِ مِثْلُهَا زُبْدًا-

عِنْدِي خَاتَمٌ فِضَّةً- زَيْدٌ طَيِّبٌ نَفْسًا وَّ اَبًا وَّ عِلْمًا وَّ دَارًا-

لَهُ قَفِيْزَانِ بُرًّا-

عبارت عربی کا اردو میں ترجمہ کرو

رِطْلٌ- آدھ سیر- صَاعٌ- پنسیری- مَنٌّ- سیر كَيْلٌ- پیمانہ-

ذِرَاعٌ- گز- ہات- وَجَبٌ- بالشت- بَاعٌ- لونجی- مُدٌّ- ڈھائی پاؤ-

مِلْءٌ- بھرا- ضِعْفٌ- دونا- اَكْثَرُ- زیادہ- اَقَلُّ- کم-

اَعَزُّ۔ پیارا۔ کَمْ۔ کتنا۔ اتنا بہت دُھْنٌ۔ تیل۔ سَمَنٌ۔ گھی۔
نَفْطٌ۔ مٹی کا تیل شَمْعٌ۔ موم بتی۔ بُرٌّ۔ گیہوں۔ جَرِیْبٌ۔ بیگھہ۔
قُطْنٌ۔ باڑی۔ پنبہ۔ پنبہ دانہ۔ رَاجِلٌ۔ پیادہ۔ طَلْقٌ۔ میدان۔
سِوَارٌ۔ کنگن۔ عَامٌ۔ سال۔ سَنَةٌ۔ سن یعنی سنہ۔

کَمْ رَجُلًا هُنَاكَ۔ کَمْ قَلَمٍ عِنْدِي۔ عِنْدَنَا جَرَّةٌ مَاءً۔
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا۔ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ اِثْنَا عَشَرَةَ اَئِمَّةً۔

ف کم خبریہ کی تمیز مجرور ہوتی ہے اور استفہامیہ میں منصوب۔ اور غیر مقدار میں اکثر قَلَمُ حَدِيْدٍ۔ سِوَارُ ذَهَبٍ۔ باضافت بولتے ہیں اور عدد میں تمیز کبھی مجرور کبھی منصوب آتی ہے جسکا قاعدہ معینہ ہے۔ تین ۳ سے دس تک مجرور مجموع۔ پھر ننانوے ۹۹ تک منصوب مفرد پھر مجرور مفرد ہے۔

ثَمَانِيَةُ اَزْوَاجٍ حَمَامًا۔ سَبْعُ سَمٰوَاتٍ طِبَاقًا۔
فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔
اَيَّامُ السَّنَةِ ثَلٰثُمِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ يَوْمًا وَالشُّهُوْرُ مِنْهُ تَامٌّ وَّمِنْهُ نَاقِصٌ۔
وَعِدَّةُ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔
عَسْكَرُ الْحُسَيْنِ فِي كَرْبَلَاءَ اَرْبَعُوْنَ رَاجِلًا وَّ ثَلٰثُوْنَ رَاكِبًا۔

اِس عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو

آسمان میں ہتھیلی بھر بادل نہیں۔ میرے پاس سیر بھر آٹا ہے۔
زید کا عمامہ دس گز ہے۔ عربی مہینہ تیس ۳۰ یا انتیس ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔
ہمارے مدرسے میں دس مدرس اور ایکسو ۱۴۰ چالیس طالب علم ہیں۔

س۔ مَا اسْمُكَ۔	ج۔ اِسْمِیْ یَعْقُوْبُ۔
س۔ مَا اسْمُ اَبِیْكَ۔	ج۔ اِسْمُهٗ عَابِدُ حُسَیْن۔
س۔ اَیْنَ دَارُكَ۔	ج۔ فِیْ دَارِالسُّرُوْرِ سَهَارَنْفُوْرَ۔
س۔ فِیْ اَیِّ اَطْرَافٍ مِّنْهُ۔	ج۔ فِیْ مَحَلَّةِ الْاَنْصَارِ۔
س۔ اَیْنَ بَیْتُكَ مِنْهَا۔	ج۔ قَرِیْبًا مِّنَ الشَّجَرِ الْكَبِیْرِ۔
س۔ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ۔	ج۔ كِتَابُ النَّحْوِ۔
س۔ اَیَّةُ حِصَّةٍ مِّنْهُ۔	ج۔ اَلْاُوْلٰی۔
س۔ هَلْ مِنْ رُخْصَةٍ	ج۔ طَیِّبٌ۔ اَللّٰهُ مَعَكُمْ۔
س۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ۔	ج۔ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

تکملہ

اعداد عربیہ

اَحَدٌ۔ اِثْنَانِ۔ ثَلٰثَةٌ۔ اَرْبَعَةٌ۔ خَمْسَةٌ۔ سِتَّةٌ۔ سَبْعَةٌ۔ ثَمَانِیَةٌ۔ تِسْعَةٌ۔ عَشَرَةٌ۔ مذکر میں۔

اِحْدٰی۔ اِثْنَتَانِ۔ ثَلٰثٌ۔ اَرْبَعٌ۔ خَمْسٌ۔ سِتٌّ۔ سَبْعٌ۔ ثَمَانٍ۔ تِسْعٌ۔ عَشْرٌ۔ مؤنث کے لئے۔

عِشْرُوْنَ۔ ثَلٰثُوْنَ۔ اَرْبَعُوْنَ۔ خَمْسُوْنَ۔ سِتُّوْنَ۔ سَبْعُوْنَ۔ ثَمَانُوْنَ۔ تِسْعُوْنَ۔ مِائَةٌ۔ اَلْفٌ۔ عو۱۔

ف دس تک تمیز مجرور و مجموع آتی ہے۔ پھر ننانوے تک مفرد منصوب۔ پھر مجرور مفرد۔

المركبات

أَحَدَ عَشَرَ-۱۱- اِثْنَا عَشَرَ-۱۲- ثَلٰثَةَ عَشَرَ-۱۳- أَرْبَعَةَ عَشَرَ-۱۴-
خَمْسَةَ عَشَرَ-۱۵- سِتَّةَ عَشَرَ-۱۶- سَبْعَةَ عَشَرَ-۱۷- ثَمَانِيَةَ عَشَرَ-۱۸-
تِسْعَةَ عَشَرَ-۱۹- عِشْرُوْنَ رَجُلاً-۲۰- مذکر میں-
اِحْدٰی عَشْرَةَ-۱۱- اِثْنَتَا عَشْرَةَ-۱۲- ثَلٰثَ عَشْرَةَ-۱۳- اَرْبَعَ عَشْرَةَ-۱۴-
خَمْسَ عَشْرَةَ-۱۵- سِتَّ عَشْرَةَ-۱۶- سَبْعَ عَشْرَةَ-۱۷- ثَمَانِيَ عَشْرَةَ-۱۸-
تِسْعَ عَشْرَةَ اِمْرَأَةً-۱۹- مؤنث کے لئے-

بعدہ اِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ تا تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ- بتانیث جزو اول مذکر میں- اور بتذکیر جزو اول مؤنث میں- سوائے لفظ وَاحِدٌ و اِثْنَانِ کے کہ وہ مذکر کے لئے مذکر اور مؤنث کے لئے مؤنث آتے ہیں- اور

اَلْحَادِيْ-۱- اَلثَّانِيْ-۲- اَلثَّالِثُ-۳- اَلرَّابِعُ-۴- اَلْخَامِسُ-۵- اَلسَّادِسُ-۶-
اَلسَّابِعُ-۷- اَلثَّامِنُ-۸- اَلتَّاسِعُ-۹- اَلْعَاشِرُ-۱۰- مذکر میں-
اَلْحَادِيَةُ-۱- اَلثَّانِيَةُ-۲- اَلثَّالِثَةُ-۳- اَلرَّابِعَةُ-۴- اَلْخَامِسَةُ-۵- اَلسَّادِسَةُ-۶-
اَلسَّابِعَةُ-۷- اَلثَّامِنَةُ-۸- اَلتَّاسِعَةُ-۹- اَلْعَاشِرَةُ-۱۰- مؤنث میں-
اَلْعِشْرُوْنَ-۲۰- اَلثَّلٰثُوْنَ-۳۰- اَلْاَرْبَعُوْنَ-۴۰- اَلْخَمْسُوْنَ-۵۰- اَلسِّتُّوْنَ-۶۰- اَلسَّبْعُوْنَ-۷۰-
اَلثَّمَانُوْنَ-۸۰- اَلتِّسْعُوْنَ-۹۰- اَلْمِائَةُ

اَلْمِائَةُ اَلْمِائَتَانِ- اَلثَّلٰثُمِائَةِ- اَلْاَرْبَعُمِائَةِ اَلْخَمْسُمِائَةِ- اَلسِّتُّمِائَةِ
اَلسَّبْعُمِائَةِ- اَلثَّمَانُمِائَةِ- اَلتِّسْعُمِائَةِ اَلْاٰلَافُ- اَلُوْفٌ- اَلْاٰفٌ-
لَكٌّ- كَرُوْرٌ- مذکر میں اور مؤنث میں عموماً-

اَلْكُسُوْرُ التِّسْعَةُ

حصوں کے نام

نِصْفٌ۔ ثُلُثٌ۔ رُبُعٌ۔ خُمُسٌ۔ سُدُسٌ۔ سُبُعٌ۔ ثُمُنٌ۔ تُسُعٌ۔ عُشُرٌ

۱/۲ ۱/۳ ۱/۴ ۱/۵ ۱/۶ ۱/۷ ۱/۸ ۱/۹ ۱/۱۰

اَلْمُضَعَّفُ الْمُكَرَّرُ

أُحَادَ۔ مَوْحَدَ۔ ثُنَاءَ۔ مَثْنٰى۔ ثُلَاثَ۔ مَثْلَثَ۔ رُبَاعَ۔ مَرْبَعَ۔ عُشَارَ۔ مَعْشَرَ۔ تک۔

ایک ایک۔ ایک ایک۔ دو دو۔ دو دو۔ تین تین۔ تین تین۔ چار چار۔ چار چار۔ دس دس۔ دس دس۔

اَلْمُشَكَّلُ

وَحْدَانِيٌّ۔ مُثَنًّى۔ مُثَلَّثٌ۔ مُرَبَّعٌ۔ مُخَمَّسٌ۔ مُسَدَّسٌ۔ مُعَشَّرٌ۔ تک۔

ایک گنا۔ دو گنا۔ تگنا۔ چوگنا۔ پنچگنا۔ چھ گنا۔ دس گنا۔

اَلْمَنْسُوْبَاتُ

اَحَدِيٌّ۔ ثُنَائِيٌّ۔ ثُلَاثِيٌّ۔ رُبَاعِيٌّ۔ خُمَاسِيٌّ۔ سُدَاسِيٌّ۔ سُبَاعِيٌّ

فصل (۳۴)

خاص نام

یہہ مفرد ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ۔
مرکب ہوتا ہے جیسے عَبْدُ اللّٰہِ۔

خاص نام مفرد

عربی میں خاص نام مفرد جسکے کچھ معنے نہوں اُسپر بلحاظ حالت کے ُ اور َ فتح آتی ہے اور معرفہ ہونے کے باعث اُسپر تنوین نہیں آتی اور الؔ بھی داخل نہیں ہوتا۔ جیسے

جَآءَ یُوْسُفُ۔ یوسف آیا۔
رَأَیْتُ یُوْسُفَ۔ میں نے یوسف کو دیکھا۔
مَرَرْتُ بِیُوْسُفَ۔ میں یوسف کے پاس سے گذرا۔

اسم جب خاص نام ہو اور اُسکے معقول معنے بھی ہوں جیسے مُحَمَّدٌ تو اُسکی باقاعدہ گردان ہوسکتی ہے۔

فصل (۳۵)

مرکب خاص نام

یہہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔
(۱) جو جملہ کا بنا ہو جیسے تَأَبَّطَ شَرًّا۔ اُسنے کلاوہ شرارت کا لیا۔
یہہ ایک شاعر کا نام ہے۔
اِس قسم میں یَزِیْدُ۔ یزید۔ شَمَّرُ۔ شمّر ہیں۔
یہہ نام بھی داخل ہیں۔ اور کسی فعل یا حرف کے معمول نہیں ہوتے جیسے۔

جَاءَ تَأَبَّطَ شَرًّا۔ تَأَبَّطَ شَرًّا آیا۔
رَأَیْتُ تَأَبَّطَ شَرًّا۔ میں نے تَأَبَّطَ شَرًّا کو دیکھا۔
مَرَرْتُ بِتَأَبَّطَ شَرًّا۔ میں تَأَبَّطَ شَرًّا کے پاس سے گذرا۔

(۲) اسم مرکب دو ہے جنمیں دوسرے لفظ پر نام ختم ہو جاتا ہے جیسے حَضْرَمَوْت۔ بَعْلَبَكّ۔ یہہ دو شہر کے نام ہیں۔

قاعدۂ اوّل

ان میں پہلے حصہ پر فتح آتی ہے اور دوسرے حصہ پر موافق اسم مفرد کے فاعل میں ضمہ اور مفعول اور مضاف میں فتحہ ہے۔ جیسے

هٰذِهٖ بَعْلَبَكُّ۔ یہہ بعلبک ہے۔
رَأَیْتُ بَعْلَبَكَّ۔ میں نے بعلبک دیکھا۔

مَرَرْتُ بِبَعْلَبَكَّ۔ میں بعلبک کے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ دوم

جب پہلے حصہ کے اخیر یں یؔ ہو تو وہ ساکن رہتی ہے جیسے
مَعْدِيْ كَرِبَ۔ معدی کرب۔ (ایک شہر کا نام ہے)
(۳) مرکب بدو اسم بہ ترتیب ہوں جیسے عَبْدُ اللهِ۔ خدا کا بندہ۔
تو ایسی حالت میں پہلا حصہ قاعدہ کے موافق چلیگا۔ اور اپنے عامل کے ساتھ معمول ہوگا۔ اور دوسرے حصہ پر جو پہلے حصہ کا عمل ہے وہ ہمیشہ مجرور رہیگا جیسے
جَآءَ عَبْدُ اللهِ۔ عبداللہ آیا۔
رَاَيْتُ عَبْدَ اللهِ۔ میں نے عبداللہ کو دیکھا۔
مَرَرْتُ بِعَبْدِ اللهِ۔ میں عبداللہ کے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ اول

خاص اسم جو اِبْنُ یا بِنْتُ کے ساتھ دوسرا نام ملکر مرکب اسم بنا ہو تو صرف پہلا حصہ معرب ہوگا۔ جیسے اِبْنُ اٰوٰی۔ گیدڑ۔ جمع۔ بَنَاتُ اٰوٰی۔

قاعدۂ دوم

ایسے نام جیسے عَبْدُ اللهِ انکی جمع معمولی قاعدہ پر بنتی ہے جیسے
اَلْعَبَادِلَةُ الثَّلَاثَةُ۔ بروزن فَعَالِلَةُ۔
تین عبداللہ یعنے عبداللہ بن عمر۔ عبداللہ بن عبّاس۔ عبداللہ بن مسعود۔

فصل (۳۶)

خاص ناموں کی تشریح

یہہ نام تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اِسْمٌ۔ نام جیسے زَیْدٌ۔

(۲) لَقَبٌ۔ جیسے زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ۔ عابدوں کی زینت۔

(۳) عام مشہور نام جو لفظ اَبٌ۔ یا اُمٌّ سے مرکّب ہو جیسے اَبُوْبَکْرٍ۔ بکر کا باپ۔ اِس کو کُنْیَت کہتے ہیں۔

جب نام اور لقب اکٹھے آویں۔ تو نام پہلے آنا چاہئے جیسے زَیْدٌ اَنْفُ النَّاقَةِ۔ زید شتر کی ناک والا۔

قاعدۂ اوّل

جب نام اور مشہور لقب اکٹھے آویں تو دونو طرح آسکتا ہے جیسے عُمَرُ اَبُوْبَکْرٍ۔ اَبُوْبَکْرٍ عُمَرُ۔

جب تینوں قسم اکٹھے ہو جاویں۔ تو پھر جِس طرح چاہو۔ بول دو۔

قاعدۂ دوم

جب لقب اور نام واحد لفظ ہو دیں تو پھر اُنکو خواہ مضاف مضاف الیہ۔ یا صفت موصوف کے قاعدہ پر رکھو جیسے جَآءَ سَعِیْدُ کُرْزٍ ذیل میں۔

جَآءَ سَعِیْدُ کُرْزٍ۔ جَآءَ سَعِیْدُ کُرْزٍ۔ سعید کرز آیا۔
رَاَیْتُ سَعِیْدًا کُرْزًا۔ رَاَیْتُ سَعِیْدَ کُرْزٍ۔ میں نے سعید کرز کو دیکھا۔
مَرَرْتُ بِسَعِیْدٍ کُرْزٍ۔ مَرَرْتُ بِسَعِیْدِ کُرْزٍ۔ میں سعید کرز کے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ سوم

جب دونوں حصے اسم کے مرکب ہوں یا ایک مرکب اور دوسرا مفرد۔ تو وہ صفتیہ طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

جَآءَ عَبْدُ اللّٰہِ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ۔
رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ۔
جَآءَ سَعِیْدُ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ۔
مَرَرْتُ بِسَعِیْدِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ۔

نقشہ معرب

نمبر	اقسام معرب	مثال	رفع	نصب	جر	تشریح
۱	مفرد منصرف صحیح	رجل	رَجُلٌ	رَجُلًا	رَجُلٍ	جو لفظ غیر منصرف اور تثنیہ اور جمع اور ناقص نہو۔
۲	جاری مجرے قائم مقام صحیح	دلو ظبي	دَلْوٌ ظَبْيٌ	دَلْوًا ظَبْيًا	دَلْوٍ ظَبْيٍ	جسکے آخر میں حرف علت ماقبل ساکن ہو۔
۳	جمع مکسر منصرف	رجال	رِجَالٌ	رِجَالًا	رِجَالٍ	جسمیں بناے واحد سلامت نہو۔
۴	جمع مؤنث سالم	مسلمات	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	جمع کی علامت الف اور تے ہے۔
۵	غیر منصرف	عمر	عُمَرُ	عُمَرَ	عُمَرَ	غیر منصرف ہے کسرہ نہیں لیتا۔
۶	ستہ مکبرہ موحدہ مضافہ	ابو عمر	اَبُوْ عُمَرَ	اَبَا عُمَرَ	اَبِيْ عُمَرَ	اَبٌ۔ اَخٌ۔ فَمٌ۔ هَنٌ۔ حَمٌ۔ ذُوْ۔ جبکہ مفرد تثنیے جمع ہوں اور مضاف ہوں غیر یائے متکلم کی طرف
۷	مثنیٰ	رجلان	رَجُلَانِ	رَجُلَيْنِ	رَجُلَيْنِ	بذریعہ الف کے دو واحد بتلائے۔ جنسی
۸	شبہ مثنیٰ لفظاً	اثنان	اِثْنَانِ	اِثْنَيْنِ	اِثْنَيْنِ	اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ دو واحد بتلائے۔ عددی
۹	شبہ مثنیٰ معنیً	کلا	كِلَاهُمَا	كِلَيْهِمَا	كِلَيْهِمَا	كِلَا و كِلْتَا دو لفظ جبکہ مضاف بضمیر ہوں
۱۰	جمع مذکر سالم	مسلمون	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ	جو جمع واو و نون سے ہو
۱۱	شبہ جمع لفظاً	عشرون	عِشْرُوْنَ	عِشْرِيْنَ	عِشْرِيْنَ	بیس ۲۰ سے نوّے ۹۰ تک کل دہاکے
۱۲	شبہ جمع معنیً	الو	اُولُوْ	اُولِيْ	اُولِيْ	یہی ایک لفظ ہے۔
۱۳	جمع سالم مضاف بیاء	مسلمی	مُسْلِمِيَّ	مُسْلِمِيَّ	مُسْلِمِيَّ	
۱۴	اسم منقوص	قاضی	قَاضٍ	قَاضِيًا	قَاضٍ	جسکے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو
۱۵	اسم مقصور	عصا	عَصًا	عَصًا	عَصًا	جسکے آخر میں الف مقصورہ ہو
۱۶	مضاف بیائے متکلم	يدي	يَدِيْ	يَدِيْ	يَدِيْ	عموماً ہر لفظ مضاف بیائے متکلم سوا جمع سالم

ف اسم منقوص معرف باللام میں یاے باقی رہتی القاضيُ القاضيَ پڑھو۔

فصل (۴)

اسم جو فعل کی طرح عمل کرتے ہیں۔

قاعدہ اوّل

اسم مصدر اپنے بعد دوسرا اسم بشکل مفعول لیتاہے جیسے

عَجِبْتُ مِنْ شُرْبِ زَيْدٍ الْخَمْرَ۔ میں زید کے شراب پینے پر تعجب کرتا ہوں۔

جب مضاف و مضاف الیہ ہوں تو اُسکے معنے مجہول کے ہونگے جیسے

عَجِبْتُ مِنْ شُرْبِ الْخَمْرِ۔ میں شراب پینے پر تعجب کرتا ہوں۔ یعنے اُسکے پئے جانے پر۔

قاعدہ دوم

جب اسم مصدر اُسکے لگان سے جُدا کیا جاوے تو اُسکا لگان بشکل مفعول آویگا جیسے

اِطْعَامُ يَتِيمٍ۔ یتیم کو کھلانا۔ بشکل مضاف آیا ہے۔

اِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا۔ کھلانا یتیم کا ایام قحط میں۔

قاعدہ سوم

جب اسم مصدر پر اَلْ آوے تو بھی اپنے بعد کا اسم بشکل مفعول لیگا جیسے

لَمْ اَنْكُلْ عَنِ الضَّرْبِ مِسْمَعًا۔ میں نے مسمع کو مارنے سے نہیں روکا۔

قاعدہ چہارم

بعض اسم جو ٹھیک اسم مصدر نہیں ہیں وہ بھی ایسے موقع پر اگر وہی ترتیب پاوینگے
بشرطے کہ اُنکے معنے اسم مصدر کے ہوں جیسے

بَعْدَ عَطَائِكَ الْمِائَةَ الرِّتَاعَا۔ — سو اونٹنی چرائی پر چھوڑنے بعد۔

بَعْدَ رَدِّهِ الْمَوْتَ عَنِّيْ۔ — مجھسے موت کے رڈ کرنے کے بعد۔

بِعِشْرَتِكَ الْكِرَامَ تُعَدُّ مِنْهُمْ۔ — فیاض کے صحبت کرنے سے تم بھی اِن میں سے گنے جاؤگے۔

ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ۔ — میرے رب کی رحمت اُسکے بندے کے پاس ذکر کرنا۔

كَانَ قَتْلُ الْخَلِيْفَةِ جَعْفَرًا فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ۔ — خلیفہ جعفر کا قتل ہوجانا اس سنہ میں واقع ہوا

قاعدہ پنجم

قواعد بالاکے برعکس لگان مفعولی مضاف الیہ کی شکل میں بھی آجاتا ہے جیسے

وَمَنَعَ النَّاسَ كَافَّةً مِنْ مُخَاطَبَتِهِ اَحَدٌ وَّمُكَاتَبَتِهِ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا۔ — اُسنے لوگوں کو منع کیا۔ کہ کوئی اُسکو سیدنا و مولانا نہ بلاوے اور نہ لکھے۔

حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ — حج خانہ کعبہ کا اُسکو کرنا چاہیئے جسکے پاس استطاعت راستہ کی ہو۔

حُبُّهٗ عَلَّمَنِي النُّسُكَ۔ — اُسکی محبت نے مجھکو خداپرستی سکھادی۔

قاعدہ ششم

یہی ترتیب فعل متعدی المتعدی کے مصادر میں پائی جاتی ہے جیسے

اِنَّ النَّاسَ كَرِهُوْا اِطْعَامَ زَيْدٍ عَمْرًوا خُبْزًا مَسْمُوْمًا۔ — سچ مچ لوگوں کو زید کی زہریلی روٹی عمر کو کھلانے پر تعجب ہوا۔

قاعدۂ ہفتم

اگر فعل اپنے لگان پر بوسیلہ حرف کے عمل کرے تو ایسی ترتیب میں اسم مصدر استعمال ہوسکتا ہے جیسے

اِسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ۔ ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے معافی مانگنا۔

قاعدۂ ہشتم

یہہ عمل خاصکر فعل لازمی میں ہوتا ہے جیسے

خُرُوْجُہٗ عَلَى السُّلْطَانِ۔ اُسنے بادشاہ پر بغاوت کی۔

قاعدۂ نہم

جب اسم مصدر اسم ظرف کے ساتھ ربط پاوے تو مسند الیہ بشکل فاعل ہوگا۔ اور خبر بشکل مفعول جیسے

اِنْتِظَارُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُحَمَّدٌ عُمَرًا۔ محمد کا عمر کو جمعہ کے روز انتظار کرنا۔

نوٹ امثلۂ بالا سے معلوم ہوگا کہ جب اسم مصدر فعل کا کام کرے تو فاعل یا مفعول اس اسم مصدر کے ساتھ ترتیب پاتا ہے۔

قاعدۂ دہم

جب اسم مصدر غیر محدود ہے خاصکر ظرفیہ مفعول کی شکل میں یا جب وہ فاعل کے ساتھ ربط پاوے تو اکثر اُسکا مفعولی لگان لِ کے ساتھ آتا ہے جیسے

اِكْرَامًا لِخَاطِرِيْ بجاے اِكْرَامًا خَاطِرِيْ مجھے خوش کرنے کو۔

تَسْخِیْنُ الشَّمْسِ لِلْاَرْضِ۔ سورج کا زمین کو گرم کرنا۔

قاعدہ یازدہم

اسی طرح اسکے برعکس اسم مصدر فعل کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے اُسکے پہلے
اِنّ آنے سے یا ماضی مَا کے ساتھ جیسے
اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ تمہارے واسطے اچھا ہے کہ تم روزہ رکھو۔
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ۔ اُنکو پسند ہوتا اگر تم مرجاتے۔

فصل (۳۸)

عمل اسم فاعل اور اسم مفعول بطور فعل کے

قاعدہ اوّل

اسم فاعل اپنے بعد مفعول لیتا ہے جب حال یا مستقبل پر دلالت کرے جیسے
هٰذَا ضَارِبٌ زَیْدًا۔ یہہ زید کے مارنے والا ہے یعنے مارتا ہے یا مارنے والا ہے۔

قاعدہ دوم

جب جملہ نافیہ یا سوالیہ ہو تو بھی عمل ہالا رکھتا ہے جیسے
مَا ضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید عمرو کو نہیں مارتا ہے۔
اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا؟ کیا زید عمرو کو مارتا ہے؟

قاعدۂ سوم

اگر زمانۂ ماضی پر دلالت کرتا ہے تو انکو معمولی ربط دینی چاہیئے جیسے

هٰذَا ضَارِبُ زَيْدٍ۔ یہہ وہ آدمی ہے جسنے زید کو مارا۔

قاعدۂ چہارم

متکلم کا ضمیر نِيْ اگرچہ ٹھیک تو فعل کے ساتھ آتا ہے مگر بعض وقت اسم فاعل کے ساتھ بھی لگ جاتا ہے جیسے

هَلْ اَنْتُمْ صَادِقُوْنِيْ۔ کیا تم میرا اعتبار کرتے ہو۔

قاعدۂ پنجم

اسم تفضیل کے ساتھ بھی آجاتا ہے جیسے

غَيْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُنِيْ عَلَيْكُمْ مِنْهُ۔ ایک اور دجّال ہے جو اُسکی نسبت تمہارے واسطے زیادہ خوف دلاتا ہے۔

ف اسم فاعل تاکیدی یا مبالغہ بھی یہی عمل رکھتا ہے۔

ضَرَّابٌ عَمْرًا۔ وہ جو عمروؔ کو بڑا مارتا ہے۔

ظَلُوْمٌ قَوْمَهٗ۔ وہ جو اپنی قوم پر بڑا ظالم ہے۔

فصل (۳۹)

اسم مفعول

یہہ بھی اپنے فعل کی طرح اپنا فاعل لیتا ہے جیسے

ضُرِبَ زَیْدٌ غُلَامُہٗ۔ زید اُسکا غلام پٹا۔

اسی کو ہم دوسری طرح کہیں کہ

زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُہٗ۔ زید جسکا غلام پٹا۔

اگر اِسکو درستی کے ساتھ مضاف الیہ کے ساتھ رکھیں تو ہوگا زَیْدٌ مَضْرُوْبُ غُلَامِہٖ۔

مگر اِس طور اِسکے معنے یہہ ہونگے (زید پٹے ہوئے غلام والا۔

قاعدۂ اوّل

جب اسم فاعل کا لگان مفعول ہووے تو اُسکی تنوین نہیں گرتی۔ مگر تثنیہ اور جمع میں نؔ گرجاتا ہے۔

رویو اسم فاعل

مؤنث			مذکر		
قَآئِمَاتٌ	قَآئِمَتَانِ	قَآئِمَۃٌ	قَآئِمُوْنَ	قَآئِمَانِ	قَآئِمٌ
وہ سب کھڑا ہونے والیاں	وہ دو نو کھڑا ہونے والی	کھڑی ہونی والی	کھڑے ہونے والے	کھڑے ہونے والے	کھڑا ہونے والا

ف اسم فاعل اپنے فعل کی طرح مستعمل ہوتا ہے اور وہی عمل کرتا ہے بشرطیکہ حال و استقبال کے معنے دے اور خبر واقع ہو یا حال یا صفت یا صلہ ہو اور مبتدا ہو تو حرف نفی یا ہمزۂ

استفہام کے بعد ہو اور اگر معرف باللام ہو تو کچھ شرط نہیں۔

عبارت ذیل کا اردو ترجمہ کرو

زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ هُنَاكَ۔ هُمْ ضَارِبُوْنَ اِخْوَتَهٗ۔
زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا۔ اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ۔
مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ ابْنُهٗ جَارِيَةً۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ رَاكِبًا اَبُوْہُ۔
مَا قَائِمٌ اَبُوْہُ۔ اَلضَّارِبُ زَیْدًا الْاٰنَ اَوْ اَمْسِ۔
هُوَ عَمْرٌو لَا غَیْرُ۔ وَحُكْمُ الْمُبَالَغَةِ كَاسْمِ الْفَاعِلِ۔

رویو اسم مفعول

مذکر			مؤنث		
مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ
کہا ہوا وہ مرد	کہے ہوئے وہ دونو	کہے ہوئے وہ سب	کہی ہوئی وہ عورت	کہی ہوئیں وہ دونو	کہی ہوئیں وہ سب

ف اسم مفعول بھی بشرائط مذکورہ فعل لازم کی طرح مستعمل ہوتا ہے جیسے
زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ غَدًا الْغَدِ اَوْ اَمْسِ الْاَمْسِ۔
اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُهٗ زَیْدٌ۔ هٰذَا رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ۔
جَاءَنِیْ زَیْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُهٗ۔ مَا مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ۔
اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُهٗ۔

ف صفت مشبہ یعنی اسم فاعل ثبوتی بھی اسی طرح مستعمل ہوتا ہے جیسے
حَسَنٌ وَجْهُهٗ۔ حَسَنٌ وَجْهًا۔ حَسَنُ الْوَجْهِ۔

اسکی اٹھارہ صورتیں ہیں جنمیں بعض احسن بعض حسن کچھ قبیح کوئی مختلف فیہ بعض ممتنع ہیں اور اوزان اسکے سماعی ہیں۔

ف مصدر بھی اسی طرح مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے

اَعْجَبَنِيْ ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًا وَّقِيَامُ خَالِدٍ هُنَاكَ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ ضَرْبِهٖ۔

وَاَعْجَبُ مِنْهُ ضَرْبُ زَيْدٍ مَعَ مَا فِيْهِ مِنَ الْقُوَّةِ۔

وَعَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادِ۔

لَا يَسْاَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ۔

ف امثلۂ صدر سے معلوم ہوا کہ مصدر کبھی اپنے فاعل کی طرف اور کبھی مفعول کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

فصل (۴۰)

اسم تفضیل

جب اسم تفضیل پر اَلْ لگایا جاوے تو وہ تفضیل کُل بنجاتا ہے اور اپنے موصوف کے ساتھ جنس میں۔ تعداد میں۔ اور حالت میں مطابقت کھاتا ہے جیسے

زَيْدُنِ الْاَفْضَلُ۔	زید سب سے زیادہ فاضل ہے۔
هِنْدُنِ الْفُضْلٰى۔	ہند سب سے فاضلہ عورت ہے۔
اَلزَّيْدَانِ الْاَفْضَلَانِ۔	دونو زید نہایت ہی فاضل ہیں۔
اَلْهِنْدَاتُ الْفُضْلَيَاتُ۔	تمام ہندہ نہایت ہی فاضلہ ہیں۔

قاعدہ اول

اسم تفضیل جب درجۂ دوم کی ہو تو اسکے ساتھ مِنْ لگایا جاتا ہے۔ تب یہہ ہمیشہ واحد

مذکر رہتا ہے جیسے

زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ زید عمرو سے زیادہ فاضل ہے۔

هِنْدٌ اَفْضَلُ مِنْ رَعْدٍ۔ ہندہ رعد سے افضل ہے۔

اَلرَّجُلَانِ اَفْضَلُ مِنَ الْمَرْاَتَیْنِ۔ دو آدمی دو عورتوں سے زیادہ فاضل ہیں۔

اَلرِّجَالُ اَفْضَلُ مِنَ النِّسَآءِ۔ مرد عورتوں سے زیادہ فاضل ہیں۔

قاعدہ دوم

اسم تفضیل کے بعد ترتیب اسمیّت میں اسم غیر محدود بھی آجاتا ہے۔ مگر اُس حالت میں وہ واحد مذکر ہی رہتا ہے جیسے

زَیْدٌ اَکْرَمُ رَجُلٍ۔ زید نہایت ہی فیاض آدمی ہے۔

هِنْدٌ اَجْمَلُ اِمْرَاَةٍ۔ ہند نہایت ہی خوبصورت عورت ہے۔

قاعدہ سوم

لیکن اگر اسکے بعد اسم محدود آوے تو اُسکا اپنے اسم کے ساتھ مطابق ہونا ضروری نہیں ہے۔

اَلزَّیْدَانِ اَفْضَلُ الْقَوْمِ۔
اَلزَّیْدَانِ اَفْضَلَا الْقَوْمِ۔
} دونو زید قوم میں سے افضل ہیں۔

اَلْهِنْدَاتُ اَفْضَلُ النِّسَآءِ۔
اَلْهِنْدَاتُ فُضْلَیَاتُ النِّسَآءِ۔
} ہندان عورتوں میں سے نہایت خوبصورت ہیں۔

نوٹ ان میں سے پہلی ترتیب زیادہ پسندیدہ ہے۔

قاعدۂ چہارم

تفضیل دوم جب فعل متعدی سے بنے تو وہ اپنے ساتھ مفعول کو مجرور کی حالت میں لیتی ہے۔ لؔ کے ساتھ جیسے

هُوَ اَطْلَبُ لِلْعِلْمِ مِنْكُمْ۔ وہ تمہاری نسبت علم کی زیادہ تلاش کرتا ہے۔

قاعدۂ پنجم

ایسے فعلوں سے جو بمعنے رغبت یا نفرت کے ہوں اِن سے اسم تفضیل بھی اپنے ساتھ لؔ لیتا ہے جیسے

اَلْمُؤْمِنُ اَحَبُّ لِلّٰهِ مِنْ نَفْسِهٖ۔ ایماندار خدا کو اپنی جان سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔

قاعدۂ ششم

اور اُنکے ساتھ فاعل اِلٰی کے ساتھ آتا ہے جیسے

اَلْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ غَيْرِهٖ۔ مومن دوسروں کی نسبت خدا کو زیادہ پیارے ہیں۔

قاعدۂ ہفتم

جو فعل بمعنے جاننے کے ہوں وہ اپنے بعد مفعول کو بؔ کے ساتھ لیتے ہیں جیسے

اَنَا اَعْرَفُ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ۔ میں سچ کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔

قاعدۂ ہشتم

اسم تفضیل جو فعل لازمی سے بنے وہ اپنے بعد وہی حرف لینگے جو وہ فعل لیتا ہے جیسے

هُوَ اَزْهَدُ فِی الدُّنْیَا وَاَسْرَعُ اِلَی الْخَیْرِ وَاَبْعَدُ مِنَ الْاِثْمِ وَاَحْرَصُ اِلَی الْحَمْدِ۔	وہ دنیاوی چیزوں سے زیادہ متنفر ہے۔ اور نیکی کا زیادہ شائق ہے۔ اور گناہ سے بہت دور رہتا ہے۔ اور سخاکی تعریف کا زیادہ ہی شائق ہے۔

قاعدہ نہم

اِس طور کی بار بار صفت اسم تفضیل کے آنے سے بعض الفاظ کے حذف کا قاعدہ بھی نکلتا ہے جیسے

هُوَ اَحْوَجُ اِلَیَّ مِنِّیْ اِلَیْهِ۔	اُسکو میری حاجت زیادہ ہے بہ نسبت اسکے کہ مجھکو اُسکی۔

اِسمیں مِنِّیْ مِنِ احْتِیَاجِیْ کے برابر ہے۔

ایسا ہی ایک حذف ذیل میں ہے۔

مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِیْ عَیْنِهِ الْکُحْلُ مِنْهُ فِیْ عَیْنِ زَیْدٍ۔

اسکی تفصیل آیندہ ہوگی۔

قاعدہ دہم

جب اسم تفضیل کے بعد مَا آوے تو اُس سے نہایت درجہ کی تفضیل مراد ہوتی ہے جیسے

فَارَقَنَا اَحْوَجَ مَا نَحْنُ اِلَیْهِ فِیْ مَخَالِیْبِ اَعْدَائِنَا۔	اُسنے ہمکو چھوڑ دیا (ہمارے دشمنوں کے پنجے میں) جب ہمکو اُسکی نہایت ہی حاجت تھی۔

فصل (۱۴)

صفت ذاتی۔

یہہ صفت فعل کا عمل بھی رکھتی ہے۔ یہہ ذیل میں تین طور پر ربط پاتی ہے بلحاظ معنوں کے مثلاً ہم کہنا چاہتے ہیں (آدمی سوہنے مُنہ والا) تو یوں کہینگے۔

(۱) اَلرَّجُلُ الْحَسَنُ { اَلْوَجْهُ۔ / اَلْوَجْهَ۔ }

اِس میں اَلْحَسَنُ۔ اَلَّذِیْ حَسُنَ

پھر اگر اگلے لفظ پر ُ ضمہ ہو جیسے اَلْوَجْهُ تو اُس فعل کا فاعل سمجھینگے۔ اور اگر َ فتحہ رکھیں جیسے اَلْوَجْهَ۔ تو یہہ ظرفی مفعول ہوگا یا مفعول فیہ ہوگا۔

(۲) اَلرَّجُلُ الْحَسَنُ { وَجْهُہٗ یا وَجْهُ اَبِیْهِ۔ / وَجْهًا۔ وَجْهَہٗ یا وَجْهَ اَبِیْهِ۔ } آدمی سوہنے مُنہ والا۔ جسکا مُنہ سوہنا ہے۔ یا جسکے باپ کا مُنہ سوہنا ہے۔

رَجُلٌ حَسَنٌ { اَلْوَجْهُ۔ وَجْهُہٗ۔ وَجْهُ اَبِیْهِ۔ / وَجْهًا۔ اَلْوَجْهَ۔ وَجْهَہٗ۔ وَجْهَ اَبِیْهِ۔ } ایک آدمی جسکا مُنہ سوہنا ہے۔

پہلی مثال میں ہم یوں کہہ سکتے ہیں۔

اَلرَّجُلُ الْحَسَنُ الْوَجْهِ۔ یہہ معمولی ترتیب ہے۔

حَسَنُ الْوَجْهِ۔ سوہنے مُنہ کا آدمی۔

اِسمیں اَلْ مرکب اسم پر لگایا گیا ہے۔

دوسری مثالوں میں مضاف الیہ بوجب قاعدہ داخل نہیں ہوسکتا ہے۔

اِن جملوں کی اگر گردان کریں تو اخیر کا لفظ جو فعل کا فاعل سمجھا گیا ہے جو اَلْحَسَنُ میں ہے وہ ویسا ہی رہیگا۔ تبدیل نہیں ہوگا۔

جَآءَنِيْ رَجُلٌ حَسَنٌ وَجْهُهٗ۔ اَلْوَجْهُ۔ ایک آدمی سوہنے مُنہ کا میرے پاس آیا۔

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنٍ وَجْهُهٗ۔ اَلْوَجْهُ۔ میں ایک سوہنے مُنہ والے آدمی کے پاس سے گذرا۔

رَاَيْتُ رَجُلًا حَسَنًا وَجْهُهٗ۔ اَلْوَجْهُ۔ ایک سوہنے مُنہ والا آدمی دیکھا میں نے۔

جَآءَنِي الرَّجُلُ الْحَسَنُ وَجْهُهٗ۔ وہ سوہنے مُنہ والا آدمی میرے پاس آیا۔

مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ الْحَسَنِ وَجْهُهٗ۔ میں اُس آدمی کے پاس سے گذرا جسکا مُنہ سوہنا ہے

رَاَيْتُ الرَّجُلَ الْحَسَنَ وَجْهُهٗ۔ میں نے اُس آدمی کو دیکھا جسکا مُنہ سوہنا ہے۔

جب معمولی ترتیب سے مُنہ کا سوہنا بیان کیا جاوے تو لفظ سوہنا صفت ہے اور اپنے موصوف کے ساتھ مطابق آتا ہے جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ۔ میں ایک سوہنے مُنہ والے کے پاس سے گذرا۔

رَاَيْتُ امْرَاَةً حَسَنَةَ الْوَجْهِ۔ میں نے ایک عورت سوہنے مُنہ والی دیکھی۔

جَآءَنِيْ رَجُلَانِ حَسَنَا الْوَجْهِ۔ میرے پاس دو آدمی سوہنے مُنہ والے آئے۔

اور اسی طرح سے جہاں ظرفیہ مفعول وَجْهًا آیا ہے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنٍ وَجْهًا۔ میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جو بلحاظ مُنہ کے سوہنا تھا۔

رَاَيْتُ امْرَاَةً حَسَنَةً وَجْهًا۔ میں نے ایک عورت دیکھی جو مُنہ کے لحاظ سے سوہنی تھی۔

جَآءَنِيْ رَجُلَانِ حَسَنَانِ وَجْهًا۔ میرے پاس دو آدمی مُنہ کے لحاظ سے سوہنے آئے۔

مگر دوسری حالتوں میں الفاظ وَجْهُهٗ - وَجْهٗ - وغیرہ اُس عمل کے فاعل سمجھے گئے ہیں
جو حَسَنٌ میں ہے پچھلا لفظ اسی واسطے جنس اور تعداد میں مطابق ہو
سوائے حالت کے جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنٍ وَجْهُهٗ - میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جو مُنہ کا سوہنا ہے۔
مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ حَسَنٍ وَجْهُهَا - میں ایک عورت کے پاس سے گذرا جو مُنہ کی سوہنی تھی۔
مَرَرْتُ بِرِجَالٍ حَسَنَةٍ وَجْهُهُمْ - میں آدمیوں کے پاس سے گذرا جو مُنہ کے سوہنے تھے۔
مَرَرْتُ بِنِسْوَةٍ حَسَنٍ مَنْظَرُهَا - میں عورتوں کے پاس سے گذرا جو دیکھنے میں سوہنی تھیں۔
رَأَيْتُ رَجُلًا مَرِيْضًا غُلَامُهٗ - میں نے ایک آدمی دیکھا جسکا غلام بیمار تھا۔
رَأَيْتُ رَجُلًا مَرْضَى غِلْمَانُهٗ - میں نے ایک آدمی دیکھا جسکے غلام بیمار تھے۔

ایسی مثال میں

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنٍ اَبُوْهُ - میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جسکا باپ خوبصورت تھا۔

اگر تفضیل کُل بناویں تو کچھ تھوڑی سے ترتیب بدلنی ہوگی جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ اَبُوْهُ اَحْسَنُ مِنْهُ - میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جسکا باپ اُس سے زیادہ سوہنا تھا۔

اگر جملہ مثبت ہو اور اُسکے پہلے بیان نافیہ آوے اور مسند الیہ اسم موصوف سے جدا ہو۔
تو تفضیل کُل بدیں طور ہوگی جیسے

مَا رَأَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِيْ عَيْنِهِ الْكُحْلُ مِنْهُ فِيْ عَيْنِ زَيْدٍ - { میں نے کبھی کوئی آدمی زیادہ سوہنا سُرمہ آنکھوں میں پڑا ہوا نہیں دیکھا جیسا کہ زید کی آنکھ میں۔

مگر ایسے جملہ میں دو جدا جدا مضمون ہونے چاہئیں کیونکہ ہم یوں نہیں بول سکتے ہیں۔

مَا رَأَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ مِنْهُ اَبُوْهُ - { میں نے کبھی کوئی آدمی نہیں دیکھا جسکا باپ زیادہ سوہنا ہے بہ نسبت اُسکے۔

کیونکہ اِس جملہ میں صرف ایک ہی مضمون ہے۔ اور وہ اسم جسکے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے یہہ وہی ہے جو صفت کا موصوف ہے تو ایسی حالت میں جملہ کی بناوٹ ایسی ہوگی جیسے مَارَاَیْتُ رَجُلًا اَبُوْہُ اَحْسَنُ مِنْہُ۔ میں نے کوئی آدمی نہیں دیکھا جسکا باپ اُس سے زیادہ سوہنا ہے۔

ف افعل التفضیل یعنے وزن اَفْعَلُ جو فاعل بزیادت کے لئے آتا ہے اور گردان اسکی یہہ ہے

اَفْضَلُ۔ اَفْضَلَانِ۔ اَفْضَلُوْنَ۔ فُضْلٰی۔ فُضْلَیَانِ۔ فُضَلٌ۔ فُضْلَیَاتٌ۔ اَفَاضِلُ۔

ف یہہ صیغہ اِس معنے میں لون وعیب سے نہیں آتا اور نہ غیر ثلاثی مجرد سے اور کبھی مفعول بزیادت کے لئے بھی آتا ہے۔ اور اِسکے استعمال کے تین طریق ہیں۔

یا مضاف ہوکر جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ۔

یا معرّف باللام جیسے زَیْدُ نِ الْاَفْضَلُ۔

یا مِنْ جیسے بَکْرٌ اَفْضَلُ مِنْ زَیْدٍ۔

اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ صفت ہے یا مِنْ مقدّر ہے۔ صورت اول میں اپنے موصوف کے مطابق ہوتا ہے۔ اور نہیں بھی ہوتا ہے اور صورت ثانی میں ضرور ہوتا ہے۔ اور صورت ثالث میں ہمیشہ مذکر رہتا ہے۔

فصل (۴۲)

بعض اسماء جو فعل کے معنے رکھتے ہیں۔

جو لفظ کہ اپنے میں فعل کے معنے رکھتے ہیں وہ اپنے بعد فعل کی طرح مفعول بھی رکھ سکتے ہیں۔

(۱) اوّل جو ماضی کے معنے دیویں۔

شَتَّانَ۔ اِفْتَرَقَ۔ اس میں فرق ہے۔

(۲) التجا اور معافی مانگنے کے واسطے۔

هَيْهَاتَ۔ الگ ہو۔ چھوڑ دے بمعنے بَعُدَ۔ دور ہووے۔

اٰمِيْنَ۔ آمین بمعنے اِسْتَجِبْ۔ ہماری دعا قبول کر۔

(۳) بمعنے مضارع کے۔

اٰہْ یا اٰوْہِ۔ ہائے بمعنے اَتَوَجَّعُ۔ میں تکلیف میں ہوں۔

وَیْ۔ اوہو بمعنے اَعْجَبُ۔ میں تعجب کرتا ہوں۔

(۴) بمعنے امر۔

صَہْ۔ یا۔ مَہْ۔ چُپ۔ خاموش۔ بمعنے اُسْكُتْ۔ زبان بند کر۔

حَيَّهَلْ۔ جلدی دیکھ۔ بمعنے اِسْرَعْ۔ جلدی کر۔

رُوَيْدَ۔ نرمی سے۔ بمعنے اَمْهِلْ۔ دیر کر۔ ٹھہر۔

قاعدۂ اوّل

بعض وقت جیسا کہ پچھلی مثال رُوَيْدَ میں یہہ مصدر سمجھے جاسکتے ہیں۔ ایسی حالت میں اپنے بعد لگان مضاف الیہ کا بھی لے سکتے ہیں جیسے

رُوَيْدَ عَمْرٍو۔ عمرو کے ساتھ نرمی سے۔

یا یہہ ظرفیہ طور پر بدون لگان کے آتے ہیں جیسے

رُوَيْدًا۔ نرمی سے۔ بمعنے مَهْلًا۔ نرمی سے۔

قاعدہ دوم

رُوَیْدَ جب امر کے معنوں میں ہو تو اُسکے ساتھ ضمیر مخاطب بھی آتا ہے۔ اِس حالت میں بھی اُسکے بعد مفعول آتا ہے جیسے

رُوَیْدَكَ عَمْرًا۔ عمرو کے ساتھ نرمی کر۔

فصل (۴۳)

(۵) بعض اسماے ظرف فعل کا عمل رکھتے ہیں۔ جیسے

دُوْنَكَ زَیْدًا۔ یہ زید تمہارے واسطے ہے۔

بمعنے خُذْ زَیْدًا۔ زید کو پکڑو۔

اَمَامَكَ۔ چلے چلو۔ لفظی معنے (تمہارے آگے)

تَقَدَّمْ۔ قدم بڑھاؤ۔

اِیَّاكَ وَالْاَسَدَ۔ شیر سے خبردار ہو۔

یاد رکھنا کہ تحذیری موقعوں میں محذّرعنہ پر واو لائی جاتی ہے۔

فصل (۴۴)

(۶) بعض حروف معہ لکان کے فعل کا عمل دیتے ہیں۔ جیسے

عَلَیْكَ زَیْدًا۔ زید سے خبردار ــــ یعنے

اِلْزَمْ زَیْدًا اِلَیْكَ عَنِّیْ۔ الگ ہو۔ دور ہو۔ دفع ہو۔ بمعنے تَنَحَّ۔ کنارہ پکڑ۔

قاعدۂ سوم

تمام لفظ مذکورہ بالا خلاف قیاس ہیں۔ مگر ایک وزن فَعَالِ ہے جو ہر ایک فعل سے نکل سکتا ہے جو ندا، کے طور کام آسکتا ہے جیسے

نَزَالِ۔ نیچے آجا۔ بمعنے اِنْزِلْ۔

کَتَابِ۔ لکھ ڈال۔ بمعنے اُکْتُبْ۔

قاعدۂ چہارم

اِس قسم کے لفظ معنوں میں اپنے فعل کے مطابق ہوتے ہیں۔ یعنے فعل کی طرح عامل ہوتے ہیں۔ مگر معمول نہیں ہوتے اور نہ دوسرے اسم کے ساتھ ربط پاتے ہیں۔ نہ ماقبل اسم کے ساتھ اور نہ مابعد کے ساتھ

قاعدۂ پنجم

جب اِنکے بعد فعل مضارع آوے جیسے

صَهْ فَأُحَدِّثُكَ۔ اپنی زبان بندکر تو میں تیرے ساتھ کلام کرونگا۔

ایسی حالت میں اِسکے مابعد کے فعل کا اعراب ساکن ہو جاتا ہے۔

قاعدۂ ششم

ان میں سے بعد لفظوں پر تنوین آجاتی ہے اور تب وہ غیر محدود ہوتے ہیں۔

اور جب اُن پر تنوین نہ ہو تو [illegible] ہوتے ہیں۔ جیسے

صَہْ۔ خاموش ہی رہو۔ بمعنے اُسْکُتِ السُّکُوْتَ۔ یعنے خاموش رہو خاموشی خاص
صَہٍ۔ جب چُپ رہو بمعنے اُسْکُتْ سُکُوْتًا یعنے خاموش رہو علم سکوت۔

قاعدہ ہفتم

ظرفیہ اور حرفیہ لفظ معہ انکے لگان کے جب حرف نافیہ یا استفہامیہ کے بعد آدیں تو وہ اپنے بعد فاعل لیتے ہیں گویا فعل ہست کا اِس جملہ میں حذف ہے جیسے
مَا عِنْدَكَ مَالٌ۔ تیرے پاس مال نہیں (ہے)
هَلْ فِي الدَّارِ زَيْدٌ۔ کیا زید گھر میں (ہے)

قاعدہ ہشتم

یہہ امر مسند اور مسند الیہ کے قاعدہ سے بھی بیان ہوسکتا ہے۔

رویو اسماء الافعال

جِس مصدر سے اسم تفصیل رُوَيْدَ (چھوڑ) بَلْهُ (چھوڑ) عَلَيْكَ (الزم) دُوْنَكَ (پکڑ) حَيَّ (آ) حَيَّهَلْ (آ) هَلُمَّ (لےآ) هَا (پکڑ) آمے۔ یہہ امر حاضر کے معنے دیتے ہیں۔
هَيْهَاتَ (کہاں) شَتَّانَ (کہاں) سَرْعَانَ (جلدی کی) یہہ ماضی کے معنے دیتے ہیں۔
رُوَيْدَ زَيْدًا۔ هَلُمَّ بِهٖ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ۔ شَتَّانَ هٰذَا وَذَاكَ۔ هٰذَا۔ نَزَالِ۔ تَرَاكِ (چھوڑ) قیاسی ہیں۔ شِہ شِہ چِہہ چِہہ ◆
ف بہت سے اصوات بھی فعلوں کا کام دیتے ہیں نَخْ نَخْ اَيُّهَا الْبَعِيْرُ۔
صَہْ۔ صَہٍ۔ چپ رہو زرا چپ رہو۔

فصل ۴۵

مسند اور مسند الیہ

جو قواعد کہ فعل اور فاعل کے آپس کی مطابقت کے بارہ میں بیان ہو چکے ہیں۔ وہی قواعد مسند اور مسند الیہ کے واسطے ہیں۔

قاعدہ اوّل

(۱) خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے۔

(۲) جب دونو مسند اور مسند الیہ محدود یعنی معرفہ ہوں تو اُنکے درمیان ضمیر ھُوَ واحد مذکر اور ھُمْ جمع مذکر۔ وغیرہ سہولیت معنوں کے لئے درمیان میں ڈال دیتے ہیں جو فعل ہست (ہے) کے معنے دیتا ہے جیسے

اَللّٰہُ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ خدا زندہ اور قائم ہے۔

اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ وہ کامیاب ہیں۔

قاعدۂ دوم

جہاں مسند الیہ ضمیر متکلم کی ہو اُسجگہہ ضمیر غائب کی ایسے موقع پر ھُوَ داخل کرتے ہیں جیسے

اَنَا ھُوَ الرَّبُّ اِلٰھُكَ۔ میں تیرا خداوند خدا ہوں۔

نوٹ یاد رہے کہ مبتدا کو مقدم و مؤخر کرنے میں معنوں میں بھی فرق ہو جاتا ہے جیسے

اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ۔ سورج۔ وہ اُٹھا۔ اَلشَّمْسُ مبتدا اور طَلَعَتْ خبر۔

طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ سورج چڑھا۔ طَلَعَتْ فعل شَمْسُ فاعل۔ اس میں فعل یا فاعل کسی وجہ اپنے ماقبل مسند کا مسند الیہ ہو سکتا ہے

قاعدۂ سوم

مسند الیہ ایک اسم یا ضمیر منفصل یا ایک سے زیادہ اسم ہوسکتے ہیں جیسے
زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ زید کھڑا ہے۔ زَیْدٌ مبتدا۔ قَآئِمٌ خبر۔ جملہ اسمیہ ہوا۔
ھُوَ قَآئِمٌ۔ وہ کھڑا ہے۔ ھُوَ مبتدا۔ قَآئِمٌ خبر۔ جملہ اسمیہ ہوا۔
زَیْدٌ غُلَامُہٗ مُنْطَلِقٌ۔ زید اُسکا غلام چلا جانے کو ہے۔
زَیْدٌ۔ مبتدا اوّل [غُلَامُہٗ (مضاف و مضاف الیہ) مبتدا دوم۔ مُنْطَلِقٌ خبر] جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا اوّل کی۔ پس جملہ اسمیہ ہوا۔

قاعدۂ چہارم

خبر ایک اسم ہوسکتا ہے۔ اور ایک جملہ جو مسند الیہ کے ساتھ زیر ترتیب ہو۔ خبر ہوسکتا ہے۔ ایک جملہ ایراد جو درمیان مسند اور مسند الیہ کے آوے وہ بھی خبر ہوسکتا ہے۔ اور کئی ایک اسم یا صفت بھی خبر ہوجاتے ہیں، جیسے

(۱) زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ زید کھڑا ہے۔
(۲) زَیْدٌ قَآئِمٌ اَبُوْہُ۔ زید اُسکا باپ کھڑا ہے۔
(۳) زَیْدٌ عِنْدَكَ اَوْ فِي الدَّارِ۔ زید تیرے پاس ہے یا گھر میں ہے۔
(۴) زَیْدٌ فَقِیْہٌ شَاعِرٌ۔ زید فقیہ شاعر ہے۔

قاعدۂ پنجم

جب خبر فعل نہو تو اُسمیں فعل ہست کا (ہے) حذف ہوتا ہے جیسے
زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ زید کھڑا ہے

قاعدۂ ششم

جب خبر فعل ہو جیسے اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ تو اسمیں کوئی چیز حذف نہیں ہے۔
اس میں شَمْسٌ مبتدا اور طَلَعَتْ فعل با فاعل اُسکی خبر ہے۔ اس میں ضمیر غائب ہے
جس کا مرجع شَمْس ہے۔

قاعدۂ ہفتم

عام قاعدہ یہہ ہے کہ جب مبتدا اسم ہو تو وہ ہمیشہ محدودہ معرفہ ہوتا ہے۔
سوائے ذیل کے مواقعات کے کہ اُنمیں نکرہ ہوتا ہے۔
(۱) جب خبر ظرف ہو یا اسم مجرور با حرف جار آوے اور جملہ کے پہلے آوے جیسے
امثلۂ ذیل ہیں ورنہ بعد لانے سے خبر محذوف ہوگی
عِنْدِيْ كِتَابٌ میرے پاس کتاب ہے۔ اور كِتَابٌ عِنْدِيْ۔ یعنے كِتَابٌ
عِنْدِيْ مَوْجُوْدٌ۔ مَوْجُوْدٌ خبر محذوف ہے۔
فِي الدَّارِ رَجُلٌ۔ اس گھر میں ایک آدمی ہے۔ اور رَجُلٌ فِي الدَّارِ۔ یعنے رَجُلٌ
فِي الدَّارِ مَوْجُوْدٌ۔ مَوْجُوْدٌ خبر محذوف ہے۔

قاعدۂ ہشتم

(۲) جب مبتدا حرف استفہام یا نافیہ کے بعد آوے تو نکرہ بھی مبتدا ہو جاتا ہے جیسے
هَلْ فَتًى فِي الدَّارِ کیا گھر میں کوئی جوان ہے۔
مَا خِلٌّ لَنَا۔ ہمارا کوئی دوست نہیں ہے۔

قاعدۂ نہم

(۳) جب مبتدا کسی صفت سے موصوف ہو تو اُس وقت وہ معرفہ نہیں ہوتا ہے جیسے
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ۔ عام مسلمان آدمی بہتر ہے عام مشرک سے۔
اور اِمْرَأَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ۔ } عام عورت مسلمان بہت اچھی ہے عام مشرکہ عورت سے۔

قاعدۂ دہم

(۴) جب مبتدا نے بوسیلہ حرف کے دوسرے لفظ کے ساتھ ترتیب پائی ہو۔ تو معرفہ نہیں ہوتا جیسے
رَغْبَةٌ فِي الْخَيْرِ خَيْرٌ۔ عام نیکی کا شوق نیک ہے۔

قاعدۂ یازدہم

(۵) جب مبتدا نے دوسرے اسم غیر محدود اسم کے ساتھ ترتیب پائی ہو تو معرفہ نہیں ہوتا ہے جیسے
عَدْلُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ اَلْفِ شَهْرٍ۔ } ایک گھنٹے کا عدل بہتر ہے ہزار ماہ کی بندگی سے۔
(۶) جب جملہ دعائیہ ہو تو اُسکا مسند الیہ معرفہ نہیں ہوتا ہے جیسے
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ۔

نوٹ اِن مثالوں کو بغور دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ دراصل مبتدا مذکورہ بالا غیر محدود نہیں ہیں۔ مگر پہلے اُستادوں نے اُنکو غیر محدود لکھا ہے۔

فصل (۴۶)

قواعد خبر

قاعدۂ اوّل

خبر ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے۔ لیکن اگر مسند و مسند الیہ دونو معرفہ ہوں تو اُس حالت میں خبر بھی معرفہ ہوگی جیسے

هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ۔ یہہ عبداللہ ہے۔

قاعدۂ دوُم

خبر بعض وقت حذف رہتی ہے جیسے

خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ۔ میں باہر گیا اور جنگلی درندہ (میرے سامنے تھا)

وَاقِفٌ یہاں محذوف ہے یعنے إِذَا خَرَجْتُ كَانَ السَّبُعُ وَاقِفًا۔

قاعدۂ سوُم

خبر ذیل کے مقامات پر حذف ہوتی ہے

(۱) بعد از لَوْلَا۔ اگر نہوتا جیسے

لَوْلَا زَيْدٌ لَهَلَكَ عَمْرٌو۔ اگر زید موجود نہوتا تو عمرو ہلاک ہو جاتا۔

لَوْلَا السَّيْفُ كَثُرَ الْحَيْفُ۔ اگر تلوار موجود نہوتی تو بہت ظلم ہوتے۔

یہاں مَوْجُودًا محذوف ہے۔

(۲) جب خبر مفعول کے پہلے آوے جو خبر نہیں ہو سکتا جیسے
سَفَرِيْ مَاشِيًا۔ میرا سفر پیدل (ہوا تھا)
(۳) جب لَوْلَا۔ نہوتا۔ واسطے گو یہہ کچھ عمل اپنے مابعد پر نہیں کرتا مگر تاہم بھی اُسکے ساتھ ضمیر متصل آجایا کرتا ہے۔ جیسے لَوْلَاہُ۔ لَوْلَاھُمْ۔ لَوْلَاكَ۔
یہہ مضاف بنتے ہیں مفعول نہیں بنتے۔ اسی واسطے لَوْلَايَ آویگا۔ لَوْلَانِيْ نہیں آسکتا ہے جیسے
لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ اگر تو نہوتا۔ تو میں آسمانوں کو پیدا نکرتا۔
اس میں خبر محذوف ہے۔
(۴) وَ (اور) کے بعد جب اُسکے معنے مَعَ ساتھ) کے ہوں تو خبر حذف ہوتی ہے جیسے
كُلُّ رَجُلٍ وَضَيْعَتُهٗ۔ ہرایک آدمی اور اُسکا کام۔
یعنے ہرایک آدمی کا کام اُسکے ساتھ ہوتا ہے۔
(۵) جب جملہ قسمیہ ہو تو خبر محذوف ہوتی ہے۔ جیسے
لَعَمْرُكَ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا۔ یہہ لام قسمیہ ہے۔ تمہاری جان کی قسم میں ایسا کرونگا۔
(۶) جب خبر مصدر ہو اور فعل کا کام دے تو حذف ہوتی ہے جیسے
صَبْرٌ جَمِيْلٌ۔ صبر اچھا یعنے صبر کرنا اچھا ہے۔

قاعدہ چہارم

جب مبتدا صفت اور موصوف کا بنا ہوا ہو۔ اور حرف استفہام یا حرف نافیہ کے بعد آوے تو ایسے موقع پر خبر کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے
مَا قَائِمٌ الزَّيْدَانِ۔ دو زید نہیں کھڑے ہیں۔ اِسمیں قَائِمٌ خبر ہے۔

هَلْ مَضْرُوْبٌ بَنُوْكَ۔ کیا تمہارے بیٹے پٹے ہیں۔ اِسمیں مَضْرُوْبٌ خبر ہے۔
اِن مثالوں میں اور فعل اور فاعل میں جو لفظ کہ فعل کا کام دے جمع میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔

فصل ۷۴

مسند اور مسند الیہ کی مطابقت

اسکے وہی قواعد ہیں جو فعل اور فاعل کے قواعد ہیں۔

قاعدہ اوّل

جب خبر اسم مفعول یا صفت ہو اور فاعل کے بعد آوے تو وہ جنس اور تعداد میں مطابقت رکھتی ہے سوائے اِسکے کہ وہ جمع مکسّر ہو اُس وقت خبر واحد مؤنث ہوگی جیسے

كَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ۔ اُسکے والدین مومن تھے۔
تَعْمَى الْقُلُوْبُ وَالْعُيُوْنُ نَاظِرَةٌ۔ دل اندھے ہیں گو آنکھیں دیکھتی ہیں۔

قاعدہ دوم

جب خبر مبتدا سے مقدم ہو جیسا کہ جملہ نافیہ اور استفہامیہ میں ہوتا ہے۔ اُس وقت خبر مفرد آتی ہے جیسے

أَدَاخِلٌ الرَّجُلَانِ۔ کیا دو آدمی آنے والے ہیں۔
مَا خَارِجٌ الرِّجَالُ۔ آدمی نکلنے والے نہیں ہیں۔

قاعدہ سوم

اگر مبتدا اسم جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے
كُلٌّ لَهٗ قَانِتُوْنَ۔ اُسکے سب فرماں بردار ہیں۔

قاعدہ چہارم

جب مبتدا اسم اشارہ ہو تو وہ خبر کے ساتھ جنس میں مطابق ہوتا ہے جیسے
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ یہہ خدا کی نشانیاں ہیں۔

فصل ۴۸

مبتدا اور خبر کا مقدم مؤخر ہونا

کلی قاعدہ یہہ ہے کہ مبتدا پہلے اور خبر پیچھے آوے مگر مواقعات ذیل میں خبر مقدم آتی ہے

قاعدہ اوّل

(۱) جب جملہ استفہامیہ لفظ سے شروع ہو جیسے
مَنْ فِي الدَّارِ۔ گھر میں کون ہے۔؟
كَيْفَ اَنْتَ۔ تم کیسے ہو۔؟

(۲) جب خبر ظرف ہو۔ یا۔ جار مجرور ہو۔ اور جب مبتدا غیر محدود ہو۔ جیسے
عِنْدِيْ مَالٌ۔ میرے پاس مال ہے۔

فِيْ دَارِيْ اِمْرَأَةٌ۔ میرے گھر میں ایک عورت موجود ہے۔

(۳) جب خبر کے ساتھ ضمیر متصل ہو جو مبتدا کی طرف راجع ہو جیسے

فِي الدَّارِ صَاحِبُهَا۔ گھر میں اُسکا مالک موجود ہے۔

(۴) جب مبتدا کے معنے حرف اِنَّمَا یا اِلَّا کے ساتھ مشخص کئے جاویں جیسے

اِنَّمَا فِي الدَّارِ زَيْدٌ صرف زید ہی گھر میں ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ۔ رسول پر صرف پیغام کا پہنچانا ہے۔

(۵) جب تاکیدی لَ مبتدا کے پہلے آجاوے جیسے

لَزَيْدٌ قَائِمٌ۔ جو کھڑا ہے وہ زید ہے۔

(۶) جب دونو (مبتدا اور خبر) معرفہ ہوں یا دونو نکرہ ہوں اور دونو ملکر کسی اور مبتدا کی خبر ہوں جو مذکور نہیں ہوا ہے جیسے

زَيْدٌ اَخُوْكَ۔ زید تیرا بھائی۔

اَفْضَلُ مِنْ زَيْدٍ۔ زید سے زیادہ افضل۔

اَللّٰهُ اِلٰهُنَا اور اٰدَمُ اَبُوْنَا۔

تو اس صورت میں دونو اجزاء سے ہر ایک کو مبتدا اور خبر کہہ سکتے ہیں۔

فصل (۴۹)

مبتدا کا حذف

مبتدا حذف ہوتا ہے جبکہ مجموعہ موجودہ جملے سے معنے صاف ہوں جیسے

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ۔ پہلا باب۔ یعنے هٰذَا الْبَابُ الْاَوَّلُ۔

( ) بول چال میں بجواب سُوال کے کَیْفَ اَنْتَ۔ تم کیسے ہو۔ جواب ہوگا
عَلِیْلٌ۔ بیمار۔(اِنِّیْ عَلِیْلٌ)

اَقسام اَلفاظ جو مسند اور مسند الیہ پر عمل کرتے ہیں

(۱) کَانَ فعل ناقصہ اور اخوات کَانَ۔

(۲) معاون فعل۔

(۳) وہ فعل جو خیالات کے متعلق ہوں جنکو افعال قلوب کہتے ہیں۔

(۴) افعال مدح و ذم۔

(۵) حروف جو فعل سے مشتبہ ہوں۔

(۶) حروف نافیہ۔

فصل (۵)

افعال ناقصہ

کَانَ۔ وہ تھا۔	بَاتَ۔ رات کے وقت کچھ کیا۔
صَارَ۔ وہ ہوا۔	مَازَالَ۔ وہ نہ رُکا یا ہمیشہ۔
اَصْبَحَ۔ صبح کی۔	مَابَرِحَ۔ وہ چھوڑ کر نہ گیا۔
اَسْفَرَ۔ پہہ پھٹنے کے وقت کچھ کیا۔	مَاانْفَكَّ۔ وہ اُس سے نہ رُکا۔
اَضْحٰی۔ دوپہر کے وقت کچھ کیا۔	مَافَتِئَ۔ اُسنے ترک نہ کیا۔
ظَلَّ۔ ظہر کے وقت کچھ کیا۔	مَادَامَ۔ جب تک وہ رہا۔

اَمْسٰی۔ شام کے وقت کیا۔ لَیْسَ۔ وہ نہیں ہے۔

یہہ اَفعال ناقصہ اَخوات کَانَ کہلاتے ہیں۔ اِنکے ساتھ مبتدا بشکل فاعل اور خبر بشکل مفعول آتے ہیں۔ جیسے

کَانَ زَیْدٌ کَرِیْمًا۔ زید فیّاض تھا۔

لَیْسَ اَلْجَاهِلُ مَحْبُوْبًا۔ جاہل آدمی پسند نہیں ہوتا۔

نوٹ یہہ اَفعال ایک خاص ہستی کی حالت بیان کہتے ہیں۔ اور ظاہر کرتے ہیں کہ فاعل اِس حالت میں ہے۔ چونکہ عربی میں حالت ظاہر کرنے کے واسطے فاعِل مفعولی حالت میں آتا ہے جیسے رَکِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا۔ وَجَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔ اِس واسطے اَفعال ناقصہ کے بعد بھی مفعولی حالت ظاہر کرتا ہوا فاعِل آنا چاہیئے۔ اِس سادہ فقرہ میں زَیْدٌ کَرِیْمٌ۔ ہم صِرف فاعِل کا ذکر کرتے ہیں اور پھر بتاتے ہیں۔ کہ وہ ایک فیاض حالت میں ہے۔

اور صَارَ زَیْدٌ کَرِیْمًا۔ زید فیّاض ہو گیا۔ اِس میں پہلے جملہ کی نسبت کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں۔ یعنے کہ وہ فیّاضی کی حالت میں داخِل ہوا ہے۔

منجملہ افعال ناقصہ لَیْسَ اور مَادَامَ صِرف صیغۂ ماضی میں آتے ہیں جیسے

اَکْرِمْ زَیْدًا مَادُمْتَ قَادِرًا۔ زید پر مہربانی کرتے رہو جب تک تم قادر ہو۔ (یعنے سکو)

قاعدۂ اوّل

فعل ناقصہ کی خبر اُس سے پہلے کبھی نہیں آتی۔ پس ہم یوں نہیں کہہ سکتے ہیں قَادِرًا مَادُمْتَ یا قَادِرًا مَادُمْتَ۔ مَا قَآئِمًا زَالَ زَیْدٌ۔

مگر مبتدا کی خبر پہلے آجاتی ہے جیسے مَازَالَ قَآئِمًا زَیْدٌ۔

قاعدۂ دوم

اِنکے سوائے دوسرے فعل ناقصہ کَانَ وغیرہ دیگر زمان میں آسکتے ہیں جیسے

كُنْ حَلِيمًا - عقل مند ہو۔ لَاتَزَلْ اَمِيْنًا - ہمیشہ معتبر رہو۔

قاعدۂ سوم

لَيْسَ اپنے بعد خبر کے ساتھ حرف بِ زائدہ لیتا ہے جیسے
لَيْسَ زَيْدٌ بِجَاهِلٍ - زید احمق نہیں ہے۔

قاعدۂ چہارم

افعال ناقصہ میں جگہہ کی نسبت جو قواعد دیگر فعل اور فاعل کے واسطے ہیں یا مبتدا اور خبر کے واسطے ہیں وہی اُن میں اسم اور خبر کی جگہہ کے واسطے ہیں کہ جملہ میں کہاں کہاں رکھے جاویں۔

قاعدۂ پنجم

افعال ناقصہ دیگر افعال کی طرح استعمال ہوتے ہیں یعنے مبتدا کو بشکل فاعل رکھیں اور پھر اُسکے بعد کوئی خبر نہ لائی جاوے اِنکو فعل ناقصہ تامّہ کہتے ہیں جیسے

كَانَ الْاَمْرُ - وہ امر تھا واقع ہوا۔
اَصْبَحَ عَمْرٌو - عمرو نے صبح کی یا گذاری۔
قَدْ كَانَ مِنَّا وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى - جو کچھ ہوا ہماری کرتوت سے ہوا۔ اور خدا بھلا ہے اور دائمی ہے۔

قاعدۂ ششم

بعض مقام پر كَانَ کے بولنے کی ضرورت نہیں ہوتی طرز کلام سے ہی اُسکے معنے

سمجھے جاتے ہیں جیسے

قَدْ قِیْلَ مَا قِیْلَ اِنْ صِدْقًا وَّ اِنْ کِذْبًا۔ کہا گیا سو کہا گیا خواہ وہ سچ ہے یا جھوٹ۔

یہاں پر اِنْ صِدْقًا وَّ اِنْ کِذْبًا ہے بجائے اِنْ کَانَ صِدْقًا وَّ اِنْ کَانَ کِذْبًا کے۔

قاعدۂ ہفتم

اپنے مفعول پر عمل کرنے کے واسطے

فعل کان کا مصدر بجائے اپنے فعل کے استعمال ہوتا ہے مگر مسند الیہ اُسکے ساتھ مضاف الیہ ہو کر مجرور ہوتا ہے جیسے

لِکَوْنِکَ قَوِیًّا وَّ کَوْنِ غَیْرِکَ ضَعِیْفًا } تیرے مضبوط ہونے کے سبب اور دوسرے کے کمزور ہونے کے باعث۔ یہہ کام ہوا۔

قاعدۂ ہشتم

ایسے فعل کا اسم فاعل بھی اسی طرح سے استعمال ہو سکتا ہے جیسے

مُحَمَّدٌ لَکَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ۔ } محمد نبی تھا۔ جس وقت آدم پانی اور مٹی میں تھا۔

اس میں واو حالیہ ہے۔

تکملۃ فی الافعال المنحرفۃ والاسماء المتفعلۃ

رویو۔ افعال ناقصہ

کَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ۔ اَمْسٰی۔ اَضْحٰی۔ ظَلَّ۔

تھا۔ ہوا ہے۔ ہوگیا۔ ہوگیا۔ صبح کی۔ شام کی۔ ہوگیا۔ ہوگیا۔ دوپہر کی۔ رات کی۔ ہوگیا۔

بَاتَ۔ مَادَامَ۔ مَابَرِحَ۔ مَافَتِئَ۔ مَاانْفَكَّ۔ مَازَالَ۔

رات کی۔ ہوگیا۔ جب تک۔ ہمیشہ۔ نہ ٹلا۔ برابر رہا۔ نہ جدا ہوا۔ نہ جدا ہوا۔ برابر رہا۔ ہمیشہ

لَیْسَ نہیں۔

یہ سب افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔ جملہ اسمیہ پر آتے ہیں۔ مبتدا کو رفع خبر کو نصب کرتے ہیں۔ اور اَصْبَحَ وغیرہ جبکہ اصلی معنے میں تامہ ہوتے ہیں۔ اور کَانَ بھی کبھی تامہ آتا ہے۔ اَمْسِ کَانَ الْمَطَرُ۔ کل مینہ ہوا۔

اور ناقصہ دائمہ منقطعہ بھی ہوتا ہے جیسے کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا۔

اِن فقرات کا اُردو میں ترجمہ کرو

کَانَ زَیْدٌ شَابًّا حَسَنًا۔ کُنْتَ قَاعِدًا۔ کَانَ بَکْرٌ جَاهِلًا ثُمَّ صَارَ عَالِمًا۔ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ۔ کُنْ نَدِیْمًا لَا تَکُنْ خَائِنًا۔ صَارَ الْفُقَرَاءُ فِیْ دَهْرِهٖ اَغْنِیَاءَ۔ بَاتَ حَزِیْنًا کَئِیْبًا۔ لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا عَلٰی بَابِهٖ۔ لَیْسَتِ الْهِنْدَةُ حُرَّةً مَازَالَ زَیْدٌ کَارِهًا۔

(غمگین، محزون، متنفر)

ف وَحُکْمُ الْمُشْتَقَّاتِ حُکْمُهَا۔

ف تقدیم خبر بھی روا ہے جیسے کَانَ قَائِمًا زَیْدٌ۔ وَقَائِمًا کَانَ زَیْدٌ۔

اِلّا افعال منفیہ مَا میں جائز نہیں اور لَیْسَ میں اختلاف ہے۔

ف لَیْسَ غیر منصرف ہے۔

یَا اُخْتَ هَارُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا۔

ف مَادَامَ میں مَا مصدریہ ہے توقیت کے لئے آتی ہے اور مَا زَالَ وغیرہ میں نافیہ ہے۔

فصل (۵)

فعل مقارب

(۱) یہہ وہ فعل ہیں جو بیان کرتے ہیں کہ عمل واقع ہونے کے نزدیک ہے یعنے بالکل قریب ہے۔

(۲) وہ فعل ہیں جو امید۔ یا۔ آرزو۔ یا۔ ممکن۔ یا اُسکا واقع ہونا بتاویں جیسے

حَرٰی۔ عَسٰی۔ اِخْلَوْلَقَ۔ بمعنے اَغْلَبًا۔

(۳) جو فعل کا شروع ہونا بتاوے جیسے

اَنْشَاَ۔ طَفِقَ۔ جَعَلَ۔ عَلِقَ۔ اَخَذَ۔ اُسنے شروع کیا۔

قاعدۂ اوّل

یہہ افعال مقاربہ اپنے بعد مضارع لیتے ہیں جیسے

كَادَ الْفَارِسُ يَسْقُطُ۔ وہ سوار بالکل گر گیا۔

عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّقُوْمَ۔ اغلب ہے کہ زید کھڑا ہو جاوے۔

جَعَلَ زَیْدٌ یَتَكَلَّمُ۔ زید بولنے لگا۔

قاعدۂ دوم

یہہ سب فعل صرف ماضی میں استعمال ہوتے ہیں سوائے کَادَ۔ اور اَوْشَكَ کے کہ جنکا مضارع بھی ہے جیسے كَادَ يَكَادُ۔ اَوْشَكَ يُوْشِكُ۔ اِس پچھلے کا اسم فاعل اور اسم مفعول بھی ہوتا ہے۔ یہہ اسم کے پہلے اور اسم خبر سے پہلے آنا چاہیئے۔

قاعدہ سوم

جب عَسٰى اور اَوْشَكَ اتفاق اور واقعہ بیان کریں تو لکے ساتھ حرف اَنْ نوع شرطیہ بیان کرنے کے واسطے آتا ہے۔

كَادَ کے ساتھ اَنْ اکثر حذف رہتا ہے مگر حَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ کے ساتھ آتا ہے۔

فعل بمعنے شروع کے ساتھ کبہی نہیں آتا۔

عَسٰى۔ اَوْشَكَ۔ اور اِخْلَوْلَقَ۔ بلالحاظ ضمیر کے بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے

عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا۔ تم شاید کسی چیز کو بُرا جانو۔

اَوْشَكَ اَنْ يَاْتِيَ۔ وہ شاید آوے۔

قاعدۂ چہارم

(۲) عَسٰى کے پہلے اُسکا اسم بھی آجاتا ہے بلالحاظ تعداد اور ضمیر کے کہ اُسکے ساتھ مطابقت کرے یا نہ کرے جیسے

زَيْدٌ عَسٰى اَنْ يَقُوْمَ۔ شاید زید کھڑا ہو جاوے۔

اَلزَّیْدَانِ عَسَیَا اَنْ یَقُوْمَا } شاید دو زید کھڑے ہو جاویں۔
اَلزَّیْدَانِ عَسٰی اَنْ یَقُوْمَا

اَلزَّیْدُوْنَ عَسَوْا اَنْ یَقُوْمُوْا } شاید سب زید کھڑے ہو جاویں۔
اَلزَّیْدُوْنَ عَسٰی اَنْ یَقُوْمُوْا

قاعدۂ پنجم

(۳) عَسٰی کی دوسری ضمیروں میں یؔ مکسور ہوتی ہے جیسے
عَسِیْتَ۔ شاید تو۔ مگر فتح عام طور پر آتی ہے۔

قاعدۂ ششم

(۴) عَسٰی کے بعد ضمیر مفعول بھی آتی ہے جیسے
عَسَاہُ۔ شاید وہ۔ یا۔ عَسَاکَ۔ شاید تو۔

قاعدۂ ہفتم

(۵) عَسٰی بعض وقت مَا نافیہ کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے

لَاحَوْلَ لِیْ وَمَا عَسٰی تُغْنِیْ الْحِیَلُ } میرے میں کچھ طاقت باقی نہیں رہی اور تدبیروں سے کچھ
قَدْ جَاءَ مَا اَنْسَانِیْ الْغَزَالَ وَالْغَزَلَ } فائدہ نہیں وہ جو مجھ پر آیا ہے اُسنے مجھکو غزال اور غزل بُھلا دیا ہے۔

رویو افعال مقاربہ

عَسٰی ۔ کَادَ ۔ کَرَبَ ۔ اَوْشَکَ (ابھی قریب چاہتا ہے) افعال مقاربہ میں مع اَنْ اور بے اَنْ دونو طرح مستعمل ہوتا ہے جیسے

کَادَ زَیْدٌ یَجِیْءُ ۔ زید آیا چاہتا ہے ۔ کَادَ زَیْدٌ اَنْ یَقُوْمَ ۔ قریب ہے کہ زید کھڑا ہو ۔

اسی طرح عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ ۔
عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ ۔ } زید ابھی نکلتا ہے ۔ یا نکلنے کو ہے ۔ یا نکلا چاہتا ہے ۔

اَخَذَ ۔ طَفِقَ ۔ جَعَلَ ۔ افعال مبتدأ ہیں انکا ترجمہ لگا ہوتا ہے ۔ جیسے

اَخَذَ یَاْکُلُ ۔ کھانے لگا ۔ اَخَذَ یَسْرَعُ ۔ جھپٹنے لگا

طَفِقَ یَخْصِفُ نَعْلَہٗ ۔ اسکی نعل گانٹھنے لگا ۔

جَعَلَ یَشْرَبُ لَبَنًا ۔ دودھ پینے لگا ۔

فصل (۵۲)

اَفعال قلوب

جو اَفعال علم یا وہم یا حساب کے معنے دیویں اُنکو اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ کہتے ہیں ۔ وہ یہہ ہیں

رَاٰی ۔ دیکھنا بمعنے جاننا ۔ حَسِبَ ۔ گننا ۔

عَلِمَ ۔ جاننا ۔ زَعَمَ ۔ فرض کرنا ۔

وَجَدَ ۔ پانا ۔ عَدَّ ۔ شمار کرنا ۔

دَرٰی ۔ معلوم کرنا ۔ جَعَلَ ۔ لکھنا ۔ ترتیب دینا ۔

ظَنَّ۔ خیال کرنا۔ جَعَلَ۔ دوسری چیز میں بنا لینا۔
خَالَ۔ سوچنا۔ اِتَّخَذَ۔ اختیار کرنا۔
صَیَّرَ۔ بنا ڈالنا۔ دوسری چیز میں بدلنا۔

قاعدہ اوّل

یہہ افعال اپنے بعد دو مفعول لیتے ہیں۔ ایک معمولی مفعول اور دوسرا ظرفیہ جیسے

رَاَیْتُ زَیْدًا فَاضِلًا۔ میں نے زید کو فاضل دیکھا۔
ظَنَنْتُ زَیْدًا صَادِقًا۔ میں نے زید کو سچّا سمجھا۔
اِتَّخَذْتُ بَکْرًا صَدِیْقًا۔ میں نے بکر کو دوست سمجھ لیا۔

قاعدہ دوم

عَلِمَ اور رَاٰی چوتھے باب میں دو مفعول کے ساتھ آجاتا ہے جیسے

اَرَاَیْتُ زَیْدًا عَمْرًا مُنْطَلِقًا۔ میں نے زید کو عمرو جاتا ہوا دکھلایا۔
اَعْلَمْتُ عَمْرًا بَکْرًا صَادِقًا۔ میں نے عمرو کو سمجھا دیا کہ بکر سچّا ہے۔

جب یہہ الفاظ بطور جملہ معترضہ کے آویں یا حروف تاکیدی۔ استفہامی یا نافیہ کے ساتھ آویں تو وہ قدرتی اسم پر کچھ عمل نہیں کرتے جیسے

زَیْدٌ ظَنَنْتُ جَاهِلٌ۔ میں سمجھتا ہوں کہ زید بے وقوف ہے۔
زَیْدٌ صَادِقٌ ظَنَنْتُ۔ زید سچّا ہے (اخیر کا درجہ میں سمجھتا ہوں)۔
عَلِمْتُ لَزَیْدٌ قَائِمٌ۔ میں (یہہ بات) جانتا تھا کہ زید کھڑا ہے۔
ظَنَنْتُ مَا زَیْدٌ قَائِمٌ۔ میں نے سمجھا کہ زید کھڑا نہیں ہے۔

مَا عَلِمْتُ اَزَیْدٌ قَائِمٌ اَمْ عَمْرٌو۔ میں نہیں جانتا تھا کہ زید کھڑا ہے یا عمرو۔

فصل (۵)

فعل تعریف اور مذمت

یہہ صرف چار فعل ذیل کے ہیں۔

نِعْمَ۔ } فعل تعریف۔
حَبَّذَا۔ }

بِئْسَ۔ } مذمت کے واسطے۔
سَاءَ۔ }

قاعدہ اوّل

نِعْمَ اور بِئْسَ کا ضرور ہے کہ کوئی فاعل معرفہ ہو جسکے ساتھ ملکر خبر بنتا ہے ایک اسم کی اور وہ اسم جملہ میں اخیر پر آتا ہے جیسے

(خبر مقدم: نِعْمَ الرَّجُلُ — مبتدا مؤخر: زَیْدٌ)

نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ وہ بھلا آدمی ہے (یعنی) زید

ہم اِس کو یوں بھی بول سکتے ہیں اونہیں معنوں میں

خبر مقدم	ظرفیہ	مبتدا مؤخر
نِعْمَ	رَجُلًا	زَیْدٌ
وہ بھلا ہے	بطور آدمی کے (یعنی)	زید

قاعدہُ دوم

نِعْمَ۔ بِئْسَ۔ اور سَآءَ اپنے فاعل کے ساتھ جنس اور تعداد میں مطابق آتے ہیں۔

سَآءَ متعدّی بھی ہوسکتا ہے۔

حَبَّذَا مرکّب ہے دو لفظوں کا حَبَّ۔ موافق۔ پذیرہ۔ دل پسند۔ اور ذَا۔ وہ اسم اشارہ۔ یہہ ذَا فاعل ہے حَبَّ اور جو اسم بطور فاعل کے آوے وہ بالمقابل اِس ذَا کے ہے جیسے

حَبَّذَا زَیْدٌ۔ هِنْدٌ۔ اَلرَّجُلَانِ۔ اَلْمَرْأَتَانِ۔ اَلرِّجَالُ۔ اَلنِّسَآءُ۔ الخ

شاباش زید کو۔ ہند کو۔ دو آدمیوں کو۔ دو عورتوں کو۔ آدمیوں کو۔ عورتوں کو۔ وغیرہ

قاعدہُ سوم

اِن فعلوں پر مَا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ سوائے حَبَّذَا کے جیسے

نِعِمَّا۔ بِئْسَمَا۔ سَآءَمَا۔

ریویو اَفْعَالُ الْمَدْحِ وَالذَّمِّ

اُردو ترجمہ کرو

نِعْمَ (خوب)۔ بِئْسَ (بُرا)۔ سَآءَ (بد)۔ حَبَّذَا (خوب)۔ چاروں الفاظ مدح وذم ہیں۔

نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ نِعْمَ غُلَامُ الْمَرْأَةِ كَافُوْرٌ۔ نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ۔

سَآءَ الْمَرْءُ شِمْرٌ۔ حَبَّذَا رَجُلًا حُرٌّ۔ حَبَّذَا قَارِیًا بُرَیْدُ الْهَمْدَانِیُّ۔

حَبَّذَا رَاكِبًا۔ عُثْمَانُ الْاَفَنْدِیُّ۔ بِئْسَتِ الْمَرْأَةُ هِنْدُ۔
نِعْمَتِ السَّیِّدَةُ فَاطِمَةُ۔

فصل (۵۴)

حروف مشبّہ بالفعل

بعض حروف جو فعل کی طرح دوسرے لفظوں پر عمل کرتے ہیں اُنکو مشبہ بالفعل کہتے ہیں جیسے

لَعَلَّ ۔ اَغلبًا۔ لَیْتَ ۔ ایسا ہو۔
لٰکِنَّ ۔ مگر۔ کَاَنَّ ۔ گویا کہ ۔
اَنَّ ۔ کہ (تاکیدی) اِنَّ ۔ سچ مچ ۔ تاکیدی

یہہ اَنْ پر دوسرا نون تاکیدی لگایا گیا ہے۔

قاعدہ اوّل

اِنکا عمل ٹھیک لَمَّا کَانَ کے برعکس ہے کیونکہ یہہ مبتدا یا فاعل کو بشکل مفعول بنا لیتا ہے اور خبر کو بشکل مفعول جیسے

کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا ۔ زید کھڑا ہوا تھا۔ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ سچ مچ زید کھڑا ہوا ہے۔

مثالیں

بَلَغَنِیْ اَنَّ عَمْرًا قَادِمٌ۔ میں نے سُنا ہے کہ عمرو آنے والا ہے۔

كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ۔ گویا کہ شیر تھا۔ لٰكِنَّ زَيْدًا بَخِيْلٌ۔ لیکن زید کنجوس ہے۔
لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔ ایسا ہوتا کہ جوانی پھر آتی۔
لَعَلَّ اللّٰهَ غَافِرٌ۔ اغلب ہے کہ خدا بخشنے والا ہے۔
لَعَلَّ الْعَدُوَّ مُقْبِلٌ۔ اغلب ہے کہ دشمن نزدیک آنے والے ہیں۔

نوٹ لَيْتَ ایک امر غیر ممکن پر داخل ہوتا ہے۔ جس کا ہونا ناممکن ہے۔ اور لَعَلَّ کا ادخال امر ممکنات پر یا قریبًا قریبًا محال واقع ہوتا ہے جیسے لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔ اور لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ۔

قاعدہ دوم

اگر اِنَّ کا مسندالیہ ضمیر متصل ہو تو خبر کے ساتھ وہی ضمیر منفصل ضرور مکرر لانی چاہیے جیسے
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ تو سچ مچ فیاض ہے۔

قاعدہ سوم

خبر اِن حرفوں کی مبتدا یا اسم کے بعد آیا کرتی ہے سوائے اسکے کہ وہ ظرف یا حرف جار اُسکے مجرور کے ساتھ مرکب ہو تو اُس حالت میں خبر پہلے آتی ہے جیسے
اِنَّ عِنْدَكَ زَيْدًا۔ سچ مچ تمہارے پاس زید ہے۔
اِنَّ فِي الدَّارِ زَيْدًا۔ سچ مچ گھر میں زید ہے۔

قاعدہ چہارم

ایسے جملہ میں جیسے اِنَّ فِي الدَّارِ صَاحِبَهٗ۔ سچ مچ گھر میں اسکا مالک ہے۔
ضروری ہے کہ خبر پہلے آوے کیونکہ اسم اشارہ اپنے اسم سے جس پر وہ دلالت

کرتا ہے۔ پہلے نہیں آسکتا ہے۔ اگر ان حرفوں کے ساتھ (مَا) زائد بطور تکیہ کلام کے آجاوے تب وہ اسم پر عمل نہیں کرتے جیسے

اِنَّمَا زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ سچ مچ زید کھڑا ہے۔

قاعدہ پنجم

لَیْتَ بعضے وقت اِس قاعدہ کے خلاف ہو جاتا ہے۔ جیسے

لَیْتَمَا زَیْدًا قَآئِمٌ۔ ایسا ہوتا کہ زید کھڑا ہی ہوتا۔

اِس تفاوت کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ مَا اس جگہہ حقیقت میں زائد نہیں ہے۔ بلکہ اُس میں تاکید ہونی پائی جاتی ہے۔ اور اسی واسطے وہ اصلی فاعل بنگیا۔ مگر چونکہ اسکی گردان نہیں ہوسکتی اِس واسطے اُس سے یہہ اثر ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

قاعدہ ششم

حرف لَ کے معنے ہوں۔ شروع۔ لگا۔ تو اُس وقت وہ اِنَّ کے ساتھ آتا ہے۔ جب وہ خبر کے ساتھ لگایا جاوے تو معمولی قاعدہ قائم رکھنا چاہیئے جیسے

اِنَّ زَیْدًا لَقَآئِمٌ۔ سچ مچ زید کھڑا ہے۔

لیکن اگر وہ اسم کے ساتھ لگایا جاوے تو یہہ قاعدہ اُلٹ جاتا ہے جیسے

اِنَّ فِی الدَّارِ لَزَیْدًا۔ سچ مچ زید گھر میں ہے۔

سوائے اسکے ہوگا اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ سچ مچ تو فیاض ہے۔

فصل (۵۵)

اِنَّ کی جگھہ جملہ میں

اِنَّ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جب قاعدہ کے روسے جملہ کا سلسلہ ٹوٹے اور فقرہ شروع ہو جیسے

اِنَّ زَیْدًا قَآئِمٌ۔ سچ مچ زید کھڑا ہے۔

جَآءَنِی الَّذِیْ اِنَّہٗ قَآئِمٌ۔ میرے پاس وہ آیا جو کھڑا ہے۔

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ اِنَّہٗ فَاضِلٌ۔ میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا وہ حقیقت میں فاضل تھا۔

ایک جدید جملہ ساتھ لگانے کے واسطے اُسکے شروع میں اِنَّ لگایا جاتا ہے جیسے

زُرْتُہٗ وَاِنِّیْ ذُوْ اَمَلٍ۔ میں نے اُسکی ملاقات کی۔ اور حقیقت میں مجھکو بڑی امید تھی۔

ایسے جملہ کے شروع میں جو ایسے حرفوں سے ملائے گئے ہوں جیسے

اِذْ (تب) اِذَا (دیکھو) حَیْثُ (جہاں) جیسے

اِجْلِسْ حَیْثُ اِنَّ زَیْدًا جَالِسٌ۔ اُسی جگھہ بیٹھ جہاں زید بیٹھا ہے۔

ایسے کلمات کے بعد اِنَّ رکھا جاتا ہے جیسے قُلْتُ (میں نے کہا) اَلَا (کیا نہیں) جیسے

قُلْتُ اِنَّ زَیْدًا قَآئِمٌ۔ میں نے کہا زید ضرور کھڑا ہے۔

اَلَا اِنَّ زَیْدًا قَآئِمٌ۔ کیا حقیقت میں زید نہیں کھڑا ہے۔

اِنَّ ایسے فقرات میں لَ کے پہلے آتا ہے جیسے

عَلِمْتُ اِنَّ زَيْدًا قَآئِمٌ لَقَآئِمٌ۔ میں جانتا تھا کہ زید وہاں ضرور کھڑا ہے۔
اِنَّ حرف قسم کے بعد آتا ہے جبکہ وہ چیز جسکے واسطے قسم کھائی گئی ہے اُسکے پہلے لَ لگایا جاوے جیسے
وَاللّٰہِ اِنَّ زَيْدًا لَقَآئِمٌ۔ بخدا زید ہی تو کھڑا ہے

فصل (۵۶)

اَنَّ کا استعمال

اَنَّ اُس جگہہ استعمال ہوتا ہے جہاں فعل سے کوئی امر شروع کیا جاوے جیسے
بَلَغَنِيْ اَنَّ زَيْدًا قَآئِمٌ۔ میں نے سُنا ہے کہ زید کھڑا ہے۔
عَلِمْتُ اَنَّكَ قَآئِمٌ۔ میں جانتا تھا کہ تو کھڑا ہے۔
عِنْدِيْ اَنَّكَ فَاضِلٌ۔ یہ میری راے ہے کہ تو فاضل ہے۔
اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ۔ یہ ویسا ہی سچ ہے جیسا کہ تم کہتے ہو۔
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور کہ میں نے تم کو تمام دنیا پر فضیلت دی۔
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ۔ اور جب خدا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ دو طائفوں میں سے ایک کہ وہ تمہارا ہوگا۔

قاعدہ اوّل

جب فعل اپنے لگان پر کسی حرف کے ساتھ عمل کرتا ہے تو اَنَّ اُس لگان کے پہلے آتا ہے جیسے

عَجِبْتُ مِنْ اَنَّكَ كَاتِبٌ۔ مجھے تعجب آتا ہے کہ تم لکھ سکتے ہو۔

فصل (۵۸)

تفصیل کہ کہاں اَنَّ بالف مفتوحہ یا کہاں اِنَّ بالف مکسورہ استعمال ہوتا ہے۔

(۱) فَ عاطفہ کے بعد جب وہ نتیجہ بتاوے جیسے

مَنْ يَّأْتِيْنِيْ فَاِنَّهٗ مُكْرَمٌ۔ وہ جو میرے پاس آتا ہے اُسکی عزت کیجاتی ہے۔

(۲) حرف قسم کے بعد جب مبتدا قسم کے پہلے لَ نہ آوے جیسے

وَاللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔ بخدا زید کھڑا ہوا ہے۔

(۳) اَمَا۔ (کیا نہیں ہے) یعنے بمعنے سوال نافیہ اور لَاجَرَمَ۔ (بلاشک) کے بعد جیسے

اَمَا اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔ کیا زید کھڑا ہوا نہیں ہے۔

لَاجَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۴) بعد ایسے فقرہ کے (میں نے کہا) جبکہ متکلم کے اصل لفظ بولے جاتے ہیں جیسے

اَوَّلُ قَوْلِيْ اَنِّيْ اَحْمَدُ اللّٰهَ } پہلی بات جو میں کہتا ہوں (یہ ہے کہ) خدا کی تعریف کرو۔

فصل (۵۹)

اِنَّ اور اَنَّ کا نون گر جاتا ہے۔

وہ حروف جنکے بعد نَّ مشدد آتا ہے جیسے

اِنَّ - اَنَّ - كَاَنَّ - لٰكِنَّ مخفف ہو کر کے اِنْ - اَنْ - كَاَنْ - لٰكِنْ - بنجاتے ہیں۔
اور اُنکا عمل بہ تفصیل ذیل ہوتا ہے۔

قاعدہُ دوم

اِنَّ اپنے اسم پر عمل نہیں کرتا اور اُسکی خبر کے پہلے لَ آتا ہے جیسے
اِنْ زَیْدٌ لَقَآئِمٌ۔ سچ مچ زید کھڑا ہے۔

نوٹ لَ اسواسطے یہاں آتا ہے کہ اِنْ نافیہ نہ سمجھا جاوے۔

قاعدہ سوم

اَنْ کا اسم غیر محدود ضمیر حذف ہوتا ہے اور اُسکی خبر اُس فقرہ میں الفاظ لگان ہی کے صرف ہوتے ہیں جیسے

عَلِمْتُ اَنْ زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ میں جانتا تھا کہ وہ کھڑا ہے بجائے
عَلِمْتُ اَنَّهٗ زَیْدٌ قَآئِمٌ۔ میں جانتا تھا کہ وہ زید کھڑا ہے۔

قاعدہُ چہارم

جب جملہ ایسے فعل سے شروع ہو کہ جسکا گردان ہو سکے تو اُسکو اَنْ سے جُدا کر دینا چاہئے۔ حرف قَدْ۔ سَوْفَ۔ یا سَ۔ یا حرف نافیہ سے جیسے

نَعْلَمُ اَنْ قَدْ جَآءَ زَیْدٌ۔ میں جانتا تھا کہ زید آیا ہے۔
یَعْلَمُ اَنْ سَوْفَ تَقُوْمُ۔ وہ جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوگے۔
اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اُسکی ہڈیاں جمع نہیں کرینگے۔

قاعدہ پنجم

کَانَ کا معمول ضمیر غیر مذکور محذوف ہوتا ہے اور اُسکی خبر ایک جملہ ہوتی ہے جیسے

كَانَ زَيْدٌ اَسَدٌ۔ گویا کہ زید شیر تھا۔

قاعدہ ششم

جب جملہ فعل کے ساتھ شروع ہو تو فعل کے پہلے قَدْ یا لَمْ ضرور آ جانا چاہئے جیسے

كَانَ قَدْ قَامَ زَيْدٌ۔ اگرچہ زید کھڑا ہو لیا تھا۔

كَانَ لَمْ يَاتِ زَيْدٌ۔ اگرچہ زید نہیں آیا تھا۔

قاعدہ ہفتم

لٰكِنْ اپنے بعد کے لفظ پر عمل نہیں کرتا ہے کیونکہ اُسکے آخر کا نَ گرانے سے اُسکی ربط اسم سے جاتی رہتی ہے۔ اور پھر حرف عاطفہ باقی رہجاتا ہے جیسے

لٰكِنْ كَانُوْا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مگر وہ ظالموں میں سے تھے۔

فصل (۵۹)

اسم ظاہر منصوب

اِنَّ (بیشک۔ ضرور) اَنَّ (کہ) لٰكِنَّ (لیکن) لَيْتَ (کاش) لَعَلَّ (شاید) كَاَنَّ (گویا) لا (کچھ نہیں۔ کوئی نہیں۔) ساتوں حرف مبتدا کو نصب دیتے ہیں جیسے

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ لِاَنَّ بَکْرًا قَاعِدٌ۔ لٰکِنَّ ھِنْدًا نَائِمَۃٌ۔ لَیْتَ زُبَیْدَۃَ حَاضِرَۃٌ۔
لَعَلَّ حَامِدًا جَالِسٌ۔ لَاشَیْءَ خَیْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ۔

ف جبکہ حروف مذکورہ پر مَا بڑھا دیں تو عمل جاتا رہیگا۔ جیسے
اِنَّمَا زَیْدٌ قَاعِدٌ۔ لٰکِنَّمَا عَمْرٌو قَائِمٌ۔

ف اِنَّ ابتداء میں۔ اور اَنَّ درمیان میں آتا ہے۔

فصل ۶۰

حروف نافیہ

یہہ حروف نافیہ مَا۔ لَا۔ لَاتَ۔ اور اِنْ یہہ لفظوں پر لَیْسَ کی طرح عمل کرتے ہیں۔

قاعدہ اوّل

جب مَا نافیہ پورا ہو اور اُسکا عمل نافیاب بھی موجود ہو اور قاعدہ سلسلہ وار پورا ہو تو۔ وہ اپنے بعد اسم بشکل مفعول لیتا ہے جیسے
مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔ زید کھڑا نہیں ہے۔

لیکن اگر حرف نافیہ کے بعد صفتیہ عامل آجاوے یا لفظوں کی ترتیب بدل جاوے تو وہ نافیہ اپنا عمل نہیں کرتا ہے جیسے

مَا زَیْدٌ اِلَّا شَاعِرٌ یعنے مَا زَیْدٌ (شَیْئًا) اِلَّا شَاعِرٌ۔ } زید کچھ نہیں ہے مگر شاعر ہے۔

مَا قَائِمٌ زَیْدٌ۔ جو نہیں کھڑا ہے وہ زید ہے۔

قاعدہ دوم

لا فعل کی طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) اگر دونو اسم اور خبر غیر محدود ہوں۔

(۲) جب خبر اسم سے مقدم نہو۔

(۳) جب نافیہ کے بعد کوئی صفت نہ آوے جیسے

لَا رَجُلٌ حَاضِرًا۔ کوئی آدمی حاضر نہیں ہے۔

قاعدہ سوم

صرف اسم زمانیہ پر امر کرتا ہے جب اسم اور خبر دونو اکٹھے نہ آویں جیسے

نَدِمَ الْبُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ۔ باغی توبہ کرتے ہیں۔ جب توبہ کا وقت نہیں رہا۔

بجائے وَلَاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ مَنْدَمٍ۔

نوٹ بعض استاد یہہ مانتے ہیں کہ اِنْ اپنے اسم پر کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ عمل کرتا ہے اگر سلسلہ الفاظ جملہ کا قائم رہے جیسے

اِنْ هُوَ مُسْتَوْلِيًا عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا عَلٰى اَضْعَفِ الْمَجَانِيْنِ۔ } ضعیف مجنونوں کے سواے۔ وہ کسی پر غالب نہیں ہے۔

قاعدہ چہارم

مَا اکثر اِنْ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے حرف نافیہ کو مضبوط کرنے کے واسطے۔

اِس حالت میں وہ کسی لفظ اپنے مابعد پر عمل نہیں کرتا جیسے

مَا اِنَّ زَیْدٌ جَاھِلٌ۔ زید کچھ احمق نہیں ہے۔

فصل (۶۱)

لَا نَافِیَۃٌ لِلجِنسِ۔

قاعدۂ اوّل

جب لَا انکار کُلی کسی چیز کا کرے تو وہ ویسا ہی عمل کرتا ہے جیسے اِنَّ یعنے وہ اپنے اسم کو بشکل مفعول کرتا ہے اور خبر کو بشکل فاعل۔ مگر شرط یہہ ہے کہ دونو مبتدا اور خبر غیر محدود ہوں اور لَا اسم کے ساتھ آوے جیسے

لَا رَجُلَ قَادِمٌ۔ کوئی آدمی نہیں آتا ہے۔

قاعدۂ دوم

جب وہ اسم کسی دوسرے لفظ سے نہ ملا ہوا ہو تو تنوین گر جاتی ہے جیسا کہ تمثیل بالا میں ہے۔ اِسکا سبب یہہ ہے کہ نافیہ کی مراد کُل جنس سے ہے اور جنس غیر محدود ہوتی ہے یعنے اَلعِلمُ۔ یعنے علم کُلی۔

قاعدۂ سوم

جب یہہ اسم مؤنث قیاسی ہو تو حالت مفعول میں بھی اُسکی فتح قائم رہتی ہے اگرچہ اُسکی مؤنث مفعولی میں تنوین کسرہ ہے جیسے

لَا مُؤْمِنَاتِ (مُؤْمِنَاتَ) فِی اَلْبَلَدِ۔ کوئی ایماندار عورت شہر میں نہیں ہے۔

قاعدۂ چہارم

تثنیہ اور قیاسی جمع مذکر بشکل مفعول استعمال ہوتے ہیں جیسے

لَا قَمَرَیْنِ فِی الْفَلَکِ۔ آسمان میں دو چاند نہیں ہیں۔

لَا مُؤْمِنِیْنَ فِی السُّوْقِ۔ بازار میں کوئی ایماندار مذکر نہیں ہے۔

قاعدۂ پنجم

جب اسم نافیہ والا کسی دوسرے لفظ کے ساتھ لگ جاوے تو تنوین قائم رہتی ہے جیسے

لَا طَالِعًا جَبَلًا عِنْدَنَا۔ پہاڑ پر چڑھنے والا ہمارے ساتھ کوئی نہیں ہے۔

لَا مَرًّا بِزَیْدٍ حَاضِرٌ۔ زید کے پاس سے گذرنے والا ہمارے پاس کوئی نہیں ہے۔

لَا غُلَامَ سَفَرٍ حَاضِرٌ۔ سفری نوکر کوئی حاضر نہیں ہے۔

نوٹ اس پچھلی تمثیل میں تنوین گر گئی ہے مگر یہہ لا کے سبب سے نہیں گری بلکہ۔ اس واسطے گری ہے کہ یہہ اسم دوسرے اسم کے ساتھ ترتیب اضافی میں آگیا ہے

قاعدۂ ششم

جب اسم معرفہ ہو یا درمیان کوئی اور دوسرا لفظ پڑ جاوے تب لا کسی اسم پر عمل نہیں کرتا ہے جیسے

لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو زید گھر میں نہیں ہے اور نہ عمرو۔

وَلَا فِی الدَّارِ رَجُلٌ وَلَا عِنْدَنَا اِمْرَأَۃٌ اور گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے۔ اور نہ کوئی ہمارے پاس عورت ہے

نوٹ ایسی حالتوں میں ضرور ہے کہ ہر ایک فقرہ نافیہ کے ساتھ لا لگایا جاوے۔

قاعدۂ ہفتم

جب بہت سے اسموں کا انکار ہو اور لَا مکرر لایا جاوے تب دونو ترتیبوں میں سے جو چاہو وہ استعمال کرو مگر اس میں یہہ بھی شرط ہے کہ یہہ اسم غیر محدود اور بے تعلق دیگر الفاظ سے ہوں جیسے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
لَا حَوْلٌ وَّلَا قُوَّةُ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ } کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے مگر خدا سے۔
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ۔
لَا حَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

قاعدۂ ہشتم

لَا کے پہلے حرف استفہام لگانے سے اُسکے عمل میں کچھ فرق نہیں آتا ہے جیسے

اَلَا رَجُلَ فِی الدَّارِ۔ کیا گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

قاعدۂ نہم

جب خبر مجمل ہو تو اُسکو ذکر کرنا چاہیئے جیسے

لَا رَجُلَ اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ۔ کوئی آدمی زیادہ عالم بہ نسبت زید کے نہیں ہے۔

جب معنے صاف ہوں تو حذف رہتا ہے جیسے

لَا بَاْسَ۔ کچھ ہرج نہیں ہے۔ یعنے عَلَيْكَ۔ تجھکو۔

ریویو خبر منصوب

لَیْسَ (نہیں) لَیْسَتْ (نہیں۔ نہ) مَا (نہیں۔ نہ) لَا (نہیں نہ) کَانَ (تھا۔ ہے)
اِلَّا (مگر) یہہ حروف خبر کو منصوب کرتے ہیں جیسے
مَا زَیْدٌ کَاتِبًا۔ لَا بَکْرٌ حَائِکًا (جولاہا) لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو۔
لَا رَجُلٌ فِی الْحُجْرَۃِ وَلَا امْرَأَۃٌ۔

ف لَا سے نکرہ عموم کا فائدہ دیا کرتی ہے۔

ف لَیْسَ و کَانَ فعل ہیں اور یہہ کئی لفظ ہیں انکا ذکر صرف میں ہو چکا ہے۔

ف ان حرفوں کے مبتدا یا خبر پر کبھی حرف جرّ زائد لاتے ہیں جیسے
مَا مِنْ رَجُلٍ قَاعِدًا۔ مَا زَیْدٌ بِقَائِمٍ۔ لَیْسَ الْمِزَاجُ بِخَیْرٍ۔

ف حرف کا ترجمہ اردو میں اخیر میں لاؤ۔ آج زید کے سر میں درد تھا۔ خالد کے گھر میں پانی نہیں۔ ظالم کا قتل حرام نہیں۔

ف اِلَّا حرف استثناء ہے دو کلموں کے بیچ میں آتا ہے جیسے
اَھْلُ الْقَرْیَۃِ قُعُوْدٌ اِلَّا زَیْدًا۔ اول کو مستثنیٰ منہ دوسرے کو مستثنیٰ بولتے ہیں۔

ف جب مستثنیٰ منہ محذوف ہوتا ہے اِلَّا لغو ہو جاتا ہے جیسے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

ف مَا۔ اِلَّا۔ کے بعد عمل نہیں کرتا جیسے تما
مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ۔ مَا زَیْدٌ اِلَّا قَائِمٌ۔ وَمَا قَائِمٌ اِلَّا زَیْدٌ۔

فصل (۶۲)

جملہ نسبتی

اِس جملہ میں چار حصّہ یا ٹکڑے ہوتے ہیں۔

(۱) مرجع۔

(۲) نسبتی۔ یا۔ اسم عاطفہ۔ یا ضمیر یا حرف۔

(۳) جملہ صفتیہ۔

(۴) ضمیر جو اپنے مرجع کی طرف راجع ہو۔ جیسے

اَلرَّجُلُ الَّذِيْ رَأَيْتُہٗ ۔ وہ آدمی جو میں نے دیکھا اُسے۔

وہ آدمی جسکو میں نے دیکھا۔

فصل (۶۳)

اسم موصول یا عاطفہ

اَلَّذِيْ اسم معرفہ کے واسطے ہی صرف آتا ہے۔ اور نکرہ کے واسطے مَنْ (جو) مَا (کیا) آتے ہیں۔ سوال میں اسم اشارہ ذَا اِنکے ساتھ شامل کیا جاتا ہے جیسے مَنْ ذَا۔ وہ کون ہے۔ مَاذَا (وہ کیا ہے)

قاعدۂ اوّل

اَلْ تین مقامات پر اَلَّذِيْ کے معنے دیتا ہے تو اُسکو اسم موصول کہتے ہیں۔

(۱) جب اسم فاعل اور اسم مفعول پر آوے جیسے

اَلضَّارِبُ وَالْمَضْرُوْبُ۔ مارنے والا اور پٹا ہوا۔

(۲) جیسے اَلْحَسَنُ الْوَجْہِ (منہ کا سوہنا) بجائے (اَلَّذِیْ حَسُنَ وَجْھُہٗ)

(۳) جب اَلْ فعل مضارع پر داخل ہو جیسے

وَیَسْتَخْرِجُ الْیَرْبُوْعَ مِنْ نَّافِقَائِہٖ ۔ وَمِنْ جُحْرِہٖ بِالشِّیْحَۃِ الْیُتَقَصَّعُ — اور وہ یربوع کو شیحہ کے ساتھ (اُسکی سوراخ میں سے اور اُس سوراخ میں کہ جس میں وہ ہے) کو دیتا ہے

نوٹ بعض وقت فعل بالعوض اسم اور اَلْ کے آتا ہے جبکہ اَلْ عاطفہ ہوتا ہے جیسے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا۔ گھوڑے جو بے دم ہو کر دوڑتے ہیں۔

فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا۔ اور پتھروں پر سُم مار مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا۔ اور سویرے دشمنوں پر حملہ کرتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا۔ اور گرد و غبار اُڑاتے ہیں۔

اَیٌّ۔ جو۔ ایک جو وغیرہ یہ چار طرح سے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

یُعْجِبُنِیْ اَیُّھُمْ ھُوَ قَائِمٌ۔
یُعْجِبُنِیْ اَیٌّ قَائِمٌ۔
یُعْجِبُنِیْ اَیٌّ ھُوَ قَائِمٌ۔
یُعْجِبُنِیْ اَیُّھُمْ قَائِمٌ۔

} اُن میں سے وہ جو کھڑا ہے مجھے خوش آتا ہے۔

اَیُّھَا۔ اَیَّتُھَا۔ یہ خصوصیت کے واسطے آتا ہے اور اسم جسکی طرف اِن سے اشارہ ہو وہ بشکل مفعول آتا ہے جیسے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا اَیَّتُھَا الْعِصَابَۃُ۔ یا خدا ہمکو معاف کر ہم جو خاص گروہ ہیں۔

نَحْنُ نَفْعَلُ کَذَا اَیُّھَا الْقَوْمُ۔ ہم ایسا ایسا کرینگے ہم وہ خاص قوم (معلومہ)

أَنَا أَفْعَلُ كَذَا أَيُّهَا الرَّجُلُ۔ میں ایسا ایسا کرونگا وہ خاص آدمی (یعنے میں خود)

اَیُّھَا۔ اَیَّتُھَا۔ حذف بھی ہو جاتا ہے۔ بشرطے کہ اسم جو ان سے مخصوص ہو اُس پر اَلْ آجاوے جیسے

نَحْنُ الْعَرَبُ أَقْرَى النَّاسِ لِلضَّيْفِ۔ ہم عرب سب آدمیوں سے زیادہ مہمان نواز ہیں۔

نَحْنُ مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نُوَرِّثُ۔ ہم جو نبیوں کے گروہ میں سے ہیں ہم ولیعہد کبھی نہیں رکھتے۔

اَیُّ کے بعد جب مضاف الیہ آجاوے تو اُسکی تعریف بیان کرنے کے واسطے استعمال ہوتا ہے جیسے

جِئْتَنِي بِرَجُلٍ أَيِّ رَجُلٍ۔ تم میرے پاس آدمی لائے کیا خوب آدمی۔

اَیُّ جب اسم معرفہ کے بعد آوے تو بشکل مفعول آتا ہے جیسے

جَاءَنِي زَيْدٌ أَيَّ رَجُلٍ۔ زید میرے پاس آیا وہ کیا (خوب) آدمی ہے۔

مَنْ۔ مَا کی گو گردان نہیں ہے مگر ضمیر جو انکی طرف راجع ہے وہ جنس اور تعداد میں اُس چیز کے ساتھ ہونا چاہیے جسکی جگہہ وہ آتا ہے۔ جیسے

رَأَيْتُ مِنَ الرَّجُلِ مَنْ لَا يُعْجِبُنِي۔ میں نے ایک آدمی دیکھا جسنے (مذکر) مجھے خوش نہیں کیا۔

رَأَيْتُ مِنَ النِّسَاءِ مَنْ لَا تُعْجِبُنِي۔ میں نے ایک عورت دیکھی جو (مؤنث) مجھے خوش نہیں آئی۔

مَنْ اور مَا ہمیشہ واحد مذکر ہوتا ہے۔ جب تک کہ وہ مؤنث یا جمع کے واسطے مخصوص نہ کیا جاوے کہ جس سے معنے صاف ہو جاویں جیسے

رَأَيْتُ مِنَ النِّسَاءِ مَنْ لَا تُعْجِبُنِي۔ میں نے ایک عورت دیکھی جو (یعنے عورتوں میں سے ایک عورت جو) مجھے خوش نہیں آئی۔

زُرْتُ مِنَ الْأَقْوَامِ مَنْ يُكْرِمُونَنِي۔ میں نے لوگوں کو دیکھا جو میری عزت کرتے ہیں۔ یہاں پر یہہ جمع ہے۔

فصل ۶۴

موصول وصلہ میں

اَلَّذِيْ جو۔ جِس۔ اُس اَلَّذَانِ اَلَّذِيْنَ۔ جو۔ جِن۔ اُن۔ اَلَّتِيْ جو۔ جِس۔ اُس
اَللَّتَانِ اَللَّتَيْنِ اللَّاتِيْ اللَّوَاتِيْ جو۔ جِن۔ اُن۔ اَلْ جو۔ جِس۔ اُس۔ وہ جو۔

عربی کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور اردو کا عربی میں

اَلَّذِيْنَ عِنْدَكُمْ هُمْ اُولُو الْعِلْمِ۔ اَللَّذَانِ فِي الدَّارِ هُمَا اَبَوَايَ
النَّائِمَةُ اُخْتِيْ۔ اَلْكَاتِبُ اَخِيْ۔ اَلْفَسِيْقَةُ سَارِقَةٌ۔ اَلْمَقْتُوْلُ زَيْدٌ۔
ف مَا۔ کیا۔ مَنْ۔ کون۔ اَيٌّ۔ کون مرد۔ اَيَّةٌ۔ کون عورت۔
الفاظ سوال بھی کبھی اسم موصول ہوتے ہیں۔
س فِيْ اَيِّ دَارٍ اَنْتَ۔ ج فِيْ اَيِّ (جس) دَارٍ اُخْتُكَ۔
س مَا۔ کیا۔ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى۔ ج مَا۔ جو۔ مَا بِيَسَارِكَ يَا عِيْسٰى۔
سَيِّدُ الْقَوْمِ مَنْ عَلٰى رَاْسِهٖ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔
وہ جو سوتی ہے زید کی بیٹی ہے۔ تیرا بیٹا اِن میں کون ہے۔
زید مجنوں سا ہے۔ وہ چاقو تیز ہے۔ لڑکا باورچی خانہ میں ہے۔
جَيِّدٌ۔ کھرا۔ رَائِجٌ۔ چلتا۔ يَمِيْنٌ۔ دہنا۔ يَسَارٌ۔ بایاں۔ فُتَيْقَةٌ۔ چوہیا۔

فصل ۶۵

دیگر حروف عاطفہ وموصولہ

وہ یہہ ہیں اَنْ - اَنَّ - کَیْ - مَا - لَوْ -

اَنْ بمعنے کہ فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ جیسے

عَجِبْتُ مِنْ اَنْ قُمْتَ - مجھے تعجب آیا کہ تم کھڑے ہوئے -

عَجِبْتُ مِنْ اَنْ تَقُوْمَ - مجھے تعجب آیا کہ تم ضرور کھڑے ہو -

قاعدہ اوّل

اَنَّ (کہ) اسم اور موصوف کے ساتھ جس میں فعل ہست حذف رہتا ہے جیسے

بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ - میں نے سنا ہے کہ زید کھڑا ہے -

قاعدہ دوم

مَا (کیا - جو) جیسے امثلۂ ذیل میں -

عَجِبْتُ مِمَّا ضَرَبْتَ زَیْدًا - مجھے تعجب ہے کہ تم نے زید کو کس واسطے مارا -

عَجِبْتُ مِمَّا زَیْدٌ قَائِمٌ - مجھے تعجب ہے کہ زید کس واسطے کھڑا ہے -

قاعدہ سوم

لَوْ (اگر - جو) یہہ دونو (ماضی اور مضارع) کے ساتھ آتا ہے -

وَدِدْتُ لَوْ قَامَ زَیْدٌ۔	میں چاہتا ہوں کہ زید کھڑا ہو گیا ہوتا۔
أَوَدُّ لَوْ یَقُوْمُ زَیْدٌ۔	میں چاہتا ہوں کہ زید کھڑا ہوتا۔

نوٹ لَوْ ان معنوں میں ایسے فعلوں کے ساتھ آتا ہے جیسے وَدَّ۔ پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ اور فعلوں کے ساتھ کم آتا ہے۔

فصل (۶۶)

اقسام موصول کے

موصول تین قسم یا چیز کا ہونا چاہیئے۔

(۱) ایک جملہ جسمیں مبتدا اور خبر ہو جیسے

جَاءَنِي الَّذِي أَبُوْهُ قَائِمٌ۔ میرے پاس وہ آیا جسکا باپ کھڑا ہے۔

رَأَیْتُ الَّذِيْ أَبُوْهُ قَائِمٌ۔ میں نے اسکو دیکھا جسکا باپ کھڑا ہے۔

(۲) ایک ظرف زمانی یا مکانی یا ایک حرف جار معہ مجرور کے۔

یُعْجِبُنِي الَّذِيْ عِنْدَكَ۔ میں اسے پسند کرتا ہوں جو تمہارے پاس ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ۔ خدا کا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے۔

نوٹ اوّل ایسے جملہ میں معنے صاف ہونے چاہئیں چنانچہ تم یوں نہیں کہہ سکتے۔ جَاءَ الَّذِيْ بِكَ۔ وہ جو تمہارے ساتھ آیا۔ اور نہ یوں کہہ سکتے ہیں جَاءَ الَّذِي الْیَوْمَ۔ وہ آیا۔ جو آج آیا۔

(۳) ایک فاعل۔ اسم مفعول یا ایک اسم جو اصلی صفت ظاہر کرے جیسے

اَلضَّارِبُ۔	اَلْمَضْرُوْبُ	اَلْحَسَنُ الْوَجْهُ۔
مارنے والا۔	پٹا ہوا۔	منہ کا سوہنا

نوٹ دوم یہ صرف الْ کے متعلق ہو سکتے ہیں جبکہ وہ عاطفہ ہیں۔

فصل (۶۷)

ضمیر جو اپنے مرجع کی طرف راجع ہوتا ہے وہ اُسکے ساتھ جنس۔ تعداد۔ اور ضمیر میں مطابقت کرتا ہے۔ جیسے

جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبْتُهُ۔ وہ آیا ہے جسکو میں نے مارا تھا۔

جَاءَ اللَّذَانِ ضَرَبْتُهُمَا۔ دونو آئے ہیں جن دونو کو میں نے مارا تھا۔

نوٹ بعض وقت یہہ ضمیر بول چال کے محاورہ میں آکر حذف رہجاتا ہے جیسے

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ۔ فیصلہ کرو جسکے تم قاضی ہو۔ بجاے قَاضِیْهِ۔ یعنے فیصلہ کرو اُسکا جسکے تم قاضی ہو۔

قاعدۂ اوّل

ایسے موقع پر غائب کا صیغہ کم استعمال ہوتا ہے۔ اگرچہ ایسے فقرات بھی دیکھے جاتے ہیں۔ جیسے

اَنَا الَّذِيْ اَعْطَيْتُكَ الْكِتَابَ۔ میں وہ ہوں جسنے تمکو کتاب دی۔

اصلی معنے ہونگے میں ہوں جو میں نے تمکو کتاب دی۔

فصل (۶۸)

جملہ شرطیّہ

اِس میں دو حصہ ہوتے ہیں ایک شرطیّہ اور دوسرا جزائیّہ اور یہہ جملہ حرفؔ وَ یا فَ سے شروع ہوتے ہیں۔ مضارع شرطیّہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور یہہ وَ یا فَ سے شروع کیا جاتا ہے اِسکی آٹھ قسم ہیں۔

(۱) امر جیسے زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ - اَوْ - وَاُكْرِمَكَ - میرے سے مل اور میں تیری عزت کرونگا۔

اگر امر اسم ہو اصلی امر فعل نہو تو مضارع پر ضمّہ ہوگا جیسے
صَهْ فَاُحْسِنُ اِلَيْكَ - خاموش ہو پھر میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا۔

(۲) نہی جیسے
لَا تَضْرِبْ زَيْدًا فَيَغْضِبَ اَوْ يَغْضِبَ عَلَيْكَ - زید کو نہ مار نہیں تو وہ تم پر خفا ہوگا۔

ویسا ہی جملہ نافیہ میں جیسے
لَا اَعْرِفُ دَارَكَ فَاَزُوْرَكَ اَوْ وَ اَزُوْرَكَ - میں تمہارا گھر نہیں جانتا ہوں۔ ورنہ میں تم سے ملتا۔

(۳) دعائیہ جیسے
رَبِّ وَفِّقْنِيْ فَاَعْمَلَ اَوْ وَاَعْمَلَ صَالِحًا - خدایا میری مدد کر اور میں نیکی کرونگا۔

(۴) استفہامیہ جیسے
هَلْ لِزَيْدٍ صَدِيْقٌ فَيَرْكُنَ اَوْ وَيَرْكُنَ اِلَيْهِ - زید کا کوئی دوست ہے جس پر وہ بھروسہ کر سکے۔

(۵) تواضع جیسے
اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ اَوْ وَتُصِيْبَ خَيْرًا - کیا تم ہمارے پاس نہیں اتروگے - اور تمہاری اچھی تواضع ہوگی۔

(۶) آرزو و درخواست جیسے هَلَّا تَاْتِيْ اِلَيْنَا فَنُكْرِمَكَ اَوْ وَنُكْرِمَكَ - کیا آپ ہمارے پاس نہیں آؤگے - ہم آپ کی خدمت کرینگے۔

خواہش جیسے

لِيْ مَالًا فَاَتَصَدَّقَ اَوْ — خدا کرتا میرے پاس دولت ہوتی تو میں
تَصَدَّقَ۔ — خیرات کرتا۔

امید جیسے

الْحَبِيْبَ قَادِمٌ فَنُكْرِمَهُ اَوْ — شاید ہمارے دوست آوینگے۔ اور ہم انکی
نُكْرِمَهُ۔ — عزت کرینگے۔

مضارع شرطیہ ہمیشہ مستقبل بتاتا ہے اور اگر حال بیان کرنا ہو تو اُسکو نوع اخباری میں لانا
جیسے

زَيْدٌ حَتّٰى لَا يَرْجُوْنَ سَلَامَتَهُ۔ زید ایسا بیمار ہے کہ وہ اُسکی سلامتی کی کچھ امید
رکھتے ہیں۔ یا عام بول چال میں ہم یُوں کہہ سکتے ہیں۔ اِذًا اَظُنُّكَ صَادِقًا۔
اُس حالت میں مَیں خیال کرتا ہوں کہ تم سچ بولتے ہو۔ یہ فقرہ بجوابکسی دوسرے فقرہ کے
بلے آچکا ہے) ہوگا۔

فصل (٦٥)

جملۂ شرط و جزاء

قاعدۂ اوّل

طہ و جزاء بصیغۂ مضارع آنے چاہییں۔ جیسا اوپر کی مثالوں میں گذرا۔

قاعدۂ دوُم

جب ایسا اتفاق ہو کہ جملہ شرطیہ بصیغۂ مضارع ہے اور جزا بصیغۂ ماضی تو شرط کا صیغہ مضارع کا اخیر ساکن ہوجانا چاہیۓ جیسے

اِنْ تَصْبِرْ ظَفِرْتَ۔ اگر تم صبر کرو تو تم کامیاب ہوگے۔

قاعدۂ سوُم

جب جملہ شرطیہ ماضی ہو اور جزا مضارع تب اختیار ہے کہ جزا میں صیغۂ مضارع کو ساکن بناویں جیسے

اِنْ صَبَرْتَ تَظْفَرْ یا تَظْفِرُ۔ اگر تم صبر کرو تو تم کامیاب ہوگے۔

قاعدۂ چہارم

جب دونو شرط وجزا بصیغۂ ماضی ہوں تو اُنکا اخیر نہیں ساکن ہوتا جیسے

اِنْ قُمْتَ قُمْتُ۔ اگر تم کھڑے ہوئے تو میں بھی کھڑا ہوا یعنے کھڑا ہو جاؤنگا۔
مطلب یہہ ہے کہ اگر تم کھڑے ہوئے تو مجھکو بھی کھڑا ہوا سمجھو۔ لیکن مضارع کے معنے ہوجاتے ہیں

قاعدۂ پنجم

جملہ شرطیہ میں فَ داخل ہونے سے مضارع ساکن نہیں ہوتا ہے جیسے

اِنْ قُمْتَ فَیَقُوْمُ اَوْ یَقُمْ اَوْ یَقُوْمُ اَخُوْكَ۔ } اگر تم اُٹھو تو تمہارا بھائی بھی اُٹھیگا

اِنْ ذَهَبْتَ فَلَا يَذْهَبُ اَوْ لَا يَذْهَبُ لَوْلَا يَذْهَبُ صَاحِبُكَ۔ } اگر تو نہ گیا تو تیرا بھائی بھی نہیں جاویگا۔

اِس جملہ میں نافیہ پر غور کرو۔

قاعدہ پنجم

جملہ شرطیہ میں جزا شرط کی بعض وقت حذف بھی رہتی ہے جیسے
اَنْتَ ظَالِمٌ اِنْ فَعَلْتَ۔ تم ظالم ہو اگر تمنے کیا۔ بجاے
اَنْتَ ظَالِمٌ اِنْ فَعَلْتَ فَاَنْتَ ظَالِمٌ۔ تم ظالم ہو یعنے اگر تمنے کیا تو تم ظالم ہو۔

قاعدہ ششم

جملہ شرطیہ میں جزا شرطیہ بصیغۂ ماضی نہیں ہونا چاہئے اور اگر صیغہ ماضی کا ہو بھی تو اُسکے معنے ماضی کے نہیں ہونگے اور نہ شرطیہ میں درخواست ہونی چاہئے۔
یا فعل ناقصہ ہو یا اُس پر عمل حروف قَدْ سَوْفَ یا سَ کا ہو۔ اور اُسکے پہلے کوئی حرف نافیہ نہیں آتا ہے سوا ے لَمْ یا لَا کے۔

قاعدہ ہفتم

جملہ جزا میں اگر فعل پر کوئی ایسا اثر واقع ہو کہ جسکے سبب وہ جزا شرطیہ میں نہیں آسکا تو اُسکو فَ کے ساتھ داخل کرنا چاہئے جیسے
اِنْ صَبَرْتَ فَسَتَظْفَرُ۔ اگر تم صبر کرو تو تم کامیاب ہوگے۔

قاعدہ ہشتم

اگر جزا بصیغہ مضارع ہو خواہ وہ مثبت ہو یا لَا لگانے سے نافیہ بنایا گیا ہو تو اُسکا اخیر خواہ کاٹو یا نہ کاٹو دونو طرح آسکتا ہے لیکن اگر اُسکا اخیر کٹے تو اُسکے ساتھ فَ لگانی چاہیئے۔

قاعدہ نہم

جزا میں حرف اِذَا کا ہمیشہ مستقبل یا حال کے معنے دیتا ہے فعل خواہ بصیغہ ماضی ہو بلکہ اگر مضارع استعمال ہو تو جزا ضرور ماضی ہونا چاہیئے جسکے معنے ہمیشہ حال یا مستقبل کے ہونگے جیسے

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا۔ | جبکہ وعدہ آخرت کا آیا تو ہم تمکو اکٹھا کرینگے۔

اور اگر حرف شرط فعل ماضی پر آجاوے تو اُسکو معنے حال یا استقبال (مضارع) کر دیتا ہے جیسے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔ | جب اللہ کی مدد آویگی۔

رویو جملہ شرطیہ

ماضی شرطیہ لَوْ سے بنتی ہے جیسے

لَوْ دَخَلَ دَارِيْ لَضَرَبْتُهٗ۔ | وہ جو داخل ہوتا ضرور میں اُسکو مارتا۔

لَوْ جِئْتَنِيْ لَاَكْرَمْتُكَ۔ | اگر تو آتا میرے پاس تو ضرور میں تیری خاطر کرتا۔

لَوْ رَفَعَ قَلَمِيْ شَتَمْتُهٗ۔ | اگر وہ میری قلم لیگا تو میں اُسکو گالی دونگا۔

نَعَمْ لَوْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ۔ | ہاں۔ اگر تو ماریگا میں بھی مارونگا۔

عربی کا اُردو ترجمہ کرو

اور اُردو کا عربی۔

لَوْ اَكَلْتَ اَكَلْتُ۔ لَوْ ذَهَبْتَ اَنَا ذَهَبْتُ۔

لَوْطَلَبْتَ مَا جَاءَتْ قَطُّ فِي مَجْلِسِكَ۔ مَا قُمْتُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ۔

نَادَيْنٰهُ اَنْ يَّآ اِبْرٰهِيْمُ۔ اِنِّيْ مُشْتَاقٌ اِلٰى لِقَائِكُمْ۔

لَوْ جِئْتُمْ لَكَانَ اَحْسَنَ۔ لَوْ دَفَعَ قَلَمِيْ شَتَمْتُهٗ۔ نَعَمْ لَوْضَرَبْتَ ضَرَبْتُ۔

اگر تو میری نصیحت سُنتا تو کیوں تجھپر مار پڑتی۔

جو تو آتا تو وہ کھانا کھاتے۔

او حامد تونے سُنا ہے زید کو کس نے مارا۔ شاید خالد نے مارا ہوگا۔

زید نے کل مجھکو گالیاں دیں لیکن پھر عذر کیا۔

ضرور بلی دودہ پی گئی۔ ابّا جان کا قول ہے۔ کہ

گالی دینا پاجیوں کا کام ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے

اَلْمُسْلِمُ لَيْسَ بِفَحَّاشٍ۔

ف ماضی ناتمام اور استمراری مضارع سے بنتی ہیں۔ اور مَازَالَ زَيْدٌ نَآئِمًا۔ لَازَالَ زَيْدٌ مَشْدُوْدًا۔ جملہ اسمیہ میں داخل ہیں۔

ف کھیلتا تھا ماضی ناتمام ہے۔ اور کھیلتا رہا ماضی استمراری ہے۔

اور کھیلتا رہا ہوگا ماضی احتمالی استمراری۔ اور کھیلتا رہا تھا ناتمام استمراری۔

فصل ۵

مقدم مؤخر فعل اور اسم کا

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو مارا۔

قاعدہ اول

پہلے فاعل یا مفعول بھی آجاتا ہے۔ اسکی چار صورتیں ذیل ہیں۔

(۱) زَیْدٌ ضَرَبَنِیْ۔ زید نے مجھکو مارا۔

(۲) زَیْدًا ضَرَبْتُہٗ۔ زید کو میں نے مارا ہے۔

(۳) زَیْدٌ ضَرَبْتُ غُلَامَ صَاحِبِہٖ۔ زید۔ میں نے اُسکے دوست کے غلام کو مارا۔

(۴) زَیْدٌ مَرَرْتُ بِہٖ اَوْ بِغُلَامِہٖ اَوْ بِغُلَامِ صَاحِبِہٖ۔ زید۔ میں اُسکے پاس سے گذرا۔ یا اُسکے غلام کے پاس سے یا اُسکے دوست کے غلام کے پاس سے۔

پہلی مثال میں زَیْدٌ مبتدا ہے اور ضَرَبَنِیْ خبر۔

دوسری مثال میں عامل زَیْدًا کا حذف ہے یعنے اِنَّ زَیْدًا۔

پس یہہ مبتدا ہے اور ضَرَبْتُہٗ اُسکی خبر۔

جب مفعول فعل کا جو اِس طرح سے مقدم ہو اور اُسکے پہلے بھی کوئی لفظ آجاوے جو جملہ فعلیہ کو شروع کرے وہ بشکل مفعول آتا ہے۔ جیسے

اِنْ زَیْدًا ضَرَبْتَہٗ ضَرَبَکَ۔ اگر زید۔ تم اُسکو مارو تو وہ تمکو ماریگا۔

قاعدہ دوم

اِنْ (اگر) یہہ ہمیشہ فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

قاعدہ سوم

جب اسم کے پہلے کوئی اور لفظ آجاوے تو یہہ اسم بشکل فاعل آویگا جیسے

خَرَجْتُ فَاِذَا زَیْدٌ یَضْرِبُوْنَهٗ۔ } میں باہر گیا اور دیکھا زید کو۔ کہ وہ اُسکو مارتے تھے۔

قاعدہ چہارم

اِذَا۔ اسم کے ساتھ ہمیشہ آتا ہے۔ جیسے

خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ۔

قاعدہ پنجم

جب اسم کے پہلے کوئی اور دوسرا لفظ نہ آوے تو پھر خواہ اُسکو بشکل فاعل رکھو جیسے

زَیْدٌ یا زَیْدًا ضَرَبْتُهٗ۔ زید۔ میں نے اُسکو مارا۔

قاعدہ ششم

جب اسکے برعکس عمل ہو تو دوسرا اسم بشکل مفعول آتا ہے جیسے

كُنْتُ حَبِيبَكَ وَعَمْرًا كُنْتُ عَدُوًّا لِاَبِيْهِ۔ } میں تیرا دوست تھا (اور) عمرو کی بابت میں اُسکے باپ کا دشمن ہوں۔

جَلَسَ مُحَمَّدٌ وَجَعْفَرًا اِذْ هَبْتُہٗ۔ محمد بیٹھ گیا۔ اور جعفر کو میں لیگیا۔
قُتِلَ زَیْدٌ فَعَمْرًا لَمْ یَقْتُلُوْہُ۔ زید مارا گیا مگر عمرو کو اُنھوں نے نہیں مارا۔

فصل (۷)

مجمل جملات

بعض جملے مجمل طور سے آتے ہیں اور کم آتے ہیں اُنکا ذکر بھی یہاں کیا جاتا ہے گویا اُن فعلوں میں تنازع پڑ جاتا ہے کہ کِس کی رعایت لازم ہے۔

(۱) قَامَ وَقَعَدَ زَیْدٌ۔ زید اُٹھا اور بیٹھا۔

یہہ سادہ بناوٹ ہے۔ اِن میں فعل ایسا مِلا ہوا آیا ہے کہ گویا ایک ہی فقرہ ہے اور اُنکے بعد فاعل معمولی آیا ہے۔

(۲) ضَرَبَنِيْ وَضَرَبْتُ زَیْدًا۔ زید نے مجھکو مارا اور میں نے زید کو۔

نوٹ اِس میں معلوم ہوتا ہے کہ پہلے فعل میں زَیْدٌ حذف ہے گو دوسرے میں متکلم دوسرے کا مارنا اپنے مارنے کا سبب بیان کرتا ہے یعنے جیسا اُسنے مجھکو مارا ویسا ہی میں نے اُسکو مارا اِس میں اور کچھ نہیں صرف فاعل حذف رہجاتا ہے چنانچہ تم یوں کہہ سکتے ہو

ضَرَبْتَہٗ وَضَرَبَکَ زَیْدٌ۔ تمنے اُسکو مارا اور زید نے تمکو مارا۔

کیونکہ اِس میں ہٗ ضمیر وہ آیا ہے کہ جسکا مرجع ابھی مذکور نہیں ہوا ہے۔

ظَنَّ اور ایسے قسم کے دوسرے افعال اِس ع پچھلے قاعدہ کے خلاف عمل رکھتے ہیں اور بولا جاسکتا ہے جیسے

ظَنَّنِيْ وَظَنَنْتُ زَیْدًا قَائِمًا اَبَاہُ۔ میں نے سمجھا کہ زید کا باپ کھڑا ہے۔ اور زید نے سمجھا کہ میں کھڑا ہوں۔

قاعدۂ دوم

جب ایک سے زیادہ فاعل آویں تو دو فعلوں میں سے کوئی ایک اُن فاعلوں کے ساتھ تعداد اور زمان میں مطابق ہونے چاہئیں جیسے

قَامَا وَقَعَدَ اَخَوَاكَ۔ تمہارے دونو بھائی اُٹھے اور بیٹھے۔

اِس میں پہلا فعل مطابق ہوا ہے کیونکہ وہ مناسب موقع پر ہے۔

قَامَ وَقَعَدَا اَخَوَاكَ۔ تمہارے دونو بھائی اُٹھے اور بیٹھے۔

اِس میں دوسرا فعل مطابق آیا ہے کیونکہ وہ نزدیک فاعل کے ہے۔

قاعدۂ سوم

ایسی حالتوں میں بہتر ہے کہ معمولی قاعدہ اختیار کیا جاوے اور کہو کہ

قَامَ زَیْدٌ وَقَعَدَ۔

قَامَ اَخَوَاكَ وَقَعَدَا۔

فصل (۲۷)

استثناء۔

عربی میں الفاظ استثناء یہہ ہیں۔

اِلَّا یہہ حرف ہے۔ غَیْرُ اور سِوٰی اسم ہیں۔ عَدَا۔ خَلَا اور حَاشَا۔ حروف مشبہ بالفعل ہیں۔

(۱) اِلَّا

اِلَّا اپنے بعد مفعول لیتا ہے جب اُسکے ماقبل جملہ نافیہ یا استفہامیہ نہو جیسے
قَامَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔ لوگ اُٹھے سوائے زید کے۔
اِسکے سوائے دوسری طرح اسم کے مقابل ہوتا ہے جیسے
مَا قَامَ اَحَدٌ اِلَّا زَیْدٌ۔ اور کوئی نہیں اُٹھا مگر زید۔

قاعدہ اوّل

جب وہ اسم جسکا استثنار کیا گیا ہے حذف ہو تو اسم مستثنےٰ جو اِلَّا کے بعد آوے وہ اُس حالت کی شکل میں ہوگا کہ جس میں وہ محذوف اسم ہوتا اگر لکھا جاتا جیسے
مَا قَامَ اِلَّا زَیْدٌ۔ کوئی نہیں اُٹھا سوائے زید کے۔
مَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْدًا۔ میں نے نہیں دیکھا مگر زید۔
یعنے میں نے زید کے سوائے اور کسی کو نہیں دیکھا۔
مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ۔ میں نہیں گذرا مگر زید کے پاس سے۔
یعنے میں اور کسی کے پاس سے نہیں گذرا سوائے زید کے۔

(۲) سِوٰی اور غَیْرُ

چونکہ یہہ دونو اسم ہیں یہہ مستثنےٰ چیز کو مضاف الیہ کی حالت میں لاتے ہیں سِوٰی کی گردان نہیں ہوسکتی ہے مگر غَیْرٌ کی گردان ہوسکتی ہے۔ اِنکے سوا سب وہی قاعدے ہیں جو اِلَّا کے واسطے ہیں۔ جیسے
قَامَ الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ۔ لوگ اُٹھے سوائے زید کے
مَرَرْتُ بِالْقَوْمِ غَیْرِ زَیْدٍ۔ میں زید کے سوائے قوم پر گذرا۔ جب مفعول کی شکل میں ہوویں۔

مَاجَآءَ اَحَدٌ غَیْرُ زَیْدٍ۔ کوئی نہیں آیا سوائے زید کے۔
مَامَرَرْتُ بِاَحَدٍ غَیْرَ زَیْدٍ۔ میں زید کے سوا کسی اور پر نہیں گذرا۔
یہہ مقامات ہیں جہاں غیر کی گردان ہوسکتی ہے یا نہیں۔
مَاجَآءَ غَیْرُ زَیْدٍ۔ کوئی نہیں آیا سوائے زید کے۔
مَارَاَیْتُ غَیْرَ زَیْدٍ۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا مگر زید کو۔
مَامَرَرْتُ بِغَیْرِ زَیْدٍ میں کسی کے پاس سے نہیں گذرا مگر زید کے۔
اِن میں اِسکی گردان ہوسکتی ہے۔

(۳) عَدَا۔ خَلَا۔ حَاشَا۔

عَدَا۔ خَلَا اور حَاشَا کے ساتھ مفعول آتا ہے۔ عَدَا اور خَلَا کے ساتھ اکثر مَا آتا ہے جیسے

جَآءَ الْقَوْمُ مَاعَدَا زَیْدًا۔
جَآءَ الْقَوْمُ مَاخَلَا زَیْدًا۔ } لوگ آئے سوائے زید کے۔

جب مَا حذف ہو تو حالت فاعلی میں نہیں آتا دوسری حالت اختیار کرتا ہے۔
لَاسِیَّمَا خاصکر اپنے بعد فاعل یا مضاف لیتا ہے جیسے
اَعْجَبَنِی النَّاسُ لَاسِیَّمَا زَیْدٌ اور زَیْدٍ۔ سب لوگوں نے مجھے خوش کیا خاصکر زید نے۔
پہلے میں لَاسِیَّمَا زَیْدٌ کے معنے ہیں۔ لَامِثْلَ مَاهُوَ زَیْدٌ۔
اور دوسری میں زَیْدٍ سمجھا جاتا ہے۔
سِیَّ کی لگان نے اُسکے ساتھ ربط کھائی ہے۔ اور چونکہ یہاں مَا زائد ہے اسواسطے کچھ عمل اپنے مابعد پر نہیں کرتا۔

فصل (۳)

الفاظ توابع۔

الفاظ توابع اپنے متبوع کے ساتھ اخیر اعراب میں مطابق ہوتے ہیں بلحاظ حالت کے جیسے
جَاءَنِیْ زَیْدٌ فَاضِلٌ۔ فاضل زید آیا۔
اس میں تابع اور متبوع یکساں ہیں اور دونوں نے بشکل فاعل ہوکر ضمہ لیا ہے۔

قاعدۂ اوّل

اور اگر ایسا موقع ہو کہ متبوع ایک ایسا لفظ ہے کہ جسکا گردان نہیں ہوسکتا ہے تو اُسکا تابع ضرور وہی اعراب لیگا جو غیر منصرف متبوع اعراب لیتا ہے بلشرط اُسکے منصرف ہونے کے جیسے
رَاَیْتُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ۔ میں نے اُس آدمی کو دیکھا۔

قاعدۂ دوم

جب اسم ندا کے بعد آوے اور اپنا اصلی اعراب کھو دے تو اُسکا تابع فتحہ یا ضمہ دونوں میں سے ایک لے سکتا ہے یعنے دونو طرح درست ہے۔ جیسے
یَا زَیْدُ الْکَرِیْمُ۔ اَوْ۔ اَلْکَرِیْمَ۔ اَوْ۔ زَیْدٌ فَیَّاضٌ۔
یہہ پانچ قسم کے توابع ہیں۔

۵	۴	۳	۲	۱
عَطْفُ الْبَیَانِ	بَدَلٌ	تَوْکِیْدٌ	عَطْفٌ	نَعْتٌ

فصل (۷۴)

(۱) نعتٌ۔

یہہ وہ قسم ہے کہ جسکو ہمیں صفت کہنا چاہئے۔ مگر ہم اِسکو زیادہ تاکید سے اِس واسطے نہیں کہتے ہیں کیونکہ یہہ اصل میں صفت نہیں ہے بلکہ اسم صفتیہ ہے مثلاً رَجُلٌ کَرِیْمٌ میں کریم کے معنے مہربان کے نہیں ہیں بلکہ مہربان شخص کے اِسواسطے اِسکو تابع کہینگے ؏

قاعدہ اوّل

نعت یا تو اپنے اسم پر لگائی جاتی ہے جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ کَرِیْمٍ۔ میں فیاض آدمی کے پاس سے گذرا۔

یا۔ نعت اسم کے لگان پر لگائی جاتی ہے جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ کَرِیْمٍ اَبُوْہُ۔ میں آدمی کے پاس سے گذرا جسکا باپ کریم ہے۔

فصل ۷۵

تفصیل نعت

یہہ چار اقسام ذیل پر ہوتی ہے

(۱) مشتقات کی شکل میں جیسے

ضَارِبٌ
مَضْرُوْبٌ } ضَرَبَ سے۔

حَسَنٌ۔ خوبصورت از حُسْنٌ۔
اَفْضَلُ۔ بہت فاضل از فَضْلٌ۔
(۲) اسمائے اشارہ سے جیسے
مَرَرْتُ بِزَیْدٍ هٰذَا۔ میں اِس زید کے پاس سے گذرا۔
(۳) جب ایک اسم کے ساتھ دوسرا اسم ملکیّت کے معنے کا رَبط پاوے جیسے
مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِیْ مَالٍ۔ یا صَاحِبِ مَالٍ۔ میں ایک مالدار آدمی کے پاس سے گذرا۔
(۴) جب اسم نسبتی دوسرے اسم پر داخل ہو جیسے
مَرَرْتُ بِرَجُلٍ بَیْرُوْتِیٍّ۔ میں ایک بیروتی آدمی کے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ اوّل

اِس میں ضرور ہے کہ اسم متبوع مذکور ہو اگر یہہ اسم غیر محدود ہو تو ضرور ہے کہ ایک شخص پر محدود کیا جاوے جیسے کہ اوپر کی مثال میں آیا ہے

قاعدۂ دوم

اسم مصدر بھی بعض وقت نعت بنجاتا ہے جیسے
مَرَرْتُ بِرَجُلٍ عَدْلٍ۔ میں ایک منصف آدمی کے پاس سے گذرا۔
مگر یہہ یاد رکھو کہ اِس جگہہ عَدْلٍ بجاے ذِیْ عَدْلٍ کے آیا ہے بمعنے صاحب عدل یعنے عدل والا۔
چاہیئے کہ یہہ اِس جگہہ تنہا قائم رہے اور مذکر ہووے گویا کہ اُسکے ماقبل ذُوْ لگا ہوا ہے۔

قاعدہ سوم

جو جملہ مبتدا اور خبر سے بنا ہو وہ بھی نعت بن سکتا ہے جیسے

جَآءَنِیْ رَجُلٌ اَبُوْہُ قَآئِمٌ۔ میرے پاس ایک آدمی آیا جسکا باپ کھڑا ہے۔

اَبُوْہُ قَآئِمٌ نعت ہے۔

قاعدہ چہارم

فعل اور اُسکا مفعول ملکر کے بھی نعت بنجاتے ہیں جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ یُحِبُّ الْعِلْمَ۔ میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جو علم کو پیار کرتا ہے۔

یُحِبُّ الْعِلْمَ جملہ فعلیہ ہو کر نعت ہوا۔

قاعدہ پنجم

اسی طرح ظرف اور جار مجرور ملے ہوئے نعت بنجاتے ہیں۔ جیسے

اَعْجَبَنِیْ رَجُلٌ عِنْدَکَ یا فِی الدَّارِ } میں اُس آدمی کو (جو تمہارے پاس ہے یا گھر میں ہے) چاہتا ہوں۔

فصل (۷۶) مطابقت نعت اور اُسکے اسم کی۔

قاعدہ اوّل

جب کہ نعت خود اسم کے ساتھ لگائی جاوے تو وہ اسم کے ساتھ مطابقت جنس میں۔ تعداد میں۔ حالت میں۔ اور معرف باللام ہونے میں یعنے کہ اُس پر اَلْ حسب موقع حالت

لگایا جاوے یا نہ لگایا جاوے جیسے

جَآءَ الرَّجُلُ الْفَاضِلُ۔ — وہ فاضل آدمی آیا۔

رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ فَاضِلَیْنِ۔ — میں نے دو فاضل آدمی دیکھے۔

مَرَرْتُ بِامْرَاَۃٍ فَاضِلَۃٍ۔ — میں ایک فاضلہ عورت کے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ دوم

جب نعت اسم کے متعلق کے لگان پر داخل ہو تو جو قاعدہ فعل اور فاعل کے واسطے ہے وہی اسکے واسطے ہے یعنے وہ اپنے ماقبل اسم کے ساتھ مطابقت کریگا تعداد میں اور حالت میں اور آل لینے میں۔ مگر جنس اور ضمیر میں اپنے مابعد اسم کے ساتھ مطابق ہوگا جیسے

جَآءَ الرَّجُلُ الْفَاضِلُ اَبُوْہُ اَوْ اَبَوَاہُ اَوْ اٰبَاؤُہٗ۔ — وہ آدمی آیا جسکا باپ فاضل ہے۔ یا والدین فاضل ہیں۔ یا اُسکے باپ دادا فاضل ہیں۔

جَآءَ الرَّجُلُ الْفَاضِلَۃُ ابْنَتُہٗ اَوِ ابْنَتَاہُ اَوْ بَنَاتُہٗ۔ — وہ آدمی آیا جسکی لڑکی (دختر) فاضلہ ہے۔ یا جسکی دو لڑکیاں فاضلہ ہیں یا جسکی تمام لڑکیاں فاضلہ ہیں۔

قاعدۂ سوم

ایسے مقامات پر واحد یا جمع مکسر بلالحاظ قاعدۂ بالاکے استعمال ہوسکتے ہیں جیسے

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ کَرِیْمٍ اٰبَاؤُہٗ اَوْ کِرَامٍ اٰبَاؤُہٗ۔ — میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جس کے والدین فیاض ہیں۔

مختصر یہہ کہ نعت ایسے مقامات پر ہر طرح فعل کے برابر رہتی ہے

فصل (۷۷) تابع دوم عطف۔

یہہ دو قسم ہے اصلی اور خیالی۔

اول جب دو لفظ واو عاطفہ کے ساتھ معطوف ہوں۔ جیسے

جَاءَنِي زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ زید اور عمرو میرے پاس آئے۔

مَنْ يَقُمْ وَيَذْهَبْ أُكْرِمْهُ۔ } جو اُٹھ کھڑا ہو اور چلا جاوے میں اُسکی تعظیم کرونگا۔

قاعدہ اوّل

جب پہلا لفظ ضمیر متصل یا فاعل ہو تو عطف قائم کرنے کے واسطے ضمیر منفصل مکرر لانا چاہئے جیسے

جِئْتُ أَنَا وَزَيْدٌ۔ میں آیا اور زید آیا۔

قاعدہ دوم

جب کوئی دوسرا لفظ بیچ میں پڑ جاوے تو ضمیر کے مکرر لانے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے

ذَهَبْتُ الْيَوْمَ وَزَيْدٌ۔ آج میں اور زید گئے۔

قاعدہ سوم

جب پہلا معطوف مجرور ہو تو حرف جار کا مکرر لانا ضرور ہے جیسے

مَرَرْتُ بِكَ وَبِزَيْدٍ۔ میں تیرے اور زید کے پاس سے گذرا۔

اَلْمَالُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ۔ مال تیرے اور میرے میں ہے۔

قاعدہ چہارم

جب الفاظ دونو معطوف ہوں تو وہ صیغہ زمان میں مطابق ہونے چاہئیں جیسے

قَامَ وَقَعَدَ۔ وہ اٹھا اور بیٹھا۔

يَقُوْمُ وَيَقْعُدُ۔ وہ اٹھتا ہے اور بیٹھتا ہے۔

قاعدہ پنجم

جب الفاظ معطوفہ میں سے پہلا لفظ اسم مشترک ہو اور فعل کی طرح اسم پر عمل کرتا ہو۔ تو دوسرا معطوف بھی فعل آسکتا ہے جیسے

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا } قسم ہے انکی جو صبح کے وقت لوٹ مچاتے ہیں۔ اور انکی قسم ہے جو غبار اڑاتے ہیں۔

قاعدہ ششم

اسی طرح سے جب فعل بطور اسم کے مستعمل ہو تو وہ اپنے ساتھ دوسرے اسم کو بھی عطف کرسکتا ہے جیسے

يَا رُبَّ بَيْضَآءَ مِنَ الْعَوَاهِجِ
اُمِّ صَبِيٍّ قَدْ حَبَا وَدَارِجٖ } او قوم عواہج میں سے کئی ایک خوبصورت عورتیں ہیں جنکے لڑکے۔ گھٹنوں کے بل چلتے ہیں اور اٹھتے ہیں۔

یہاں پر قَدْ حَبَا اسم مشترک ہے۔

یہاں حَبَا کے متعلق ہو کر لفظ قَدْ کا دَارِجٖ پر عطف ہے۔ یعنے قَدْ دَارِجٖ ہے۔

فصل (۸۷) حروف توابع عطف۔

وَ۔ اور، یہہ صرف عاطفہ سادہ ہے جیسے زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو۔ زید اور عمرو۔

ف (اور۔ پھر) یہہ پچھلا سلسلہ یا نتیجہ سابقہ کلام کا بیان کرتا ہے جیسے

قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو۔ زید اٹھا پھر عمرو۔

ثُمَّ۔ (تب) یعنے سلسلہ وار جیسے

جَاءَ زَیْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو زید آیا اور تب عمرو۔

حَتّٰی۔ (بلکہ۔ بھی) یعنے محدود سلسلہ جیسے

مَاتَ النَّاسُ حَتَّی الْاَنْبِیَاءِ۔ لوگ مرگئے بلکہ انبیا بھی۔

قَدِمَ الْحُجَّاجُ حَتَّی الْمُشَاۃِ۔ مسافر آگئے بلکہ جو پیدل تھے (اُن تک بھی آگئے۔

اَوْ۔ (یا) جیسے

جَاءَ زَیْدٌ اَوْ عَمْرٌو۔ زید یا عمرو آیا۔

اَمْ (یا) آیا کے بعد جیسے

اَعِنْدَکَ زَیْدٌ اَمْ عَمْرٌو۔ آیا تمہارے پاس زید ہے یا عمرو۔

اِمَّا۔ (خواہ دو میں سے ایک) جیسے

وَتَعَلَّمَ اِمَّا فِقْهًا وَّ اِمَّا نَحْوًا۔ اُسنے پڑہا خواہ فقہ خواہ نحو۔

لَا (نا) یہہ صرف سادہ نافیہ ہے جیسے

جَاءَ زَیْدٌ لَا عَمْرٌو۔ زید آیا ہے نہ عمرو۔ اسکو حرف مساوات کہتے ہیں۔

بَلْ (نا) یا بلکہ جیسے

جَاءَنِیْ زَیْدٌ بَلْ عَمْرٌو۔ میرے پاس زید آیا نہ بلکہ عمرو۔ اسکو حرف ترقی کہتے ہیں۔

لٰكِنْ (مگر) جیسے

جَاءَنِيْ زَيْدٌ لٰكِنْ عَمْرٌو لَمْ يَجِئْ۔ زید میرے پاس آیا لیکن عمرو نہیں آیا۔

مَا جَاءَنِيْ زَيْدٌ لٰكِنْ عَمْرٌو قَدْ جَاءَ۔ زید میرے پاس نہیں آیا لیکن عمرو آگیا ہے۔

فصل (۷۹)

(تَوْكِيْد)

توکید دو طرح ہوتی ہے لفظاً یا معنےً۔

لفظی میں جس لفظ پر توکید ہے وہ مکرر بولا جاتا ہے جیسے

جَاءَنِيْ زَيْدٌ زَيْدٌ۔ زید زید میرے پاس آیا۔ تاکید اسمی کی مثال ہے۔

ضَرَبَ ضَرَبَ زَيْدٌ۔ مارا مارا زید نے۔ تاکید فعلی کی مثال ہے۔

نَعَمْ نَعَمْ۔ ہاں ہاں۔ تاکید حرفی کی مثال ہے۔

قاعدہ اول

بجائے ایک لفظ مکرر بولنے کے مرادف الفاظ بولتے ہیں جیسے

جَاءَ لَيْثٌ اَسَدٌ۔ شیر شیر آیا ہے۔

جَلَسَ قَعَدَ زَيْدٌ۔ زید بیٹھا بیٹھ گیا۔

نَعَمْ جَيْرِ۔ ہاں بیشک۔

قاعدۂ دوم

ایک ہی جملہ مکرّر بولا جاوے جیسے

زَیْدٌ قَائِمٌ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ زید کھڑا ہے زید کھڑا ہے۔

قاعدۂ سوم

جب ایسی صورت ہو کہ ہم ضمیر متصل کو مکرّر بولنا چاہیں تو ضرور ہے کہ وہ اسم جسکے ساتھ وہ ضمیر لگا ہوا ہے وہ بھی اُسکے ساتھ ہی مکرّر بولا جاوے جیسے

مَرَرْتُ بِكَ بِكَ۔ میں تیرے پاس تیرے پاس سے گذرا۔

قاعدۂ چہارم

ویسا ہی اِنَّ کا حال ہے کہ اُسکے ساتھ اُسکا اسم بھی مکرّر بولا جاتا ہے جیسے

اِنَّ زَیْدًا اِنَّ زَیْدًا۔ سچ مچ زید۔

قاعدۂ پنجم

جب کوئی ضمیر فعل یا حرف سے جدا نہو سکے اور اُسکو تاکیدًا بولنا ہو تو مکرّر کے واسطے ضمیر منفصل بولنا چاہئے جیسے

ضَرَبْتَ اَنْتَ۔ تو نے مارا تو نے۔

ضَرَبْتَنِيْ اَنَا۔ تو نے مجھکو مارا ہے مجھکو۔

مَرَرْتُ بِهٖ هُوَ۔ میں اُسکے پاس سے گذرا اُسکے پاس سے۔

قاعدۂ ششم

صرف ایک حالت میں فعل جو واحد غائب ہے اُسکے بعد ضمیر متکلم کا آتا ہے یعنے اِنَّمَا کے بعد جیسے
اِنَّمَا قَامَ اَنَا۔ کوئی نہیں اُٹھا مگر میں۔

اَنَا الزَّائِدُ الحَامِي الذِّمَامُ وَاِنَّمَا۔	میں وہ ہوں جو اُنکو دوائی دیتا ہے اور جو اُنکے حقوق قائم رکھتا ہے اور کوئی نہیں مگر میں یا کہ
یُدَافِعُ عَنْ اَحْسَابِہِمْ اَنَا اَوْ مِثْلِي	میرے جیسے اُنکی عزت کی حفاظت کرتے ہیں۔

قاعدۂ ہفتم

اور یہہ توکید کا عمل جو معنوں میں واقع ہوتا ہے اُسکی یہہ مراد ہے کہ جیسے کہیں کہ وہ خود۔ وَے سب کے سب وغیرہ جو عربی میں یوں کہینگے۔

لفظ نَفْسٌ۔ خود یا روح۔ عَیْنٌ۔ آنکھ۔ یہہ الفاظ ضمیر کے ساتھ لگانے سے بنتے ہیں۔
نَفْسٌ۔ تعداد میں اسم کے ساتھ مطابق ہوتا ہے۔

۱۔	جَاءَنِي	زَیْدٌ نَفْسُہٗ۔	زید خود آیا۔	میرے پاس۔
		الزَّیْدَانِ اَنْفُسُہُمَا۔	دو زید خود آئے۔	
		الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُہُمْ۔	(سب) زید خود آئے۔	
مونث	جَاءَتْ	هِنْدٌ نَفْسُهَا۔	ہندہ خود آئی۔	
		الْهِنْدَانِ اَنْفُسُهُمَا	دو ہنداں خود آئیں۔	
		الْهِنْدَاتُ اَنْفُسُهُنَّ	ہندیں خود آئیں۔	

قاعدۂ ہشتم

عَیْنٌ صرف واحد کے ساتھ آتا ہے جیسے

اَلزَّیْدُوْنَ عَیْنُھُمْ۔ زید خود۔

اَلْھِنْدَاتُ عَیْنُھُنَّ۔ ہندیں خود۔

قاعدۂ نہم

بِنَفْسِہٖ کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے

جَآءَ زَیْدٌ بِنَفْسِہٖ۔ زید خود آیا۔ وغیرہ۔

قاعدۂ دہم

سب کے سب معنوں کے واسطے لفظ کُلٌّ ضمیر متصل کے ساتھ آتا ہے جو اسم کے ساتھ جنس اور تعداد میں مطابق ہوتا ہے۔

اَجْمَعُ کا لفظ علیحدہ آتا ہے اور یہہ دو تو لفظ تثنیہ میں کِلَانِ آتا ہے اور اُسکا مؤنث کِلْتَانِ کُلٌّ کی طرح اسم کے ساتھ مطابقت کرتا ہے جیسے

جَآءَ الْقَوْمُ کُلُّھُمْ۔ لوگ سب کے سب آئے۔

جَآءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ وہ دونو کے دونو آئے۔

مَرَرْتُ بِالْمَرْاَتَیْنِ کِلْتَیْھِمَا۔ میں اُن دونو کی دونو عورتوں کے پاس سے گذرا۔

لفظ کُلٌّ کلبعنے بخوبی یا اچھی طرح کے اکثر آتا ہے جیسے

ھُوَ الْعَالِمُ کُلُّ الْعَالِمِ۔ وہ بخوبی پڑھا ہوا آدمی ہے۔

لَقِيْتُ الْجَيْشَ اَجْمَعَ۔	میں سارے کی ساری فوج سے ملا۔
وَعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔	اور انکے سارے کے سارے خاندان پر۔

قاعدۂ یازدہم

جب اِس بات کی ضرورت ہو کہ نَفْسٌ اور عَيْنٌ کے ساتھ کا ضمیر متّصل زیادہ تاکید کے واسطے مکرّر لایا جاوے تو دوبارہ کے لانے کے واسطے ضمیر منفصل بشکل فاعل لانا چاہیئے اور اُس سے پہلے رکھنا چاہیئے جیسے

ضَرَبْتَ اَنْتَ بِنَفْسِكَ۔	تم نے خود اپنے آپ مارا۔
ضَرَبَ هُوَ عَيْنُهٗ۔	اُس نے خود آپ مارا۔

لفظ بَعْضٌ کا بمعنے آپس میں یا ایک دوسرے کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ اور دونو فریق کے واسطے مکرّر لایا جاتا ہے جیسے

اِهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ۔	اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ۔	اُن رسولوں کو ہمنے بزرگی دی ایک کو دوسرے پر۔

فصل ۸۰

(رویو مؤکد تاکید)

زَیْدٌ نَفْسُهٗ (خود ہی۔ آپ ہی۔ وہی) زَیْدَانِ اَنْفُسُہُمَا۔ زَیْدُوْنَ اَنْفُسُہُمْ۔
هِنْدٌ نَفْسُہَا۔ هِنْدَانِ اَنْفُسُہُمَا۔ هِنْدَاتٌ اَنْفُسُہُنَّ۔
هُوَ عَيْنُہٗ (خود ہی۔ آپ ہی۔ وہی) هُمَا اَعْيُنُہُمَا۔ هُمْ اَعْيُنُہُمْ۔
هِيَ عَيْنُہَا۔ هُنَّ اَعْيُنُہُنَّ۔
عَبْدٌ كُلُّهٗ۔ سارا پورا۔ عِبَادٌ كُلُّهُمْ۔ اَمَةٌ كُلُّهَا۔ اِمَاءٌ كُلُّهُنَّ۔
هٰذَا الْجَمْعُ۔ هٰؤُلَاءِ اَجْمَعُوْنَ اَكْتَعُوْنَ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ۔
هٰذِهٖ جَمْعَاءُ هُنَّ جُمَعُ۔ كُتَعُ بُتَعُ بُصَعُ

ف لفظ نفس اور عین اور کل سے برعایت ضمیر تاکید کرتے ہیں۔ اور لفظ اَجْمَعُ بمطابقت صیغہ تاکید پڑتا ہے۔

اَكْتَعُ۔ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ تینوں اَجْمَعُ کے مددگار ہوتے ہیں۔ تنہا نہیں آتے۔
هُمْ اَكْتَعُوْنَ نہیں بولتے۔

اور كِلَا اور كِلْتَا خاص ہیں مُثَنّٰی سے جیسے
عَبْدَانِ كِلَاهُمَا۔ دونو غلام۔
اَمَتَانِ كِلْتَاهُمَا۔ دونو لونڈیاں۔

ف تاکید مؤکد کا اعراب ایک ہوتا ہے۔

اِن فقروں کا اردو ترجمہ کرو

هِنْدُ نَفْسُهَا بَائِعَةٌ۔ ثَوْبُكَ عَيْنُهُ خُلُقٌ۔
قَمِيْصُهُ مُلَوَّنٌ كُلُّهُ۔ يَدُهَا مُخَضَّبَةٌ كُلُّهَا۔
قَلَمُكَ فَاسِدٌ كُلُّهُ۔ زَيْدَانِ كِلَاهُمَا خَبِيْثَانِ۔
يَدَاهُ كِلْتَاهُمَا مَشْدُوْدَتَانِ۔ مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ۔
اَلْمَكْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاةِ۔

ف تکرار لفظی سے بھی تاکید نکلتی ہے جیسے

زَيْدٌ زَيْدٌ صَدِيْقِيْ صَدِيْقِيْ۔ صَدِيْقِيْ زَيْدٌ۔
هٰذَا هٰذَا قَلَمِيْ۔ اِنَّ اِنَّ زَيْدًا ضَارِبٌ۔
اِنَّ زَيْدًا ضَارِبٌ ضَارِبٌ۔ لَا لَا۔ نَعَمْ نَعَمْ۔ عِنْدِيْ عِنْدِيْ۔

اِس عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو

چھت پر بلی ہے یا بندر۔ میرا دامن کُل تر ہے۔ وہ خود کھڑی ہے۔ یہہ آپ کھڑا ہے۔ یہی یہی چور ہے۔ میں کھڑا ہوں کھڑا ہوں۔

قِرْدٌ (بندر) ذَيْلٌ (دامن) فَ (پس) وَ (اور)
ثُمَّ (پھر) اَوْ (یا) اَمْ (یا۔کیا) حَتّٰى (بھی)
بَلْ (بلکہ) لَا (نہیں) اِمَّا (یا) لٰكِنْ (مگر۔پر)

یہہ دس حرف عطف ہیں۔ دو اسموں کے درمیان آتے ہیں۔ پہلا معطوف علیہ دوسرا معطوف کہلاتا ہے جنکا اعراب ایک ہوتا ہے۔

اِمّا مکرّر بھی آتا ہے دونو سے پہلے اور دونو کے بیچ میں۔

هٰذَا الشَّجَرُ اِمَّا نَخْلٌ اَوْ سِدْرَۃٌ۔ زَیْدٌ قَاعِدٌ اَوْ قَائِمٌ۔

اَخِی فِی الْمَسْجِدِ لَا فِی الدَّارِ۔ اَمِیْرٌ ثُمَّ فَقِیْرٌ۔

زَیْدٌ حَاضِرٌ لٰکِنَّ الْهِنْدَ ۃَ غَائِبَۃٌ۔

فصل (۸)

(۴) تابع بَدَلٌ۔

یہہ چار قسم کی ہے۔

۱) سادہ بدل جب ایک لفظ دوسرے کے واسطے آتا ہے جو معنوں میں مراد اُس سے اِسم کی ہوتی ہے جیسے

جَآءَ اَخُوْكَ زَیْدٌ۔ تیرا بھائی زید آیا ہے۔

۲) بدل جب تمام چیز کا ذکر ہو تو اُس کا ایک خاص حصّہ مخصوص کرنے کے واسطے آتا ہے جیسے

كَلْتُ الرَّغِیْفَ ثُلُثَهٗ اَوْ نِصْفَهٗ وَاَكْثَرَهٗ۔ } میں نے روٹی کھائی اُسکا تیسرا حصّہ یا نصف اُسکا یا اُسمیں سے بہت سی۔

اِسکو بَدَلُ الْکُلِّ کہتے ہیں۔

۳) بدل۔ جب بدل میں ایک لفظ یا جملہ لایا جاوے اُس بیان کی تشخیص کرنے کے واسطے بابت اُس چیز یا شخص کے تا مفصل معلوم ہو جاوے کہ چیز یا شخص مذکور خود نہیں ہے بلکہ کوئی دوسری چیز اُسکے متعلق سے مراد ہے یا کسی دیگر چیز سے مراد ہے۔

اِسکو بَدَلُ الْاِشْتِمَالِ کہتے ہیں۔ جیسے

أَعْجَبَنِي زَيْدٌ عِلْمُهُ - حُسْنُهُ - كَلَامُهُ - مجھے خوش آیا زید اُسکا علم - اُسکا حُسن - اُسکی کلام -

سُلِبَ زَيْدٌ فَرَسُهُ أَوْ ثَوْبُهُ - زید لوٹا گیا اُسکا گھوڑا یا اُسکی پوشاک -

اِسکو بَدَلُ البَعْضِ کہتے ہیں -

(۴) بدل جب ایک لفظ یا جملہ کے عوض جو غلطی یا بے فہمی سے کہا گیا ہو - اِسکو بَدَلُ الغَلَطِ کہتے ہیں جیسے

رَكِبْتُ الفَرَسَ النَّاقَةَ - میں گھوڑے پر سوار ہوا - سانڈھنی پر -

(رویو مُبْدَلٌ مِنْهُ - بَدَلٌ)

يَا هٰذَا زَيْدٌ أَخُوكَ قَائِمٌ وَهِنْدٌ أُخْتُكَ عِنْدَنَا -

یہہ بَدَلُ الکُلِّ کہلاتا ہے -

زَيْدٌ رَأْسُهُ مَضْرُوبٌ - یہہ بَدَلُ البَعْضِ ہے -

هِنْدٌ قِنَاعُهَا مَسْلُوبٌ - یہہ بَدَلُ الاِشْتِمَالِ ہے -

لفظ اوّل کو مُبْدَلٌ مِنْه اور دوم کو بدل کہتے ہیں -

اور عِنْدِي رَجُلٌ اِمْرَأَةٌ - بَدَلُ الغَلَطِ ہے - بدل کی یہہ چار قسم ہیں -

بَعْلٌ (شوہر) خَتَنٌ (داماد) بِكْرٌ (کنواری) ثَيِّبٌ (بیاہی)

أَرْمِلَةٌ (بیوہ) حُبْلَى (حاملہ) بِضْعَةٌ (ٹکڑا)

يَا هٰذَا أَبُوكَ زَيْدٌ قَائِمٌ - او شخص تیرا باپ زید قائم ہے

بَكْرٌ مَسْلُوبٌ عِمَامَتُهُ - بکر کا عمامہ چھین گیا -

هُوَ رَجُلٌ حِمَارٌ - وہ آدمی ہی نہیں نہیں گدہا ہے -

اَلفَاطِمَۃُ بِضعَۃٌ مِّنِّی۔ یَازَیدُ بنُ عَمرٍو۔

یَااَنتَ (او شخص) اَلدُّنیَا جِیفَۃٌ وَّطَالِبُھَا کِلَابٌ۔

اَلاَقَارِبُ کَالعَقَارِبِ۔

ف بَدَلُ الغَلَطِ میں اکثر اور افصح یہہ ہے کہ لفظ بَلْ لاتے ہیں جیسے هٰذَا زَیدٌ بَلْ بَکرٌ۔

ف بَدَلُ الکُلِّ میں بَدَل مُبدَل منہ میں تذکیر و تانیث اور اعراب میں مطابقت لازم ہے۔ اور بَدَل البعض میں اور اشتمال میں بذریعہ ضمیر کے مطابقت کرتے ہیں۔ اور تذکیر و تانیث میں تطابق ضرور نہیں۔ ہاں اعراب واحد ہے۔ اور بَدَلُ الغَلَطِ میں سوائے اتحاد اعراب اور کچھ شرط نہیں۔ بَدَلُ الکُلِّ مثل صفت توضیح کرتا ہے۔ اور بَدَل بَعض اور اشتمال میں تعمیم کے بعد تخصیص ہوتی ہے۔ اور بَدَلُ الغَلَطِ غلطی کی تصحیح ہے اسی واسطے قرآن مجید میں نہیں آیا۔

هِیَ امْرَاَۃٌ ذَاتُ بَهَآءٍ وَّجَمَالٍ۔ یہہ عورت خوبصورت ہے۔

هُوَ رَجُلٌ ذُوْ مِرَّۃٍ وَّکَمَالٍ۔ وہ آدمی طاقت اور کمال والا ہے۔

اِنَّمَا اَنَا رَجُلٌ مِّسکِینٌ۔ میں غریب آدمی ہوں۔

ذَاتٌ (والی) ذُوْ (والا) مِرَّۃٌ (طاقت و توانائی) بَهَآءٌ (حُسن) اَینَ (کہاں)

اسکا عربی میں ترجمہ کرو

میرے دونو بھائی زید اور عمرو حاضر ہیں۔ تیرا اچھا ڈیوڑی میں کھڑا ہے

حویلی میں تیری بہن حمیدہ سوتی ہے۔ ہمارا گھوڑا کہاں ہے۔

ف بدل البعض اور اِشتمال ہندی میں کم پائے جاتے ہیں مِنْ قَبِیْلِ بَدْلِ الْغَلَطِ شمار ہوتے ہیں۔ جیسے

کلّو حُسینا کا بیٹا اچھا آدمی ہے۔ جمنا رام دیال کی بیٹی ہے۔

فصل (۸۲)

(۵) عَطْفُ الْبَیَانِ

یہ وہ ہے جو اپنے ماقبل کی تعریف خاص کر کے بیان کرتا ہے جیسے

جَآءَ صَاحِبُكَ زَیْدٌ۔ تمہارا دوست زید آیا ہے۔

اَنَا الضَّارِبُ الرَّجُلِ زَیْدٍ۔ میں اُس آدمی زید کے مارنے والا ہوں۔

اِن مثالوں میں لفظ زید عطف البیان ہے۔

قاعدہ اوّل

ایک اِسم خواہ وہ اِسم ہو یا اِسم صِفَت جو دوسرے اسم بحالت نِدا کے ساتھ بطور عطف بیانیہ کے جب آوے تو وہ بشکل فاعل یا مفعول دونو طرح آسکتا ہے۔

مگر جب وہ دوسرے اسم کے ساتھ برَبط مضاف ومضاف الیہ آوے تو وہ ضرور بشکل مفعول آنا چاہیئے جیسے

یَا مُحَمَّدُ النَّبِیُّ یَا النَّبِیَّ۔ یا محمدؐ رسول اللہ۔

یَا زَیْدُ الْعَاقِلُ یَا الْعَاقِلَ۔ اَی زید عاقل۔

یَا اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلَ اللهِ۔ یا ابراہیم خدا کے دوست۔

يَا رَجُلُ ابْنَ اَخِيْ۔ او آدمی میرے بھائی کے بیٹے۔

قاعدۂ دوم

جب لفظ ابْنُ کا دو اسم معرّف کے درمیان آجاوے تو ابْنُ کا الف گر جاتا ہے۔ اور وہ اسم جسکے ساتھ یہہ معطوف ہوا ہے اُسپر ضمّہ آویگا یا فتحہ جیسے

يَا زَيْدُ بْنَ عَمْرٍو۔ یا زید عمرو کے بیٹے۔

فصل (۸۴)

تعریف

تعریف کی عربی میں بہت اَشکال ہیں جیسے

لِلّٰهِ دَرُّهُ فَارِسًا۔ خدا برکت دے وہ اچھا سوار ہے۔

اَصل مطلب یہہ ہے کیا اچھا سوار ہے۔

وَاهًا لِسَلْمٰى ثُمَّ وَاهًا وَاهًا۔ واہ سلٰے واہ واہ۔

یہہ مثالیں تو بیشک خلاف قیاس ہیں۔ مگر انکے سوا دو اَشکال ہیں۔ جو ہر ایک سے بن سکتی ہیں جیسے

مَا اَفْعَلَ اور اَفْعِلْ بِهٖ۔

قاعدۂ اوّل

(۱) مَا اَفْعَلَ اپنے اسم معرّف پر شکل مفعول کی لیتا ہے جیسے

مَا اَحْسَنَ زَيْدًا۔ زید کیا خوبصورت ہے۔

مَا اَحْسَنَہٗ۔ وہ کیا خوبصورت ہے۔

(۲) اَفْعِلْ بِ یہہ اپنے بعد اسم مجرور لیتا ہے جیسے

اَحْسِنْ بِزَیْدٍ۔ زید کیسا خوبصوت ہے۔

اَکْرِمْ بِہٖ۔ وہ کیا امیر ہے۔

قاعدۂ دُوم

لفظ معرّف ضرور ہے کہ شکل اَفْعَلَ اور اَفْعِلْ بِ کے بعد ساتھ ہی آوے۔ ورنہ جملہ میں اُسکے واسطے کوئی دوسری جگہہ نہیں ہے

قاعدۂ سُوم

یہہ ضرور نہیں ہے کہ شئی معرّف مَا اَفْعَلَ کے بعد ضرور آوے جب اُسکا ذکر پہلے بخوبی سمجہہ میں آیا ہوا ہے جیسے

اَرٰی اُمَّ عَمْرٍو دَمْعُهَا قَدْ تَحَدَّرَا میں دیکھتا ہوں عمرو کی ماں کو کہ اُسکی آنسو بہہ رہی ہیں اور عمرو کے واسطے روتی ہے۔

بُکَاءً عَلٰی عَمْرٍو وَمَا کَانَ اَصْبَرَا وہ کیسی صابر ہوتی تھی۔

اِسمیں وَمَا کَانَ اَصْبَرَ بجاے وَمَا کَانَ اَصْبَرَهَا کے آیا ہے۔

اِسمیں گو هَا حذف ہے مگر معنوں سے بہت صاف ہے۔

اَنْ یا مَا کے ساتھ جملہ کَانَ کا داخل ہوسکتا ہے جیسے

خَلِیْلَیَّ مَا اَحْرٰی بِذِی اللُّبِّ اَنْ یُّرٰی صَبُوْرًا الخ اے میرے دو دوستو ہوشیار آدمی کے واسطے کیا مناسب ہے کہ وہ صابر معلوم ہو۔ وغیرہ

فصل (۸۴)

حُروف

حُروف اور الفاظ جنکی گردان نہیں ہوسکتی ہے جن حرفوں کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اُنکے سوائے اور بھی حروف ہیں جنکا ذکر اَب کیا جاتا ہے جیسے

لَوْ جملہ شرطیہ میں اِستعمال ہوتا ہے اور اِسکے بعد لَ آتا ہے جیسے

لَوْجَاءَ زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُہٗ۔ اگر زید آیا ہوتا تو میں اُسکی عزت کرتا۔

اَمَّا (بابت) جیسے

اَمَّا زَیْدٌ فَمُنْطَلِقٌ۔ زید کی بابت وہ چلا جانے لگا ہے۔

یہہ پچھلا لفظ بطور فاعل کے داخل ہوا ہے جیسے کہ کسی کلام کا بیان شروع کرنے سے پہلے بولتے ہیں۔

اَمَّا بَعْدُ (اسکے بعد۔ یا بعد از تعریف خدا وغیرہ)۔

أَ الف استفہامیہ جیسے

اَقَامَ زَیْدٌ۔ کیا زید کھڑا ہوا۔

اَزَیْدٌ قَائِمٌ۔ کیا زید کھڑا ہوا ہوا ہے۔

جب اِسم بَدَل کا اُسکے بعد لانا ہو تو وہ اَمْ کے ساتھ داخل ہونا چاہیئے جیسے

اَدِبْسٌ فِی الْاِنَاءِ اَمْ عَسَلٌ۔ برتن میں شہد ہے یا رَس ہے۔

اَفِی الْخَابِیَۃِ دِبْسُكَ اَمْ فِی الزِّقِّ۔ کیا تمہارا رَس مرتبان میں ہے یا کوہنی میں۔ یعنے چرم کا تھیلا یا مشکیزہ۔

هَلْ۔ یہ لفظ سیدہی سوال کے واسطے آتا ہے بدل سوال میں نہیں آتا جیسے

هَلْ قَامَ زَیْدٌ۔ کیا زید کھڑا ہوا۔

هَلْ عَمْرٌو قَائِمٌ۔ کیا عمرو کھڑا ہے۔

قاعدہ اوّل

جب هَلْ مضارع کے ساتھ آوے تو وہ مستقبل کے معنے خاص کر دیتا ہے۔

نَعَمْ۔ ہاں۔ اَجَلْ۔ ہاں۔

بَلٰی۔ اُو ہاں۔ سچ مچ۔ جَیْرِ۔ ٹھیک ایسا ہی ہے۔

اِيْ۔ ہاں یہ استفہام اور قسم میں اِنَّ۔ سچ مچ۔

استعمال ہوتا ہے۔ اَلَا۔ کیا نہیں۔ نداء کے پہلے آتا ہے۔

جیسے اَمَا۔ کیا نہیں۔ قسم کے پہلے استعمال

اِيْ۔ وَاللّٰهِ۔ بخدا۔ ہوتا ہے۔

ان میں سے دو پچھلے سنجیدگی سے گفتگو شروع کرنے کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔

اَلَا کا لفظ عرض کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

هَا۔ تعجب کے معنوں میں آتا ہے اور جب اسکے ساتھ ذَا اسم اشارہ آوے تو

اکثر ضمیر منفصل درمیان میں داخل ہوتا ہے جیسے

هَا هُوَ ذَا۔

هَا اَنْتَ ذَا۔

هَلَّا
اَلَّا
لَوْلَا
لَوْمَا

اوجب یہ الفاظ مستقبل کے ساتھ آویں تو کام پر زور دینے کے معنے دیتے ہیں۔
اورجب ماضی پر آویں تو ملامت کے معنے دیتے ہیں۔

فصل ۸۵

ظرف زمانی ومکانی

حَیْثُ یہہ اکثر جملوں پر داخِل ہوتا ہے۔
اَیْنَ یہہ اِستِفہام مکانی ہے۔
لَدُنْ یا لَدٰی۔ نزدیک پاس۔

قاعدہُ اوّل

لَدٰی پر جب ضمیر مُتَّصِل داخِل ہو تو لَدٰی سے
لَدَیْہِ بنجاتا ہے۔ اُسکے پاس۔

قاعدہُ دُوم

لَدٰی اپنے اِسم کو مجرور کرتا ہے سوا ےغُدْوَۃٌ کے جو اُسکے ساتھ بشکل مفعول آتا ہے۔
اَمْسِ۔کل۔ مگر دراصل اِسکے معنے ہر ایک دِن (جو گذرا ہوا ہو) ہیں۔

قاعدۂ سوم

جب آمیں کسی دوسرے لفظ کے ساتھ ربط پاوے تو اُسکی گردان معمولی اِسم کی طرح ہوسکتی ہے۔

قَطُّ - بالکل - یہہ نافیہ کے ساتھ آتا ہے اور ماضی پر دلالت کرتا ہے جیسے

مَا رَاَیْتُہٗ قَطُّ - میں نے اُسے بالکل نہیں دیکھا۔

عَوْضُ - ہمیشہ - یہہ تینوں اعراب لے لیتا ہے - یہہ نفی کے ساتھ آتا ہے - اور زمانۂ مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔

جب یہہ دوسرے لفظ کے ساتھ ربط پاوے تو اُسکی گردان ہوسکتی ہے جیسے

عَوْضَ الْعَائِضِیْنَ - ہمیشہ دائمی۔

مُنْذُ اور مُذْ - مِنْ اِذْ - جب سے۔

اِذْ ذَاكَ - تب یعنے جب وہ ایسا تھا۔

حِیْنَئِذٍ - تب - اصل حِیْنَ اِذٍ تھا۔

یَوْمَئِذٍ - اُس روز - اصل یَوْمَ اِذٍ تھا۔

اِذَا - جب - یہہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے خواہ وہ ماضی کے ساتھ آوے جیسے

اِذَا کُنْتَ - جب تم ہو یا ہوگے۔

لَمَّا - جب - ضرور ہے کہ اِسکے بعد کوئی لگان خبر آوے جیسے

فَلَمَّا رَاَیْتُہٗ قَامَ - جب میں نے اُسکو دیکھا تو وہ اُٹھا۔

اِذْ - جب - یہہ ماضی پر دلالت کرتا ہے۔

اَنّٰی - کہاں اور جہاں - یعنے اِستفہام یا شرطیہ طور آتا ہے۔

أَيَّانَ - کب اور جب - یعنے اِستفہام یا شرطیہ طور پر آتا ہے۔
کَیْفَ - کِس طرح اور جِس طرح - یعنے اِستفہام یا شرطیہ طور پر آتا ہے۔
اَلْاٰنَ - اب - بمعنے حال اصل میں یہہ حرف نہیں ہے بلکہ ظرفیہ مفعول ہے۔
اٰنٌ - بمعنے وقت اور اَلْ شامل ہو کے بمعنے اب ہو گیا ہے۔

قاعدہ چہارم

اِذْ اور حَیْثُ اپنے بعد اسمیہ یا فعلیہ جملہ بطور لگاں کے لے سکتا ہے جیسے

جَآءَ اَبِیْ اِذْ زَیْدٌ اَمِیْرٌ۔	میرا باپ آیا جب زید امیر تھا۔
مَاتَ اَبِیْ اِذْ وُلِدَ عَمْرٌو۔	میرا باپ مرا جب عمرو پیدا ہوا۔
جَلَسْتُ حَیْثُ اَنْتَ جَالِسٌ۔	میں بیٹھا تھا جہاں تو بیٹھا ہے۔
حَیْثُ اَقَامَ السُّلْطَانُ اَقَمْتُ۔	جہاں سلطان ٹھہرتا ہے وہیں میں ٹھہرونگا۔

نوٹ

یَوْمٌ - حِیْنٌ - وَقْتٌ - سَاعَۃٌ بھی اِذْ کے قاعدہ پر ترتیب پاتے ہیں جیسے

هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ۔	یہہ وہ دِن ہے جب اُنکی سچائی سچوں کو فائدہ دیگی۔
حِیْنَ اَتَتْ مَنْزِلَهَا۔	جب وہ اپنے گھر آئی۔
مِنْ یَوْمِ قَالَ شَیْئٌ	جس دِن سے اُسنے مجھسے کہا۔

قاعدۂ پنجم

اَیْ۔ یعنے۔ یہہ لفظ مشکل جملہ کی تشریح کرنے کے وقت درمیان میں کلام سے کے
داخل ہوتا ہے جیسے
هٰذَا عَسْجَدٌ اَیْ ذَهَبٌ۔ یہہ عسجد ہے یعنے سونا۔

قاعدۂ ششم

سَ۔ اور سَوْفَ مضارع کے ساتھ آتا ہے خاص مستقبل بنانے کے واسطے
اِن دونویں سے سَوْفَ زیادہ تاکیدی ہے۔

قاعدۂ ہفتم

قَدْ مضارع کے ساتھ آکر معنے امید یا خیال کے دیتا ہے جیسے
قَدْ یَقُوْمُ الْمُسَافِرُ۔ میں خیال کرتا ہوں کہ مسافر نزدیک آگیا ہے۔
قَدْ مسخری طور بھی اِستعمال ہوتا ہے جیسے
قَدْ یَصْدُقُ الْکَذُوْبُ۔ شاید جھوٹھ بولنے والا بھی سچ بول دیوے۔

قاعدۂ ہشتم

قَدْ جب ماضی کے ساتھ آوے تو زیر اُمید کام کی تکمیل بیان کرتا ہے۔ جیسے
قَدْ رَکِبَ الْاَمِیْرُ۔ امیر سوار ہو چکا ہے یا ہو لیا ہے۔
یہہ اُن لوگوں کو کہا جاویگا جو امیر کے آنے کے انتظار میں ہوں۔

جَاءَ زَیْدٌ وَقَدْ رَکِبَ۔ زید آیا اور وہ سوار ہوا ہوا تھا۔

قاعدۂ نہم

کَلَّا۔ حقیقت میں نہیں۔
یہہ اُس شخص کو کہا جاتا ہے جو تمکو کچھ کرنے کو کہے اور تم اُسکے نا کرنے کا اِصرار کرو۔

فصل (۸۶)

حروف جو بطور زائد اِستعمال ہوتے ہیں۔

بَ بعد لَیْسَ۔ وہ نہیں ہے جیسے
اِنَّهٗ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِیْدِ۔ وہ نوکروں پر ظلم نہیں کرنے والا۔
لَ ۔ کو۔ بعض وقت زائد ہوتا ہے جیسے
شَکَرْتُ لَهٗ۔
لَا ساتھ وَ کے زائد ہوتا ہے جیسے
مَا اَشْرَکْنَا نَحْنُ وَلَا اٰبَاؤُنَا۔ } ہم کبھی مُشرک نہیں ہوئے۔ نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادے۔
مَا شرطیہ جملوں میں زائد ہوتا ہے۔
مَا بعد عَنْ اور مِنْ کے جس حالت میں کہ وہ ان لفظوں کو اپنے ساتھ مضاف لینے سے نہیں روکتا ہے۔
مَا بعد رُبَّ کے زائد ہوتا ہے جیسے رُبَّمَا یَکُوْنُ کَذَا۔

مَا بعد کاف کے زائد ہوتا ہے جسکے معنے مانند کے ہیں جیسے کَمَا۔

قاعدۂ اول

مَا جس لفظ کے ساتھ شامل کیا جاوے چاہئے کہ دونو اکٹھے لکھے جاویں۔ گویا کہ وہ دونو ایک لفظ ہیں۔

قاعدۂ دوم

اِنْ بعد مَا نافیہ زائد ہوتا ہے جیسے

مَا اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ زید کھڑا نہیں ہے۔

قاعدۂ سوم

اَنْ بمعنے وہ لَمَّا کے بعد زائد ہوتا ہے جبکہ لَمَّا کے معنے جب کے ہوں جیسے

لَمَّا اَنْ جَاءَ زَیْدٌ جِئْنَا۔ جب زید آیا ہم آئے۔

فصل (۸۴)

الفاظ مبنی

یہہ وہ ہیں جنکا اخیر بلحاظ حالات کے نہیں بدلتا ہے صیغۂ ماضی اور امر میں جو ضمیر متصل کا لگان ہے اُنکو جداگانہ لفظ قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ وہ نہیں بدلتے ہیں۔

مضارع جب اُسکے بعد نَّ نون ثقیلہ یا نْ نون خفیفہ ہو تو یہہ بھی نہیں بدلتے ہیں اور غیر منصرف ہیں

تمام اسم جب ضمیر متصل کے ساتھ جو صیغہ متکلم کا ہو سب غیر منصرف ہیں۔

اَسماے اشارہ ذَا۔ ذٰلِكَ وغیرہ۔

اِسم موصول مَنْ اور مَا وغیرہ۔

حروف ندا یَا۔ اَیَا۔ ھَیَا وغیرہ۔

اِسم جو فِعل کا کام دیتے ہیں۔

اِن کے سوائے تین اور غیر منصرف ہیں۔

(۱) جُملات مرکّبہ جیسے بَعْلَبَكُّ وغیرہ۔

(۲) کِنَایَاتٌ۔ کَمْ و کَذَا وغیرہ۔

(۳) بعض ظُروف زمانی اور مکانی۔ بَعْدُ۔ قَبْلُ۔ اَیْنَ وغیرہ۔

فصل ۸۸

مرکّب جُملات

(۱) آعداد مرکّب ۱۱ سے ۱۹ تک۔

جَآءَ اَحَدَ عَشَرَ۔	گیارہ آئے۔
رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ۔	میں نے گیارہ دیکھے۔
مَرَرْتُ بِاَحَدَ عَشَرَ۔	میں گیارہ کے پاس سے گذرا۔

قاعدہ اوّل

مرکّبات کے دونو حصے مفتوح ہوتے ہیں تمام حروف پر۔

اِثْنَا عَشَرَ اِس قاعدہ سے مستثنٰے ہے اِس میں پہلے حصہ کے اسم تثنیہ کے معمولی

قاعدہ پر گردان ہوتی ہے۔

(۲) مرکب ظروف زمان اور مکان کے جیسے

فُلَانٌ يَأْتِيْنِي صَبَاحَ مَسَاءً۔ / صَبَاحًا وَمَسَاءً۔ — فلان فلان صبح شام میرے پاس آتا ہے۔

هٰذَا الشَّرَابُ بَيْنَ بَيْنَ۔ — یہہ شراب درمیانی ہے۔

فُلَانٌ جَارِيْ بَيْتَ بَيْتَ۔ — میرے گھر کے ساتھ کے گھر کا پڑوسی ہے۔

(۳) پہلا حصّہ اِسم خاص مرکّب کا غیر منصرف ہے جیسے

بَعْلَبَكُّ۔ حَضْرَمَوْتُ۔

فصل (۸۹)

(۲) کِنَايَاتٌ۔

(۱) كَيْتَ كَيْتَ / ذَيْتَ ذَيْتَ — فلان فلان۔

یہہ وَ کے ساتھ یا بغیر وَ کے اِستعمال ہوتے ہیں جیسے

كَانَ مِنَ الْاَمْرِ كَيْتَ وَكَيْتَ۔ — وہ امر ایسا ایسا تھا۔

قُلْتُ لَهٗ ذَيْتَ ذَيْتَ۔ — میں نے اُسکو ایسا ایسا کہا۔

(۲) كَمْ کتنے جیسے

كَمْ دِيْنَارًا۔ — کتنے روپیہ۔

قاعدہ اوّل

کنایہ شامل ہوتا ہے ظرف بحالت مفعول یا بحالت مضاف الیہ مجرور مِنْ کے ساتھ یا بدون مِنْ کے۔

کَمْ دِرْهَمًا
کَمْ دِرْهَمٍ } کتنے درہم۔
کَمْ مِنْ دِرْهَمٍ

قاعدہ دوم

جب کَمْ اپنے اسم سے جس پر وہ دلالت کرتا ہے جدا کیا جاوے تو وہ اسم بشکل مفعول ہوگا جیسے

کَمْ لِيْ عَبْدًا - میرے کتنے غلام ہیں۔

(۳) كَأَيِّنْ - کتنے

اِسکی خبر عموماً جملہ ہوتی ہے جیسے

فَكَأَيِّنْ مِنْ آسَى أَعْيَى الْاِسٰى — کتنے دُکھ جو حکیم اچھے نہیں کرسکتا وہ اُٹھا رہا ہے۔
نَالَ لَوْ يُعْنِيهِ قَوْلِيْ وَكَأَيْ — آہ اگر میرا کہنا سچ ہو تو کتنے اُسکو بیان کرسکینگے۔

(۴) كَذَا - فلان فلان - اتنے۔

یہہ اپنے ساتھ ہمیشہ مفعول لیتا ہے جیسے

عِنْدِيْ كَذَا دِرْهَمًا - میرے پاس اس قدر درہم ہیں۔

قاعدہ سوم

گذا۔ کذا بھی بولا جاتا ہے ساتھ وَ کے یا بدون وَ کے جیسے
مَلَکْتُ کَذَا کَذَا اَوْ کَذَا وَکَذَا دِرْھَمًا۔ میرے پاس اتنے درہم ہیں۔

فصل ۹۰

ظرف زمانی ومکانی

قاعدہ اوّل

بعض غیر منصرف ظروف مکانی بدون اسم کے اِستعمال ہوتے ہیں اور اُن پر ضمہ آتا ہے۔

قَبْلُ۔ پہلے بلحاظ وقت۔	اَمَامُ۔ آگے سامنے۔
بَعْدُ۔ پیچھے 〃	خَلْفُ۔ پیچھے۔
تَحْتُ۔ نیچے۔	وَرَآءُ۔ 〃
فَوْقُ۔ اوپر۔	دُوْنُ۔ نیچے۔
قُدَّامُ۔ پہلے بلحاظ جگہہ۔	عَلُ۔ اوپر۔
غَیْرُ۔ اِسکے سوائے اَور۔	

یہہ بھی بعض وقت اِسی طرح اِستعمال ہوتا ہے مگر اُس حالت میں کوئی ایسا لفظ جیسے مَا۔ کیا ہے۔ حذف سمجہا جاتا ہے۔

اور یہ بعد لَیْسَ اور لَا کے آتا ہے جیسے

قَبَضْتُ عَشَرَةً لَاغَیْرُ۔ میں نے دس چیزیں لیں۔ انکے سوائے اور نہیں۔

حَسْبُ۔ کافی جیسے

یُعْجِبُنِیْ کَلَامُہٗ حَسْبُ۔ میں اُسکے سپیچ کو خوب طرح سمجھتا ہوں۔

قاعدۂ اوّل

منصرف ظروف بعض وقت ایک جملہ پر عمل کرتے ہیں تو اُس حالت میں اُن پر فتح آتی ہے جیسے

حِیْنَ عَاتَبْتُ الْمَشِیْبَ۔ وہ وقت جب میں نے بڑھاپے کو ملامت کیا۔

قاعدۂ دوم

جب ماضی کے سوائے کوئی اور صیغہ اُسکے بعد آوے تو منصرف شکل زیادہ پسند ہوتی ہے جیسے

یَوْمَ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ۔ اُس دن جب صادقوں کو صدق نفع دیگا۔

قاعدۂ سوم

مِثْلُ۔ مانند۔

جب اُسکے بعد اَنْ یا مَا آوے تو اُس پر فتح آتی ہے اور زیادہ گردان نہیں ہوتی جیسے

قُمْتُ { مِثْلَ مَا قَامَ۔ / مِثْلَ اَنْ یَقُوْمَ۔ / مِثْلَ اَنَّہٗ یَقُوْمُ۔ } میں اُٹھا جیسے وہ اُٹھا یا جیسے وہ اُٹھتا ہے۔

خلاصۂ نحو

اب ہم جو عربی کے فقرات پر غور کریں اور اپنی زبان کے محاورات کو عربی زبان کے محاورات سے مقابلہ کریں۔ تو دونو زبان کی ترتیب میں بہت اختلاف ہوگا۔

لیکن اگر ذرا صبر سے اقسام الفاظ اور اُنکے عمل معہ عامل اور معمول کے حالات پر غور کریں اور ہر ایک لفظ کے مقامات جملہ میں یاد رکھیں تو ربط الفاظ جلد سمجھہ میں آجاویگا یعنے یہ سمجھہ لیں کہ اسم اور صفت اور فاعل اور فعل وغیرہ جملہ میں کیونکر ربط کھاتے ہیں۔ تو پھر ہمکو بخوبی معلوم ہو جاویگا کہ عربی کے قواعد بہت سہل اور معقول ہیں۔

پس اب ذیل کے اُمورات پر توجّہ کرو۔

(۱) عربی میں جملات اسم۔ فعل۔ اور حرف سے مرتب ہوتے ہیں۔

(۲) عربی کے تمام اسم جامد ہیں جنکے نام مہمل نہیں سمجھنے چاہئیں۔ درحقیقت وہ سب اسم ہیں مگر ان میں سے ہر ایک کے اپنے اپنے عمل پر غور کرنا ضروری ہے۔

(۳) عربی میں ہمیشہ فعل بافاعل ہوتا ہے جو ہماری زبان میں نہیں۔ اور اس ضمیر فاعل کے سوا اور جو دوسرے فاعل اسم آتے ہیں وہ اصل فاعل کے بدل تشریحاً آتے ہیں۔

مثلاً جملۂ ذیل میں

جَآءَ زَیْدُ نِ الْکَرِیْمُ۔ نیک فیاض آیا۔

بادی النظر میں اسکو یوں ترتیب کرنا آسان معلوم ہوگا کہ زَیْدٌ فاعل جَآءَ فعل اور الکریم زید کی صفت مگر اصل میں یُوں کہنا مناسب ہوگا۔

جَآءَ۔ وہ آیا۔ فعل بافاعل

زَیْدٌ۔ یعنی زید۔ نام یا پتہ فاعل کا یعنے اِسْمُ الْفَاعِلِ اس واسطے فاعل کا بدل ہوا۔

اور چونکہ یہہ فاعِل کا بدل ہے اِس واسطے فاعل کی شکل میں آیا ہے۔
اَلْکَرِیْمُ۔ فیّاض یعنے فیض والا۔
یہہ بھی بدل ہے۔فاعِل کا۔ یا واجبی کہیں تو فاعِل کے نام کا یعنے زید کا۔
(۴) ایک اسم دوسرے کے ساتھ مضاف و مضاف الیہ بنکر ربط پاتا ہے۔ جیسے
کِتَابُ الرَّجُلِ۔ اُس آدمی کی کتاب۔
(۵) اِسم کی غیر معرّف حالت تنوین سے معلوم ہوتی ہے۔
(۶) اِسم کی معرّف حالت تنوین کے گرانے سے معلوم ہوتی ہے جب وہ کوئی خاص نام نہو۔
اور اپنے ساتھ اَلْ لیوے تو وہ اَلْ سے معرّف ہوتا ہے۔
(۷) جب اِسم پر نہ تو تنوین ہو اور نہ اَلْ ہو اور نام خاص بھی نہو تو اُس وقت وہ اِسم
دوسرے اسم سے جو اُسکے مابعد ہے اُسکے ساتھ مضاف کی ربط رکھتا ہے۔
(۸) اصل میں جملہ کی دو جُز ہوتی ہیں مبتدا۔ اور خبر۔ یعنے ایک وہ چیز جسکا ہم ذکر کرتے
ہیں۔ اور دوسرا اُسکا ذکر جو کچھ بیان ہو جیسے

مبتدا	خبر	مبتدا	خبر
زَیْدٌ	قَائِمٌ۔	زید	کھڑا ہے

قاعدہ اوّل

مبتدا اور خبر دونو مرفوع ہوتے ہیں۔
ایسے جملہ میں کہ اوپر مذکور ہوا فعل ہست کا عربی میں حذف رہتا ہے۔

قاعدۂ دوم

جب ایسے جملہ میں تاکید بیان کرنی منظور رہو تو ضمیر منفصل فعل ہست کی جگہہ استعمال ہوتا ہے جیسے

زَیْدٌ هُوَ قَائِمٌ۔ زید وہ کھڑا ہے۔

(۹) خبر فعل بافاعل ہوتی ہے جیسے

زَیْدٌ ضَرَبَ۔ زید نے مارا۔ ٹھیک ترجمہ یہہ ہوگا۔ اُسنے مارا۔ یعنے زید نے کیونکہ اصلی فاعل فعل میں موجود ہے اِسی واسطے وہ فعل بافاعل ہے جو اپنے فاعل سے جُدا نہیں ہوسکتا ہے اور وہ ضمیر ہے اِسی واسطے اصل فاعل کے بعد اُسکا نام یعنے پتہ بتانا ضرور رہوا۔ اِسی واسطے عربی محاورہ کے بموجب اصل مقام بدل فاعل کا فعل کے بعد ہوا۔

اگر ہم اِسکو اُلٹا کر مقدّم مؤخّر کردیں جیسے

زَیْدٌ ضَرَبَ ۔ مارا زید نے۔

تو اِس تغیّر سے قدرتی معنوں میں فرق ہوجاویگا یعنے جس لفظ پر ہم تاکید بولنا چاہیں وہ پہلے آتا ہے (یعنے زید نے مارا ہے اور کسی نے نہیں مارا)

(۱۰) جب فعل متعدی ہو تو ضرور ہے کہ مفعول بھی آوے جس پر فعل کا عمل پڑتا ہے جیسے

ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو مارا۔

قاعدۂ اوّل

مفعول فعل اور فاعل کے بعد رکھا جاویگا اور بشکل مفتوح ہوگا۔

(۱۱) جب فعل لازمی ہو تو اُس فعل کی طرز بیان کرنے کی بھی ضرورت پڑجاتی ہے جیسے قَامَ زَیْدٌ مُسْرِعًا۔ زید جلدی سے اُٹھا۔

قاعدۂ اوّل

اِسم کی حالت خبریہ ہمیشہ بشکل مفعول آتی ہے یعنے مفتوح۔

یہہ پہلے بیان ہوچکا ہے کہ دونو مسند اور مسند الیہ مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے مثال زَیْدٌ قَآئِمٌ میں زَیْدٌ مسند الیہ اور قَآئِمٌ مع فعل ہست کے جو حذف ہے مسند ہوئے۔

یا اگر کہیں قَامَ زَیْدٌ۔ زید کھڑا ہوا۔ اِس میں بھی زَیْدٌ مسند الیہ ہے اور قَامَ فِعل بافاعل مسند۔

اور اگر ہمکو کسی حالت کا ہونا یا بنجانا بیان کرنا ہو تو قاعدۂ بالا سے یہہ بات صاف ہے۔ کہ ایسی حالت کا وقوعہ اسم بحالت مفعول بیان کیجاویگی جیسے

كَانَ زَیْدٌ قَآئِمًا۔ زید کھڑا ہوا تھا۔

صَارَ زَیْدٌ خَیَّاطًا۔ زید درزی بنگیا۔

قاعدۂ دُوم

پس اب یہہ قاعدہ پیدا ہوگیا کہ ایسے افعال جیسے کَانَ و اَخَوَاتُ کَانَ ہیں اپنے جملہ کی خبر کو بحالت مفعولی رکھینگے۔

(۱۲) جملہ میں چند حُروف مقررہ کے داخل کرنے سے فِعل کے معنے بھی وسیع ہوسکتے ہیں اور بعض اُن میں سے مثلاً اِنَّ وغیرہ کے لگانے سے فِعل کَانَ کے اُلٹ عمل کرتا ہے۔ یعنے فاعِل کو بشکل مفعول اور مفعول کو بشکل فاعِل لیتا ہے یعنے مبتدا کو مفعول کی شکل میں اور خبر کو فاعِل کی مثلاً

اِنَّ زَيْدًا لَقَآئِمٌ۔ زید سچ مُچ کھڑا ہے۔

اِس جملہ میں خبر کے پہلے لَ داخل ہوا ہے پس اِسکے معنے یوں ہونگے۔

اِنَّ۔ یعنے میں اپنے فاعِل کا بیان کرتا ہوں۔

زیدًا۔ یعنے زید کی بابت (اسی واسطے اِسکی شکل مفعول کی ہوگئی ہے)

لَقَآئِمٌ۔ لَ بمعنے بطور تکیہ کلام کے بولکر پھر کہتے ہیں وہ کھڑا ہے تو اِس طور سے لَقَآئِمٌ۔ نئے سرے سے مبتدا بنگیا اِس واسطے اُسکی یہہ شکل فاعِل کی بہُت دُرست آئی ہے۔

غرض اِن سب اُمور کو مدنظر رکھ کر عربی پڑہنا چاہیئے پھر کچھ دقت نہیں معلوم ہوگی۔

ARTHUR BRANDRETH'S ARABIC GRAMMAR.

(THE MIRROR OF NEZAM QUADRI)

FOR THE USE OF COLLEGES AND SCHOOLS.

Under the patronage and permission of the Great Educational Authorities of Punjab.

Published by the Brandreth Memorial Committee, Gujranwala.

COMPILED BY

GHULAM QUADIR,

LATE DISTRICT OVERSEER,

AMRITSAR.

GENERALLY KNOWN, (MASTER GHULAM QUADIR)

1898,

LUDHIANA,

NEZAMI PRESS.